جلد دوم

مرثیہ ہائے میر عشق

جسمین قطع نظر عمدگی بیانات رزم و بزم معارک کربلا اور مصائب جناب خامس آل عبا سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا کے ایک تازہ لطف صنائع و بدائع لفظی کا بھی نسبتا ور مجموعون مرثیون کے مزید علیہ ہے موسوم بہ اسم تاریخی



من نتائج طبع عالی سخن شناس خوش فکر پاکیزہ خیال جنکا کلام مثل نامی گرامی دیگر مرثیہ گویون کے شہرۂ آفاق ہے

یعنی جناب سید حسین میرزا صاحب تخلص عشق

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین بار سوم چھپی

اکتوبر ۱۹۱۵ء

اطلاع اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب علم فقہ اُردو وفارسی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب اُردو فقہ مذہب امامیہ وغیرہ	
حلیۃ المتقین۔ اس مین محاسن اخلاق ائمہ معصومین کا ذکر کیا گیا ہے۔	۱۲ر
کربلائے معلی۔ سید الشہدا کی شہادت اور مصائب کربلا کا دلگداز بیان ہے۔	۹ر
مجموعہ مرثیہ ہاے اساتذہ شیعہ۔ اسمین اساتذہ مثل ملا محتشم کاشی۔ ظہوری۔ نفیسی وغیرہ وغیرہ کے مراثی ہین جو ہر صورت قابل دید ہین۔	۱۴ر
منتخب المصائب۔ حالات وفضائل ومصائب سید الشہدا معتبرہ ومستندہ فریقین	۸ر
قرۃ عین المصائب۔ اسمین بھی وہ جان سوز ودلگداز واقعات کا ذکر کیا ہے جنکے غم مین قلم آجتک اشک سیہ روتا ہے۔	عہر
واقعات نظم کربلا فارسی۔ ممکن نہین کہ سنگدل سے سنگدل اسکو پڑھکر ابر نوبہار کیطرح روئے۔ وہ وہ مضامین دردانگیز لکھے ہین کہ کلیجہ پاش پاش اور ناخن غم سے جگر مین خراش ہوتا ہے۔	عہر
چہاردہ مجلس دلپذیر۔ اسمین حال حضرات چہاردہ ائمہ معصومین کا یوم ولادت سے تا شہادت مفصل ومشرح مندرج ہے۔ اسمین ۱۴۔ مجالس قائم کی گئین ہین اور ہر ایک مین ایک امام کا بیان ہے۔	۱۲ر
چہل مجلس شبیر۔ اسکا تاریخی نام ذائقہ ماتم ہے۔ ذاکرین مصائب کیلیے یہ کتاب بہت مفید ہے	عہر
دیوان نوحہ جات حیدر۔ یہ آغا حیدر علی صاحب حیدر دہلوی کی نادر تصنیف ہے نہایت دردانگیز پرتاثیر کلام ہے قابل دید ہے۔	۴ر
شرعۃ المصائب۔ اسکے ناخن بدل مضامین کو سنکر دل پر یہ اثر پڑتا ہے کہ ہر شخص مثل مرغ بسمل مضطرب اور بیحال ہوجاتا ہے۔	۱۲ر
غزوات حیدری۔ ترجمہ اُردو نثر کتاب موسوم بہ حملہ حیدری۔	عہ ۸ر
چہاردہ مجلس مسمیٰ بہ تاریخ الائمہ۔	۱۲ر

من بکیٰ او ابکیٰ او تباکیٰ وجبت لہ الجنۃ

تائید جناب احدیت سے مجموعہ مرثیہ جدید وقت ممبر عزا اور ذریعہ گریہ و بکا ہے بحالت یکجائی معروف بہ

جلد دوم

مجموعہ مرثیہ عشق

سنہ ۱۳۳۳ ہجری

از کلام بلاغت نظام ترانیر مقبول برنا و پیر سخنگوے عالی پایہ یکمیں نامی جناب سید حسین میرزا صاحب لکھنوی تخلص بہ عشق

مطبع نامی منشی نولکشور میں لکھنؤ طبع ہو کر مطبوع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۱

عشق بازی سے نفع حاصل ہی
رونق بستر بلاغت ہی
یار بہ شاہ سے صحبت ہی
سیر پیدا سی [illegible] ہی

۴۳

ملک سرسبز ہی انہار روان ہین
فرد ہی [illegible] سے گلزار روان ہین
[illegible] ہی جنبش [illegible] روان ہین

۴۵

ہوا وہ [illegible] حسین سی بسر کی
مسیحا عیسی نفس [illegible]
سی وہ بات بہت بڑھا بیمار
[illegible] سے [illegible] دیا [illegible]

دولت بے زوال پائی ہی
خوب سرکار ہاتھ آئی ہی

کیمیا سے ہی مشتبہ مٹی
مٹیون مین ہی عطر یہ مٹی

کوئی اس سے زیادہ کیا چاہے
جو یہ چاہین وہی خدا چاہے

۴۶

ایک قطرہ [illegible] ہوا
داغ بے نور ماہتاب ہوا
بحر [illegible] ہوا
عشق ذرہ سے آفتاب ہوا

۴۷

[illegible] سے ملے
[illegible] اغنیا سے ملے
[illegible] نہ پادشاہ سے ملے
[illegible] سے ملے

۴۸

چھپا ان اس طرح سے کھانا نہ ہیگا
[illegible] سے [illegible] نہ ہیگا
[illegible] نہ ہیگا
عشق [illegible] خدا [illegible] نہ ہیگا

کیا اندھیرا فروغ نور بنا
تھا شرارہ چراغ طور بنا

شہرت اسکو شہ امام نے دی
آبرو شاہ تشنہ کام نے دی

پاس درد جگر ذرا نہ کیا
دل کے ٹکڑے ہوے گلا نہ کیا

۹

کیا غنی تھے [illegible] سر کو دیا
رہ میں پانی [illegible] سر کو دیا
چین [illegible] مصطفیٰ [illegible] سر کو دیا
[illegible] سرکار کو دیا

مال دنیا دیا ہزاروں کو
دینگے جنت گناہگاروں کو

۱۰

[illegible]

گاہ لاشوں پہ آکے گرتے تھے
کفِ افسوس ملتے پھرتے تھے

۱۱

[illegible]

تھا یہ عالم نہ بول سکتے تھے
منھ سبھوں کا حسینؑ تکتے تھے

۱۲

جب بلا میں نہ تھی نشانِ حسینؑ
[illegible] عیانِ حسینؑ
جب نہ [illegible] حسینؑ
لاکھ صدمے [illegible] بیابان وہ اٹھائے حسینؑ

ضعف یہ تھا کہ تیور آتے تھے
گھر میں جاتے تھے باہر آتے تھے

۱۳

[illegible]

نہ تو غنچے نہ پھول باقی تھے
ہاں شبیہ رسولؐ باقی تھے

۱۴

[illegible]

دونوں بہنیں نثار ہوتی تھیں
باہیں گردن میں ڈالے روتی تھیں

۱۵

[illegible]

ہو گئے پیر نا امید ہوئے
بال سب دفعتاً سفید ہوئے

۱۶

[illegible]

دھوپ ہے لو غضب کی چلتی ہے
دوپہر کوئی دم میں ڈھلتی ہے

۱۷

[illegible]

درد ہو گر کمر میں بیٹھ رہیں
بھائی جان آپ گھر میں بیٹھ رہیں

دھوم ہے بین کی کوئی چیخ سے بیتاب
کوئی بیتاب ہے بین اور [illegible] جواب
کوئی بیخود ہے کوئی [illegible] و خواب
کوئی [illegible] ہے کوئی بیتاب
کہین باجون کے شور ہوتے ہین
کہین بچے کسی کے روتے ہین

ہمکو بھی اب ہے سوے [illegible]
[illegible] راہ سے [illegible]
[illegible]
[illegible] کی دیکھا ہے زمانا
کربلا سے جنان کے قاصد ہین
راہ حق مین لڑے مجاہد ہین

سب سے [illegible] جائے [illegible] حضرت
[illegible] عجیب حالت
[illegible] بھی رخصت
[illegible] پھپھی جان [illegible]
دین اجازت یہ احتمال نہین
مین کرون عذر یہ مجال نہین

[illegible] راہ [illegible]
[illegible]
[illegible] صبر و [illegible]
[illegible]
ہے جدائی کا غم تاسف ہے
کوئی یعقوبؑ کوئی یوسف ہے

[illegible] نصیحت
[illegible] حبیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمکو شبیرؑ چچا بلاتے ہین
پیچھے بابا حسینؑ آتے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین چلون وعدہ آپ فرمائین
سب سے رخصت جناب دلوائین

[illegible] دنیا کی [illegible] بیوفائی ہے
[illegible] نشانی ہے
فصل [illegible] مین موت آئی ہے
[illegible] جانی ہے
کون دنیا سے زشت مین ہوگا
آج مسکن بہشت مین ہوگا

[illegible] عصمت [illegible]
[illegible]
[illegible] بابا [illegible]
[illegible]
لے نہ جائین شہ غیور مجھے
چھوڑ جائین یہین حضور مجھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ لین تمکو خستہ دل آؤ
ہو مسافر سبھون سے مل آؤ

[illegible]

چاند سورج کی کچھ چمک بھی ہو
ڈیوڑھی میں پھولوں کی مہک بھی ہو

[illegible]

چھوٹتے ہیں جو نوجوان ہم سے
رنگ پیری بھی اُڑ گیا غم سے

[illegible]

کیا یہ اے تشنہ کام کرتے ہو
دمبدم کیوں سلام کرتے ہو

[illegible]

دل پابوس کو تزلزل ہے
کیا تردد ہے کیا تأمل ہے

[illegible]

حسن ہے رحمت الٰہ کے ساتھ
شاہزادہ ہے بادشاہ کے ساتھ

[illegible]

باپ کا منہ نہ اے قمر دیکھو
پوچھتی کیا ہوں میں ادھر دیکھو

[illegible]

کس سے پردا ہے کس سے ڈرتے ہو
کیا یہ ڈیوڑھی میں باتیں کرتے ہو

[illegible]

منہ سے بولے نہ خوش سیر اکبرؑ
گر پڑے جا کے پاؤں پر اکبرؑ

[illegible]

مرنے جا سکتے نہ رہ نہیں سکتے
کچھ ادب سے یہ کہہ نہیں سکتے

۵۴

اب یہین اور گھر بھی سارا رہا ہی
[illegible] سہارا رہا ہی
فقط اتنا ہی پیارا رہا ہی
بیگم نے [illegible] کو پکارا رہا ہی
بعد ازان خیمہ [illegible]

سیکڑون اہل زر ہلاک ہوے
لاکھون گھر ہزارون خاک ہوے

۵۵

جبکہ فرزند کو خلیل اللہ
لیکے ساتھ ہوے سوے قربان گاہ
[illegible] ذبح [illegible] آگاہ
ہاجرہ مادر ذبیح تھین بہت خدا آگاہ

حکم شوہر جو تھا گوارا تھا
خوب فرزند کو سنوارا تھا

۵۶

ارے زینب [illegible] فاطمہ [illegible] پاس
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] زینب [illegible] پاس
[illegible] نہال اداس

منھ کو غم سے دل فگار آیا
لین بلائین یہ کہکے پیار آیا

۵۷

قتل نور نگاہ ہوتا ہی
منخسف اب یہ ماہ ہوتا ہی
روز روشن سیاہ ہوتا ہی
گھر ہمارا تباہ ہوتا ہی

لینے کو پیک مرگ آیا ہی
مالک الملک نے بلایا ہی

۵۸

[illegible] جلد جانا ہے
[illegible] بلا [illegible] ہے
[illegible] ہے
جیتے جی [illegible] ہے

جان سے نیک راہ مین جائین
لیکے ہم قتل گاہ مین جائین

۵۹

[illegible] پھوپھی صدقے
[illegible] جاؤ پھوپھی صدقے
[illegible] اب پھوپھی صدقے
[illegible] پھوپھی صدقے

قائم اس نام کو خدا رکھے
تمکو زینبؑ کہان چھپا رکھے

۶۰

ساری حشمت و [illegible] حزین
[illegible] نشین
نہین ممکن کہ [illegible] زمین
اب [illegible] بیچاری [illegible]

زیست کے آئینہ کو توڑیگی
کسی صورت اجل نہ چھوڑیگی

۶۱

نہین دان سے ملا نہین پانی
[illegible] کا فدیہ ہوا [illegible] قربانی
[illegible]
[illegible]

عید حسن قبول وا در ہی
قتل اکبرؑ کا ذبح اکبر ہی

۶۲

[illegible] بھائی
[illegible] شبیہ مصطفیٰ بھائی
[illegible] عصا بھائی
[illegible] جدا بھائی

دیکھیے قابل زیارت ہی
پیاری باتین مین پیاری صورت ہی

[illegible]

گو یہ صورت سے اجل آئے
شکل نقش کوئی الٹ لائے

[illegible]

پاؤں صدمے سے اٹھ نہ سکتا تھا
تھیں پسینے میں غرق سکتا تھا

[illegible]

دل تڑپنے میں برق ہو صاحب
مجھ میں اور ان میں فرق ہو صاحب

[illegible]

اکبر تشنہ لب سے چھٹتی ہو
ہم بھی لٹتے ہیں تم بھی لٹتی ہو

[illegible]

گرد پھر کے بلائیں لیتی تھیں
سر قدم پر جھکا دیتی تھیں

[illegible]

نہ شہادت کی آرزو رہ جائے
آپ چاہیں تو آبرو رہ جائے

[illegible]

جاؤں کیا طالب رضا ہوں گے
نہ رضا دو گی تو خفا ہوں گے

[illegible]

بے ردہ رہ جائے کاش مر جاؤں
تم تو جاتے ہو میں کدھر جاؤں

[illegible]

کیا تماشا شہ و حید نہ ہوں
قید ہو جاؤں میں شہید نہ ہوں

میں جیون بعد حضرت شبیر
[illegible] قتل آپکا [illegible]
سب ہون [illegible] مین زنجیر
[illegible] بیبیان [illegible]

برچھی اچھی ہی تازیانے سے
قبر بہتر ہو قید خانے سے

[illegible] فتح اعمال
لینگے [illegible] کا سیال
جبکہ [illegible] بیحال
[illegible] سے مجھکو [illegible] لال

خلد پر قبضہ تا ابد ہوگا
داغ اکبرؑ بڑی سند ہوگا

[illegible] طوبا ہے
[illegible] سے ادھر
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible] ہمراہ [illegible]

خوب پانی ہی خوب کاسے ہین
ہم یہان تین دن سے پیاسے ہین

حال کیا کیا بتاؤن ہے غضب
[illegible] عجب
[illegible] اب
[illegible] بیادران عرب

شرم سے آب آب ہوتا ہون
آپ دیکھیں علیؑ کا پوتا ہون

[illegible] مجھے اجازت ہو
[illegible] رخصت ہو
[illegible] شہادت ہو
[illegible] راحت ہو

گھر ہی باغ جنان شہیدون کا
چل بسا کاروان شہیدون کا

[illegible] ارمان
[illegible] خفقان
[illegible] پریشان [illegible]
[illegible] سبھی یہان وہان

پانی کا سون مین بھر رہے ہونگے
ہمکو سب یاد کر رہے ہونگے

[illegible] ملک
[illegible] اجل
[illegible] فیصل
[illegible] فاطمہ [illegible]

کیا پیمبر سے عذر کیجے گا
کیا علیؑ کو جواب دیجے گا

[illegible] عباس
[illegible] پیاس
[illegible]
[illegible]

کچھ بہادر نہار ہے ہونگے
میوے کچھ سر دکھا رہے ہونگے

اپنی شفقت کا واسطہ اماں
[illegible] کا واسطہ اماں
[illegible] کا واسطہ اماں
[illegible] زینت کا واسطہ اماں

سوگوارون کی پیاس کا صدقہ
علی اصغر کی پیاس کا صدقہ

[illegible]

واسطہ اشک و آہِ زہرا کا
صدقہ دردِ فراقِ صغرا کا

پنجہ کا منہ دیکھنے کہا صاحب
[illegible]
[illegible]
پیچ بیچ تمھیں صبر کی دعا صاحب

ساتھ جائیں جو یہ تو مر جائے
کیا کریں کچھ تو دل ٹھہر جائے

[illegible]

کہتی تھیں غل نہ ہو خدا کے لیے
چپ رہو صاحبو خدا کے لیے

[illegible]

سر فروشانِ کربلا کے لیے
اذن بندے کو دو خدا کے لیے

[illegible]

کشتیاں جو خواصیں لائی تھیں
سر برہنہ تھیں روتی جاتی تھیں

[illegible]

غیبتِ زہرا جو پاس جا بیٹھیں
گرد شہزادیاں سب آ بیٹھیں

[illegible]

ہے محل یہ بڑے تکلف کا
پیرہن لاؤ میرے یوسف کا

[illegible]

بولے بانوں سے مر کے تو جاؤ
تم بھی صاحب شریک ہو جاؤ

[illegible]

صورتِ یاس دل دکھاتی ہے
جسم سے جان نکلی جاتی ہے

[illegible] بیٹھے تھے
لئے نانا پاس جو بیٹھے تھے
سنتے بھی سو بسو [illegible]
دیکھے زینب سب [illegible]

چارون گیسو سراسے ماتم کے تھے
حلقے سب حلقہائے ماتم تھے

[illegible] نظر ابر تر چشم [illegible]
رہ رہی تھی ابھی [illegible] اکبر
جھک کے [illegible] پاس بیٹھی [illegible]
[illegible]

اشک برسا کے دیدۂ تر سے
محو دھلاتی تھین آب گوہر سے

خود [illegible] اولاد کا زہر [illegible]
جبکہ کھینچی میں تھا [illegible] کلام
جبکہ اکبر [illegible] کا انتظام
[illegible] زینب [illegible] اندام

ذکر یا ہم تھے سوگوارون مین
چودھوین کا ہی چاند تارون مین

[illegible] آئے تھے مین جو دیکھا
چشم پر نور [illegible] چھوٹ [illegible]
ان [illegible] آئے [illegible] واویلا
[illegible]

کس بلا مین گھری ہوئی رہتین
وہی آنکھین بھری ہوئی رہتین

باندھے تعویذ بازوؤن [illegible]
[illegible] حال زینب [illegible]
[illegible] صغیر [illegible]
[illegible]

ہاتھون پر رکھتے تھے جبینون کو
پھول پھنکتے تھے آستینون کو

[illegible] زرق و برق
[illegible] سے [illegible] آئی
[illegible] زیبائی
[illegible] آئی

سیف سیفی وقار دی تم نے
ہاتھ مین ذوالفقار دی تم نے

[illegible] سکینہ کے سب [illegible] رو رہے
خوبصورت [illegible]
[illegible]
[illegible]

طور شادی کے پاسے جاتے ہین
بھائی دولہا بنائے جاتے ہین

زینب [illegible]
[illegible] عقدہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر دیکھ کے برہنہ سر باندھا
کمر تشنہ کا مہر پہ باندھا

[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible]

بس پھوپھی یہ کلام کر کے چلے
علی اکبر سلام کر کے چلے

[illegible]

سب مسافر کے ساتھ جاتے تھے
آئینے پشت پر دکھاتے تھے

[illegible]

سامنے آفتون کے صاحب ہین
آبرو کی دعا کے طالب ہین

[illegible]

کچھ عجب قحط آب ہے امان
دل ہمارا کباب ہے امان

[illegible]

تھے سراپا الم یہ عالم تھا
نخل قد آہ نخل ماتم تھا

[illegible]

دی صدا اہلسنگے دیکھنا پیاسو
پیاس سے رو رہے ہو کیا پیاسو

[illegible]

ہو کسی طور سے بہم پانی
لینگے امان تمھین سے ہم پانی

[illegible]

بوئے خون بوئے عطر آتی ہے
کسی دولھا کی لاش جاتی ہے

[illegible]

گودیون سے نکل گئے بچے
کھلے پانی مچل گئے بچے

[illegible]

پانی ان سے نہ مہ لقا مانگو
مین لڑون تم بہن دعا مانگو

بند

عون کی [illegible] بھائی [illegible]
بچوں کی طرح [illegible] لایا
[illegible] بہن [illegible] جاتے بھائی

ہوگی ٹھنڈی بھی ہوا آؤ مرے بھائی
سو نہ رہنا فرات پہ بھائی

بند

[illegible] ضعیف
[illegible] نحیف
[illegible] تکلیف
بھائی [illegible] تشریف

روئے وہ دونوں ہاتھ پھیلا کے
یہ گلے سے لپٹ گئے جا کے

بند

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible] اور
[illegible] خدا [illegible]
[illegible] بہن [illegible]

ہو جو کہنا وہ اس سے کہیے گا
پھوپھی زینبؑ کے ساتھ رہیے گا

بند

[illegible] سمجھا کے
[illegible] بہن [illegible]
روئے [illegible] جا کے
[illegible]

جاؤ باہر یہ علم چھوٹے دو
بچے گھوڑا محل میں بھجوا دو

بند

[illegible] بھائی
[illegible] کہاں بھائی
ہم کہاں اور [illegible] بھائی
نوجوان بھائی [illegible] بھائی

دونوں بھائی جدا ہوتے تھے
یہ بھی روتے تھے وہ بھی روتے تھے

بند

[illegible] بیکار
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]

ہے وغا کی ہوس خدا حافظ
بھائی جاتے ہیں بس خدا حافظ

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو خبر بھائی مرنے جاتا ہے
گھر میں اسپ عقاب آتا ہے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر سے چادر عدو اتاریں گے
ہم مدد کو کسے پکاریں گے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم اکیلے جہاد کرتے تھے
ہو [illegible] تو تمکو یاد کرتے تھے

[illegible]

اب توقف نہیں شہا اچھا
شہ نے آہستہ سے کہا اچھا

[illegible]

روئے منہ ڈھانک کے زمین پر عابد
غش ہوئے پھر زمین پر عابد

[illegible]

زندگی ہو محال دیکھتے ہیں
آپ ان سب کا حال دیکھتے ہیں

[illegible]

سر کو ہو یہ گھڑی جدائی کی
تھامنے دو رکاب بھائی کی

[illegible]

لاش پر بیقرار ہو لینا
ہمکو اچھی طرح سے رو لینا

[illegible]

مجھے آتی تھیں نوحہ گر فضہ
کہتی تھیں گر کے خاک پر فضہ

[illegible]

ہے نقاہت بخار ہانپتے ہیں
آپکے بھائی ہاتھ کانپتے ہیں

[illegible]

پیٹ کے سر کو غش ہوئیں زینب
کہیں ہائے اکبر کہیں زینب

[illegible]

یہ دعا مانگتی تھیں شادی کی
ہیں مصاحب تمہاری دادی کی

سب آئے ہیں جو خیر خواہ قدیم
[illegible]
[illegible]

کچھ عجب اضطراب سے لپٹین
پائے اسپ عقاب سے لپٹین

[illegible] ہین اکبر غمناک
[illegible] سب نے [illegible]
واعلیا [illegible]
شور واویلا [illegible] افلاک

نہ دکھائے خدا وہ نقشا تھا
حشر سارے محل مین برپا تھا

دین ملا اہل علم و اہل زبان
زینت [illegible] حسن کہان
[illegible] نام [illegible] بیان
[illegible]

ہون مدیح یگانۂ اکبرؑ
مرثیہ ہو فسانۂ اکبرؑ

دی صدا [illegible] اضطراب لپٹا چل
ای ہمایون رکاب لپٹا چل
[illegible] آب لپٹا چل
[illegible] لپٹا چل
صبح [illegible]

پاؤن پر رعشہ دار ہاتھ رہے
یہ کنیز قدیم ساتھ رہے

تھی دعا شہ کی مضطرب دل ہی
[illegible] و جان و دل ہی
ای خدا [illegible] بیکل ہی
[illegible] حسین بیکل ہی
[illegible] بیکل ہی

شاد قلب ملول ہو جائے
یہ ہدیہ قبول ہو جائے

[illegible] کیا ہی انکی زلف دراز
[illegible] شب یلدا
سنبل و افعی [illegible]
سلسلہ [illegible]

زلف کی بو سے عطر پھیلا ہی
شب مہتاب ام لیلا ہی

شہ نے فرمایا دیکھ یہ احوال
[illegible] عشق کمال
[illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] اعمال

سنکے یہ غش ہوئین وہین فضہ
شور تھا ہاے مر گئین فضہ

[illegible] مین نکلے
[illegible] جلال مین نکلے
[illegible] و جلال مین نکلے
[illegible] جلال مین

غور سے رزم گاہ کو دیکھا
رن کو دیکھا سپاہ کو دیکھا

[illegible] مین
[illegible]

بات اس آئینے سے حاصل کی
ہی صفائی حسینؑ کے دل کی

۱۳۳

خال و ابرو [illegible] حسن و جمال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم نے یہ کہدیا مہم سر کی
ڈھال حمزہؑ کی تیغ حیدرؑ کی

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سخن شاہ بحر و بر کے ہیں
ٹکڑے میرے دل و جگر کے ہیں

۱۳۵

[illegible] شان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عارض و خط کے یہ اشارے ہیں
ہم حسینؑ و حسنؑ کے پیارے ہیں

۱۳۶

دونون عارض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نور عین لا کلام یکتا ہین
کف دست جناب موسیٰؑ ہین

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے مسیح زبان یہ روشن ہی
ہر قدم سوئیون کی سمرن ہی

۱۳۸

دونون عارض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیب جنت ہی جان آدم ہی
چاہ میں اسکی ایک عالم ہی

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے بیمار عشق عیسیٰ ہ ہین
عین عابد کے حلقے بینا ہین

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی خط اس سے بڑھ نہین سکتا
کوئی اس خط کو پڑھ نہین سکتا

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل فصاحت کے پھول جھڑتے ہین
ہمہ تن گوش ہو کے سنتے ہین

گل شبو کی ایک شب ہی بہار
حسن یہ بیٹی ہیں بیٹی ہزار ہزار
کیا دل باغ جو کہا سر بار
ہے یہ جنت اخضر [illegible]
آنکھ ہر وقت ضو لگائے ہی
شمع طور اس سے لو لگائے ہی

ریحان ہیں پھول ہیں گل سے اچھے
ہیں سخاوت ہیں فقرا سے اچھے
ہیں یہ تیغ و سنان کے بانکے
معرکہ میدان ہی جناب سے اچھے
شاخیں نو باوۂ مراد کی ہیں
مچھلیاں قلزم جہاد کی ہیں

[illegible] ہیں بال
[illegible] حسین بال
صفت [illegible] ہیں بال
سمجھ [illegible] حسین بال
شہ کی پیری کا یہ اشارا ہی
کچھ نہیں یہ عصا ہمارا ہی

دونوں شانے ہیں مصطفیٰ کو پسند
دونوں پہلو ہیں مرتضیٰ کو پسند
ہیں یہ آئینے کبریا کو پسند
سینہ سلطان کربلا کو پسند
سخن اسکندر سخن کے ہیں
پانچوں آئینے پنجتن کے ہیں

ہی سر دست انگلیوں کی [illegible]
وہ [illegible] ہیں الفت نشا
[illegible] ایک عقدہ دریا
ہیں یہ ہتھیلیاں [illegible]
فتح کے طور کی ہیں بس شمعیں
دو طبق نور کے ہیں دس شمعیں

آنکھوں جنے [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] زہرا [illegible]
[illegible]
آئینے نقش پا سے جڑتے ہیں
مہ و خورشید پاؤں پڑتے ہیں

شان رب جلیل ہیں بازو
سر تفصیل ہیں بازو
کہکشاں کی دلیل ہیں بازو
ہیں ملک سے سبیل ہیں بازو
طاقت احمد کی ہاتھ آئی ہی
وہی پنجہ وہی کلائی ہی

شیر کے پاس کہاں ناخن
ہیں اعدا ہیں شان ناخن
[illegible] ناخن
ہیں یہ عقدہ کشا ناخن
کوئی ناخن ذرا جو بڑھتا ہی
بدر کے سر ہلال چڑھتا ہی

[illegible]
صاحب [illegible] کا
شعر [illegible]
سینہ [illegible] ہوا ہی
سامنا دل کو ہو بڑے ڈر کا
ہی بیان اب جہاد اکبر کا

[illegible]

نہ اُدھر اس گھڑی رہین آنکھین
دیکھو ہمسے لڑی رہین آنکھین

[illegible]

آنکھون پر طرفہ پردے پڑتے ہین
سب کھینگے بھی یہ لڑتے ہین

[illegible]

آنکھ ہر مرتبہ جھپکتی ہی
دور بجلی کہین چمکتی ہی

[illegible]

رنگ سلطان دوجہان بند ہو جائے
بزم مین رزم کا سمان بند ہو جائے

[illegible]

ہون سیدھے تو دل اُلجھ جائے
ہو نہ جو بات صاف کٹ جائے

[illegible]

دم مین ہستی عدم سے ملتی ہی
اُٹھ کھڑے ہو زمین ہلتی ہی

[illegible]

دل مداح یو ہین بڑھتا ہی
یا حسینؑ آہ عشق پڑھتا ہی

[illegible]

واہ کیا شانِ حق تعالیٰ ہی
وہ اندھیرا ہی یہ اُجالا ہی

[illegible]

سخت جانون کی جانین جاتی ہین
ہچکیون کی صدائین آتی ہین

بند ۱۴۰

اٹھ کے جا بیٹھے جو دشمن کی نگاہ
دوستون سے یہ کہا سب نے کہ سرِ راہ
آج مجلس میں ہے تیغ [illegible] واہ واہ
سامنے تھا مرقع جس کی نگاہ

ہم گئے تھے یہ رنگ دیکھ آئے
علی اکبرؑ کی جنگ دیکھ آئے

بند ۱۴۱

وصف حسن و رخ اکبر میں جو موزون
سامنے ہیں پری [illegible] مضمون
کاغذ افشاں ہی [illegible] گلگون
سینہ [illegible] سے روان

دور جاتے ہین جان جان کے ہم
تارے توڑینگے آسمان کے ہم

بند ۱۴۲

صورت ابر او رعد [illegible] گرجا
جب لپکا [illegible] ظاہر [illegible]
مع [illegible] چھپا [illegible] زمین پر آیا
آسمان سے [illegible]

منکبرون کو بڑے ملال دیے
شب معراج کے نکال دیے

بند ۱۴۳

موتی دہن [illegible] سا پرو دیتا ہی
کاٹنے دشمن کے [illegible] ہی
[illegible] و تالاب [illegible] ہی
[illegible] اللہ [illegible] ہی

پڑھ کے مصرع دلیر بجائے
بند سنئے تو شیر بجائے

بند ۱۴۴

ذہن طاؤس [illegible] رسول [illegible]
ران میں [illegible] [illegible]
لیکے طاؤس [illegible] [illegible]

کیا ہی دامان زین منور ہین
برق خاطف براق کے پر ہین

بند ۱۴۵

سیون [illegible] دل [illegible]
کمال [illegible] زین پر [illegible]
[illegible] ان [illegible]

پریون کو شوق دیدہ بوسی ہی
شکل سایہ کی بھی عروسی ہی

بند ۱۴۶

[illegible]

کی نگہ رخش نے ہزارون پر
تھا عقاب اڑ چلا شکارون پر

بند ۱۴۷

[illegible]

آج خالق کے پاس جائینگے
وہ پھر آئے تھے یہ نہ آئینگے

بند ۱۴۸

[illegible]

پھول سمجھے ہوئے جراحت کو
شوخی رنگ ہو شہادت کو

[illegible] پہونچے جو اکبر [illegible] نگاہ
[illegible] بیکسی نگاہ
غل ہوا ساری فوج میں ناگاہ
[illegible] رسول اللہ

ہیں کہان کس سے ہم بگڑتے ہین
جس کی امت ہیں اُس سے لڑتے ہین

[illegible]

بندوبست اسیر شام ہوا
کام شبیرؑ کا تمام ہوا

علی اکبر [illegible] جوان [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

رحم لازم نہیں ہے ظالم کو
بھیجے دیتا ہوں لکھ کے حاکم کو

عمر سعد کو [illegible]
[illegible]

دل زیارت سے لطف پاتے ہین
سب رکابوں سے لپٹے جاتے ہین

[illegible] نہیں باقی
[illegible] حسین باقی
[illegible] نہیں باقی

دل کو تھامے جو تھی تو کیا ہوگا
بڑھ کے دیکھو غش آگیا ہوگا

[illegible]

زرہ عکس سلاح سے رن مین
غرق تھا مہر آب آہن مین

[illegible] نگاہ ابھی
[illegible] پناہ ابھی
[illegible] راہ ابھی
[illegible] ابھی

ہاں یہ معجز نما جو کہہ دینگے
سب ہی تجکو قید کر لینگے

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

کوچ دنیا سے کر چکے شبیرؑ
کون جیتا ہے مر چکے شبیرؑ

[illegible] کی پناہ
[illegible] کی پناہ

کون سے بندوبست ادھر نہ ہوے
اکبرؑ صف شکن خبر نہ ہوے

۱۷۸

بیکل و دو میں سواد چار طرف
منتشر سبزہ زار ہر چار طرف
ہیں پھول پھول خار چار طرف
تھی بیچ گویا بہار ہر چار طرف

رنگ باغ و غا بدلتا تھا
شاہزادے کا جی بہلتا تھا

۱۸۱

کوس حربی کی تھی بلند آواز
کہا ہوا ہے زمانہ ہی ناساز
فوج و طبل و علم نشیب و فراز
چار دن [illegible] ایسا ناز

موت سر پر ہی کیا تامل ہی
الرحیل الرحیل کا غل ہی

۱۸۴

ہنسے غافل ہین کیون خدا جانے
بیچ ہی دنیا کو بے وفا جانے
ہی جو اچھا اسے برا جانے
بیعت ابن سعد کیا جانے

ہان شہر مشرقین سمجھے ہین
خوب اسکو حسین سمجھے ہین

۱۷۹

تیغ تیز زمانے جھپے ادھر
سب کے پانون لگا کے سر سے ادھر
[illegible] سے ادھر
[illegible] سے ادھر
نہر بھی [illegible]

صدمے سے نیلگون جو پانی تھا
رنگ دریا کا آسمانی تھا

۱۸۲

تھا جلاجل کا شور یہ تھی پکار
ہی وہی ذو الجلال وہ جبار
ہی وہی واحد القہار
[illegible] ہشیار
وہ سمیع [illegible]

سید مشرقین کا حق ہی
بادشاہی حسین کا حق ہی

۱۸۵

[illegible] جانا
[illegible] آنا
[illegible] نظر آنا
[illegible] نظارہ [illegible] جانا

دیکھو تاثیر خوف صابر کو
تیغین ابتک جھکائے ہین سر کو

۱۸۰

شور تھا [illegible] سلطنت [illegible]
نعرہ [illegible] شاہان [illegible] ڈرنا
[illegible] ہین مرنا
[illegible]

خسروان بلند شان نہ رہے
قبر پر نوبت و نشان نہ رہے

۱۸۳

تھی یہ نقارون کی صدا ہر بار
الامان دور [illegible]
[illegible] لیل و نہار
[illegible] الابصار

بلجے بجتے ہین ماجرا کیا ہی
کون لاکھون ہین کون تنہا ہی

۱۸۶

پیش [illegible] آئے
کون ہی صف سے جو [illegible] جائے
اس [illegible] سامنے جائے
[illegible] تیغین جو [illegible] آئے

کوشش نام و ننگ باید کرد
روز جنگ است جنگ باید کرد

۱۸۷

[illegible]

باگ ای اہل تار لین کہ نہ لین
میان سے ذوالفقار لین کہ نہ لین

۱۸۸

[illegible]

ہم کچھ ایسے نہین جو ڈر جائین
دل نہ ٹھہرے ہون تو ٹھہر جائین

۱۸۹

[illegible]

خوف سے چشم فوج بند ہوئی
تیغ کھنچکے یہان بلند ہوئی

۱۹۰

[illegible]

اس جگہ خاک سب نے چھانی ہی
ہی جو تشبیہ وہ پرانی ہی

۱۹۱

[illegible]

آسمان سے کتاب لائے تھے
یہ بھی جبرئیل لیکے آئے تھے

۱۹۲

[illegible]

ڈر یہ تھا تیغ روح فرسا کا
خون ابتک ہی خشک دنیا کا

۱۹۳

[illegible]

اب نہین ہی کہین مفر آؤ
گرم ہو جاؤگے اِدھر آؤ

۱۹۴

[illegible]

شور لاشون سے بند رستا ہی
دھوپ نکلی ہی منھ برستا ہی

۱۹۵

[illegible]

ہین بہت یادگار ساتھ ایسے
ایسی تلوار ہی نہ ہاتھ ایسے

بیچ میں فوج کے یہ سامان تھا
جو پریشان تھا وہ دل رنج پیمان تھا
قلب لشکر دل پر پریشان تھا
تھا جو غنچہ وہ آہ سوزان تھا

ڈھال کے پھول مثل داغ سبھی جلے
شام آخر ہوئی چراغ سب جلے

[illegible]

کی جو لدا اہل شام نے آیا
علی اکبر کے سامنے آیا

[illegible]

منھ نہ پھیرا انیس زمین ہمنے
دی انگوٹھی نما زمین ہمنے

[illegible]

جھنڈے ڈرکے خدا کا نام لیا
علی اکبر نے ہاتھ تھام لیا

[illegible]

دسے جو خلعت دل انکا بندہ ہی
لفظ جاگیر اسمین کندہ ہی

[illegible]

ڈھال تیری شب جدائی ہی
پھر تجھ تلوار سے صفائی ہی

[illegible]

ساتھ سردار فوج شر بھی سے تھے
پیچھے پیچھے کئی پسر بھی تھے

[illegible]

نام مشاہد جان فشانی ہی
یہ تری موت کی نشانی ہی

[illegible]

تیغیں لین زخم کھاکے قائل ہے
ہم کو بھی پسند ہی دل سے

[illegible]

شکل کب نور کی بگڑتی ہے
چاند پر کوئی خاک پڑتی ہے

[illegible]

کیا کہا تجھکو یہ ہوا کیا ہے
یہ اگر ہم کہیں تو زیبا ہے

[illegible]

بار طاعت ہے گردن و سر پر
سو رہے ہم نبیؐ کے بستر پر

[illegible]

کہیو سلطان لاجواب آئے
تو نکیرین بوترابؑ آئے

[illegible]

ہوں مصیبت سے لاکھ ناطاقت
شکر سے ہاتھ اٹھائیں کیا طاقت

[illegible]

قہر رب جلیل شاہد ہے
شہپر جبرئیل شاہد ہے

[illegible]

شہر میں ہے نہ کوہ و صحرا میں
کوئی ہمسا نہیں ہے دنیا میں

[illegible]

کپڑے پھولوں میں سب بسائے ہیں
عید ہے عطر میں نہائے ہیں

[illegible]

تھا جو کار خدا کیا ہم نے
ہم نے مارا جلا دیا ہم نے

۲۱۴

مالک ہستی و فنا ہم ہیں
خالق ظلمت و ضیا ہم ہیں
ابتدا ہم ہیں انتہا ہم ہیں
بخدا بندہ خدا ہم ہیں

نام معبود نام اپنے ہین
عرش و کرسی مقام اپنے ہین

۲۱۵

ہم نے [illegible] رجال دیا
ہم نے جبریل کو [illegible] دیا
ہم نے [illegible]
ہم نے [illegible]

زلف شب کو سیہ صریح کیا
چہرۂ صبح کو صبیح کیا

۲۱۶

[illegible] فرشتوں نے
[illegible] فرشتوں نے
[illegible] فرشتوں نے
سبق [illegible] ہم سے سیکھا

ہمکو سارے رسول مان گئے
جن بھی بیر العلم سے جان گئے

۲۱۷

[illegible]

اپنے رازق سے حکم لیتے ہین
دوست دشمن کو رزق دیتے ہین

۲۱۸

ہمین اول بھی ہین ہمین آخر
ہمین باطن بھی ہین ہمین ظاہر
ہمین غائب بھی ہین ہمین حاضر
[illegible]

ہمین مطلوب اور طالب ہین
ہم عجب مظہر العجائب ہین

۲۱۹

جب نہ تھا آدمی تھا ہمارا نور
[illegible]

ہے حکومت ہمین وہ حاکم ہے
حشر تک دین ہمسے قائم ہے

۲۲۰

[illegible]

ان سبھون کو انھون نے مارا ہے
یہ دل و حوصلہ ہمارا ہے

۲۲۱

[illegible]

ہمسے کچھ بڑھ کے انکا قصہ ہے
خیر یہ اپنا اپنا حصہ ہے

۲۲۲

[illegible]

جب لپٹ جائینگے جھٹکا لینگے
دیو ہین دیو کو گرا دینگے

[illegible]

خون سنانیوں کے چاٹے ہیں
سر جنوں کے اسی نے کاٹے ہیں

[illegible]

مرغ ہیں ہونٹھ جھوکے پیاسے ہیں
شیر ہیں ہم لہو کے پیاسے ہیں

[illegible]

اور اہل ستم بھی آتے ہیں
تم اکیلے ہو ہم ابھی آتے ہیں

[illegible]

وہ تو ذوالفقار کی لڑائی ہے
آج تلوار کی لڑائی ہے

[illegible]

نیزۂ بے پناہ عمرو کا تھا
کیسا نیزہ نگاہ کو کاٹا

[illegible]

گو اکیلے یہ عبد باری ہیں
لاکھ دو لاکھ پر تو بھاری ہیں

[illegible]

دیکھ خاموش یہ صدا نہ سنیں
بس شہنشاہ کربلا نہ سنیں

[illegible]

بس محیط ستم کی موج بڑھی
اس شقی کی مدد کو فوج بڑھی

[illegible]

نہیں پروا یہ شور ہوتے ہیں
علیؑ اکبر ہمارے پوتے ہیں

۳۳۴

ہے کچھ اسد سے سوا جلال ان کا
[illegible] حسینؑ خیال ان کا
[illegible] ال ان کا
[illegible]

تیغ اٹھا لی اگرچہ لی سن سے
سر انھوں نے اڑا دیا تن سے

۳۳۵

[illegible] سے نہ ہمیں غم کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقرب گور سے یہ بدتر ہیں
کشتۂ اکبرؑ کے نحس اکبر ہیں

۳۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ چوموں گلے سے لپٹا کے
جائیں پھر ساتھ اپنے دادا کے

۳۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹ کے استادہ راہوار رہا
گھوڑے پر بے خبر سوار رہا

۳۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہوا نور عین دیکھ لیا
تم نے بیٹا حسینؑ دیکھ لیا

۳۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے زرہ سرخ دھوپ جل جل کے
بیٹھیں طوبیٰ کے سائے میں چل کے

۳۴۰

جب [illegible] کی حالت [illegible]
[illegible] سوار [illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپے باہم عجب تماشا تھا
ایک پر ایک جان دیتا تھا

۳۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہیں ایسے جوان ہوتے ہیں
کس کے بیٹے ہیں کس کے پوتے ہیں

۳۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرد شاہِ زمن پھرے اکبرؑ
باپ کے پاؤں پر گرے اکبرؑ

[illegible]

ہونٹھ خشک انجلی ہوا سے ہین
آپ مجھے زیادہ پیاسے ہین

[illegible]

ٹھر گئے وقت انتقال آیا
شہ کے خورشید پر زوال آیا

[illegible]

مرہم زخم دل نے چاہے تھے
ٹکڑے چار آئینے کے چھاہے تھے

[illegible]

دل کے صدمے سے کوئی کیا آگاہ
اب عجب حال ہی خدا آگاہ

[illegible]

لوٹ کے سینۂ قمر مین رہی
درد کی شکل انی جگر مین رہی

[illegible]

تھا رواں خون وار ہونے تھے
ملکے آپسمین زخم روتے تھے

[illegible]

مار کے فوج کو سمیٹ دیا
جرم کی فرد کو لپیٹ دیا

[illegible]

زخم ہوے بار بار توسن پر
رکھ دیا سر فرس کی گردن پر

[illegible]

بس نہ سنبھلے وہاں علی اکبرؑ
گر پڑے نیمجان علی اکبرؑ

[illegible]

چاہیے جائیے حضور سے مجھے
عرض کرنا ہے کچھ حضرت سے مجھے

[illegible]

شہ نے فرمایا دم نکلتا ہے
چل کدھر ڈھونڈنے کو چلتا ہے

[illegible]

سن کے یہ شاہ کا جگر تڑپا
وہ یہ چلائے خاک پر تڑپا

[illegible]

چہرہ ہے رشک باغ دیکھینگے
ہے اندھیرا چراغ دیکھینگے

[illegible]

زین پر شاہ ہوئے خم کانپے
نہ رکا زین ملیں قدم کانپے

[illegible]

ہونگے تنہا پکارتے ہونگے
چلیے آقا پکارتے ہونگے

[illegible]

سانس بھی لیں نہیں یہ تاب ہمیں
لیے پھرتا ہے اضطراب ہمیں

[illegible]

تھم گیا پیش فرد الجناح آگے
شہ نے پوچھا یہ اس سے گھبرا کے

[illegible]

کیا پریشان ہوا ہے جنگل میں
شیر زخمی پڑا ہے جنگل میں



[illegible]

دی صدا بے نصیب حاضر ہے
لو حسینؑ غریب حاضر ہے

[illegible]

بیٹے کیا چین پاتے ہیں حضرت
عمر بھر ناز اٹھاتے ہیں حضرت

[illegible]

جو کیا تم نے کوئی کرتا ہے
اس اطاعت سے کون بڑھتا ہے

[illegible]

تشنگی سر سے تا قدم زخمی
تم سے دنیا میں ہونگے کم زخمی

[illegible]

آپ رحمت کا باب ہیں بابا
ہم سراپا حجاب ہیں بابا

[illegible]

بندا کھلیں کہیں زخم آئے تھے
شاہ دل کی طرح سنبھالے تھے

[illegible]

پھیر کر منھ کو ہٹ گئے شبیرؑ
پھر گلے سے لپٹ گئے شبیرؑ

[illegible]

واہ کس سے کہیں کدھر جائیں
ہم حسین اور آپ مر جائیں

[illegible]

وہ کلیجے کو تھک گئے شبیرؑ
تکلے آنسو جھک گئے شبیرؑ

[illegible]

دور سے دیکھ کے نکل آئی
دختر فاطمہؑ نکل آئی

[illegible]

پاؤن اٹھتے نہین غش آتے ہین
گھر مین چلیے ہم انکو لاتے ہین

[illegible]

ہاتھ کوئی بڑھا کے دیتی تھی
زخم دل کی بلائین لیتی تھی

[illegible]

پر سبھون کو حجاب گھیرے تھا
منھ ادھر آفتاب پھیرے تھا

[illegible]

غش ہی باقی قصہ ٹھہر جاؤ
دیکھ تو لو ذرا ٹھہر جاؤ

[illegible]

اب یہ یاد کہان کہان بیٹا
لو گو مارا گیا جوان بیٹا

[illegible]

عمر نے گھر سے ہمین نکالا ہی
علی اکبرؑ کو ہمنے پالا ہی

[illegible]

کھول کے بال سب نے گھیرا تھا
تن مجروح پر اندھیرا تھا

[illegible]

سانس بھی کچھ ضعیف چلتی ہی
دل سے اکبرؑ دعا نکلتی ہی

[illegible]

دونوں آنکھوں سے ڈھلک پڑے آنسو
سب کو دیکھا نکل پڑے آنسو

[illegible]

سر کھلائیگا ردا شہ پائیگا
دونوں ہاتھوں سے منہ چھپائیگا

[illegible]

شہ جو لاشے سے لپٹ کے روتے تھے
ملک الموت ہٹ کے روتے تھے

[illegible]

درد کا کیا زیادہ ہو کم ہو
آپکا اور آپکا غم ہو

[illegible]

منہ سے لخت جگر اُگلتا ہے
میرے بچے کا دم نکلتا ہے

[illegible]

کھنچ کے جب ہاتھ پاؤں بڑھتے تھے
سرہانے آ کے یاسین امام پڑھتے تھے

[illegible]

پاس تم کو بلا نہیں سکتے
ہم گلے سے لگا نہیں سکتے

[illegible]

کروٹیں لیں جو عاشق رب نے
یا علیؑ یا علیؑ کہا سب نے

[illegible]

سوئے کوثر گئے علی اکبرؑ
مر گئے مر گئے علی اکبرؑ

۳۸۳

بسمل ہوا جب کہ شاہ کا گھر

شاہزادہ سدھارا آخر جنت

لاش پہ لائے دل و جگر

لاؤ جست اٹھا کے [illegible]

خاک سر پر دم بکا ڈالو
مسندیں صاحبو اٹھا ڈالو

۳۸۴

سیکھا ہے [illegible] شاہ کا

کرتے ہیں [illegible] کربلا میں

بولیں آواز فاطمہ زہراؑ

ہائے حسینؑ جوان بیٹا

حشر ہے شور و شین کو روکو
میرے بیکس حسینؑ کو روکو

[illegible]

پھر گرد ہین لپٹے پسر شیر خدا کے
اٹھے ہین لحد اصغرؑ نادان کی بنا کے

[illegible]

آخر ہوئے سب رنج یہ عشرت ہوئی ہمکو
دفن علی اصغرؑ سے فراغت ہوئی ہمکو

[illegible]

بیدم جو ہوا حسن سوا تھا علی اکبرؑ
ہدیہ ہی مقبول خدا تھا علی اکبرؑ

[illegible]

تھی خاک لحد ابن ید اللہ کے منھ پر
چھائی تھی اداسی شہ ذیجاہ کے منھ پر

[illegible]

بہلاؤ دل زار کو وہ طور نہین ہی
جیتے رہو تم اب تو کوئی اور نہین ہی

[illegible]

مرجائین تو پھر عشق مین تکمیل ہی پیارے
وعدے کی وفا مین ہمین تعجیل ہی پیارے

[illegible]

ہم کس سے رضا لین کہ قلق سہ نہین سکتے
بابا کا عجب حال ہی کچھ کہ نہین سکتے

[illegible]

اصغرؑ سے چھٹے اور قضا کر نہین جاتے
ہمکو یہ تعجب ہی کہ ہم مر نہین جاتے

[illegible]

تم جاؤ ادھر اور مین عازم ہون ادھر کا
وعدہ ہو وفا ساتھ ہی فرزند و پدر کا

۱۰۸

[illegible]

صابر کے ہو فرزند طرح دیکھیو بیٹا
عزت پر اگر آنے تو لڑ لیجیو بیٹا

۱۰۹

[illegible]

پاؤ گے ظفر انسے وغا لیجیو بیٹا
سچ کے یہی ہتھیار اٹھا لیجیو بیٹا

۱۱۰

[illegible]

بابا کو بچا لوں یہ خیال آئیگا تمکو
بگڑیگی بنی بات جلال آئیگا تمکو

۱۱۱

[illegible]

بیمار ہیں سجاد دوا کیجیو اکبر
زینبؑ کا بہت پاس کیا کیجیو اکبرؑ

۱۱۲

[illegible]

سلطان زمن نے جو اسے نذر کیا تھا
نانا نے یہ گھوڑا ہمیں بچپن میں دیا تھا

۱۱۳

[illegible]

روکونگا تمہیں کیا کہ نہ منھ کھول سکونگا
گردن بھی نہ اٹھیگی نہ میں بول سکونگا

۱۱۴

[illegible]

زہراؑ کی جگہ ماہ لقا انکو سمجھنا
مادر سے بھی رتبے میں سوا انکو سمجھنا

۱۱۵

[illegible]

مادر کو دیا چاہیے شبیرؑ کا پرسا
دو جا کے پھوپھی جان کو شبیرؑ کا پرسا

۱۱۶

[illegible]

رو کے رخ سبط شہ لولاک کو دیکھا
بابا کی طرف دیکھ کے افلاک کو دیکھا

۲۳

[illegible]

منھ صدمہ جانکاہ سے کھولا نہیں جاتا
رقت کا یہ عالم ہے کہ بولا نہیں جاتا

۲۴

[illegible]

غازی ہو وہی چہرہ ہو [illegible] رن میں
وہ چاند نہیں جو کبھی آئے نہ گہن میں

۲۵

[illegible]

ہو نام پدر خلق میں فرزند جری سے
ملتی ہے شجاعت بھی کہیں بے پدری سے

۲۶

[illegible]

جنت کو یہاں سے نہ گیا چھپیاں کھا کے
رستہ تو ملا منزل مقصود پر آ کے

۲۷

[illegible]

اُسنے نہ دیا ساتھ ولی ابن ولی کا
غازی نہیں فرزند حسینؑ ابن علیؑ کا

۲۸

[illegible]

بالفرض کہ پیری کا سہارا ہوں میں بابا
شیعوں کے بھی کیا آپ کو پیارا ہوں میں بابا

۲۹

[illegible]

تیروں کی سنانوں سے پہلو نہ چھپینگے
ہونگا میں ذبیح اور خلیل آپ بنینگے

۳۰

[illegible]

ہر مرتبہ لڑنے کو دلاور نہیں بڑھتے
چلنے سے کبھی تیغ کے جوہر نہیں بڑھتے

۳۱

[illegible]

فرقت مجھے منظور تمھاری نہیں بیٹا
پر تم سے مجھے جان بھی پیاری نہیں بیٹا

۳۱

[illegible]

عشق و دید فرخندہ سیر ہو گئی ہو گی
قتل علی اصغر کی خبر ہو گئی ہو گی

۳۲

[illegible]

چونکو کہ قیامت میں قیامت ہوئی بی بی
اکبرؑ کو بھی مرنے کی اجازت ہوئی بی بی

۳۳

[illegible]

پہنے تھے وہی خون بھرا پیرہن اصغر
تربت میں گئے آپ کے خونین کفن اصغر

۳۴

[illegible]

بابا کی جدائی سے نہ روتے ہوئے جاؤ
گھر میں کوئی دم کے لیے ہنستے ہوئے جاؤ

۳۵

[illegible]

پوچھا کہ جو پانی دم آخر تو دیا تھا
قطرہ کوئی معصوم نے پیاسے نے پیا تھا

۳۶

[illegible]

بچپن میں کیے کام شہیدان خدا کے
کیوں کر نہ ہو فرزند تھے شاہ شہدا کے

۳۷

[illegible]

بابا سے فراق علی اصغر نہیں بھائی
ہشیار بڑی دیر سے مادر نہیں بھائی

۳۸

[illegible]

اس سن میں عجب ظلم و ستم سہ گئے اماں
پانی سے لب خشک تھے رہ گئے اماں

۳۹

[illegible]

بابا نے بتایا کہ قضا کرتے ہیں اصغر
یہ عاصیوں کے حق میں دعا کرتے ہیں اصغر

۳۲

گویا ہوئیں سن کے یہ افسانہ جگر کاہ
دی ان کو رضا باپ نے [illegible]
[illegible]
واری [illegible]

[illegible] ہوش عالم اسباب نہیں ہی
مرجانے دو اکبر ہمیں اب تاب نہیں ہی

۳۳

گھبرائیں نہ [illegible]
[illegible]
فرمایا [illegible]
چلائیں [illegible]

تقدیر سے کیا بس ہی نہ تڑپئے صاحب
میں کچھ نہیں کہنے کی چلے آئیے صاحب

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حقدار ہوں دیں آپ جو رتبہ وہ بجا ہی
اصغر مجھے مہینے اسی دامن میں پلا ہی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا عرض کروں درد کی تقریر جو کی ہی
کس یاس کے عالم میں اجازت مجھے دی ہی

۳۶

[illegible] میدان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیارے شہدا کا یہی اسلوب ہی بیٹا
تزئین پئے نذر خدا خوب ہی بیٹا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیراہن فردوس بریں لا دیے ہونگے
کپڑوں میں لہو تھا وہ بدلوا دیے ہونگے

۳۸

رخصت مجھے فرمائیے [illegible] نہیں اچھا
کفار [illegible] نہیں اچھا
[illegible] میدان میں [illegible] نہیں اچھا
[illegible] نہیں اچھا

تنہا غم اصغر میں جو گھبرائینگے بابا
اماں ابھی مرنے کو چلے جائینگے بابا

۳۹

[illegible] علی اکبر
گلشن فردوس میں [illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]

جی بھر کے نہ لیں [illegible] نوشہ کی بلائیں
لو ماں کی طرف سے علی اصغر کی بلائیں

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب چین ہوں لیکن ابھی گھبرائینگے اصغر
پھر کچھ نہیں جب باپ سے ملجائینگے اصغر

[illegible]

الجھا ئیگا جو کچھ وہ اشارے سے کہینگے
مرغان جنان کھیلنے کو ساتھ رہینگے

[illegible]

یون حسن بڑھا جسم مین کپڑون کی صفا سے
جیسے چمک آئینہ مین ہوتی ہی جلا سے

[illegible]

کرتی ہون دعا جلد الٰہی اجل آئے
کہدون کہ سدھارو تو کلیجہ نکل آئے

[illegible]

بولین کہ انھین خوب بھالی ہوئی بیٹا
پھر کسے کہون گود تو خالی ہوئی بیٹا

[illegible]

کی عرض کہ جاتا ہون اجل مجھسے قرین ہی
اماں مجھے اب آنے کی امید نہین ہی

[illegible]

سر پیٹ کے بانو نے کہا طرفہ بلا ہی
ہی ہی علی اکبرؑ کہین مرنے کو چلا ہی

[illegible]

تم جیسے ہو ایسا ہی پسر چاہیے پیارے
پرداغ اٹھانے کو جگر چاہیے پیارے

[illegible]

جو چاہو سزا دو مجھے حاضر ہوئین اماں
بخشو مگر اب دو دم مسافر ہوئین اماں

[illegible]

کیون صاحبو نبھیگی اب جان پر اسکی
لو گو مجھے قربان کرو شان پر اسکی

۵۵

دو دن میں یہی کہتی ہوئی اندوہ کے مارے
ایمان جو ہو دل میں لئے جاتے ہیں ہمارے
[illegible] تجھ کو بھی بیارے [illegible]
لٹتا ہوا جاتا ہے [illegible]

کیا ٹھیک ہی اس جسم میں جامے کے تصدق
ہمشکل نبی تیرے عمامے کے تصدق

۵۶

باہر سے آئے دیکھا کہ [illegible] زینت ہے
[illegible] نعرۂ [illegible]
بابا جوان کا ہی عمل [illegible] دین ہے
کی عرض [illegible] نہیں ہے

تو نے ہاتھ سے تلوار کو خوش آئے ہو اکبر
معلوم ہوا ماں سے رضا لائے ہو اکبر

۵۷

فرزند حسین ابن علی [illegible] نشان
اس یوسف اولاد [illegible] ایمان
فتن [illegible] پریشان
سن [illegible] میدان [illegible]

کیا حسن کی تجلی کا شرارا نظر آیا
تھا راہ میں جو سنگ وہ تارا نظر آیا

۵۸

فرزند سے ماں ہو کے جدا [illegible]
جو یا سینہ بھی [illegible]
لپٹیں [illegible]
[illegible]

لیں ماں نے بلائیں دم رفتار پسر کی
آنکھوں سے لگائی کبھی تلوار پسر کی

۵۹

مشکل سے علی ہو گئی [illegible]
[illegible]
حضرت کی مصیبت [illegible]
دی مجھ کو رضا [illegible]

روتی رہیں سینہ سے لگا کے مجھے بابا
پہونچا گئیں در تک ابھی آکے مجھے بابا

۶۰

وہ حسن خداداد وہ آغاز جوانی
وہ شان وہ تیور وہ غضب سیف زبانی
[illegible]
جرات [illegible] وہ [illegible]

نقش قدم گلگوں جو پھر حسن جبین سے
چہرے نکل آئے تھے حسینوں کے زمین سے

۶۱

[illegible] ایمان
اب سامنے [illegible] ایمان
[illegible] خدا صبر [illegible]
[illegible]

تسلیم کی زینب کو سدھارے علی اکبر
بانو نے کہا چھٹ گئے پیارے علی اکبر

۶۲

حضرت نے کہا [illegible]
لیجئے علی اکبر [illegible] شامی
[illegible]
[illegible]

اکبر جو ہوئے زیب فرس پاس سے ہٹ کے
روئے شہ دین گردن توسن سے لپٹ کے

۶۳

[illegible] اہل عراق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونگے نہ جواں عالم اسباب میں ایسے
دیکھے نہیں یوسف نے حسین خواب میں ایسے

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر عضو بدن مثل نبیؐ خوب و حسین ہے
گیسو بھی وہی ہین سر مو فرق نہین ہے

۶۵

ہے عطر فشان زلف سیہ تیز ہوا ہے
[illegible]
کاکل پہ نہین سلسلۂ [illegible]
[illegible]

ہمسر ہون اگر مار سیہ وہم زیان ہے
پیچ اٹھانے کی انھین تاب کہان ہے

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہون وصف بیان کیسے یہ ارمان نہین ہین
اعمال شب قدر کے آسان نہین ہین

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر بال پہ رونق تا تار سبب ہے
خورشید نے سر پر جسے رکھا یہ وہ شب ہے

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الفت کا وہی رنگ ہے معمول وہی ہین
باغون مین وہی بلبلین ہین پھول وہی ہین

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخفی نہین آئینہ ہے روشن ہے جلی ہے
یہ شمع شبستان حسینؑ ابن علیؑ ہے

۷۰

[illegible]
ابرو وہ کمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

ابرو جو ملے چہرۂ یکتائے زمن مین
معلوم ہوا چل گئی تلوار چمن مین

۷۱

[illegible]
شکل مہ نو [illegible]
[illegible]
[illegible]

تر خون سے ہوتی نہین زنہار یہ تیغین
ہر بات مین چل جاتی ہین سو بار یہ تیغین

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ زرد ہے نرگس نگران ہے جو تعب مین
دیکھا ہے ان آنکھون کو مگر عین غضب مین

[illegible]

راتون کو نہ ہون بند وہ کالی ہیں جو آنکھیں
اسرار خدا دیکھنے والی ہیں یہ آنکھیں

[illegible]

ہر خط خوش اس خط کے مقابل میں غلط ہے
یہ کاتب قدرت کا نکالا ہوا خط ہے

[illegible]

ہاتھ انکا ہو بند و غا میں کسی جا پر
قبضہ ہے اسی ہاتھ کا شمشیر قضا پر

[illegible]

شہرہ ہے میان دہن تنگ زبان کا
موہوم ہے گھر بلبل اعجاز بیان کا

[illegible]

سب عاشق خط ہیں نہیں موقوف کسی پر
لکھا یا ہے زمرد نے مگر زہر اسی پر

[illegible]

سینہ صدف گوہر اسرار خدا ہے
اعضا میں جبھی صدر اسے سب نے کہا ہے

[illegible]

ہے اور ہی کچھ لطف جو مٹھی بند کیے ہیں
مٹھی میں علی عقد ثریا کو لیے ہیں

[illegible]

دیکھو طرف خط و ذقن آنکھ اٹھا کے
گرمی میں خضر سو گئے ہیں چاہ پہ آکے

[illegible]

سایہ نے کہا ہو گا یہ بے ادبی ہیں
کچھ کام نہیں جسم رسول عربی ہیں

۴۴

[illegible]

ہی شوق کہ پر نور رسوا ہو کے بھرو نگین
انگلی ابھی اٹھ جائے تو دو ہوے گردین

۴۵

پیمبر نے کہا [illegible] کیوں نہیں کہتے
[illegible] کیوں نہیں کہتے
[illegible] صل علیٰ کیوں نہیں کہتے

معراج میں تا عرش گئے جو وہ یہی ہیں
ہم سب ہوے جنکے کلمہ گو وہ یہی ہیں

۴۶

[illegible] قرشی و عرب مدنی ہوں
[illegible] غنی ہوں
[illegible] نبی ہوں

بخدا تو نجیب الطرفین اور نہیں ہی
سید کوئی مانند حسین اور نہیں ہی

۴۷

[illegible]

تھے ذکر کہ انمین بھی سب اسلوب ہیں انکے
خالق کے یہ محبوب وہ محبوب ہیں انکے

۴۸

[illegible]

چاہو جو گواہی تو نہو عذر کسی کو
سب خلق کرے مہر نبوت ہی اسی کو

۴۹

[illegible]

آدم سے حسن تک جو نبی اور ولی ہیں
اُن سب کی جگہ ایک حسین ابن علی ہیں

۵۰

[illegible]

غش ہو گئے مشہور جو تھے سنگ دلی میں
اصنام گرے آمد مشکل بنی میں

۵۱

[illegible]

اکبر ہو تمہیں فرزند حسین ابن علی کا
اس دھوپ میں پیارا یہ ہی رسول عربی کا

۵۲

[illegible]

یٰسین جو ہے اسم خوش انجام ہمارا
مرتے ہوئے لیتے ہیں سبھی نام ہمارا

۹۱

[illegible] تیغ عیاں ہوتی ہے دیکھو
[illegible] نہاں ہوتی ہے دیکھو
بجلی شعلہ فشاں ہوتی ہے دیکھو
صمصام سوئے [illegible] رواں ہوتی ہے دیکھو
برسیگا لہو دم میں وہ شمشیر کھنچیگی
جنگ اُحد و بدر کی تصویر کھنچیگی

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر میں نہاں پھول لیے داغ سے نکلا
غل تھا کہ زرہ پوش جواں باغ سے نکلا

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسی ہے وہ خون سپہ اہل جفا کی
مشتاق سیاہی ہے زبان کلک قضا کی

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانا ہو جسے جلد [illegible]
کیا قرب ہے سب دیکھ کے انصاف تو کر لیں
ہم پہلے پھل ہاتھ ذرا صاف تو کر لیں

۹۵

[illegible]
[illegible]
شمشیر دو دم [illegible]
[illegible]
عنقا بھی سمایا نہ کبھی میری نظر میں
رہتی ہوں میں ہمشکل محمد کی کمر میں

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب غور سے دیکھا تو کھلا طرفہ مزا ہے
سر کون پڑے ہے یہ بھلا میں جدا ہے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکی دم حیرت صف بے پیر میں بجلی
یکبار گری گلشن تصویر میں بجلی

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تیز ہو گئیں برق کے پھیری ہوا کے
زخموں کے ہو کیفیت ہر میری ہوا کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب دوش عدو پردہ نئی چال سے آئی
پھولوں میں پھل آیا یہ صدا ڈھال سے آئی

[illegible]

دیکھا کیے سب قلب میں جاکے نکل آئی
لی جان پری آنکھ بچاکے نکل آئی

[illegible]

سن سن جو چلی بارق سر زین سوا تھی
شمشیر بہادر کی ہوا سیل فنا تھی

[illegible]

مجروح جو تھے عہد شکن لیٹ گئے تھے
تھی بارش سر قصر بدن بیٹھ گئے تھے

[illegible]

دیکھی جو ہوئی حال طلا اسکی چمک سے
عیسیٰ کا گریبان نظر آیا ہی فلک سے

[illegible]

پریوں کو خطر پانوں لہو میں نہ چھپیگا
تھا قاف میں چرچا کہ یہ مجھ سے نہ تھمیگا

[illegible]

ہیں جوہر شمشیر دودم جلوہ گری پر
لپٹی ہی کرن مہر کی بازوئے پری پر

[illegible]

مجروح بہت سینہ بریاں کیے تھے
تلوار کی بلبل نے قفس چاک کیے تھے

[illegible]

پھولی شفق خون تن و جان میں خفگی ہے
صفین کے یاران کی جھڑی آج لگی ہے

[illegible]

کی عرض کہ بابا ہی عجب پیاس کا عالم
اٹھتا ہی دھواں دل سے یہ ہی پیاس کا عالم

۱۰

تھرا رہی تھی جو [illegible]
پاشاہ جھکا دوں [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
فرزند سے [illegible]

ظاہری جبر آفت میں گرفتار ہوں بیٹا
پانی نہیں ممکن مجھے ناچار ہوں بیٹا

۱۱

فرزند [illegible] بیابان میں
[illegible] شاہ زمن میں
تھی ایک [illegible] زمن میں
دی صورت داؤد و سلیمان [illegible] میں
اب شاہ کو کیا صبر [illegible]

تم اپنے چشم روز جزا دیکھیو بیٹا
عادل کی عدالت کا مزا دیکھیو بیٹا

۱۲

میدان میں وہ [illegible] اکبر [illegible] کا جانا
کا حلق ہوا [illegible] زبانا
وہ شاہ کی غربت وہ مصیبت [illegible]
شہ بیکس و ارمان [illegible]

قلب سپہ شام میں وہ ماہ لقا تھا
قلب شہ بیکس کا عجب حال ہوا تھا

[illegible]

پہونچی جو زبان شاہ خوش اسلوب کے منھ میں
یوسف کی زبان آگئی یعقوب کے منھ میں

[illegible]

اب مجکو ملیگا مری تقدیر کا پانی
اب ہے یہ گلا اور ہے شمشیر کا پانی

[illegible]

صدمے سے جناب علی اکبرؑ کو غش آیا
خود دل کو خبر ہو گئی سرور کو غش آیا

[illegible]

سوکھے ہوئے ہیں ہونٹھ نہایت ہے گلا خشک
حضرت کی زبان میری زبان سے ہے سوا خشک

[illegible]

تھا قصد عمامہ کا گردن خاک شفا پر
ہر مرتبہ تھے ہاتھ گریبان قبا پر

[illegible]

غش ہو گئے ہمشکل نبیؐ دامن زین پر
لٹکے ہوئے تھے گیسوئے خمدار زمین پر

۱۱۸

[illegible] کر کے نکلی تیغ علی اکبر
آلودۂ خون [illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسا کوئی یون جیسے گذرتا نہین بابا
زخمی ہی گلا خون ٹھہرتا نہین بابا

۱۱۹

[illegible] آکے خلل آیا غضب کا
[illegible] وقت اجل آیا غضب کا
سینہ مین [illegible] محل آیا غضب کا
[illegible] ابرو مین بل آیا غضب کا

تھین جو تھا زخمی شمشیر لہو مین
قتل تھا کہ تڑپتا ہی عجب شیر لہو مین

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ لیا گنج شہیدان مین جو آکے
منہ پھر گئے تھرا گئے لاشے شہدا کے

۱۲۱

ہی باغ شہادت مین عجب لطف کے [illegible] ہین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان سب سے بڑے آپ پر اشفاق ہین بابا
محبوب خدا آپ کے مشتاق ہین بابا

۱۲۲

[illegible] سبھی ہین
[illegible] سبھی ہین
[illegible] سبھی ہین
[illegible] سبھی ہین

نعرہ جو کیا جانب کوثر گئے اکبر
تھرا کے بدن سرد ہوا مر گئے اکبر

۱۲۳

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
ضائع ہوئی [illegible] علی اکبر
[illegible] سلطان شہادت [illegible]

افسوس ہی کچھ زیست نے تجھ سے نہ وفا کی
مین مر نہ گئی ہائے غضب تو نے قضا کی

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین آپ لیے ہون گر کوئی پیاسا نظر آئے
پانی مین نہو دیر جو پیاسا نظر آئے

۱۲۵

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

بیتاب وہ خاتون معظم نکل آئین
کعبہ سے مگر حضرت مریم نکل آئین

۱۲۶

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible]

معلوم نہین ہوش بجا ہی کہ نہین ہی
سر پر ابھی دیکھو تو ردا ہی کہ نہین ہی

[illegible]

اکبر بنا ہی غبارِ اکبرؑ گلدوش پڑے ہین
قبلہ کی طرف منھ کیے خاموش پڑے ہین

[illegible]

بیہوش تھپکن لاشہ بیٹے آغوش مین زینبؑ
سنکے یہ صدا آئین مگر ہوش مین زینبؑ

[illegible]

مین جاتی ہون اے ماہ خدا حافظ و ناصر
لو اکبرؑ ذیجاہ خدا حافظ و ناصر

[illegible]

جب لاش پہ اُس بیکس و تنہا کو غش آیا
تھا شور کہ لو حضرتِ زہرا کو غش آیا

[illegible]

انکا یہ گریبان ہی یہ ہاتھ ہی بھائی
میرا علی اکبرؑ کا لب ساتھ ہی بھائی

[illegible]

للہ بتا دیجیے کسکا یہ لہو ہی
اس خون مین کچھ میرے جوان شیر کی بو ہی

[illegible]

چھوڑو انھین اے تشنہ دہن اب ہمین رونا
انکو تو بہت روئین بہن اب ہمین رونا

[illegible]

سنتے ہو سخن یاس کے فرماتے ہین شبیرؑ
دیکھو ہمین خیمہ مین لیے جاتے ہین شبیرؑ

[illegible]

سچ کہتی ہو تم ناز کے پالے کا لہو ہی
بی بی یہ اُسی گیسوون والے کا لہو ہی

سب روے سر زبان کو نہیں اب تاب ہے سخن عشق

رہنے کا نہیں طول میں آواز ہے سخن عشق

تھمے جب بہار تکلم شتاب و ادب ہے سخن عشق

رکتے ہیں تیری نظم سے ارباب ہیں سخن عشق

کہ شاہ سے آقا ہوں فدا اے علی اکبرؑ
بلوائیے خادم کو بڑا اے علی اکبرؑ

٤١

[illegible]

تکلیف سر اٹھانے نہ دیں خار کی طرح
دشمن سے جھک کے ملتے ہیں تلوار کی طرح

٤٢

[illegible]

گم گو کم اعتبار بھی ہم لاکلام ہیں
پر ذاکر حسین علیہ السلام ہیں

٤٣

[illegible]

ای مجمع خال ہو جو کدورت معاف ہو
آئینہ جبین دل مداح صاف ہو

٤٤

[illegible]

لکھنا یہ حال رو دو الم دیکھ بھال کے
برچھی پر آج رکھدے کلیجا نکال کے

٤٥

[illegible]

جھکنے سے یا بلند خیالی سے شوق ہے
گردون کی شکل تیغ ہلالی سے شوق ہے

٤٦

[illegible]

ای ناوک مژہ دل بدبین نشانہ ہو
پر دیکھ تیر طبع رسا سے خطا نہو

٤٧

[illegible]

فوج نجوم تھی وہ یہ تیغ ہلال تھی
جھکتا نہ آسمان تو یہ کسکی مجال تھی

٤٨

[illegible]

ای سرو قد یہ مصرع موزون پسند ہوں
مضمون مثل قامت طوبا بلند ہوں

٤٩

[illegible]

ای آفتاب شانہ روشن ضیا ملے
ای صبح سینۂ علی اکبرؑ صفا ملے

۱۰

تھا پیدا نور سینۂ سحر کا سبب
سرکی چال صبح [illegible] کا [illegible]
[illegible] شاہزادیاں [illegible] شب
[illegible] ملنے لگا روز [illegible]

معزولی قمر کی ہوا زمین چلگئی
کچھ گلشن سپہر کی رنگت بدل گئی

۱۱

شہنشاہ مشرقین [illegible] کا نور عین
[illegible] حسین
[illegible]

دیکھے نشان صبح شہ بے قصور نے
ہمشکل مصطفےٰ کو بلایا حضور نے

۱۲

[illegible] کمال ادب سے کیا سلام
[illegible]
[illegible] صبح [illegible]
[illegible] جلدی اذان [illegible]

ہو عاقبت بخیر خدا سے دعا کریں
لشکر کو حکم دو کہ نمازیں ادا کریں

۱۳

دینے لگا اذان وہ [illegible] دور دور
[illegible]
ہونے لگا [illegible] شور [illegible]
سننے میں [illegible] حضور [illegible]

گلدستہ نجوم فلک سے اتر گئے
کچھ کچھ نسیم چلگئی دریا ٹھہر گئے

۱۴

وہ نہر علقمہ وہ عجب [illegible] سماں
[illegible]
[illegible] نشان
[illegible] جلال [illegible]

غل تھا نمازیوں میں یہ سامان ہے چین کا
کس درجہ خوش گلو ہے مؤذن حسینؑ کا

۱۵

[illegible] بیان
[illegible] اذان
صغرا [illegible]
[illegible] جان

کیا جانے ہو شفا کہ مرض میں فتور ہیں
ہم اتنے دور ہو گئے وہ ہم سے دور ہیں

۱۶

[illegible] سحر کی اذان
[illegible] کی اذان
[illegible] غفار کی اذان
[illegible] مصلی [illegible] کی اذان

اس تشنگی و ضعف اس انداز پر فدا
پیاسے کی کانپتی ہوئی آواز پر فدا

۱۷

[illegible] اذان [illegible]
[illegible]

یہ کہکے اشک [illegible] ٹپک پڑے
حضرت کی جانماز پہ آنسو ٹپک پڑے

۱۸

[illegible] کیا شاہ نے [illegible]
[illegible] غضب
[illegible] حسین [illegible]

یہ آخری لباس ہے اس جامہ زیب کا
لوٹے گا عصر کو اسے لشکر فریب کا

[illegible]

کیا نور تھا نظر جو سوئے فوج شہ گئی
گویا سحر سبھوں سے گلے ملکے رہ گئی

[illegible]

بے ٹکڑے ٹکڑے ہوئے نہیں سامان چین کا
کل سر کٹیگا راہِ خدا میں حسینؑ کا

[illegible]

دربار جو چلا ہوا سے لوٹتے نہیں
راہ مسافرانِ عدم روکتے نہیں

[illegible]

مژدہ اجل سبھوں کو شہادت کا دے گئی
یاں تو علیحدہ علی اکبرؑ کو لے گئی

[illegible]

سوئینگے خوب وادی وحشت فزا میں ہم
ہیں گیہوں کی فصل رہینگے ہوا میں ہم

[illegible]

دیکھا نہ منھ چھپائے کہا در میں کیا کروں
اب تم نہیں سمجھتے ہو اکبر میں کیا کروں

[illegible]

شاید سفر میں جی سے گذرنے کا قصد ہے
بولا جری نہ پوچھیے مرنے کا قصد ہے

[illegible]

اب دلبر بتول سے چھٹنے کا طور ہے
اے میرے لال یہ لہو سے لٹنے کا طور ہے

[illegible]

کھل جائیگا ماں کا سر یہ قیامت کی بات ہے
مضبوط ہو جوان یہ غیرت کی بات ہے

۳۰

کون آبروے آل علیؑ کی بچائیگا
اعدا سے کون اہل حرم کو چھڑائیگا
[illegible]
[illegible]
بچھاڑیں کریگی جو بیٹا کھوؤگے تم
یہ تو بتاؤ ساتھ ہمارے رہوگے تم

۳۱

[illegible]
زہرا کے باغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
انصاف کر جو خوف خدا کے کریم ہو
بیوہ ہوں میں غریب سکینہ یتیم ہو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھیرے ہے فوج دیدۂ زہرا کے نور کو
کوئی بری نظر سے نہ دیکھے حضور کو

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب دامن حسینؑ ہے خادم کا ہاتھ ہے
بابا کا آج منزل آخر میں ساتھ ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپوگے جسپر آج وہ رن کی زمین ہے
تم پہلے جان دوگے یہ مجکو یقین ہے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں کے قلق سے رشک قمر کانپتا رہا
سینے کے دیکھنے سے جگر کانپتا رہا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جتے ہیں کل سے تیر جھیتوں کے واسطے
نیزوں کی انیاں تیز ہیں سینوں کے واسطے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ اشتیاق جنگ نہیں تمکو آج سے
آگاہ ہے یہ پالنے والی مزاج سے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند لباس تشنہ جگر باندھتی گئیں
پھر پھوٹ کے گرد آپ کمر باندھتی گئیں

۱۴۴
آئیں حضور شاہ پسر کو وہ روک کے
بولیں کہ آپ جاتے ہیں مجھ سے نہیں پوچھ کے
حاضر ہیں [illegible]
[illegible]
کچھ میری فکر کیجیے میں مانتی نہیں
یہ جائیں آپ جانیے میں جانتی نہیں

۱۴۵
اونچا ہوا نشان فلک پر پہنچ چکی
[illegible] چکی
[illegible] بلا چکی
[illegible] ہوا چکی
رنگین خزاں باغ نہال بتولؑ تھی
ہنگام عصر نوبت آل رسولؑ تھی

۱۴۶
[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبتک مزار پر گل زہرا پڑے رہے
سایہ کیے ہوئے علی اکبرؑ کھڑے رہے

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت سے احترام سے لیجائیگا تمہیں
رہوار اس مقام سے لیجائیگا تمہیں

۱۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کٹے لہو میں علمدار بھر چکے
ٹوٹی کمر کہ حضرت عباسؑ مر چکے

۱۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس حسینؑ پھر سوئے تربت جو پھر پڑے
یہ دست بستہ پاؤں پر اسوقت گر پڑے

۱۵۰
[illegible] امامت روانہ ہوا
[illegible] نمایاں ہوا
[illegible]
[illegible]
اکبرؑ میں کچھ نشان ہی نانا کی شان کا
تم سر پہ آنکے کھولدو شقہ نشان کا

۱۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی نبض ہو کے جو خم دیکھنے لگے
اکبرؑ کا منہ امام امم دیکھنے لگے

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا ملال ہے علی اصغرؑ کے خون کا
لیگا عوض غلام برادر کے خون کا

۵۴

[illegible]

ہنستے ہین سب کہ ابن علیؑ بھی اُداس ہی
واللہ اے پسر ہمین نانا کا پاس ہی

۵۵

[illegible]

تم کیون عرق مین شرم کے مارے نہائے ہو
پانی ابھی انھین کے لیے لڑکے لائے ہو

۵۶

[illegible]

جنگل مین ہی یہ شکل مسافر کے چین کی
اصغرؑ کے پاس قبر بناتا حسینؑ کی

۵۷

[illegible]

مرجائین ہم غریب تو قصہ ابھی چکے
اب ہین قریب مرگ مجھے برچھی چلے

۵۸

[illegible]

اب ہر قدم کھینگے یہ تنہائی حسینؑ کی
آنکھون مین پھر رہی ہی جوانی حسینؑ کی

۵۹

[illegible]

بانو کے دلفگار کو لاتا مزار پہ
پانی چھڑک کے پھول چڑھاتا مزار پہ

۶۰

[illegible]

بچے کو رزمگاہ مین لانے کا دن نہ تھا
مقتل مین کھائے تیر یہ اصغرؑ کا سن نہ تھا

۶۱

[illegible]

برچھی رہیگی لاش بچائی وہ شیر ہی
اللہ کیا حسینؑ کا بیٹا دلیر ہی

۶۲

[illegible]

خوش تھا اٹھا لے سے مرنے کا طور ہی
ہم کیا کرو کہ خواہش تقدیر اور ہی

۵۵

بلوے میں خاندان جناب امیر ہو
تا حق حبیب حق کی نواسی اسیر ہو

۵۶

صاحب بتایئے تو یہ کیا حال آپ کا
شہ نے کہا یہ چھوڑتے ہیں ساتھ باپ کا

۵۷

عشہ ہے سمجھ بادشہ کائنات میں
دیتا ہے کوئی دخل بزرگوں کی بات میں

۵۸

شہ سے نہ اٹھ سکیگا الم اس دلیر کا
مرنا بڑا ستم ہے برابر کے شیر کا

۵۹

گویا ہوئے حسینؑ کہ باہر پڑے پھنسینگے ہم
فصد نماز اب تہ خنجر پڑے پھنسینگے ہم

۶۰

رولیں گھیں بھی بس یہ فضا میں درنگ ہے
اکبرؑ سمجھو تسے جلد ملو وقت تنگ ہے

۶۱

بخش تھا قریب مادر و فرزند جو گیا
ماں سے پسر و داع ہوا حشر ہو گیا

۶۲

بولیں تڑپ کے طائر دل جب سنبھل گیا
اللہ جانتا ہے کلیجا نکل گیا

۶۳

دم لیں دعائیں مضطرب الحال چلیں
ڈیوڑھی کی سمت ٹھوکرے کھاتی چلیں

۲۶۴

[illegible] سن کے یہ باتین ... سے چلا جو شیر جوان
... بانو پہ ... بیان
... اضطراب ... ہیں ... رہے
... بیٹھی ہی مان
فرزند کو ... علی کو ... [illegible]

سب چھوٹ گئے امام غریب الدیار سے
مشکل کشائے خلق نکلے مزار سے

۲۶۵

سب ہو چکے شہید شہ خستہ تن چلا
اب ... سلطان دین چلا
ہے ... عصا ... حسین چلا
... روشنی ... سینہ حسین چلا
اب شباب ... پکارا حسین چلا [illegible]

زلفیں پڑھیں یہ پیچ اٹھانے کے واسطے
پھیلیں مسین لہو میں نہانے کے واسطے

۲۶۶

ناموس مصطفیٰ میں ہوئی ... الفراق
... سید مظلوم الفراق
روح روان ... الفراق
... حضرت ... الفراق
بولیں ... آہ جاتے ہو ... [illegible]

بیتاب اہلبیت نبیؐ ہو کے رہ گئے
اکبر سے سر جھکا کے اہل حرم رو کے رہ گئے

۲۶۷

... نکلے خیمہ سے ... ہی نور صبح ... تھا
... شاہزادہ ... ہے ... تھا
آیا ... جو ... تھا ... لیا
... چوشن لیا
جلد ... ہیں ... ایک ... [illegible]

بولے جدا ہر ایک انیس و شفیق ہے
کوئی نہیں رفیق یہ بابا رفیق ہے

۲۶۸

... اے ... مصطفیٰ ... ہے
... شاہزادہ ... ہے ... کا غلام ہے
... ایک ... ہے ... سلام ہے
... ہو ... ہمارا ... ہے
... [illegible]

تجھ سے راہ عدم کی خطا ہو تو بخش دے
تجھ سے کوئی قصور ہوا ہو تو بخش دے

۲۶۹

... ہو ... تخت ہے
... کچھ ... ہے ... ہے
... پر ... ہے
... بھی ...
... [illegible]

بھائی ہمیں دعا سحر و شام کیجیو
سجاد کا ہمارے عوض کام کیجیو

۲۷۰

... ذوالجناح کی ... حسین
... نور عین
... سلطان مشرقین
... مرتضیٰ کا حسین
... [illegible]

پونچھے سر شاہ شیر خدا کے حبیب نے
خود تھام لی رکاب حسینؑ غریب نے

۲۷۱

... شباب ہے
... آب ہے
... شبیہ ... ہے
... آفتاب ہے
... [illegible]

پیدا ہوئے ہیں نور کے مضمون جبیں سے
کیا کیا انفس چاند نکلتے ہیں ابر سے

۲۷۲

... عرش ...
... بیان ...
... درود
... بھی ...
... [illegible]

صورت نظر نہ آئے گی اب مہر و ماہ کی
تصویر کھینچتا ہوں رسالت پناہ کی

[illegible]

پر آہ آہ عضو بدن سرد سرو ہین
لب سرخ سرخ عارض گل رو زرد ہین

[illegible]

گلگون کو پیچ و تاب ہی گل پیرہن ہی
گھوڑا نہین ہی نکہت زلف حسین ہی

[illegible]

راحت فزا ہی سبزۂ عارض نے پائی ہی
یوسف کی چاہ خضر کو گلشن مین لائی ہی

[illegible]

چھایا ہی رعب لشکر اہل نفاق پر
غل ہی کہ وہ رسول کھڑے ہین براق پر

[illegible]

ہین کون جو کہ چال پر اسکے نثار ہین
معشوق کبک و ماہ و غزال نثار ہین

[illegible]

کہتے ہین جوہری خط عارض کو دور سے
پیدا ہوا ہی رنگ زمرد بلور سے

[illegible]

غرق عرق ہی شاہد رعنائی شان سے
اترا ہی ابر بنکے دو طفل آسمان سے

[illegible]

وہ ماہ تو یہ فتح کا جاسوس بن گیا
وہ برق بنگئی تو یہ طاؤس بن گیا

[illegible]

تن کے عرق سے گرد ہی رتبہ گلاب کا
دیکھا ہی عطر آج گل آفتاب کا

۸۲

[illegible]

لشکر تمام زیر و زبر ہو کے گھٹ گیا
اُلٹی جو آستین تو زمانہ اُلٹ گیا

۸۳

[illegible]

بلبل جو لائی پھول تو قمری لائی فاختہ
دل تیرا لائے طوق لیے آئی فاختہ

۸۴

[illegible]

دی شاہ نے صدا ابھی لڑنا نہ چاہیے
صابر کے لال ہو تمھیں غصہ نہ چاہیے

۸۵

[illegible]

یارو قسم خدا کی بہت دل اُداس ہے
پانی ذرا سا دو مجھے دو دن کی پیاس ہے

۸۶

[illegible]

مین دھوپ مین ہون سائے مین ہم سب بیٹھے
میرا چچا حسنؑ ہے تو بابا حسینؑ ہے

۸۷

[illegible]

ملجائے اذن جنگ کہ دل بیقرار ہے
شہ بولے میری جان تمھیں اختیار ہے

۸۸

[illegible]

ناگن بنی اُٹھی نظر اعدا سے لڑ گئی
موباف سے جدا جو ہوئی جان پڑ گئی

۸۹

[illegible]

قارون کا آسمان نے خزینہ چھپا لیا
جلنے کے ڈر سے طور نے سینہ چھپا لیا

۹۰

[illegible]

صدقے ہے نور دشت نجف کے غبار پر
چھڑکے نے شراب ہمارے مزار پر

۹۱

[illegible]

گھر دیکھیں تو حلۂ جنت بھی چھانٹ دیں
پہنائیں لباس خلد کا شیعوں کو بانٹ دیں

۹۲

آیا براق اپنی سواری کے واسطے
[illegible]
آئے سکندر آئینہ داری کے واسطے
[illegible]

رہتی نہ تھی خبر انہیں راز دنیا زمین
پیکان تیر پاؤں سے نکلا تمام زمین

۹۳

[illegible]

حیدر کو رنج جانتے تھے حقیقت نجوم کی
تھی خاصیت ایک یہ باب علوم کی

۹۴

[illegible]

آتا نہیں جلال زبان کھولتے نہیں
ہم شیر بے ستائے کبھی بولتے نہیں

۹۵

[illegible]

قائل نہیں تمھاری امامت کا یا علیؑ
اقرار لیلو اپنی ولایت کا یا علیؑ

۹۶

[illegible]

مر جاؤ ایک ضرب میں تم سب کے داغ ہو
چاہیں تو ملک شام ابھی بے چراغ ہو

۹۷

[illegible]

طور کلام گفتگو سے جانفزا میں تھا
کل فرق دو کما نکا ہم میں خدا میں تھا

۹۸

[illegible]

تھا سامنا جو شمس رخ بوترابؑ کا
یہ وجہ تھی کہ پھر گیا منھ آفتاب کا

۹۹

[illegible]

تھرا کے گر پڑی جو زرہ کفار مر گئے
آنکھیں جو بند ہو گئیں سر تن سے اڑ گئے

[illegible]

ایسے جلے کہ مر گئے ایک آگ بھر گئی
گرمی یہ تھی کہ ناریوں کو سرد کر گئی

غش آ گیا ہر ایک عدوے امام کو
مار سیاہ سونگ گیا فوج شام کو

بھاگے نہ غول چاند کے زخمی کیے ہوئے
مردہ تھے ابر تیغ کا پانی پیے ہوئے

[illegible]

دو ٹکڑے تھا اجل کی ترازو میں تل گیا
نادم ہوا ہوا جو لگی زخم کھل گیا

منھ زرد زرد ہو گئے جی سے گذر گئے
بس ہنستے ہنستے زخمی شمشیر مر گئے

ڈوبے تھے خون کے قدر دیکھو تیغ پر
تعویذ سرخ بندھ گئے بازوے تیغ پر

[illegible]

ایسا ہی یہ عذر کہ خالق کا ڈر نہیں
ہو کب کا دو ہوا تجھے غافل خبر نہیں

ہر تن کو وصل فرق کا نایاب ہو گیا
دن بھر جسم و سر شب سرخاب ہو گیا

بیدم تھے کرب میں دل بیتاب کی طرح
کشتے سہر تڑپ گئے سیماب کی طرح

جو نیزہ بازوے [illegible] نہیں [illegible] سر گیا نیزے سے ایک ایک [illegible] گذر گیا [illegible] بھی [illegible] سینہ میں لال کی [illegible]	تھا شاہ سیون کا قول [illegible] ہوئی سینے جگر کے [illegible] [illegible] کی حسن [illegible] [illegible]	تیغ اب [illegible] قلب [illegible] جیران [illegible] ابن حیدر [illegible] حسین [illegible] [illegible]
نکلی لہو میں بھر کے نئی چال ہوگئی گویا زبان کلک قضا لال ہو گئی	بیشک سنان کے وصف میں تشبیہ تو یہ ہی شمع اجل ہو نیزۂ اکبر تو لو یہ ہی	وہ چاند جو لہو میں سراپا نہا گیا آنکھوں میں شاہ دین کی اندھیرا سا چھا گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سینوں کو روزنوں نے عجب شی بنا دیا ہر ایک استخوان کو مکڑی بنا دیا	تھا سنگدل تمام وہ نیزہ جو چل گیا تیر شہاب کوہ گرا نسے نکل گیا	دل ہو گیا فگار عجب نور عین کا برچھی سے چھد گیا ہی کلیجہ حسین کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ظاہر ہوا جو خود سر حجاب سے غل تھا کہ اژدہا نکل آیا حجاب سے	اکبر کی پیاس ہی نہ تنہا بجھائیے جلدی جگر کی آگ کو بابا بجھائیے	ناحق فلک نے داغ مجھے مرگ کا دیا کس چاہ میں حسین کا یوسف گرا دیا

۱۱۸

[illegible]

لاشون مین بھی پسر نہ ملا غم بڑا ہوا
رہوار ایک شاہ کے پاس آ کھڑا ہوا

۱۱۹

[illegible]

بولا زبان حال سے مین شرمسار ہون
آیا تو ہون حضور مگر بے سوار ہون

۱۲۰

[illegible]

رہوار جلد مثل غزال حرم گیا
راکب جہان پڑا تھا وہان جا کے تھم گیا

۱۲۱

[illegible]

حسرت سے جان دیتے ہین عین شباب مین
زلفین سیاہ لوٹتی ہین اضطراب مین

۱۲۲

[illegible]

دینے ندی صدا ابھی شہ مشرقین کو
ای درد دل پکار تو لیتے حسینؑ کو

۱۲۳

[illegible]

بس خاتمہ ہے زیست کے اسباب چل چکے
اب انتظار کچھ نہین حضرت بھی آ چکے

۱۲۴

[illegible]

آئے مگر عجیب گھٹا غم کی چھا گئی
مجبور ہین بہن کہ ہمین موت آ گئی

۱۲۵

[illegible]

زینبؑ کو یہ خبر جو ملی کیا تعب ہوا
مقتل مین ننگے سر نکل آئین غضب ہوا

۱۲۶

[illegible]

آنسو روان بنی ہوئی صدمے سے جان پر
ہے ہے جری جوان علی اکبرؑ زبان پر

۱۲۴

[illegible]

زینبؑ چلی نہ آئیں یہاں یہ خیال ہے
تنہا جو انکو نزع میں چھوڑیں محال ہے

۱۲۵

[illegible]

سر شانۂ شبیہ نبیؐ پر جو ڈھلگیا
زینبؑ گئیں محل میں یہاں دم نکلگیا

۱۲۶

[illegible]

ہی ہی یہ کیا ہوا علی اکبرؑ سے چھٹ گئی
مارے گئے شبیہ پیمبر میں لٹ گئی

۱۲۷

[illegible]

کیا اختیار امر خدا ناگزیر ہے
اکبرؑ تمام ہوگئے ہیں وقت اخیر ہے

۱۲۸

[illegible]

یعقوب سے کبھی اٹھ نہ سکا جو وہ داغ ہے
یہ خاص اپنے خانۂ دل کا چراغ ہے

۱۲۹

[illegible]

مسند پہ اپنی تشنہ دہاں آکے سو رہو
ہے دوپہر کا وقت یہاں آکے سو رہو

۱۳۰

[illegible]

لیا کیا دعائیں سبط نبیؐ دم کیا کیے
رہ رہ گئے ہچکیاں علی اکبرؑ لیا کیے

۱۳۱

[illegible]

دلبر سناں ملا کے چلتی ہے یا حسینؑ
اب گھر سے یہ کنیز نکلتی ہے یا حسینؑ

۱۳۲

[illegible]

سب جسم کی رگیں دم بیداد کٹ گئیں
گل سی کلائیاں تری شمشاد کٹ گئیں

۱۳۶

شادی کی بجی تو ہو گئی ہی نہیں قربان جاے ماں
واری دولہن نہیں کے بیوہ بنا ے ماں
بیٹا نہیں جو رو نہیں لیکے کھلا ے ماں
احوال بچھڑا ری دل کیا بتا ے ماں
اچھا ہی صبر کون ای جو جان نہیں
اب سر میں کیا کرون کہ یہ دل ماننا نہیں

۱۳۷

پہنچیون سلاح سے میں غبار اتر ے شتاب
سنگھی کرون میں سینہ فگار اتر ے شتاب
زلفون کو آئینہ میں سنوار اتر ے شتاب
بادلہ ہو سیات بار بار اتر ے شتاب
ماتھے کی صف کو دیکھے صد سے گذر گیا
نکلا ہی لال باو سے بیکس کا مر گیا

۱۳۸

سنہ رکھ کے سینہ پر جو وہان غش ہوے امام
نکلے جگر کے خون میں ڈوبی جبیں تمام
شقلک میں ماتیون کا ہوا آکے ازدحام
پردہ حرم کا لٹ کے ادھر یہ دہ خیام
ہمسے نکل ہوا کوئی فصل کر گئے حسینؑ
لیکے داغ کا داغ اٹھا کے سلام کر گئے حسینؑ

۱۳۹

کیا ہو ان بیان عترت محبوب حق سے میں
جو عشق کی ہی عرض کہ سلطان مشرقین
طالبی بلا و بیندہیں دل کو نہیں اوی چین
فاسد کمال دیدہ غربت ہیں یا حسینؑ
باشاہ غریق تیغہ خون عدو رہون
مانند ذوالفقار علیؑ سر خرو رہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخسار ہین یا مصحف پر نور کھلے ہین
دادا کی طرح عقدہ کشائی کو تلے ہین

سو جان سے ہین خرد و کلان انکے تصدق
طفل انکے تصدق ہین جوان انکے تصدق

وصف اکبرؑ ذیشان کا پڑھون ایسی جہات سے
تعریف کو خورشید اتر آئے فلک سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبرؑ سا قمر حور و ملک نے نہین دیکھا
مردم تو ہین کیا چشم فلک نے نہین دیکھا

کب والد ماجد کا ادب کھوتے ہین اکبرؑ
دیکھو قدم شہ کی طرف سوتے ہین اکبرؑ

یہی فرض کہ تقریر کی تاثیر دکھا دون
اکبرؑ کی انھین کھینچ کے تصویر دکھا دون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھاتے ہین انھین نیزہ و شمشیر ابھی سے
ہی صاف عیان خواہش تقدیر ابھی سے

بالکل جو رہ واژ کہین چھوٹ گئی ہی
ہر بیت مین ہر بند مین کچھ بات نئی ہی

اتعی قلم نظم کا زہر آج اگل لو
ہان تیغ زبان عرصۂ تقریر مین چل لو

اس طور کے سارا سراپا ہے مصحف
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رویں جو حسین سوئے جناں جاتے ہیں اکبرؑ
تعظیم کو اٹھیں جو کہوں آتے ہیں اکبرؑ

ہے زلف سیہ کعبۂ ایمان کا مصلا
[illegible] ورق صبح مصلا
[illegible]
[illegible]

ابرو جو یہ بینی کے ادھر اور ادھر ہیں
کیا خوب سیہ ماہی بلور کے پر ہیں

کیا مصحف رخسار [illegible]
الماس کی تختی [illegible] سینہ
[illegible]
دندان و دہن [illegible]

لب سیب زنخداں کے برابر نہیں ہیں
لخت دل موسیٰ ید بیضا کے قریں ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

احمد کی طرح احمد ثانی جدھر آئے
گویا ہوے سب صاحب شق القمر آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل سینہ میں ہے خانۂ امید میں خورشید
آئینہ میں آئینہ ہے خورشید میں خورشید

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانیے کیا جسم ہے کیا موسے کمر ہے
گل کہتے ہیں جا رگ گل تار نظر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یکتا ہیں بہادر ہیں دلاور ہیں سخی ہیں
صورت میں نبی ہیں تو شجاعت میں علی ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بکھری ہوئی زلف یہ چہرا نہیں دیکھا
تار رگ جاں کا کبھی سہرا نہیں دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کون جو اس چاند کا مشتاق نہیں ہے
ہے سرو چمن باغ ارم ساق نہیں ہے

۳۱

[illegible]

قد سایۂ طوبیٰ ہی یہ دنیا مین عیان ہی
سب کہتے ہین سرو چمن حسن روان ہی

۳۲

[illegible]

مقراض شعاعی جو ملی گیسوے شب سے
پس کھل گیا تعویذ قمر بازوے شب سے

۳۳

[illegible]

ہر چند جدائی کبھی منظور نہین ہی
پر صبر سے حضرت کے تو کچھ دور نہین ہی

۳۴

[illegible]

افسوس ہی جب نیزۂ بیداد چلینگے
دیکھینگے شہ دین کف افسوس ملینگے

۳۵

[illegible]

وہ دفتر عالم کے الٹ جانے کا دن تھا
باغ اسد اللہ کے لٹ جانے کا دن تھا

۳۶

[illegible]

خدمت کا ہی یہ وقت اجل مجھسے قرین ہی
تم ساتھ مجھے چھوڑو کہ پدر زار و حزین ہی

۳۷

[illegible]

سہرہ ہی کہان خلعت شاہانہ کہان کا
تقدیر مین ہی جھوک مین جھل جائین سنان کا

۳۸

[illegible]

اندوہ والم آپکے پہلو مین کھڑے تھے
ہمشکل نبی باپ کے پہلو مین کھڑے تھے

۳۹

[illegible]

سو کے سپہ شام جھجکو گے علی اکبر
لڑکے سے ہمارے نہ رکو گے علی اکبر

[illegible]

ہی خوب پہ معلوم کہ حقدار ہی مادر
فرزند کی ہر حال مین مختار رہی مادر

[illegible]

منھ زرد ہی اسدم ہی عجب حال تمھارا
ہی جان بھی ای راحت جان مال تمھارا

[illegible]

وارث کے لیے روؤنگی تا شام سحر سے
ای چاند مین باہر کبھی نکلونگی نہ گھر سے

[illegible]

اب پاس بھی آؤ کہ نہ آؤ علی اکبرؑ
مان کی جو رضا پاؤ تو جاؤ علی اکبرؑ

[illegible]

کیونکر کہون یارا دل مضطر کو رہیگا
حضرت کا لہو سامنے اکبرؑ کے بہیگا

[illegible]

پوچھین جو مجھے اہل نجف کون حزین ہی
تم شوق سے کہنا یہ کنیز شہ دین ہی

[illegible]

دیکھو ہمین ایسا نہ غضب کیجیو صاحب
اکبرؑ کو نہ مرنے کی رضا دیجیو صاحب

[illegible]

اسبات کی تاب آپکو زنہار نہوگی
ہمسائیون سے آنکھ کبھی چار نہوگی

[illegible]

رہتا ہی ہمیشہ کوئی افلاک کے نیچے
یوسف سے حسین ہو اب ہین خاک کے نیچے

[illegible]

کیا راہ میں رکنے سے بھلا رہ گذری کو
بس رات کی مہلت ہے مسافر سفری کو

[illegible]

میدان میں اے نیک لقب سو رہو جا کے
جاگے ہوئے ہو رات کے اب سو رہو جا کے

[illegible]

شپیر پکارے کہ شتاب آپ چلا آ
بین آ ؤن کہ تو اسپ عقاب آپ چلا آ

[illegible]

نکلے نہ کچھ ارمان سفر کر گیا جلدی
کیونکر نہ تڑپ کے کہ یہ مر گیا جلدی

[illegible]

ہو انکی خوشی عازم پیکار ہون اکبرؑ
رہوار ہے چی لاؤ کہ اسوار ہون اکبرؑ

[illegible]

منھ ابر صفت اشکون سے دھوتا ہوا آیا
رہوار عجب درد سے روتا ہوا آیا

[illegible]

شمشیر قضا یون ہی جو چل جائے تو کیا ہو
تن سے جو ابھی جان نکل جائے تو کیا ہو

[illegible]

دلگیر غم و اندوہ کی تلوار چلی ہے
لیجاؤ کہ یہ مرکب عباسؑ علی ہے

[illegible]

سب بند قبا العظم باندھ کے روئے
بیٹے کی کمر شاہ امم باندھ کے روئے

[illegible]

سر پیٹ لیے بیبیوں نے پاس سے ہٹ کے
غش ہو گئیں بانو علی اکبر سے لپٹ کے

[illegible]

کیا ساتھ کروں تجھ سے مجھے جانی نہیں ملتا
تم جاتے ہو پیاسے تمہیں پانی نہیں ملتا

[illegible]

سب نے یہ کہا روح مزا پا گئی حضرت
اس سے تو ہمیں بو بہشت آگئی حضرت

[illegible]

پھر عابد مضطر کی طرف دیکھ کے روئے
گہوارۂ اصغر کی طرف دیکھ کے روئے

[illegible]

منھ چاند سا خیمہ میں پسینے سے بھرا تھا
ہاتھ ایک سر قبضۂ شمشیر دھرا تھا

[illegible]

بیکس جو ہے شبیر کفیل اسکا خدا ہے
میں پیر حزیں ہوں وہ معین الضعفا ہے

[illegible]

اب عفو کریں آپ جو فدوی کی خطا ہو
حضرت وہ کہاں جائے پدر جس سے خفا ہو

[illegible]

یہ دیکھ کے صدمہ ہوا جان شہ دیں پر
رکھا پسر فاطمہ نے ہاتھ زمیں پر

[illegible]

کی عرض کہ مقبول شہ مہر حشم ہو
پہنیں اسے آپ کہ یہ اس آپکی کم ہو

۵۸

[illegible]

عشرت ہو تمھیں لب ہی عشرت ہے ہماری
راحت ہو تمھیں لال یہ راحت ہے ہماری

۵۹

[illegible]

رخ پر جو کبھی گیسوے زیبا نظر آئے
زلف و رخ اکبرؑ گل رعنا نظر آئے

۶۰

[illegible]

رعشہ میں بھی ٹھہرے نہ کہیں چرخ بریں پر
تھرا کے گرے مہر فلک سے زمیں پر

[illegible]

نعلین میں انکے قدم پاک کہاں تھی
وہ پرچہ بلور زمرد میں نہاں تھی

[illegible]

ابرو و رخ روشن کے سبب تیغ فشاں ہے
تیغ مہ نو کے لیے خورشید فساں ہے

[illegible]

حیار آئینہ کا مثل زمانے میں کہاں ہے
ہے حافظ تن دل کی صفائی یہ عیاں ہے

[illegible]

ہے خال جبیں صاف یقیں سب کو بجا ہے
آئینہ میں نقطہ یہ قدرت نے دیا ہے

[illegible]

کھلتا نہیں کچھ راز دہن راز خدا ہے
دیکھیں تو بھلا اہل نظر غور کی جا ہے

[illegible]

ہر وقت ہے رفتار نسیم سحری کی
پا ہم ہم کے دل شیر کا دم زلف پری کی

[illegible]

خورشید ہی اس حسن کے ماؤس کا سینہ
بوگل کی کمر کوہ کی طاؤس کا سینہ

[illegible]

کچھ پردۂ شرم ہو کے آنکھوں پہ اگر ہو
یوں صاف اڑا دیں کہ نہ مردم کو خبر ہو

[illegible]

کفار کی ہستی کو بگاڑا وہ ہمیں ہیں
جس نے در خیبر کو اکھاڑا وہ ہمیں ہیں

[illegible]

آنکھوں سے لڑی ہیں جو ہرن کی آنکھیں
بجلی کی عنان رعد کے سم نور کی آنکھیں

[illegible]

ہیں دل کے غنی مال نہیں ہیں نہیں رکھتے
ہم خلق میں اپنا کوئی ہمسر نہیں رکھتے

[illegible]

چلتی ہے تو رکتی نہیں شمشیر ہماری
زیب فلک پیر ہے تصویر ہماری

[illegible]

شانے میں اگر جائے تو انگشت سے نکلے
سینہ میں در آئے جو سناں پشت سے نکلے

[illegible]

خورشید کو ذرے سے گھٹا دیتے ہیں ہم ہیں
ہم مار کے لاکھوں کو ہٹا دیتے ہیں ہم ہیں

[illegible]

ہر چند یہ حق میں فدا جان کریں گے
پر زور ید اللہ دکھا لیں تو مریں گے

[illegible]

مردے کو جلا دین شجر خشک کو پھلا دین
چاہین تو زمین کو ابھی گردون کے بلا دین

[illegible]

یہ ہمکو شرف آج دیا حسنین کی خاطر
فردوس کی گھاس آئی ہے نعلین کی خاطر

[illegible]

غصہ مین لگے دیکھنے شمشیر کی صورت
لی میان سے تلوار چلے شیر کی صورت

[illegible]

ان بازوون کی ضرب اٹھائی نہین جاتی
ہون لاکھ صفین صاف صفائی نہین جاتی

[illegible]

پہنچی ہین یہ نعلین تو فرصت ہوئی ہمکو
جبریل ابھی دے گئے ہین شاہ امم کو

[illegible]

نانا کی ہین یہ بات انھین تعزیر مین کیا دون
ای شیر چلے آؤ مین اعجاز دکھا دون

[illegible]

چاہین تو شب و روز کو مطلق نہ ضیا دین
ہو شمع چراغ مہ و خورشید بجھا دین

[illegible]

کب ہمکو یقین آج ہے کہنے سے فقط ہی
بس غیر علی کا یکا دعوی یہ غلط ہے

[illegible]

شہ بولے کہ غصہ نہین آیا تو یہ کیا ہین
دیکھو ہمین ای لال کہ راضی برضا ہین

[illegible]

ہم بیٹھے ہیں صحبت میں رسول عربی کی
پہچانتے ہیں خوب ہم آواز نبی کی

معبود کی سرکار میں ممتاز ہو شبیر
بیکس ہو مگر صاحب اعجاز ہو شبیر

سب عاقل و دانا ہو یہ کیا تمکو ہوا ہی
زر ہاتھ سے کھونا کسی مذہب میں روا ہی

[illegible]

اس حال میں مجکو نہیں پہچانتا کوئی
کہتا ہی جو شبیر نہیں مانتا کوئی

گردن کو لگے کھونے لگے ستم ایجاد
بولے عمر سعد سے اکثر ستم ایجاد

لشکر کی درستی میں جہاں پیر و جوان تھے
لیتے ہوے اکبر کو حسین اشک فشان تھے

[illegible]

اپنی اہمیں آواز سنا دیجیے نانا
یہ گھانس کہاں لگی ہی بتا دیجیے نانا

خنجر جو گلے پر شہ والا کے پھریگا
اسوقت فلک پھٹ کے زمین پر گریگا

اس حسن سے وہ رشک قمر فوج میں آیا
تھا شور کہ لو در نجف موج میں آیا

۹۳

[illegible]

غازی کی کمان سے نہ ابھی تیر جدا تھا
ہر دشمن دین خاک کے تودے میں چھپا تھا

۹۴

[illegible]

قبضہ میں بھی تھا عالم عجب جلوہ گری کا
دست ملک الموت میں چہرہ تھا پری کا

۹۵

[illegible]

کیا خون سے رنگین چمن باغ اجل تھا
بس ہر شجر قد میں اسی تیغ کا پھل تھا

۹۶

[illegible]

اس تیر کے حلقہ میں کمان کی جو پھری تھی
یہ کھوئے خم تیغ ہلالی میں پری تھی

۹۷

[illegible]

گردن سے اترتی ہوئی سر بند کو کاٹا
سینہ میں در آئی تو کمر بند کو کاٹا

۹۸

[illegible]

چار آئینے کیا جب وہ گری ایک لعین پر
دو ٹکڑے ہوا ساتھ ہی سایہ بھی زمین پر

۹۹

[illegible]

کھاتا گیا رہوار وہیں ریگ کے حلقے
شعلہ سا اڑا پیکر ناری سے نکل کے

۱۰۰

[illegible]

جب کاٹ کے بستی میں چلی تیغ ...
تا ظالم کا لہو پونچھ دیا گاو زمین سے

۱۰۱

[illegible]

یہ خوف ہوا پست بھی ہوتی لحد میں
مردہ کوئی رکتا تھا نہ آغوش لحد میں

جلوہ ہے نمایاں خون تن [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
تھا [illegible] نہیں [illegible]
خورشید [illegible]

جب تیغ کو خون آلودہ چمکتے ہوئے دیکھا
بجلی سے لہو سب نے ٹپکتے ہوئے دیکھا

صمصام [illegible]
[illegible]
وہ [illegible]
ہاتھ [illegible]

پہلو سے غضبناک بدلتی ہوئی نکلی
سینے سے کبھی خون اگلتی ہوئی نکلی

دیکھا تو [illegible] سنبھالا [illegible] دل
اندر سے [illegible]
یہ کہہ [illegible]
[illegible]

داغ اسکا اٹھانے میں بھی مضطر نہیں شبیر
معبود ترے حکم سے باہر نہیں شبیر

[illegible]

جو پاس گیا تیغ کے ہمسائے نے مارا
تلوار کا سایہ جو پڑا سائے نے مارا

[illegible]

بیچین تھا دل سینۂ سلطان زمن میں
طاؤس تڑپتا تھا تجلی کے چمن میں

[illegible]

دنیا سے جو ناشاد یہ خورشید لقا جائے
غصہ نہ کہیں امت جد پر تجھے آجائے

[illegible]

صدمے کے عوض جان [illegible] رن میں
لو آج ہوا [illegible] کہن میں

[illegible]

کفار کے حلقہ میں جو ہمشکل نبی تھے
کیا مضطرب الحال حسین ابن علی تھے

[illegible]

یہی خاتمہ گر زیست [illegible] نہ وفا کی
ہمشکل نبی قتل ہوا میں [illegible] کی

حیف

۱۴۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی نہ دم نزع ادھر اور ادھر ہو
قرآن لیے میرے سرہانے یہ قمر ہو

۱۴۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبرؑ کی صدا آئی مدد کیجیے بابا
مارا مجھے خادم کی خبر لیجیے بابا

۱۴۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو اس نے کہا وہ کیا شادی سے فرح سے
ساتھ اسکے تو کھیلا ہوں میں بچوں کی طرح سے

۱۴۱۲

زینب کی صدا آئی کہ حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا بہن ابھی خیمے سے نکل آئیگی زینبؑ
پاس اکبرؑ کے پریشاں چلی جائیگی زینبؑ

۱۴۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابر الم و یاس گھر چھا نہیں جاتے
صابر تو کسی حال میں گھبرا نہیں جاتے

۱۴۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت مجھے اب چھوڑ دیں غم سہ نہیں سکتا
بیتابی دل آپ سے کچھ کہہ نہیں سکتا

۱۴۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں سوگ نشیں ماتم اکبر میں ہو زینبؑ
جس گھر میں نہ اکبر ہو اسی گھر میں ہو زینبؑ

۱۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتا ہے گھرانے کا چلن رہ نہیں سکتا
یا شیر خدا صبر تو اب ہو نہیں سکتا

۱۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اولاد کو قاسم نہیں عباسؑ نہیں ہے
وہ مجھ سے ہے دور آہ کوئی پاس نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ بولے عصا لیا کریں عشق آیا ہے بڑھاپا زینب
اب ہاتھ سے پیری کا عصا جاتا ہے زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاریک ہے دنیا ہمہ الانوار نہیں ملتے
ہم کیا کریں بھائی علی اکبر نہیں ملتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے مجھکو خبر شاہ جسے ڈھونڈ رہے ہیں
ملتا نہیں کیا آپ کسے ڈھونڈ رہے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم تن سے نکلتا ہے بچا لیجے آقا
آقا ہیں کہاں جلد بلا دیجے آقا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلائے کہ ای حرم الانوار کو بتا دے
ای ابن مظاہر علی اکبر کو بتا دے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس حال سے یہ تشنہ جگر ڈھونڈھتا ہے
ملتا نہیں فرزند پدر ڈھونڈھ رہا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمٹا قدم اب خیموں میں وہ پھر کے پھرینگے
میدان سے مشکل ہی ہے پھر کے پھرینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیکان ہیں ان تیر برستے ہیں کدھر ہو
کفار مجھے دیکھ کے ہنستے ہیں کدھر ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برچھی ہیں بھر اخوان پر لکھے لین حضرت
وہ تو نہ ملیگا یہ جگر دیکھ لیں حضرت

۱۲۷

[illegible]

اس سمت ہے گہ ٹھوکرین کھاتے ہوے آئے
اس سمت کبھی خاک اُڑاتے ہوے آئے

۱۲۸

[illegible]

آغوش مین لیتے ہی قضا کر گئے اکبرؑ
منھ دیکھ کے مولا نے کہا مر گئے اکبرؑ

۱۲۹

[illegible]

مظلوم کے دلبند کی لاش آئی ہوئی ہی
شبیر کے فرزند کی لاش آئی ہوئی ہی

[illegible]

فرزند کو جو شاہ نے دیتے ہوے دیکھا
ریتی پہ اُسے کروٹین لیتے ہوے دیکھا

[illegible]

اس حال سے خیمہ مین جو آئے شہ والا
تھا شور کہ فرزند کو لائے شہ والا

[illegible]

سب تن کا وہی نور وہی جان تھی پر
کیا حسن ہی بانو کے مجاہد کا موے پر

[illegible]

کھنچتی ہین تیغین ہمین سے لپٹ جائیے بابا
ہم گلشن فانی سے چلے آئیے بابا

[illegible]

ڈالی تھی ردا ماں نے کہ اُس عاشق حق پر
وہ چادر مہتاب تھی خورشید شفق پر

[illegible]

اسدم ہین بہت نیند مین آ گئے مین جگا دون
بھائی کو بہن پاؤن بہ کے مین جگا دون

بولی کوئی بھابی کو ابھی جا کے بلا لاؤ
[illegible] پیارا یہاں [illegible] مجھکو نہ [illegible]
بانو سے کہا بیٹھ کے تم اس سمت [illegible]
[illegible] ایمان [illegible] برادر کو [illegible]

آنے دو ہمیں ماں لو یہ بات ہماری
ہی بھائی سے آخر یہ ملاقات ہماری

بانو نے کہا حیف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غنچہ سا دہان بہر خدا کھولدو ماں
بھائی کا مرے منھ تو ذرا کھولدو ماں

[illegible] بھائی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فضہ نے کہا لوگو ہٹو آتے ہیں شبیرؑ
مردہ علی اکبرؑ کا لیے جاتے ہیں شبیرؑ

ڈیوڑھی پہ ہوا جب [illegible] جنازہ
ماں بہنوں کا اندوہ سے پھٹنا ہی کلیجا
میدان کو [illegible]
کیا حال [illegible] دل بانو [illegible]

تھی عترت سادات جو لاشے کے پیچھے
سر کھولے ہوا آتے تھے سب لاشے کے پیچھے

[illegible] باری
میدان [illegible] سواری
[illegible] یہ پکاری
کیوں چھوڑ [illegible] واری

ای میرے خوش اقبال خدا حافظ و ناصر
ماں صدقے ہو ای لال خدا حافظ و ناصر

[illegible]
[illegible] اکبر [illegible] جوانی [illegible]
[illegible] زینب دل مضطر کو سنبھالے
اب [illegible] گیسوؤں والے

تیر غم ہجر تو بجان کار گر افتاد
امید ملاقات بہ عمر دگر افتاد

[illegible]
[illegible] عشق [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible]

دل یوسف اولاد علیؑ شاد کرینگے
ہمشکل پیمبرؑ تری امداد کرینگے

[illegible]

آنکھین پھرین عشق شہ مشرقین کی
بجلی کے بدلے آئے صدا یا حسین کی

[illegible]

لکھتے ہین سب یہ تازہ مضامین ڈھنگ کے
سب سے علیحدہ انھین پھولون کا رنگ ہے

[illegible]

ناحق زبان تیغ کے گو زخم کھائینگے
ہونگے حلال ظلم کی حرمت بچائینگے

[illegible]

انسان اپنی اصل کو پہچانتا رہے
ہون ایک مشت خاک یہی جانتا رہے

[illegible]

یون لے گیا ہے کفر سے خالی زمین کو
چمکا دیا ہے مار کے تلوارین دین کو

[illegible]

مطلق نہین ہراس کہ حامی جلیل ہین
چودہ خدا کے دست ہمارے کفیل ہین

[illegible]

جس پر ہو تیری مہر وہی لاجواب ہے
کیا جانے کون ذرہ ہے کون آفتاب ہے

[illegible]

ہین وہ ہون جنسے عہد کا مہر وفا لیا
تلوارین کھا کے دین نبی کو بچا لیا

[illegible]

خادم کو قرب چاہیے پیاسے کا آپ کے
ہون عاشق قدیم نواسے کا آپ کے

۱۰

[illegible] کا فسانہ یا علی
کیا نیک ہو وہ بیگانہ و بیگانہ یا علی
[illegible] حسینؑ ہیں [illegible] پروانہ یا علی
[illegible]

کاٹیگی کوہ پنج مدد ایکبار کی
کھینچو نہ ہاتھ تمکو قسم ذوالفقار کی

۱۱

[illegible] سامنے
[illegible] سامنے
[illegible] سامنے
[illegible] سامنے

آقا خیال کچھ ہمیں اسدم نہ آئیگا
ذاکر تمھارے بھائی کا دوزخ میں جائیگا

۱۲

[illegible] سلیمان جیسے ہے
[illegible] سلطان جیسے ہے
[illegible] رضوان جیسے ہے
[illegible] جیسے ہے

تائید غیر کی نہ مدد آشنا کی ہو
اعجاز ہی جناب کا قدرت خدا کی ہی

۱۳

[illegible] کرو
یا فاطمہ قبول ہی [illegible] کرو
[illegible] میں عیب [illegible] کرو
[illegible] عطا کرو

پر خون لباس و لاشہ شبیرؑ کی قسم
تمکو حضور چادر تطہیر کی قسم

۱۴

[illegible] مددگار یا حسینؑ
[illegible] ذوالجلال [illegible] حسینؑ
[illegible] یا حسینؑ
[illegible] حسینؑ

چاہیے جو تمسے حفظ حوالے خدا کے ہو
پیارے خدا کے چاہنے والے خدا کے ہو

۱۵

[illegible] ہوں
[illegible] ہوں
عشق [illegible] ہوں
[illegible] غلام ہوں

ہوتے ہیں جب یہ ذکر کہ فکر ستم نہیں
کہتا ہوں میں حسینؑ کی سرکار کم نہیں

۱۶

[illegible] ہو
[illegible] ہو
[illegible] ہو
[illegible] ہو

زہر دغا ملال دھوا اور ادھر کے ہیں
ہر وقت رنگ سبز ہی ٹکڑے جگر کے ہیں

۱۷

[illegible] کیا غرض
[illegible] کیا غرض
[illegible] کیا غرض
[illegible] کیا غرض

دم بھر میں نیک ہو گئیں مشکلیں جو بد ہوئیں
کیا کیا بلائیں آپ کے صدقے سے رد ہوئیں

۱۸

[illegible] ہیں ہم
[illegible] ہیں ہم
[illegible] ہیں ہم
[illegible] ہیں ہم

پیش نگاہ فوج الم ہر جگہ پھری
دل پر چھری چلی جو کسی کی نگہ پھری

۱۹

حضرت کی وجہ سے مجھے دی حق نے آبرو
سب پھول لا ؤ ذرا ابھی من کہیں جستجو
سب سے سوا ہوئی ہے آرزو
باقی نہیں ہے [illegible] بلا میں یہ ہوں [illegible]
[illegible]

بگڑا ہوا ہو لاکھ بناتے ہیں اسطرح
دیکھو ذرا حسینؑ بلاتے ہیں اسطرح

۲۰

ای صاحب لوا علی مصطفیٰ ختم
[illegible] حسین حسن [illegible]
ای [illegible] تو ہیں [illegible]
ای کاظمؑ و رضاؑ و تقیؑ و نقیؑ
[illegible]

ای عسکری نہیں ہے کہیں آجکل امان
یا صاحب الزمان وظیفہ ہی الامان

۲۱

[illegible] ماہ [illegible]
[illegible] وجود [illegible]
نعمان وجود و [illegible]
دریا کو [illegible]
[illegible]

رہتے امام وقت ہیں معلوم آپ کے
سب ہیں خدا کے حکم سے محکوم آپ کے

۲۲

قربان [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] سبھی پناہ
[illegible] کا واہ واہ
[illegible]

تنہا ہی جان نثار و تردد ذرا نہیں
آقا ترا غلام کسی سے ڈرا نہیں

۲۳

وقفہ [illegible] ہیں [illegible]
یوسف [illegible]
[illegible] یعقوب [illegible]
[illegible]

ای گل داس تیرے نہونے سے باغ ہی
پروانے ہیں اندھیرے میں گھر بےچراغ ہی

۲۴

[illegible] بیان
[illegible] زبان
[illegible] امتحان
[illegible] حسینؑ کا [illegible]

پوچھے جو کوئی کسکے ہیں مضمون دیے ہوے
کہدون امام کے ہیں عنایت کیے ہوے

۲۵

امداد کو [illegible] نفس [illegible]
[illegible] شاہ [illegible] نہیں
[illegible] امام [illegible]
ای [illegible]

بیمار دل اسیر تعب صبح و شام ہی
تنکا خرابہ روح کو زندان شام ہی

۲۶

[illegible] امام مہدی [illegible]
صاحب [illegible]
[illegible] ان کی [illegible]
[illegible]

اہل سخن میں ہیچمدان ہون حقیر ہون
حضرت کریں نظر تو عدیم النظیر ہون

۲۷

[illegible] الجواب
[illegible]
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible]

تیر آرہے تھے لون میں شہ مشرقین تھے
لاکھون کا تھا ہجوم اکیلے حسینؑ تھے

[illegible] تیغ خون مین [illegible] دیکھا
سے داغ انتظار طلب [illegible] دیکھا
نہ انتہا کا ضعف بصر [illegible] دیکھا
[illegible] بھی [illegible] دیکھا

آیا جو پاس ہو کے پریشان ہٹ گیا
کہتی تھی بیکسی کہ دم اسدم الٹ گیا

[illegible] شاہ [illegible] جلوہ گر
[illegible] سایہ [illegible]
[illegible] شور کا اثر

بیٹھا سے سنبر مین نہین تارے جڑے ہوئے
ہین سینۂ سپہر مین چھالے پڑے ہوئے

[illegible] مسافر جوان
[illegible] مین [illegible] جوان
[illegible] مہمان ہے
[illegible] کہان ہے

آتی بھی تو خبر نہ ملی حال کیا ہوے
ہین صاحبان مال کہان مال کیا ہوے

[illegible] الله کی پناہ
[illegible] پاس [illegible] الله کی پناہ
چھاتی [illegible] الله کی پناہ
دل [illegible] پیاس [illegible] الله کی پناہ

دانتون مین خشک ہونٹ ہو دم اضطراب تجھے
یاقوت موتیون سے طلب گلاب تجھے

[illegible] حساب
[illegible] اضطراب
[illegible] بیتاب

سب [illegible] کہ تمھاری شہادت کا یاد ہے
کچھ کربلا سے آج کی گرمی زیادہ ہے

[illegible] غضب [illegible]

پانی نہ راہ پھر جو یہان آ کھڑا ہوا
گلیون مین رات دن ہی اندھیرا پڑا ہوا

[illegible] مین [illegible]
[illegible] سعد [illegible]

تھا [illegible] ال ک کے دریا سراب تھے
[illegible] غنچے کباب تجھے

[illegible] سینے مین [illegible]

بے اعتبار طبل و علم تخت و تاج ہے
کل تھا یہ جنکے پاس کوئی ان مین آج ہے

[illegible]

ہان ایک نا سے پر نہین بہتی ہوا کبھی
اس باغ مین نسیم کبھی ہے صبا کبھی

[illegible]

منصف ہو مصطفیٰ کے نواسے یہان نہین
ہم آج تین روز سے پیاسے یہان نہین

[illegible]

کس سے کرین سوال جو حاصل جواب ہو
قبرین مسافرون کی بناؤ ثواب ہو

[illegible]

دیکھے نگاہ یاس سے منہ اہل شام کے
ٹپکا کیے زمین پر آنسو امام کے

[illegible]

ہمسے ادا حقوق محبت نہ ہو سکے
بھائی ہوا شہید نہ جی بھر کے رو سکے

[illegible]

اکثر جناب روح امین بھی لائے ہین
گھر مین کبھی بغیر اجازت بھی آئے ہین

[illegible]

خالق ہمیشہ اسکی بلاؤن کو رد کرے
اس حال مین جو آکے ہماری مدد کرے

[illegible]

پیاسے تھے لاش لیکے لب نہر جائین ہم
چلتے ہو ساتھ انکا جنازہ اٹھائین ہم

[illegible]

نکلا نہ آفتاب ذرا رخ اگر کھلے
آل نبی پھرینگے یہان آج سر کھلے

[illegible]

آئیمین سر پہاڑون نے جھک کے ہلا دیے
مظلوم کی صدا نے کلیجے ہلا دیے

[illegible]

جلدی مین تھوڑے تھوڑے گلے سب کے کٹ گئے
پانی ہلا حبابون کے ساغر اولٹ گئے

[illegible]

دو اذن جنگ نام ہے نیکنام تھے
کام آئے بعد مرگ بہادر غلام تھے

[illegible]

چلاّکے اس سے بیش سپاہ لعین کہا
انجین کے نہ کوئی کہ ہمسے نہین کہا

[illegible]

تھے مستغیث بیکس و بے آشنا حسینؑ
تھی دھوم عرش و فرش مین لبیک یا حسینؑ

[illegible]

الکھا ہی کی ندا جو محمدؐ کے لال نے
لبیک سب سے پہلے کہا ذوالجلال نے

[illegible]

جلتی رہی یہ بیکس و ناشاد تھرہی
زینبؑ سنے حسینؑ کی فریاد تھرہی

[illegible]

لاشین بچھین فلق شہدا کو جھٹے ہوے
بعضے تڑپ کے رہگئے بعض اٹھ کھڑے ہوے

[illegible]

منظور ہے تحمل محبوب دیکھئے
کی سر اٹھا کے عرض بہت خوب دیکھئے

[illegible]

سنکے صدا حضرت شبیرؑ گر پڑے
جھولے سے نیچے اصغرؑ بے شیر گر پڑے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اہلِ ستم سے جنگ کی تدبیر چاہیئے
چھوٹے سے تیر چھوٹی سی شمشیر چاہیئے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیوری بھی مسکرا کے بدلدی چلے گئے
پھیلا کے ہاتھ گود مین جلدی چلے گئے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھے قریب ہاتھ گلے کو سنبھال کے
چلو بھرے لہو سے شہ خوشخصال کے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں نے کیا جو پیار زیادہ مچل گئے
بہنوں کی گود ہونے تڑپ کے نکل گئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھیں تو آپ چاند سا منھ زرد ہوگیا
ضد ہے کہ روتے روتے بدن سرد ہوگیا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئیدگی کا نام رہے کیا مجال ہے
پیدا ہو مجھ سے پھر کوئی دانہ محال ہے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن وہاں جو شاہِ زمن کیطرف بڑھے
یہ ہاتھ پاؤں مار کے رن کیطرف بڑھے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیں آنکھیں بند جان حزیں چین پاگئی
دامن قبا کا اوڑھ لیا نیند آگئی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا حشر خاک سارا زمانہ اڑائیگا
پر کوئی ایک قطرۂ باران نہ پائیگا

[illegible]

ہوئے گی فرق ہم مین نہ ہوگا کسی طرح
نانا سے ہم کرینگے ملاقات اسی طرح

[illegible]

بولے سوار نیزوں کو چمکا کے یا حسین
سر کاٹ لینگے تن سے وہین آکے یا حسین

[illegible]

سنتے ہو آرہی ہے صدا آسمان سے
کھینچ اب ہماری دی ہوئی تلوار میان سے

[illegible]

پھولوں کی بو لحد میں مقرر کے ہوئے ہی
پیوند تھے شہید کو مٹی خدا نے دی

[illegible]

موجود ہر حفظ صغیر و کبیر ہین
باہر ہوئے لحد مین جناب امیر ہین

[illegible]

گرمی بڑی نگاہ غضب مین جو مڑ گئی
آگے سے صوت صرت سیماب اڑ گئی

[illegible]

تھی بارش خدنگ ستم کا زمانہ تھا
تیروں کا سایہ بہر لحد شامیانہ تھا

[illegible]

سب سعد چڑھائے ہوئے آستین ہو
ڑلین بھی خوشی ہو تو اچھا وہین رہو

[illegible]

تیغ نگہ تھی لشکر ظالم کے سامنے
بجلی چمک رہی تھی جہنم کے سامنے

[illegible]

سنبھلے تو درد چھوڑ کے ہر زخم تن گیا
بگڑے تو ضعف زور ید اللہ بن گیا

[illegible]

دل مضطرب ہیں شاہیوں کے برق طور پر
طائر پھڑک رہے ہیں سیاہی میں [illegible] پر

[illegible]

مردوں نے تیغ کھا کے زمیں پر حیات کی
مچھلی سے جا کے مچھلیاں لپٹیں فرات کی

[illegible]

بولی کہ ہیں کلیجے میں پیکاں گڑے ہوئے
چھوٹی سی قبر کھود کے صدمے بڑے ہوئے

[illegible]

موت آئی اہل کوفہ و بدر و حنین کی
دیکھو وہ سامنے ہے سواری حسین کی

[illegible]

یا گلشن بہار زخم پہ ریاضت کے پھول تھے
گویا ردائے حور میں جنت کے پھول تھے

[illegible]

آب اجل پیتے ہیں نگہباں گھاٹ کے
منہ پر لہو ملو گی گلے کاٹ کاٹ کے

[illegible]

سب انقلاب دہر کی تصویر ہو گئے
تھے پیر نوجوان جوان پیر ہو گئے

[illegible]

پروانہ فاطمہ کی لحد کے چراغ کا
طاؤس خوش خرام شہادت کے باغ کا

۴۴

یون ثقیل [illegible] امام عرب سے جھکتی ہے
[illegible] سے جھکتی ہے
[illegible]
[illegible]

لکھا جو وصف کاوون کا سب حرف جڑ گئے
تھے دائرے جو تنگ وہ یکدفعہ بڑھ گئے

۴۵

[illegible] مین
[illegible] مین
[illegible] مین
[illegible] مین

تھی گردش آسمان کو سکتا زمین کو
لاکھون مین تھے چڑھا کے ہوا آستین کو

۴۶

[illegible] زبان
[illegible] بیان
[illegible]
[illegible]

اپنے محب محب ہین جناب امیر کے
ساقی ہمین ہین بادۂ خم غدیر کے

۴۷

گویا زبان حال سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہاتھ پشت پر حسین ع وحید زمانہ ہون
زانو امام کا ہون پیمبر ص کا شانہ ہون

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جرات کی آبرو در دریای صبر ہین
گر جائین دشمنون کی گھٹا مین وہ ابر ہین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو دن کی پیاس مین نہ کبھی بد دعا کرین
سوکھا گلا کٹے تو نہ دل مین گلا کرین

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پٹکا یہ سر کو مقتل شہ پہ کہ مر گیا
سر عبث کا خاتمہ ہی جہان سے گذر گیا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جائینگے روز حشر شفاعت کے واسطے
آئے یہان تمھاری ہدایت کے واسطے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گمنام مین جو لوگ وہ نام آور زمین ہون
زندے تو مرقدون مین ہون [illegible]

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پر اجل ہے تیغ کی جھنکار سے ڈرو
آواز قہر جابر و قہار سے ڈرو

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالوں کا زمین چار طرف ڈھیر ہو گیا
چلائے روسیاہ کہ اندھیر ہو گیا

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماہی صفت یہ کھا کے اجل آب میں گری
بجلی پہاڑ پر شب مہتاب میں گری

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالیں ہوئیں بلند مگر منہ بھی مڑ گئے
تھی دھوم ناریوں کے دھوئیں آج اڑ گئے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرکار ذوالجناح امام زمان ہوا
نقطہ تو شمس دائرہ ہر آسمان ہوا

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکل ہے سو گیسوئے شبدیز دیکھنا سے
اعمال ہوں برے تو شب قدر کیا کٹے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان معرکوں میں پانوں ٹھہرتے ہیں کس طرح
بندے خدا کی راہ میں لڑتے ہیں اس طرح

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیا جو پھر خیال یہ مضمون رہ گیا
تلوار کی ثنا میں سراپا بھی کہہ گیا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابروئے شہ کا عکس پڑا ابر شعلہ پر
سمجھا کہ ذوالفقار پڑی ذوالفقار پر

[illegible]

آنکھیں پھرین قضا نے کہا بڑھ کے چین سے
کیون پھر لڑیگا فاطمہؑ کے نور عین سے

[illegible]

سب ہو گئے تن خدنگ بنے خون کم ہوا
نیزون مین چھد کے راہیٔ ملک عدم ہوا

[illegible]

ڈوبے جو دل تو سب نے کہا اضطراب سے
چنگاریان نکلتی ہین موتی کی آب سے

[illegible]

چلائی فتح دیکھیے شان آلہ کو
ٹھنڈا کیا چراغ نے مار سیاہ کو

[illegible]

تھی صف تمام لال کہ جو رنگ ہو گئی
یاقوت سے گھٹا شفقی رنگ ہو گئی

[illegible]

دل سب کے نور بینی پر نور سے جلے
پتھر فروغ شمع سر طور سے جلے

[illegible]

تھا خال جبین شہ کے لٹکارے نے جان لی
اہل شام صبح کے تارے نے جان لی

[illegible]

کیا پوچھنا زبان شہ پاک ذات کا
تھا قطع ایک بات مین رشتہ حیات کا

[illegible]

پھولا نیا شگوفہ کہ خار اجل ملا
دیکھا جو سیب خلد کی جانب یہ پھل ملا

[illegible]

اب ہم گلا نچھوڑینگے تجھ بیحجاب کا
دشمن ہے بوسہ گاہ رسالت مآب کا

[illegible]

جان اُسکے ڈر سے اخل نار سقر ہوئی
رنگین نہ کانوں کان کسی کو خبر ہوئی

[illegible]

تھے خون سے جو لال عجب لطف پائے تھی
ناخن جنا عقدہ کشائی لگائے تھی

[illegible]

قرآن سے پھرا ہے لہو میں نہا کے تو
آیا ہے کربلا سے یہ صورت بنا کے تو

[illegible]

اُترا جو سر کا بوجھ تو خاموش ہو گیا
بھاری ہوئی حیات سبکدوش ہو گیا

[illegible]

بولا کوئی محال ہے کیونکر رکین حسینؑ
تلوار سے کٹے جو طر تو جھکین حسینؑ

[illegible]

پہلو تہی کو عرض کیا اہل نار نے
منھ پر جواب صاف دیا ذوالفقار نے

[illegible]

پہونچا کمال رنج دلا سا دیے گئے
ناری کو ہاتھوں ہاتھ جہنم میں لیگئے

[illegible]

یوں کاٹ کے نکل گئی مطلق اثر نہ تھا
خط بھی کہیں میان کمر بال بھر نہ تھا

۹

[illegible]

اس حال کا ثبات جو آئے گیا نہیں
سر کے نہ کوئی اپنی جگہ سے جہا نہیں

۱۰

[illegible]

سب کچھ کیا قبول شہ مشرقین نے
دوزخ سے ہم سبھوں کو بچایا حسین نے

۱۱

[illegible]

ہے یہ قلق کہ دور برادر کی لاش ہے
اصغر کی قبر ہو کہیں اکبر کی لاش ہے

۱۲

[illegible]

اب ہم سبھوں کے خاک اڑانے کا وقت ہے
دنیا سے اب حضور کے جانے کا وقت ہے

۱۳

[illegible]

سر پیٹے سامان یہ بند ھے شور و شین کا
غل کربلا کے لوگ سنیں واحسین کا

۱۴

[illegible]

سچ ہے کسی کے حال سے آگاہ کون ہے
تم کون ہو یہ بندۂ اللہ کون ہے

۱۵

[illegible]

غم کا ہجوم فوج ستم کا ہجوم ہے
اب انتلوا الحسینؑ کی مقتل میں دھوم ہے

۱۶

[illegible]

زخمی عجب طرح سے شہ مشرقین ہیں
جو دیکھ لے کبھی نہ کہے یہ حسین ہیں

۱۷

[illegible]

میں نے جو تھوڑی دور سے ڈالی نگاہ کی
سمجھا کہ ہے یہ فوج اسی بادشاہ کی

[illegible]

سر کاٹ لاؤ حکم یہ آتے ہیں شام کے
نفرت ہی اسکو بیعت حاکم کے نام سے

[illegible]

سب جانتے ہیں شوق زیارت یادم ہی
اک بیکس و غریب نجف کا ارادہ ہی

[illegible]

بیفائدہ ہی ذکر کہ قطرہ ملا نہیں
اچھا وہی ہیں ہم کہ کوئی گلا نہیں

[illegible]

رویا لگا کے آنکھوں سے پائے امام کو
تسلیم کی حسینؑ علیہ السلام کو

[illegible]

نام خدا حسنؑ کے تو نور عین ہیں
یادش بخیر دوسرے صاحب حسینؑ ہیں

[illegible]

تیرے لیے خدا سے کہو چارہ ساز ہی
بیشک تمھاری ذات بندہ نواز ہی

[illegible]

ویسا نہو یہ لوگ کہیں تو ادھر گیا
ہی کسطرف کا قصد بیان کیوں ٹھہر گیا

[illegible]

آقا نہ خوار ہوں ہمیں روزگار میں
وحشت نہو ضرور تمہیں آنا مزار میں

[illegible]

بازار حلم و رحمت و افضال گرم ہی
اب تیرے ہاتھ کلپتے ہاتھوں کی شرم ہی

۱۳۹

اٹھائیے جو جبر و بلا وا مصیبتا
[illegible] زینب خدا وا مصیبتا
[illegible] وا مصیبتا
[illegible] وا مصیبتا
[illegible]

غم سے نہ کیوں زمین کے طبقے الٹ گئے
ہیہات بقصور وہی ہاتھ کٹ گئے

۱۴۰

[illegible] شاہ اوصیا
[illegible] کربلا
[illegible] مدینہ [illegible]
[illegible]

تھا بار بار ورد زبان مرتضیٰ علیؑ
اس نے کہی ہے آپکو تسلیم یا علیؑ

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبر علیؑ و فاطمہؑ سے چھوٹ گیا حسینؑ
ہے اب یہ حال آگے یہاں لٹ گیا حسینؑ

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا جو پھر کے وہ تو کہا کچھ پیام ہے
جاتا ہے تو نجف کو ہمارا یہ کام ہے

۱۴۳

[illegible] مقام ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلد اپنے پاس حیدرؑ صفدر بلائیے
پیاسا بہت ہوں ساقیٔ کوثر پلائیے

۱۴۴

[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا

سوئے نجف یہ کہہ کے جاؤں ہزار حیف
منہ جیتے جی علیؑ کو دکھاؤں ہزار حیف

۱۴۵

[illegible] زار زار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ عرض کیجیو نہ کھڑے ہو کے دور سے
رونا لپٹ کے قبر امام غیور سے

۱۴۶

[illegible] یہاں ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبتک نشان نام و نسب کا نہ پاؤنگا
حضرت قسم خدا کی یہاں سے نہ جاؤنگا

۱۴۷

[illegible] جہان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا تو کی یہ عرض کہ رہتے بڑے ہوئے
شاہ نجف ہیں میرے سرہانے کھڑے ہوئے

۱۵۰

[illegible]

فرما کے یہ جھکے کبھی حضرت سنبھل گئے
تلواریں کھائیں سیکڑوں تیر بھی چل گئے

۱۵۱

[illegible]

اللہ کچھ نہ سینۂ شہ کا ملال تھا
پیکاں پانوؤں میں چبھیں خیال تھا

۱۵۲

[illegible]

قدسی کھڑے تھے چاک گریباں کئے ہوئے
تھے جبرئیلؑ گود میں شہ کو لیے ہوئے

۱۵۳

[illegible]

بیہوش ہو کے بادشہ کربلا گرے
کانپی زمیں خامسِ آلِ عبا گرے

۱۵۴

[illegible]

ہوتے تھے ذبح ساتھ شہ مشرقین کے
پھڑکے لپٹ لپٹ کے گلے سے حسین کے

۱۵۵

[illegible]

زخمیں بھرے تھے خوں [illegible]
تلوار پر ٹپکتے تھے آنسو بتولؑ کے

۱۵۶

[illegible]

حضرت نے آنکھیں کھول کے دیکھا جو یاس سے
گیارہ شقی تو ہٹ گئے شہ کے پاس سے

۱۵۷

[illegible]

چاروں طرف جو طائر نوح زمیں تھے
پروانے گرد شمع کے گویا لگن میں تھے

۱۵۸

[illegible]

دیکھا سوا جو کرب شہ لاجواب کو
سر کا دیا سبھوں نے رسالت مآبؐ کو

۱۵۴

نکلی محل سے آل محمد برہنہ سر
مشکل سے کشمکش میں ہوا شاہ کا گزر
سجاد چیخا ادھر آہ ہوا خاتمہ ادھر
اٹھا سر حسین سے شمشیر جگر

بیٹی تڑپ کے جسم پدر سے لپٹ گئی		زینب لہو بھرے ہوئے سر سے لپٹ گئی

۱۵۵

دیکھا سے جب امام زماں کا کٹا سر
دلدار امام کشتۂ بیداد بے خطر
مارے خوشی سے گرنے لگا ایک ایک پہ
واحسرتا ادھر کی صفیں ہو گئیں ادھر

آپس میں ہمکنار بد افعال ہو گئے		آقا ہمارے تیغ میں پامال ہو گئے

۴۱

[illegible]

کس چیز کو تھم شہ ثابت قدم نہ تھا
نالے سے قہقہہ سحر غم کا کم نہ تھا

۴۲

[illegible]

سیدان مین بتولؑ کے پالے ہوے چلے
شبیر آکے دل کو سنبھالے ہوے چلے

۴۳

[illegible]

زینبؑ کا چہرہ چاند سا صدمے سے فق ہوا
مرقد مین کیا حبیب خدا کو قلق ہوا

۴۴

[illegible]

بھاگا خدیو شب رخ سیارہ ڈھل گئے
لیکن چراغ بزم سے پروانے اٹھ گئے

۴۵

[illegible]

پردہ جبین مہر سے شب کا الٹ گیا
غم سے کلیجہ فاطمہ زہراؑ کا پھٹ گیا

۴۶

[illegible]

نور جبین مہر سے رن باغ باغ تھا
دل فاطمہؑ کا لالہ صفت داغ داغ تھا

۴۷

[illegible]

آغاز مین ہرا تھا گلستان رسولؐ کا
انجام مین تباہ ہوا گھر بتولؑ کا

۴۸

[illegible]

جب چرخ پر نظر شفق صبح آگئی
قبر محمد عربی تھر تھرا گئی

۴۹

[illegible]

باقی ہے دھجیان اس سحر غم کا آج تک
تن کانپتا ہے نیر اعظم کا آج تک

۱۰

[illegible]

بلبلے سبزہ چادر شبنم پڑی ہوئی
ذرّوں کی آنکھ مہر فلک سے لڑی ہوئی

[illegible]

زہرا کے آسمان آل تھے جو یہ شکوہ تھا
وہ سبز خیمہ تھا کہ زمرد کا کوہ تھا

[illegible]

مسند بیان خیمۂ سرور بھی اسطرح
ہفت آسمان میں چرخ ہشتم نہیں جسطرح

[illegible]

رونق وطہائی قبہ کی حب آفتاب سے
شرما کے منہ کو پھیر لیا آفتاب نے

[illegible]

باد صبا کا بھی نہ گذر زینہار تھا
چاروں طرف کو حفظ خدا کا حصار تھا

[illegible]

سرو ریاض دین کے سب اہلِ اصول تھے
اے دل فدائے آلِ جنابِ بتول تھے

[illegible]

تشبیہ تو یہ پائی طبیعت کے زور نے
سدرہ سے چھوا پنا لکالا ہی جوڑ نے

[illegible]

ہو جائے جس سے بغض جو تھا قوم زشت کو
فریاد ناریوں نے جلایا بہشت کو

[illegible]

تھا جو حصار قبر شہ خوش خصال کا
پھیلا نے اسکا پردہ تھا پردہ جلال کا

۴۱۹

[illegible]

کرتے تھے یہ کلام کہ دل اکرے ہوتے ہین
آہستہ بولو حضرت شبیرؑ سوتے ہین

۴۲۰

[illegible]

تن پر پھر ایک گل کے گل زخم کھل گئے
پانی بغیر خاک مین وہ پھول مل گئے

۴۲۱

[illegible]

مرنے کا قصد شاہ خوش اقبال کر چکے
قرآن تمام فاطمہؑ کے لال کر چکے

۴۲۲

[illegible]

جل جاتے خیمۂ شہ مظلوم گرتے تھے
بیتاب زینبؑ حیدر کرار پھرتے تھے

۴۲۳

[illegible]

اسدم وفور لو نہ جبین سحر مین تھا
شدت سے ورد بنت علیؑ کے جگر مین تھا

۴۲۴

[illegible]

سامان جنگ عونؑ و محمدؑ کیے ہوے
ہاتھون مین تیغین قاسمؑ و اکبرؑ لیے ہوے

۴۲۵

[illegible]

کیون آسمان وفور الم سے نہ پھٹ گیا
گلزار ابن فاطمہؑ تیغون سے کٹ گیا

۴۲۶

[illegible]

کوئی اذان سے محو نظر آسمان پر
قدقامت الصلوة کسی کی زبان پر

۴۲۷

[illegible]

دیکھا جو اسطرح رفقا کے امام کو
تسلیم کی حسینؑ علیہ السلام کو

۳۰

[illegible]

مارے ہزاروں لشکر کین دنگ ہو گیا
میدان خون سے شفقی رنگ ہو گیا

۳۱

[illegible]

ہم جسم سے نہ تیغ و سپر کھولینگے بہن
جنت میں جاکے اب کمر کھولینگے بہن

۳۲

[illegible]

واغربتاہ لشکر اظلم نے رو دیا
گردن جھکا کے اسپ صبادم نے رو دیا

۳۳

[illegible]

سرتاقدم لہو میں نہائے ہوے حسینؑ
آئے حرم میں برچھیاں کھائے ہوے حسینؑ

۳۴

[illegible]

ہوتا ہے مجکو رنج تو اسدم جو روتی ہے
دربار حق میں جانے کو اب دیر ہوتی ہے

۳۵

[illegible]

کرتے تھے غم سوار سر بوترابؑ کو
اتنا نہیں ہے کوئی جو تھامے رکاب کو

۳۶

[illegible]

یہ لشکر ستم کی چڑھائی کا وقت ہے
بیٹا اٹھو اٹھو کہ جدائی کا وقت ہے

۳۷

[illegible]

میدان میں جاکے نیزہ و شمشیر کھاتے ہیں
تم گھر سے ہوشیار رہیں ہم تو جاتے ہیں

۳۸

[illegible]

آواز دی بتولؑ نے مادر نثار ہو
تھامے ہوں میں رکاب سواری سوار ہو

[illegible]

آگے اجل نے بوسے لیے ذوالفقار کے
نصرت نے پانوں چوم لیے راہوار کے

[illegible]

سوے فلک زمین سے جو گھبرا کے اڑ گیا
تھا غل فرشتہ بنکے وہ رہوار اڑ گیا

[illegible]

جو آپ کہیے گا وہ نہ ہرگز کرینگے ہم
حضرت کو بے گناہ لہو سے بھرینگے ہم

[illegible]

زہرا تو لپٹی تھین قدم راہوار سے
چمکارتے تھے حیدر کرار پیار سے

[illegible]

وحشت جو ہوگی قبر مین تو کام آؤنگا
کوثر کا پانی خلد سے لاکے پلاؤنگا

[illegible]

جاتا رہا ہے پیاس سے کیا آج تن کا زور
ہاتھون مین آپ کے نہین خیبر شکن کا زور

[illegible]

جب خوبصورتی سے وہ گھوڑا رواں ہوا
گلگون بوے گل نہ کبھی ہمعنان ہوا

[illegible]

خاصان ذوالجلال کا پیارا حسینؑ ہے
نکلا ہے مہر و مہ سے وہ تارا حسینؑ ہے

[illegible]

سبط نبی چڑھانے لگے آستین کو
جبریل نے پرون مین چھپایا زمین کو

[illegible]

طائر تڑپ کے کوہ سے باہر نکل پڑے
بطن صدف کو چیر کے گوہر نکل پڑے

[illegible]

خوش آفتوں میں فاطمہ کے لال رہتے ہیں
جو لعل بے بہا ہیں وہی لال رہتے ہیں

[illegible]

جب تیغ زن ریاض محمدؐ کا گل ہوا
رن میں چراغ زیست ہزاروں کا گل ہوا

[illegible]

ہیبت قمر کی شامیوں پر کیں چھا گئی
کہتے تھے کیا لڑیں کہ قیامت ہی آ گئی

[illegible]

کر ڈالیں ایک ہاتھ سے ٹکڑے پہاڑ کے
خیبر سا در جو ہو تو دکھا دیں اکھاڑ کے

[illegible]

شہباز ذوالفقار جو سن سے نکل گیا
ہر مرغ جان تڑپ کے بدن سے نکل گیا

[illegible]

عادت ہر ایک بند میں مشکل کشائی ہے
طاقت ہمارے ہاتھ میں دست خدا کی ہے

[illegible]

اعدا پر اس طرح سے وہ مظلوم جا پڑا
غل تھا کہ شیر آہوؤں کی صف پر آ پڑا

[illegible]

صدقے ہوئے رسولؐ شہ خوش خصال کے
زہراؑ نے ہاتھ چوم لیے اپنے لال کے

۹۵

پہنچی شتاب [illegible] شمال
[illegible] زوال
[illegible] انفصال
[illegible] وقت عصر نمایان ہوا ہلال

دیکھا جو چار آئینہ والوان کو پھر پڑی
تیغ ہلال چرخ سے پانی میں گر پڑی

۹۶

[illegible] تھی تن شکاف
[illegible]
[illegible]
[illegible] فوج عدو [illegible]

راز خفی ہر ایک پہ اسدم جلی ہوے
سر زیر مشق خامۂ تیغ علی ہوے

۹۷

[illegible] اجل سنبھل
تھا کاٹ ذوالفقار سے [illegible] عدو
[illegible]
[illegible]

سایہ سے اسکے گردن تکفیر کٹ گئی
آگے بڑھی جو تیغ اجل پیچھے ہٹ گئی

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت میں یہ زبان پہ آدم کی آگیا
طاؤس ذوالفقار سر مار رکھا گیا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرور نے کاٹے تیغ سے جب تیر ٹل گئے
ہوش اڑ گئے کہ شمع سے پروانے جل گئے

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرق عدو سے موت کا ٹلنا محال تھا
جس پر گری وہ تیغ سنبھلنا محال تھا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پنہان ہر ایک بانیِ ظلم و ستم ہوا
یہ رو سیاہی ایک طرف سر قلم ہوا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] واہ واہ
[illegible]

ہر ایک رو سپر کی اجل ساتھ پھرتی تھی
بجلی چمک چمک کے بیابان میں گرتی تھی

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانند برق صاعقہ پیکر چلی گئی
اتری تھی وہ فلک سے فلک پر چلی گئی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ڈوبا جہاز آل رسالت پناہ کا اب کیا لڑیں کہ وقت ہی یاد اللہ کا	تر تھا لہو سے جسم شہ دل ملول کا دردا شفق میں چاند پڑا تھا بتولؑ کا	تھے حفظ ابن حیدر کرار کے لیے پیدا ہوئے تھے ہاتھ وہ تلوار کے لیے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آنکھوں میں تیور آگئے طاقت جو گھٹ گئی روح جناب فاطمہؑ آ کے پلٹ گئی	کفار سے بلند تھی آواز شاہ کی ظلمت سے آرہی تھی صدا یا اللہ کی	دوڑا جدھر سمیٹ کے جانیں نکل گئیں ابرو ذرا جو کھنچ گئے تلواریں چل گئیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لشکر کی تھی گھٹا شہ گردوں جناب پر تیغوں کا سایہ دھوپ میں تھا آفتاب پر	خیمے سے آیا زینبؑ عجب اضطراب سے نکلا علیؑ کے چاند کا ٹکڑا سحاب سے	آنکھوں سے لطف پنجۂ مژگاں اٹھائے تھے مردم نے ہاتھ شہ کی دعا کو اٹھائے تھے

۴۷۳

[illegible]

اندوہ کے سوا نہ کوئی اسکے ساتھ تھا
قوت یہ تھی کہ موت کے ہاتھون مین ہاتھ تھا

۴۷۴

[illegible]

کسطرح ابن فاطمہؑ کو پائین کیا کرین
ای دشت کس سے پوچھین کدھر جائین کیا کرین

۴۷۵

[illegible]

مین ڈھونڈتا ہون شکل دکھاتے نہین چچا
دادا مین کیا کرون نظر آتے نہین چچا

۴۷۶

[illegible]

کس سمت جاؤن راہ تو مین جانتا نہین
مجھکو کوئی کسی کو مین پہچانتا نہین

۴۷۷

[illegible]

لینگے پاس خلد مین بابا بٹھا سکینگے
ہونگے خفا کہ لینے بھی مجھکو نہ آسکینگے

۴۷۸

[illegible]

فرزند مرتضیٰؑ کو گلے سے لگاؤنگا
سرکو مین ابن فاطمہؑ کے پاس جاؤنگا

۴۷۹

[illegible]

باہر محل سے جب شہ والا نکلتے تھے
انصار تیغین کھینچے ہوئے ساتھ چلتے تھے

۴۸۰

[illegible]

آقا ہین چھاؤن تیغون کی دولت چاہیے
اے جان نثار واہ یہی بات چاہیے

۴۸۱

[illegible]

ملتی نہ اسطرح کبھی دولت رسولؐ کی
ہوتی نہ پائمال یہ کھیتی بتولؑ کی

۸۴

[illegible]

حضرت سے نور دیدۂ شبّر لپٹ گیا
ایک آفتاب سے مہ انور لپٹ گیا

۸۵

[illegible]

اشکوں سے دھوئے زخم شہ نامدار کے
سر پر دھرا عمامۂ مولا سنوار کے

۸۶

[illegible]

امید زیست کیا اجل آئی حسینؑ کی
دشمن ہے آج ساری خدائی حسینؑ کی

۸۷

[illegible]

خوش کر دو آنکھیں کھول کے مجھ تشنہ کام کو
جلدی چچا گلے سے لگا لو غلام کو

۸۸

[illegible]

چلائے بیٹے گود میں شہ آہ تم کہاں
اس دشت ہولناک میں اے ماہ تم کہاں

۸۹

[illegible]

مادر نے بھی تمھیں نہ سنبھالا غضب کیا
اس لو ن میں دوپہر کو نکالا غضب کیا

۹۰

[illegible]

پردے سے بیٹی ہاتھ جو چچی جان ملتی ہیں
گھبرا کے دم میں حضرت زینب نکلتی ہیں

۹۱

[illegible]

افسوس میرے قتل کی اعدا میں دھوم ہے
کفار کا تمھارے چچا پر ہجوم ہے

۹۲

[illegible]

کیچے میں دیکھ کے مجھے گھبرائے میری جان
کیا نا سمجھ ہو گھر سے نکل آئے میری جان

۹۱

بولا وہ گو کہ تشنہ دہن ہون مین اور تشنہ لب

پیارا ہون غزال ضیغم ہیجا ہیں سب [illegible]

[illegible]

مجھکو [illegible]

انسے لڑونگا مین آپ دعا کیجیے چچا
دادا کی تیغ مجھکو ذرا دیجیے چچا

۹۲

چلائی مان کہ لال یہ جرأت کا وقت ہے

الفت کا ہو تقاضا یہی غیرت کا وقت ہے

تا بیان ابن شاہ ولایت کا وقت ہے

وارے کا ہی چچا کی رفاقت کا وقت ہے

گٹھوا کے ہاتھ رن سے کہین پھر نہ آئیو
شیر خدا کے شیر ہو گھبرا نہ جائیو

۹۳

پھولا نہین [illegible] مصطفی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسوس دونون غنچہ دہن آج مر گئے
مین جانتا ہون بھائی حسن آج مر گئے

۹۴

[illegible] شاہ کو جب [illegible]

[illegible] اجل

[illegible] مین [illegible]

[illegible] حسین [illegible] تیغ [illegible]

کٹ کٹ کے دونون ہاتھ گرے شہ کے سامنے
ایک آہ کی حسین علیہ السلام نے

۹۵

[illegible] شاہ [illegible] تھا وہ ماجرا

[illegible] سپر [illegible]

منظور [illegible]

[illegible]

شہ سے لپٹ کے بیکس و ناچار مر گیا
بولے حسین بھائی کا دلدار مر گیا

۹۶

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمے سے غش تھے گل روئے مین حسین پر
چلتی تھی تیغ ظلم گلوے حسین پر

۹۷

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

جلدی [illegible]

دیکھا نہین [illegible] حسین [illegible]

لغزش تھی فرط ضعف سے بچے کے پاؤن مین
پھرتا تھا گرد شاہ کے تیغون کی چھاؤن مین

۹۸

[illegible] شاہ دین

[illegible] نہین

[illegible] نہین

بھائی حسن [illegible]

عابدؑ کے ساتھ ساتھ یہ گل پیرہن ہے
روشن جہان مین نام حسینؑ و حسنؑ ہے

۹۹

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ کے سرہانے حیدر کرار روتے ہین
بھائی اٹھو اٹھو کہ پدر ذبح ہوتے ہین

بند ۱۱

سر کاٹتا تھا گاہ عجب ناگہان سے اٹھی

لڑتے ہوئے ہم ایک طرف شاہ دین تبھی

تھامے ہم ایک ایک سمت سے فرزانہ سے ہلی

سر جبکہ کٹ گیا کسی اعدا میں دھوم تھی

ای دل نہ کیون جہان کا مرقع الٹ گیا		زہراؑ کی گود مین سر شبیرؑ کٹ گیا

بند ۱۲

جب نیزے پہ چڑھا سر مہمان کا اور کہا

جنبش ہوئی زمین پہ بیٹن سلطان سے بلا

حربیہ سے نجم سر پیٹ کے لعین سے سر کو بیچکیا

عرش کی فلک سے ایک اور سے کی آواز بیکا

روتی رہی زمین پسر بوترابؑ کو		تھا چرخ پر گہن مین قلق آفتاب کو

بند ۱۳

کہتے ہیں جو ادیب بجز عشق اب زبان سوز نصیب

دل مین طواف مرقد مولا کی ہے ہوس

ہے آرزو چند روز سے تھا دل مین شیب و ریب

چلئے ہین کربلا سے بعلی اس برس

دم مین بہشت لینگے شہ مشرقین سے		رو ئینگے جب لپٹ کے ضریح حسینؑ سے

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

لیل و نہار زہد و عبادت سے کام ہی
تسبیح سب شہید یہ خوشخو امام ہی

ملتا ہی وصف شاہ امم کا مزا ہمین
جبریل لے رہے ہین پر دنگی ہوا ہمین

دل بن بو تراب کے ماتم مین چاک ہی
صدمہ سے ہر شبر ہمہ تن مشت خاک ہی

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

ہر صبح جب ہوتل جگانے کو آ گئے
آئینہ آفتاب کا عیسی دکھا گئے

پیر سحر قلق سے کفن پوش ہو گیا
طوطی بہار غم مین چمن پوش ہو گیا

جب وصف روئے دلبر زہرا رقم کردن
بالائے خامہ نور کے سورہ کو دم کردن

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

مرکے زیادہ قدر شہ نیک خو ہوئی
پیاسے رہے تو بیش خدا آبرو ہوئی

یکبار قہر و عفو کی انکے جو فصل ہو
باد خزان کا باد بہاری سے وصل ہو

مہتاب سجدہ گاہ شہ لاجواب ہی
ایک انکا مرغ قبلہ نما آفتاب ہی

مطلع ۱۰م — [illegible]

مطلع — [illegible]

مطلع — [illegible]

کیا صبر نے حسین کے دل کو فزا دیا
اصغر سا چاند خاک کے نیچے چھپا دیا

کی تھی نظر جو قہر شہ لاجواب پر
مہتاب چھوٹتا ہی رُخ آفتاب پر

ثابت ہوئی جو شاہ سے الفت سپہر کی
خاتم خدا نے دی اُسے یاقوت مہر کی

مطلع — [illegible]

مطلع — [illegible]

مطلع — [illegible]

تیر الم سے ہر دل بیرحم چھن گیا
تاروں سے چرخ سکینہ شہباز بن گیا

چمکے جو تیغ شاہ عدو بر مصاف مین
سیمرغ آسمان کا چھپے شرکے قاف مین

احکام ناخدا آ جہان مین جو فرق ہو
کشتی چرخ مہر کے چشمہ مین غرق ہو

مطلع — [illegible]

مطلع ۱۵م — [illegible]

مطلع — [illegible]

تب بھی نہ مدح فیض شہ لاجواب ہو
خامہ ہو برق کاغذ ابر ہی سحاب ہو

مشکل کشا جہان مین آقا کا نام ہی
آزاد نار سے ہی جو انکا غلام ہی

خود ہین سعید فوج بھی شہ کی سعید ہی
قربان ہونے کی رہ خالق مین عید ہی

۱۹ مطلع [illegible]	۲۲ مطلع [illegible]	۲۵ مطلع [illegible]
گلچین ہو شب کو بخشش ہوا سنا کرے ہر صبح باغ سے گل انجم چنا کرے	محو عزا ہے شب علم ماہ گاڑ کے روتی ہے صبح روز گریباں پھاڑ کے	ماہ سعید حیدر صفدر کا لال ہے شاہ شہید حیدر صفدر کا لال ہے
۲۰ مطلع [illegible]	۲۳ مطلع [illegible]	۲۶ مطلع [illegible]
یہ شاہ کو بلندی و پستی کا ڈر ہوا سکتا زمین کو چرخ کو دوران سر ہوا	روئے نہ شاہ غم سے دل ہمدم نکل گیا اکبرؑ سے گلعذار کا جب دم نکل گیا	ایوبؑ بھی یہ صبر میں کب نام کر گئے سب ہیں مگر حسینؑ عجب کام کر گئے
۲۱ مطلع [illegible]	۲۴ مطلع [illegible]	۲۷ مطلع [illegible]
کیا فخر ہے جو مہر کی ضو ہر دیار میں اس چاند کی تو ہوگی تجلی مزار میں	تھی آرزو نظارۂ رخسار شاہ کی پھینک لگائی چرخ نے خورشید ماہ کی	اسکے تمام خلق میں بہتر نہیں کوئی بہتر کا ذکر کیا ہے برابر نہیں کوئی

۳۱ [illegible]	۳۲ [illegible]	۳۳ [illegible]
جو ذکر شاہ میں نہیں آرام میں نہیں ناکام ہے زبان اگر اس کام میں نہیں	گویا باغ عشق میں مد صبا انبیا کا رنگ کھلتا ہے سب سے تھا سر آل عبا کا رنگ	میدان میں خون ماہ جو نکلا یہ گیا تارے شفق میں ڈوب گئے چاند گہہ گیا
۳۴ [illegible]	۳۵ [illegible]	۳۶ [illegible]
مدفن کو انکے فوق ہے سارے جہان پر نازاں ہے کربلا کی زمین آسمان پر	پہونچا نہ کوئی پار اسی قاموس خوں ہیں کے نکلے اسی کنارے سے پیر اک ڈوب کے	سنسان شہ کے پھولوں کا کاشانہ ہو گیا محبوب حق کے باغ میں ویرانہ ہو گیا
۳۷ [illegible]	۳۸ [illegible]	۳۹ [illegible]
فکر ترقی تھی خاک نشینوں کے باب میں یہ ذرہ پہ وری ہے کہاں آفتاب میں	مہمان کے قتل پر ستم ایجاد تل گئے مشکلکشا کی بیٹیوں کے بال کھل گئے	جاتے ہیں مرنے کو یہ ٹھہرنے کی جا نہیں جلدی ملو کہ موت میں کچھ وقفہ ذرا نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرطِ الم سے حال پریشاں نہ کیجیو
لازم ہے تمکو بال پریشاں نہ کیجیو

ڈیوڑھی میں آبدیدہ جو سرور [illegible] چلیگئے
چلائیں بیبیاں شہِ صفدر چلیگئے

بولے بہم کہ ساعتِ مسعود ٹل نہ جائے
جلدی چلو نبی کی سواری نکل نہ جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر ننگے آج شاہِ نجف کو نہ دیکھنا
تم وقتِ ذبح میری طرف کو نہ دیکھنا

جیسے سے چاند سپر نکلتا ہے دیکھنا
برجِ اسد سے شیر نکلتا ہے دیکھنا

اجلال گردِ سیدِ والا کے پھر گیا
سر پر ہما کے لطفِ خدا آ کے پھر گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترنم ہے تحیاب شہ خوش نہاد ہوں
لوگو پڑھو دعائیں کہ تم سبکو یاد ہوں

دہشت سے شکلِ مہرِ فلک زرد ہوگئی
عقرب کے ڈر سے گاوِ زمیں سرد ہوگئی

اجلال نے جواہرِ شوکت کئے نثار
رضواں نے سامنے گلِ جنت کئے نثار

[illegible]

جیں جو ملک کے ساتھ ضیا دور دور تک
جاتی تھی طرح قوا کی صدا دور دور تک

[illegible]

ہے چار سمت حشر بپا کچھ خبر بھی ہے
زیر و زبر ہیں ارض و سما کچھ خبر بھی ہے

[illegible]

خنجر ہے کاٹو حلق شہ مشرقین کو
پامال کرو گھوڑوں سے جسم حسین کو

[illegible]

تو جان کوئی دم میں لڑائی بگڑتی ہے
شہ رد کتے ہیں تیغ علی نکلی پڑتی ہے

[illegible]

ہم ہیں تہ زمیں کہ تہ آسمان ہیں ہم
حیرت ہے کچھ خبر نہیں اس دم کہاں ہیں ہم

[illegible]

دیکھو سمجھو کے دم کو یہ دم میں اکھڑ گئے
کچھ بھی نہ بن پڑیگی جو حضرت بگڑ گئے

[illegible]

تنہا ہیں غم سے چاک گریباں کیے ہوے
سنتے ہیں سب یہ ہاتھ میں حضرت لیے ہوے

[illegible]

آئیں نہ تم ملکے دلبر زہرا کو مار لو
سر شیر حق کے شیر کا تن سے اتار لو

[illegible]

جیتے ملیں اگر یہ صورت خیبر نکل گئے آج
یہ آنکھیں تم سمجھو کہ لیے ہیں نکل گئے آج

[illegible]

سبط نبی کو تیر لگانا بجا ہے
سید کو بیوطن کو ستانا نچلہ ہے

[illegible]

ہی فرق پاک سید ذیجاہ خود میں
مصحف ہی آفتاب درخشان کی گود میں

[illegible]

عنقا ہی نور شہ کی جبین آشیانہ ہی
پر حیف بہر تیر سہ پہلو نشانہ ہی

[illegible]

مہر رسول فاطمہ کے ماہ آ گئے
تسلیم کو جھکو شہ ذیجاہ آ گئے

[illegible]

چار آئینہ سے لطف زرہ آشکار ہین
آب بقا مین سونے کے نقش و نگار ہین

[illegible]

بینی کمیا ہی رخ سے ہی کس آب و تاب پر
انگشت مصطفےٰ ہی گل آفتاب پر

[illegible]

چمکا جو نور خوف سے پیر و جوان گرے
اجسام کے نشیمنون سے مرغ جان گرے

[illegible]

انجم ہین گرد ڈھال کے پھولون کو توڑ کر
یہ لعل شب چراغ ہین گیسو کے ہور ہین

[illegible]

عیسیٰ فرق پر جو بیشوا امام زمن ہین ہی
عیسیٰ کی روح مہر فلک کی کرن ہین ہی

۶۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے مصحف خدا کے مقابل یہ آئینہ
اب ہوگا زیر زانوئے قاتل یہ آئینہ

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن زیادہ ہے دل الیاس سے کمر
ٹوٹی ہوئی ہے پر غم عباس سے کمر

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دل سے پیرو شاہ امم رہے
زاہد رہا یہیں اس سے وہ ثابت قدم رہے

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ نہ دو حبیب خدا کے حبیب کو
دیکھو بس اب ستاؤ نہ تم مجھ غریب کو

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنسو بہاؤں ننھی سی اصغر کی قبر پر
بیٹھوں فقیر ہو کے میں اکبر کی قبر پر

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے لو قسم یہاں سے نہ آگے بڑھونگا میں
قبروں پہ انکی بیٹھ کے قرآن پڑھونگا میں

۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دن بھر ہمیشہ نالہ و شیون کرونگا میں
داغوں کی شمعیں [illegible] روشن کرونگا میں

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر میں تو غریب ہوں دل کا امیر ہوں
میں شاہ بے نیاز کے در کا فقیر ہوں

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھے جہاں غریب انھی جا کے ہو رہے
پتھر سرہانے رکھ کے سر خاک سو رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑو اسی قلق میں خدارا حسینؑ کو
غربت میں لٹ کے بھیجو دوبارا حسینؑ کو

آب بقا جو ہو کسے پینا پسند ہے
اکبرؑ کے بعد کب ہمیں جینا پسند ہے

ہم تیغ موج سے پر جبریں کاٹ دیں
ہم موتیوں سے چشمۂ خورشید پاٹ دیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زیور امام زادیوں سے اب اتار لینگے
سر سے ردا حضرت زینبؑ اتار لینگے

ہم منھ سے جو کہیں وہ زمانے میں فرض ہے
قصد وطن کریں تو ابھی طی الارض ہے

اونچی ہوا ہی تیغ اگر خون چاٹ کے
خورشید پھینکدے سر مریخ کاٹ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حجت تمام ہو گئی داور گواہ ہے
آئی ندا کہ خالق اکبر گواہ ہے

عیسیٰ کی شکل سیکڑوں مردے جلا دیے
شمشیر شعلہ بار سے ناری جلا دیے

اپنا رسولؐ حق نے ہمیں جانشین کہا
قرآن میں خدا نے امام مبین کہا

۱۴

[illegible]

بگڑین جو ہم تو آنکھ تمھاری نہ چار ہو
لو کھینچتے ہین تیغ علیؑ ہوشیار رہو

۱۵

[illegible]

آیا ہے غیظ فاطمہؑ کے گلعذار کو
صد شکر بھائی کھینچتے ہین ذوالفقار کو

۱۶

[illegible]

آئی ہے تیغ ہو یہ مقام احتیاط کا
پیچھے ہٹو کہ آگے ہے رستہ صراط کا

۱۷

[illegible]

نعلون تو سنون کے جو لیلا یہ کھین گئی
رن کی زمین تمام زرہ پوش بن گئی

۱۸

[illegible]

فوج ستم ادھر سے جھجکتی ہوئی چلی
تیغ علیؑ ادھر سے چمکتی ہوئی چلی

۱۹

[illegible]

ڈھالون کی جب چمک سے سیاہی وہ کھو گئی
چلائی فوج شام کہ لو صبح ہو گئی

۲۰

[illegible]

دریا کی مچھلیان ہمہ تن اضطراب تھین
تلوارین دم چرا کے ہوئی آب آب تھین

۲۱

[illegible]

غصہ مین جسطرف شہ عالی نسب گئے
پیدل جو تھے سوارون کی لاشون میں دب گئے

۲۲

[illegible]

اٹھا غبار سرخ جو گلگلون کے گشت سے
شفق تھا شفق چلی ہے سوے چرخ دشت سے

۹۱

جو چال چاہے اسپ [illegible] بدل گیا
جو پشت گل کو صورت باد صبا چلا
ہر وقت اسکے ساتھ جو صرصر ہوا چلا
[illegible] سب سے بھی آگے ہوا چلا
کٹتے ہین پاؤن رنگی زمین پر دھرا نہین
ذرہ بھی خون پائے فرس مین بھرا نہین

۹۲

تھا جس شقی کو لفظ انا الحق کا اعتقاد
منصور بنکے دار اجل پر چڑھا وہ نامراد
سر کٹ گیا خدا کا جب حرف نہ [illegible]
سولی کی ایک ضرب مین دو تھا وہ بد نہاد
وجہ تصوف سپہ بد شعار تھی
جو شقی تھی زمین پیش نظر ذوالفقار تھی

۹۳

[illegible] سکون [illegible]
سرکش [illegible]
[illegible] جان کو [illegible]
[illegible] جان کا [illegible]
دو ہو گیا جو بانی بیداد کاٹ سے
اُترا سقر مین تیغ شہ دین کے گھاٹ سے

۹۴

راہوار جان صاحب معراج جو براق
[illegible] فلک کی سیر مین [illegible] اشتیاق
اسکو ادا صورت پیک [illegible]
[illegible] عنان [illegible]
گلگون کی یال مین پدیشاہ زمانہ ہی
زلف پری مین پنجۂ خورشید شانہ ہی

۹۵

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] عجب [illegible]
[illegible] سے [illegible] کیا عجب
[illegible] وضو [illegible]
جو زیر تیغ سر نہ جھکاے قصور ہی
محراب ذوالفقار مین سجدہ ضرور ہی

۹۶

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] کا [illegible] جیسے
[illegible] حکیم
[illegible] شاہ کے [illegible]
اچھا علاج ملک دین نے بتا دیا
مستسقیون کو تیغ کا پانی پلا دیا

۹۷

[illegible] زمین [illegible]
[illegible] برسی [illegible]
[illegible] کس [illegible]
[illegible]
پاطر کا وصف کوئی کرے کیا مجال ہی
طاؤس پر یہ تار رگ گل کا جال ہی

۹۸

[illegible] حسام [illegible]
[illegible] دین کی [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
پیچھا نہ چھوڑتا سپہ بد شعار کا
فتوی یہی ہی مجتہد ذو الفقار کا

۹۹

[illegible] ویران
[illegible] سلطان [illegible] جان
[illegible] شان
[illegible]
ٹھنڈا ہوا جب شہ عالی وقار کو
کشتون کو گنکے روک لیا ذوالفقار کو

بند ۱۰
[illegible]

بند ۳
[illegible]

بند ۶
مطلع ... دولت حسینؑ کی
[illegible] حسینؑ کی

چلوں گے تیر اہلِ جفا نے ملا دیئے
اندوہ نے دلِ اہلِ حرم کے ہلا دیئے

ہے ذوالجناح ایک جگہ پر رکا ہوا
دیکھا آنکھیں بند ہیں سر ہے جھکا ہوا

اکبرؑ کے غم سے ہاتھ جگر پر دھرا ہوا
اصغرؑ کا خون ساری اسہ میں بھرا ہوا

بند ۱۱
[illegible]

بند ۴
... فاطمہؑ ... کا حال
[illegible]

بند ۷
[illegible]
ایسا بھی کوئی ...
ایسا بھی کوئی ...

زخمی زیادہ عاشقِ معبود ہو گئے
سینے سے پار تیر ستم آلود ہو گئے

ہے باگ دستِ سیدِ عالم سے چھٹ گئی
چلا رہی ہیں فاطمہ زہراؑ میں لٹ گئی

گھیرے ہوئے ہیں برچھیوں والے حسینؑ کو
ایسا بھی کوئی ہے کہ بچائے حسینؑ کو

بند ۱۲
... شاہ حسینؑ
[illegible]

بند ۵
[illegible]

بند ۸
[illegible] ... خدا کا ماہ
[illegible]

ٹپکا عرق جبیں سے بدن سرد ہو گیا
کھینچے جو تیر سینے سے منہ زرد ہو گیا

تھے نالہ بتولؑ کہ تدبیر کیا کروں
گرتا ہے ذوالجناح سے شبیرؑ کیا کروں

انجم فرات مردمِ آبی سپند تھے
ہر سنگِ آبشار سے شعلے بلند تھے

[illegible]

[illegible]

کیا حوصلہ ہی فاطمہؑ کے نور عین کا
کیوں دیکھتے ہو صبر ہمارے حسینؑ کا

[illegible]

شعلے کی شکل چرخ کہن لال ہوگیا
نکلا دُھواں زمین سے عجب حال ہوگیا

[illegible]

مطلق نہیں ہراس تیرا ہی کلام ہی
کہتے ہیں جسکو صبر وہ بچہ تمام ہی

[illegible]

ایسا طریق صبر کوئی جانتا نہیں
پر صبر یہ حسینؑ کا میں مانتا نہیں

[illegible]

دو نا تھا حسن فاطمہؑ کے نور عین کا
وہ سوبہ چرخ دیکھ کے ہنسنا حسینؑ کا

[illegible]

قبلہ کی سمت سید ابرار جھک گئے
سجدے کو ابن حیدرؑ کرار جھک گئے

[illegible]

بیتاب ہو نہ فاطمہؑ کا مہ اسیطرح
جب جاؤں پھر بھی صبر کریں شہ اسی طرح

[illegible]

شہ بولے حکم خالق کون و مکان کا ہی
ہٹ جاؤ جبرئیل یہ وقت امتحان کا ہی

[illegible]

سب زخم کھل گئے شہ عادل تڑپ گئے
بالا سے خاک صورت بسمل تڑپ گئے

تو نے ای [illegible] خدا سے [illegible]
مرنے ہی پاؤں سینہ پہ [illegible]
[illegible] گریبان لہو بھرا
فرمایا [illegible] سینہ [illegible]

ہوتے تجھے ذبح پیاس میں زخم کھائے مجھے
منھ تیغ آبدار کے منھ سے ملائے مجھے

قصہ سکینہ کو [illegible] ہے
چلائی سر کو پیٹ کے [illegible]
معصوم [illegible] سر ہے [illegible]

مظلوم کو غریب کو گمراہ چھوڑ دے
سید کو بیگناہ کو للہ چھوڑ دے

جب کٹ چکا حسین کا [illegible]
بیٹھے [illegible] سلطان کربلا
[illegible] دل [illegible] جلا

پوشاک جسم سید عادل اتار لی
شہ کے کٹے گلے سے حمائل اتار لی

[illegible] شہ دین [illegible]
[illegible] زمین پر [illegible]
[illegible]

سر تن سے کاٹ دے دل جان بتول کا
جلدی مٹا دے نام علیؑ و رسولؐ کا

رو رو کے [illegible] وامصیبتا
[illegible] شہ دین وامصیبتا
[illegible] زمین وامصیبتا
[illegible] وامصیبتا

سر کٹ گیا لہو شہ والا کا بہہ گیا
لاشا تڑپ تڑپ کے بیابان میں رہ گیا

گویا ہوا [illegible] جان [illegible]
[illegible] شہ دین [illegible]
[illegible] زمین [illegible]

اتنا بھرا ہے خون کہ پڑھنا محال ہے
ہے جو ورق وہ صورت گلبرگ لال ہے

بولا [illegible] ذبح [illegible]
[illegible] شمع [illegible]
[illegible]

یہ سب تو خیر دعویٰ بڑا فاطمہؑ کا ہے
بالائے حلق خاہ گلا فاطمہؑ کا ہے

[illegible] امام [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] والدی [illegible]

آفاق میں حمائل شہ بے نظیر تھی
یعنی نوشت خاص جناب امیرؑ تھی

گویا ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر اتنا ہے کربلا میں تن سے اتر گیا
یہ میں لہو حسینؑ کی گردن کا بھر گیا

۱۳۰

غش تھے سب بیبیاں تھمتی کسی کی تھی نہ آنسو
بجتے تھے باجے فوج کے مقتل مین چار سو
زینب بھی پیٹتی تھی کہ ہوا ذبح ماہرو
ہا دیدہ آسمان سے ابر سیاہ سو

منھ آنسوؤن سے دشت مین دھوتی تھین فاطمہؑ		بیٹھی سرھانے لاش کے روتی تھین فاطمہؑ

۱۳۱

سب عشق کہہ یہ عرض کر اب تو بلا لیجئے
روضے پہ اپنے وارث بیکس کو بلا لیجئے
اصغر کا واسطہ گل زہرا کا بلا لیجئے
نصرت ہی بہن سے تیغا بلا لیجئے

یا شاہ اہل زر کی خوشامد سے تنگ ہی		جینے سے اب یہ آپکا مداح تنگ ہی

۱۸ — [illegible] شمر نے خدا سے نہ [illegible] ذرا / آتے ہی پاؤں سینۂ پر نور پر دھرا / [illegible] / فرمایا [illegible] کا پیکان ابھرا [illegible]

ہوتے تھے ذبح پیاس میں آ زخم کھائیے
منھ تیغ آبدار کے منھ سے ملائیے

۲۱ — [illegible] سکینہ [illegible] / چلاتی [illegible] / معصوم [illegible] / [illegible]

مظلوم کو غریب کو گمراہ چھوڑ دے
سید کو بیگناہ کو للہ چھوڑ دے

۲۲ — جب کٹ چکا حسینؑ کا [illegible] / [illegible] سلطان کربلا / [illegible] دل شمر کا جلا / [illegible]

پوشاک جسم سید عادل اُتار لی
شہ کے کٹے گلے سے حمائل اُتار لی

[illegible] / شمشیر [illegible] / [illegible] / [illegible]

سر تن سے کاٹ دے دل و جان بتول کا
جلدی مٹا دے نام علیؑ و رسولؐ کا

[illegible] وا مصیبتا / [illegible] وا مصیبتا / [illegible] وا مصیبتا / [illegible] وا مصیبتا

سر کٹ گیا لہو شہ والا کا بہہ گیا
لاشا تڑپ تڑپ کے بیابان میں رہ گیا

۲۵ — [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]

اتنا بھرا ہی خون کہ پڑھنا محال ہی
ہی جو ورق وہ صورت گلبرگ لال ہی

[illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]

یہ سب تو خیر دعویٰ بڑا فاطمہؑ کا ہی
بالائے حلق شاہ گلا فاطمہؑ کا ہی

[illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]

آفاق میں حمائل شہ بے نظیر تھی
یعنی نوشت خاص جناب امیرؑ تھی

[illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]

سر انکا تھا کہ کرب میں تن سے اُتر گیا
سینہ میں لہو حسینؑ کی گردن کا بھر گیا

۱۲۴

غش تھے سب پہ اپنے الم کی گریبان سو
بخشے تھے باج بیچ کے تشنگی مین چار سو
نوحہ ہو صبر ہو گیا کر ہو واز ہی ماہ سو
ہر بار ہیرا آسمان سے ابر کباب سو

منہ آنسوؤن سے دشت مین دھوتی تھین فاطمہؑ		بیٹھی سرھانے لاش کے روتی تھین فاطمہؑ

۱۲۸

سب عشق کے عوض کرامات بلا گئے
روضے پہ اپنے وہ سکینت بلا گئے
اصغر کا واسطہ گل انہ سے بلا گئے
نصرت ہی پہ نہیں سے شہ تنہا بلا گئے

یا شاہ اہل زر کی خوشامد سے تنگ ہی		جینے سے اب یہ آپکا مداح تنگ ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱
[illegible]

گناہگار ہوں مجبور و ناتواں ہوں میں
ترے نبیؐ کے نواسے کا مدح خواں ہوں میں

۴۲
[illegible]

رحیم و غافر و ستار نام تیرا ہے
گناہگار کو بخشے یہ کام تیرا ہے

۴۳
[illegible]

رحیم سوزش وحشت جو نور تیرا ہو
شعلۂ شمش مری قبر کا اندھیرا ہو

۴۴
[illegible]

رحیم کون ہے مجبا بھلا جہاں جاؤں
بتا مجھے ترے در کے سوا کہاں جاؤں

۴۵
[illegible]

نہ آشکار کسی عیب کو کیا تو نے
اڑھا کے دامن رحمت چھپا دیا تو نے

۴۶
[illegible]

گناہ عشق سے گو ہر بشر کو سکتا ہے
جو بخشدے تو کوئی تجھکو روک سکتا ہے

۴۷
[illegible]

دیا وہ نام کہ پیرو الٰہین اسیری کی
کہاں کہاں تری رحمت نے دستگیری کی

۴۸
[illegible]

کوئی یہاں نہ وہاں آبرو بچائیگا
جہاں بچائیگا اللہ تو بچائیگا

۴۹
[illegible]

گناہگار بھلا جائیگا کہاں تیرا
زمین تیری ہے معبود آسمان تیرا

۲۱۰

[illegible]

جو بیٹے رزق کے ہیں موت کے پیاسے ہیں
عجب عجب تری قدرت کے کارخانے ہیں

۲۱۱

[illegible]

قریب وعدہ سجود کی زبان پہ آتا ہے
بگاڑتا ہے یہ بندہ خدا بناتا ہے

۲۱۲

[illegible]

امید وار ہیں سب تجھ سے کارسازی کے
نثار عشق تری شان [illegible]

۲۱۳

[illegible]

کسی کے سامنے کب ہاتھ بڑھنے دیتا ہوں
تجھی سے میں تو نصرت مانگ لیتا ہوں

۲۱۴

[illegible]

نہ ہو خلاف ادب کوئی بات ڈرتا ہوں
ترے حسینؑ کا حال اب شروع کرتا ہوں

۲۱۵

[illegible]

شبیہ برق دم کارزار کھینچینگے
حسینؑ ابن علیؑ ذوالفقار کھینچینگے

۲۱۶

[illegible]

یہ زلزلہ میں ہے وہ بار بار جھکتا ہے
نہ اب زمین میں ہے تاب آسماں رکتا ہے

۲۱۷

[illegible]

[illegible] عدو سند یاں ملک لیتے ہیں
حسینؑ دفتر عالم کو الٹے دیتے ہیں

۲۱۸

[illegible]

چلو چلو کہ ابھی بھاگنے کا رستہ ہے
سنو سنو کوئی دم میں لہو برستا ہے

[illegible]

ملک فلک سے جو تھو شہ کا دیکھ لیتے ہیں
چراغ نیر اعظم بجھائے دیتے ہیں

[illegible]

عیاں ہر گرد سواری جو آشکار نہیں
کسی سے حضرت شبیر کو غبار نہیں

[illegible]

نہ اضطراب میں جا پردوں طرف بڑھ جاو
بلا کا وقت ہے لی خمسہ پڑھے جاو

[illegible]

امام وقت عجب کروفر سے آتے ہیں
ملک ادھر سے ابھی جن ادھر سے آتے ہیں

[illegible]

چراغ زندگی اہل شام گل ہو گئے
ہزاروں دامن موج ہوا میں گل ہو گئے

[illegible]

طرف سے گرتے ہوئے ہاتھ پال پر حضرت
لیے ہوئے ہے بچے لئے جال پر حضرت

[illegible]

سقر نہاری بیابان ہوا جلائی ہے
ادھر ادھر سے جہنم کی آنچ آتی ہے

[illegible]

رواج ظلم تہ گنبد کہن سے ہے
ہمارے نام کا سکہ زدہ چلن سے ہے

[illegible]

چلو کہ بادشہ کربلا اکیلے ہیں
غبار خامس آل عبا اکیلے ہیں

[illegible]

جناب فاطمہؑ کے ماہ بے قبول غم کی
کسی طرح سے مدد شاہ نے قبول نہ کی

[illegible]

یہاں تھی صبح کبھی شب وہاں تھی دریا میں
روانہ کشتی عمر رواں تھی دریا میں

[illegible]

ہزاروں کوس محیط اسکے گرد جہاں تھا
اور اس میں تھا وہ جزیرہ کمال ویراں تھا

[illegible]

ہمیشہ قلب ہے مشتاق نظم حسن جنکا
سنیں وہ حال ملاقات زعفر جن کا

[illegible]

یقین تلاطم امواج سے کہ آگے بڑھے
جو لوگ ساتھ تھے کشتی میں سب کے سب ڈوبے

[illegible]

رواں تھے اشک بجا بر زمیں پہ اسکے
پڑے تھے بال سراسر زمیں پہ اسکے

[illegible]

فسانہ غم و رنج و ملال لکھا تھا
یہ اس کتاب میں زعفر کا حال لکھا تھا

[illegible]

نہ تو تباہ بچائے اگر تباہی سے
سوا ہو تختہ تابوت تخت شاہی سے

[illegible]

اٹھایا اشک کا طوفان یہ جہاں بیٹھا
کبھی یہاں کبھی تڑپتا ہوا وہاں بیٹھا

۳۴
[illegible]

ہمیشہ صرف عزاے امام ہوں میں بھی
کہا یہ میں نے انھیں کا غلام ہوں میں بھی

۳۵
[illegible]

وحید اسم شہ تشنہ آب و تاب میں تھا
سفینہ عاصیوں کا موتیوں کی آب میں تھا

۳۶
[illegible]

اسی سوال میں عشق اسکو چند بار آیا
بغیر پوچھے نہ لیکن مجھے قرار آیا

۳۷
[illegible]

بتاؤ حال تم اپنا کہ مجکو حیرت ہے
یہاں کہاں کوئی بندہ خدا کی قدرت ہے

۳۸
[illegible]

یہ سنکے پاس سے مجھپر نگاہ کی اسنے
کہا کہ زعفر جن اور آہ کی اسنے

۳۹
[illegible]

گئے حسینؑ ستم سہکے دار فانی سے
بڑا گلہ ہے مجھے اپنی سخت جانی سے

۴۰
[illegible]

اُدہر اس صوب سے ٹھنڈی چاندنی نکلتی ہے
ہوا ہمیشہ یہاں زور سے تیز چلتی ہے

۴۱
[illegible]

ہم اپنے اذن وغا پاؤں پر گرکے زعفر
کہو تو کیجئے کچھ ٹھہرے کب تلک زعفر

۴۲
[illegible]

حواس اڑے ہوئے تھے جان بھی جاتی تھی
بندھی تھیں ہچکیاں آنکھوں سے اشک جاتے تھے

[illegible]

اُٹھا سے صبح سے لاشے کی فغاں ابتک
رہے حسینؑ بہتر اُٹھا یاں ابتک

[illegible]

جنود جن کو بصورت ہوا پہونچا
مگر قریب سبب کے جب یہ جا پہونچا

[illegible]

سپاہ شام نے مہر علیؑ کو گھیرا تھا
چراغ بجھ گئے چاروں طرف اندھیرا تھا

[illegible]

مقابلہ ہے ہزاروں سے ناتواں دل ہے
یہ سب ہے شان مگر دیکھنے کے قابل ہے

[illegible]

بڑا ہجوم ہے زخموں سے چور ہیں شبیرؑ
نظر یہاں نہیں آئینگے دور ہیں شبیرؑ

[illegible]

پھر جو سائے میں تابوت میں روانہ تھا
علم کا تھا جو پھریرا وہ شامیانہ تھا

[illegible]

خطر ہے دشت مصیبت میں دن کے ڈھلنے کا
سہے حسینؑ یہ موقع ہے سر کے چلنے کا

[illegible]

ٹھہر گیا کہ قدم دو قدم بڑھا نہ سکا
کسی طرح سے حضور امام جا نہ سکا

[illegible]

بڑھا ہے نیزہ زہرا لگا تا سر کٹتی ہے
وہیں ہے چاند یہ بجلی جہاں چمکتی ہے

[illegible]

فدائیان شہ دین پناہ حاضر تھے
ہماری قوم کے سب بادشاہ حاضر تھے

[illegible]

عیاں تھے عرش کے انتظام جنگل میں
خدا کے گھر کا ہوا بندوبست مقتل میں

[illegible]

رضا و صبر کا اقرار لینے آئے تھے
تمھیں تو محضر قتل حسینؑ لائے تھے

[illegible]

فرشتے سیکڑوں جاتے تھے اور آتے تھے
مگر یہ حکم خدا بار بار لاتے تھے

[illegible]

جو حکم ہے تو نہ اعدا سے بے لڑے رہنا
حسین جا کے ہوئے سامنے کھڑے رہنا

[illegible]

بلند سبزہ ساحل بڑھا ہوا دریا
پئے زیارت مولا بڑھا ہوا دریا

[illegible]

ہماری رہ میں لڑتا ہے زخم کھاتا ہے
ہمارے پاس ہمارا مجاہد آتا ہے

[illegible]

لپٹ لپٹ کے رسول جلیل روتے تھے
رکاب تھامے ہوئے جبرئیل روتے تھے

[illegible]

ادھر تو ہاتھ میں تھی باگ اور ڈھال بھی تھی
گماں تھا کہ طبیعت کبھی نڈھال بھی تھی

۴۶۲

[illegible]

کبھی اڑا کے فرس اہل شام پر جانا
کبھی جہاں تھے وہیں آ کے گھر بٹھا جانا

۴۶۳

[illegible]

ہزاروں قطرے جبین فگار سے ٹپکے
دُرِ عقیق رخ تاجدار سے ٹپکے

۴۶۴

[illegible]

امانِ امن صغیر و کبیر خندہ پیدی
کفیل عقدہ کشا دستگیر خندہ پیدی

۴۶۵

[illegible]

کبھی حزین کبھی خوش و بکھرے لعینوں کو
آتارتے تھے چڑھاتے تھے آستینوں کو

۴۶۶

[illegible]

کوئی طریق رسائی نہ جب نظر آیا
اُدھر گیا کبھی گھبرا کے میں اِدھر آیا

۴۶۷

[illegible]

جو کچھ ہو ماہ سے تا ماہی اشکو ساز رہے
ہمیشہ زیر نگین شہ حجاز رہے

۴۶۸

[illegible]

البشر ہو کبھی مایوس جی بھلا چاہے
یہ مرحلہ ہو ابھی طے اگر خدا چاہے

۴۶۹

[illegible]

نصیب سلطنت قرب و ور ہو جائے
سند قدیم عطا کی جدید ہو جائے

۴۷۰

[illegible]

گھبرا ہی دور پریشان راہ دوسر کو
ہمارے پاس بلا لو وہاں سے زعفر کو

۷۳

[illegible]

خدا کی شان تھی سبط نبی کی شان یہ تھی
یہ رعب تھا کہ ذرا تن بدن میں جان نہ تھی

۷۴

[illegible]

لگائیں سینے سے کیا دل بہت دھڑکتا ہے
ہمارے زخموں سے زعفر لہو ٹپکتا ہے

۷۵

[illegible]

دعا کرا ہے کہ مری زندگی وفا نہ کرے
کہا یہ میں نے کہ ایسا خدا نہ کرے

۷۶

[illegible]

حسین ہنس کے تھے تیر ظلم کھاتے ہوئے
کھڑے تھے حیدر کرار مسکراتے ہوئے

۷۷

[illegible]

جہان کے شہدا میں شہید ہوتے ہیں
خدا کی راہ میں زعفر شہید ہوتے ہیں

۷۸

[illegible]

نہ کر شکایت امت جناب سنتے ہیں
نہو خلاف رسالت جناب سنتے ہیں

۷۹

[illegible]

غلام پاک تھے دل ملول سے لپٹا
رکاب اکبر و دوش رسول سے لپٹا

۸۰

[illegible]

یہ زخم تیر نہیں شغل زندگانی ہے
ہمارے اصغر بے شیر کی نشانی ہے

۸۱

[illegible]

مجھے آپ بھی اپنے خانہ زاد فرما دیں
مجھے اجازت میدان حضور دلوا دیں

۸۴

[illegible]

سنا جس امر میں یہ خوش ہیں وہی کرنا
امام وقت ہیں جو کچھ کہیں وہی کرنا

۸۵

[illegible]

ڈھلے گا دن تو قیامت یہاں بپا ہوگی
یہ ہونگے خلد میں سنسان کربلا ہوگی

۸۶

[illegible]

ادا ہوگی وصیت شکستہ دل ہوگا
پدر کی روح سے فدوی بہت خجل ہوگا

۸۷

[illegible]

وحید عاشق و معشوق ہیں زمانے میں
یہ جان دینے میں یکتا وہ ناز اٹھانے میں

۸۸

[illegible]

اگر غلام نہ اسوقت کام آئیگا
ہنسینگے لوگ جہاں میرا نام آئیگا

۸۹

[illegible]

قضا کو ڈھونڈھ رہا ہے بلا نصیب حسینؑ
کھڑا ہے خود ملک الموت کے قریب حسینؑ

۹۰

[illegible]

خدا کے حلم سے لیتے ہیں آئے نہ آئے
یہ فکر نذر میں اسد میں ہیں سر جھکائے ہوئے

۹۱

[illegible]

لہنے لگے سب امید اٹھ گئی بھلائی کی
بڑی حسینؑ سے زعفر نے بیوفائی کی

۹۲

[illegible]

درخت خشک پریشان تھے اور پستی تھی
عجب طرح کی اداسی وہاں برستی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستم کا پیچ پڑا زلف کا اشارہ تھا
سیاہ جلد کا قرآن پارہ پارہ تھا

جو کاٹ لے کوئی سر بھی نہ کچھ صدا نکلے
یہ ایسے سوئے ہیں کروٹ نہ حشر تک لینگے

مصلیوں کے دل انکی اذان سے بڑھتے تھے
ہمیشہ باپ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چمک رہی تھی جبین آفتاب کی صورت
ملی تھی اُسکو رسالت مآب کی صورت

لگے یہ جان کیوں جانتا ہی تو زعفر
یہ کون ہیں انھیں پہچانتا ہی تو زعفر

تری نہ نیچہ صفت یا کی لاش کے منھ میں
انگوٹھی ایک نظر آئی لاش کے منھ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کمال چین سے گرد و غبار میں سوگئے
جوارِ رحمت پروردگار میں سوگئے

ہوئے ضعیف کدھر جائیں ہم عصا نہ رہا
ہماری زیست کا زعفر کوئی مزا نہ رہا

فرات سامنے تھی میہمان جا نہ سکا
حسین پیاس میں پانی انھیں پلا نہ سکا

[illegible]

یہ انکا حال ہوا جی سے میں گذر نہ گیا
شہید ہوگئے اکبرؑ حسینؑ مر نہ گیا

[illegible]

تجھے جو چاہیے تھا وہ کیا خدا حافظ
لیں اے حسینؑ کے جانباز جا خدا حافظ

[illegible]

لیے تصور ماتم یہ حکم دیکے چلا
تمام اہل و عیال اپنے ساتھ لیکے چلا

[illegible]

یہ ہم سے چھوٹ گئے کیا کیا ہمیں الم نہ ہوئے
ہزار شکر بہت بیقرار ہم نہ ہوئے

[illegible]

ہزار حیف نہ کچھ پوچھ کس طرح سے چلا
خدا ہی خوب ہے آگاہ جس طرح سے چلا

[illegible]

بلند مرتبہ شلبہ ہے ز صدر زین افتاد
اگر غلط نکنم عرش بر زمین افتاد

[illegible]

جدھر کو جاتے یہاں تشریف سب ادھر جائیں
فقط یہاں ملک الموت اب ٹھہر جائیں

[illegible]

کیے تھے میری طرح چاک سب گریبان کو
سپاہ جیسے پھر دفن کر کے سلطانؑ کو

[illegible]

بلند تھیں یہ صدائیں تمام صحرا سے
قیامت آئی سدھارے حسینؑ دنیا سے

۱۶۰

پیچھے تھا جو نہایت انتظار ترے علیؑ
ہمیشہ دور آس کی مجھے صدا اے علیؑ
پھری ہے سوئی کی بیمان الاشیں کیا تھا علیؑ
بچا کے سینہ نہ سب ایسے باب رسولؐ [illegible]

دکھائی دے ہمیں کیا نور عین قتل ہوے
ہمارے سامنے زعفر حسینؑ قتل ہوے

۱۶۱

ہے جو ہمیں شہ نہ افسوس [illegible] افسوس
پکارا ہو کے ایسا تھا بابا افسوس
کہ [illegible] ایسا ہر ایک نار افسوس
خدا کا خوف نہ [illegible] غضب کا ہوا ایسا شاخ از افسوس

قنائیں خیمۂ شہ کی تمام جلتی تھیں
اسیر ہو کے نبی زادیاں نکلتی تھیں

۱۶۲

بیگمان [illegible] ہیں تبھی
شاہ میں [illegible] ہیں تبھی
صحن میں [illegible] ہیں تبھی
کسی [illegible] ہیں وہاں تبھی

ادھر تو خیمۂ گردوں اساس لٹتا تھا
اُدھر حسینؑ کا رن میں لباس لٹتا تھا

۱۶۳

تمام فوج میں عل تھا امام کو مارا
[illegible] کا مر کو مارا
[illegible] تشنہ لب کو مارا
[illegible] سید کو مارا

گئی بہار خزاں فاطمہؑ کا باغ ہوا
مزار احمدؐ مختار بے چراغ ہوا

۱۶۴

وہ ہر اساں [illegible] اسباب
[illegible] لوٹ کے اسباب
[illegible] لوٹ لی تیاب
[illegible] نقاب بالکل اسباب

تڑپ کے روح جناب بتولؑ روتی تھی
کھلے تھے بال اسیروں کے شام ہوتی تھی

۱۶۵

[illegible] جلتا ہوا [illegible]
[illegible] نظر [illegible]
کسی کے ہاتھ میں [illegible]
کسی کے پاس تھی [illegible]

نقاب چہرہ کسو کا کسی کے ہاتھ میں تھی
ردائے دختر زہراؑ کسی کے ہاتھ میں تھی

۱۶۶

سہیں بلند تھی افغان [illegible]
سہیں [illegible]
سہیں [illegible] تھی تاج
سہیں شور [illegible]

دُرِ یگانۂ دریائے مجمع البحرین
بخون طپیدۂ کربلا امام حسینؑ

۱۶۷

حسینؑ [illegible] ویران
سیاں [illegible] کیا ویران
شور [illegible] دربان
بیاں [illegible]

یہاں سے آج قدم بیبیاں بڑھاتی ہیں
جناں میں آگ لگی حوریں نکلی آتی ہیں

۱۶۸

کسی کے پاس [illegible]
کسی کے ہاتھ میں [illegible]
کسی کے [illegible]
کسی کے ہاتھ میں قرآن مصحف [illegible]

کسی کے ہاتھوں میں ٹکڑوں بچے چاک جامہ تھا
کسی کے پاس لہو سے بھرا عمامہ تھا

[illegible]

ردائین اہل حرم سے جو چھینے لیتے تھے
تو چادرین انھین ناموس آل دیتے تھے

[illegible]

ضعیف و زار کو قیدی بنا کے لاتے ہین
پہن کے طوق و سلاسل امام آتے ہین

[illegible]

کلام ضعف تھا مقام عبرت ہی
پکارتی تھی اسیری مجھے ندامت ہی

[illegible]

قریب جب جو ہٹاتے تھے وہ نہ ہٹتی تھی
مچل مچل کے بہن بھائی سے لپٹتی تھی

[illegible]

ادب سے آنکھے برابر برہنہ سر جبرئیل
عوض نقاب کے رکھے ہوئے پر جبرئیل

[illegible]

رسن ہین ہاتھ ید اللہ کے دو بالی ہی
یہ وہ ہین چادر تطہیر جنکو آئی ہی

[illegible]

ملے جو حکم لعینون کو دے سزا زعفر
کہا نہین جو ہوا خیر وہ ہوا زعفر

[illegible]

قسم خدا کی بڑا کام کر گئے بابا
جلا کے دین محمدؐ کو مر گئے بابا

[illegible]

ثواب ہوگا تجھے مجلس عزا کرنا
ہمیشہ ماتم ابن علیؑ کیا کرنا

شروع مین نے یہ نوحہ کیا حسین حسین
چلا و ہائے مین کہتا ہوا حسین حسین
ہر ایک بیت سے آئی صدا حسین حسین
چھپی سطور رہی صبح و مسا حسین حسین

جو اشک تھمتے ہین تو بیقرار ہوتا ہون		یہ نام اسلیے لکھتا ہون اور روتا ہون

زبان کو روک لب اے عشق اے شاہ ارباب
یہ عرض کیجیے شبیر کی جناب مین اب
غلام خاص ہے آقا ہی سپہر و ارکاب
جہان مین ذرہ نواز آپ سا ہی کوئی کب

دل شکستہ مداح شاد فرماوین		حضور مرثیہ پر میرے صاد فرماوین

۴۰

[illegible]

پرتو جو ہے قبائے شہ دین مصاف میں
آئینہ نور کا ہے شفق کے غلاف میں

۴۱

[illegible]

باغ جہاں کے پھول تصدق کو لائی ہیں
گیسو کمر میں باندھ کے ہو حوریں آئی ہیں

۴۲

[illegible]

وہ ہاتھ ایک ہاتھ میں رستم بھی سر نگوں ہو
پنجے سے پنجۂ نیر اعظم کا زرد ہو

۴۳

[illegible]

پریوں میں ہے پکار کہ سرور بچائیے
کہتے ہیں جبرئیل امیں پر بچھائیے

۴۴

[illegible]

ابرو پر اور خنجر ابرو کا ڈھنگ ہے
مردم کو ہے گمان کہ مردم میں جنگ ہے

۴۵

[illegible]

اصناف گل ہیں نافِ شہ دین پناہ کی
ہرگز نہ مہر پائے ضیا پائے شاہ کی

۴۶

[illegible]

عصفور شاہباز پر آئے پکار کے
گل پھینک دیں قبائے خزاں کو اتار کے

۴۷

[illegible]

کس کو کلائی جس کو کلائی کا ڈر نہیں
پردہ منیر جن کے برابر قمر نہیں

۴۸

[illegible]

کرتے کی فکر کی جو ہمائے سپہر نے
روکا پر شعاع سے شہباز مہر نے

[illegible]

توآرد ناہی جانون کے کھانے کا وقت ہے
ای برق ناریون کے جلانے کا وقت ہے

اعدا ابھی ہین یہی میدان رزم ہے
لڑنا ٹھہر کے تم سے لڑنے کا عزم ہے

احباب غش ضعف کی شدت سے زمین پر
ہٹ جائیے ذرا تو میں تڑپوں زمین پر

[illegible]

کیا زرفشان تھی تیغ کل بوتراب کی
کٹ کٹ کے گر رہی تھی کرن آفتاب کی

بابا کو ذوالجناح سے آ کے اتارلو
عباسؑ نامدار کہاں ہیں پکار لو

رونے سے آپ کے کہیں دنیا الٹ جائے
ہاتھ آنکھوں پہ رکھیں کہ جگر غم سے پھٹ جائے

[illegible]

اونچی ہوئی تو مہر کا دل خستہ ہو گیا
گردون لہو کے چھینٹوں سے گلدستہ ہو گیا

اپنے ہیں جیسے تل انکھوں میں تنگ کیا کرے
قابو میں جیسے دل بھی نہ ہو جنگ کیا کرے

تھامے ہوئے تھی ید اللہ لیجلین
فردوس میں حسینؑ کو ہمراہ لیچلین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہا نہ جا سکونگا میں ارو نحیف ہون
ہاتھ آپکا پکڑ کے چلونگا ضعیف ہون

اشجار سے جو برگ اڑے چھوٹ چھوٹ کے
شاخین تمام گر نے لگین ٹوٹ ٹوٹ کے

جنبش تھی جھیون کو جو اہل فساد مین
موجین تھین بیقرار محیط جہاد مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردن پہ ہو نہ خنجر قاتل حسینؑ کی
وقت مدد ہو سہل جو مشکل حسینؑ کی

جنگل میں وحشیوں کو ٹھہرنا محال تھا
نکلی ہوئی تھیں منھ سے زبانیں یہ حال تھا

زرہ ہون پر ابر ڈھالوں کا بہر پناہ تھا
ابر تنک کی پشت پر ابر سیاہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردا بہن کا میری ذرا کیجئے گا آپ
اپنی ردا میں انکو چھپا لیجئے گا آپ

پوشیدہ لوگ خوف سے ہوتے تھے خاک میں
چونکے سب ایکبار جو سوتے تھے خاک میں

غل تھا پہاڑ آج سراسر اکھڑ گئے
ایسی ہلی زمین کہ لنگر اکھڑ گئے

[illegible]

ہر سمت دیکھتا تھا وہ گھبرا کے اسطرح
معشوق کی تلاش مین عاشق ہو جسطرح

[illegible]

جان علیؑ و فاطمہؑ کو جانتا ہون مین
دیکھو یہی حسینؑ ہین پہچانتا ہون مین

[illegible]

جبتک کہ دم مین دم ہے ترے کام آؤنگا
مرکے بھی اپنے دوستون کو مین بچاؤنگا

[illegible]

چین آئے جبکہ لاشون سے میدان کو پاٹ لون
شہ پر جو ہاتھ اٹھائین تو سب سے سرن کاٹ لون

[illegible]

مجرا کیا امام فلک احتشام کو
خم ہوگئین جنون کی صفین بھی سلام کو

[illegible]

مجکو وسیلہ اسد ذوالجلال ہے
مجھپر ستم کرے کوئی کسکی مجال ہے

[illegible]

فدوی کہان گئے تھے شہ مشرقین کے
مجھ سے تو ہین غلام ہزارون حسینؑ کے

[illegible]

فدوی جو ہو قدیم اسے جانتے نہین
آقا یہ کیا غلام کو پہچانتے نہین

[illegible]

بولے کہ تھا نہ کوئی جو لخت جگر کیساتھ
نور نظر گیا ابھی نور نظر کیساتھ

[illegible]

اعدا کا ظلم آج نبی کو دکھائینگے
نانا کے پاس ہم اسی صورت سے جائینگے

[illegible]

کل تک تمام خلق تھی پروانۂ حسین
خالی پڑا ہے آج جلو خانۂ حسین

[illegible]

بولا کہ خاک پائے شہِ مشرقین ہوں
زعفر ہوں نام عاشقِ نامِ حسین ہوں

[illegible]

زعفر کسے بلاؤں کہ سب قتل ہو گئے
اصغر تو آب تیرِ اجل پی کے سو گئے

[illegible]

اہلِ ادب نہیں وہ دعاؤں کا محل نہیں
گردوں تو ہے قمر نہیں گلشن ہے گل نہیں

[illegible]

پی لو پدر کی تشنہ دہانی کے واسطے
تم صبح سے مچلتی تھیں پانی کے واسطے

[illegible]

ہوگا وہی جو مرضی پروردگار ہے
لیجا تری خوشی ہے تجھے اختیار ہے

[illegible]

وقت خزاں بہار گل و بوستاں کہاں
ماتم ہو جس محل میں وہاں شادیاں کہاں

[illegible]

کہہ دو بہت ہے دوست شہِ مشرقین پر
پانی چھڑک دے جاکے سلامِ حسین پر

[illegible]

آیا جھکا کے سر کو جو زہرا کے شیر تک
رو یا لپٹ کے پاے شہ دین سے دیر تک

[illegible]

ہیں کیا مدد کرو نگا تمھارا غلام ہوں
مشتاق جنگ سرور عالیمقام ہوں

[illegible]

بابا کا زور آنکو دکھایا نہ جائیگا
عزت بھی تو نے دی ہی مجھے تو بچائیگا

[illegible]

ہرگز خیال دل میں پھر اسکا نہ لائیو
پھر حرف اسطرح کے زبان پر نہ لائیو

[illegible]

خنجر کے نیچے خون اگلنے کا وقت ہی
دربار ذوالجلال میں چلنے کا وقت ہی

[illegible]

دیکھوں میں کیا دلیر جری ہر لڑائی میں
رو باہ ہو کے لڑتے ہیں شیر خدا کے شیر

[illegible]

لیجاے موت نار کے صحرا میں کھینچ کے
پہونچا ئیں مچھلیاں اُسے دریا میں کھینچ کے

[illegible]

ہے مجکو عجز اہل جفا کو غرور ہے
بیکس کی وقت جنگ اعانت ضرور ہے

[illegible]

بجلی فلک سے تیغ شرر دم کی کاٹ پر
ڈھالوں اپر چھا ہوں تیغوں کی گھاٹ پر

[illegible]

مولا کے رُخ سے فوج ستم سب سمٹ گئی
دیکھا جو آفتاب علیٰ شب سمٹ گئی

[illegible]

بس آستینیں الٹتے ہی کاندھے سے ڈھال لی
موڑے سنبھالے تیغ کمر سے نکال لی

[illegible]

تھے جان بلب عدو کہ تشنہ حلق میں
گویا کہ آب تیغ کی گرہیں تھیں حلق میں

[illegible]

پیچھے ہٹے ہوئے تھے کچھ آگے بڑھے ہوئے
اترے تھے چہرے موت کے نشے چڑھے ہوئے

[illegible]

دیکھا کیے امام دو عالم ادھر ادھر
کچھ پڑھ کے پہلوؤں میں کیا دم ادھر ادھر

[illegible]

یہ بات منہ سے اہل ستم کے نکل گئی
لو صاعقہ کی شاخ شراروں سے پھل گئی

[illegible]

کس طرح چھائیں صفیں پر نہ جم سکیں
بجلی کے ڈر سے کالی گھٹائیں نہ تھم سکیں

[illegible]

ملا گر تنگی بجلیاں چلنے تو دیجئے
جوہر دکھاؤں مجھ کو نکلنے تو دیجئے

[illegible]

جو بھاگنے میں دام زرہ سے الجھ گیا
بیدم ہوا وہ کام اجل کا سلجھ گیا

[illegible]

حضرت سے طور غزوۂ خیبر دکھا دیے
مشکلکشا کی تیغ نے جوہر دکھا دیے

پہونچے جو شاہ سر سے عمامہ لپیٹ کے
سر گئے اور صف سے وہ امین پر سمیٹ کے

تھا رنگ خون جو تیغ شہ سینہ مہر میں
مچھلی تھی سرخ پنجۂ ماہ سپہر میں

[illegible]

جب مار ذوالفقار کو لہرا کے گئی
میدان میں نہر خون کی لہرا کے رہ گئی

ہر بار تیغ و اسپ کا منہ ساتھ پھر گیا
چمکی جو برق دھوپ میں طاوس اڑ گیا

انیاں دکھائی دیتی ہیں یوں سرخ آب میں
تیرتی ہیں سفید مچھلیاں جیسے شہاب میں

[illegible]

تھا رنگ خون سر و بھی گرنے کا شوق تھا
رن میں شفق بھی پھولی تھی منھ کا بھی ورق تھا

نور رخ حسین میں اسود جھپ گئے
سائے میں ذوالجناح کے ہوا جھپ گئے

ایسا تو جادہ کہیں ٹھہرے نہیں سنا
شیروں کو ہمنے پیاس میں لڑتے نہیں سنا

[illegible]

دیکھا غش آرہے ہیں غریب الدیار کو
رعشہ ہے دست ابن شہ ذوالفقار کو

[illegible]

پیاسے کے غم میں نالہ و فریاد کیجیو
پانی جو پیجیو تو ہمیں یاد کیجیو

[illegible]

صیحہ کیا کہ خون میں حضرت نہائے ہیں
سیدانیو چلو شہ مظلوم آئے ہیں

[illegible]

عباسؑ ہمکو مار کے جی سے گذر گئے
بازو ہمارے ٹوٹ گئے بھائی مر گئے

[illegible]

معصوموں کو گلے سے لگا لیجئے آئیں ہم
زینبؑ کو سامنے سے ہٹا دیجئے آئیں ہم

[illegible]

ناموس بادشاہ زمن سے گلے ملے
زخمی حسینؑ جھک کے بہن سے گلے ملے

[illegible]

آمل بھی لے کہ پھر کوئی دم میں نہ آئیگا
زعفر یہاں حسینؑ کو زندہ نہ پائیگا

[illegible]

ناگاہ ایک اور رکھنا غم کی چھا گئی
ڈیوڑھی سے بوسے حضرت شبیر آگئی

[illegible]

لیتی تھیں اس شہ سے کلیجے دھڑکتے تھے
آنکھوں سے ذوالجناح کے آنسو ٹپکتے تھے

۴۶۴

تاگہ قدم رکابوں سے شہ کے نکل گئے
گھوڑے کی یال تھام کے مولا سنبھل گئے

۴۶۵

اس ظلم پر بھی سینۂ گردوں نہ پھٹ گیا
دیکھا کیے علیؑ سر شبیرؑ کٹ گیا

۴۶۶

پوشاک خاص سید لولاک لٹ گئی
بیٹی تمہارے باپ کی پوشاک لٹ گئی

۴۶۷

ہاں ذوالجناح روکیو ماہ بتولؑ کو
لے آ محل میں راکب دوش رسولؐ کو

۴۶۸

دربار ذوالجلال سے خلعت پہن لیا
سید نے سبز حلۂ جنت پہن لیا

۴۶۹

غل تھا کہ آج صاحب شمشیر مر گیا
شیر خدا پکارے عجب شیر مر گیا

۴۷۰

گو غش آ گیا ہے شہ مشرقین کو
قرآن کی دو ہوا کوئی میرے حسینؑ کو

۴۷۱

سب لٹ گیا لباس شہ دل ملول کا
سر سے لیا کسی نے عمامہ رسولؐ کا

۴۷۲

بولا وہ کیا بتاؤں جو کچھ قہر ہو گیا
بس آب زندگی مجھے اب زہر ہو گیا

۴۹۱

[illegible]

صدمے ہوئے فتح دست شہ نامدار پر
آقا نے پھیر پھیر کیا اختیار پر

۴۹۲

[illegible]

جاگینگی وہ میں چین سے راتوں کو سوونگی
وہ رو رہینگی پسر کو تجھے میں نہ روؤنگی

۴۹۳

[illegible]

چلایا ہاے خلق کا آقا گذر گیا
آئی ندا کہ فاطمہ کا لال مر گیا

۴۹۴

[illegible]

اسدم قلق سوا ہی قیامت بپا نہو
اماں کہیں حسین کا سر کٹ گیا نہو

۴۹۵

[illegible]

کوئی نہ تھا انہیں شہ مشرقین کا
بیٹے نے تیرے ساتھ جو چھوڑا حسین کا

۴۹۶

[illegible]

روکے کہا جنوں نے غضب کا مقام ہے
آنکھوں کو بند کرلو ادب کا مقام ہے

۴۹۷

[illegible]

ملتا ہے کسکو ہاے امام ایسے وقت میں
آقا کو چھوڑتے ہیں غلام ایسے وقت میں

۴۹۸

[illegible]

پھر اسطرح کا وقت نہ زنہار پائیگا
یہ لشکر گراں ترا کسکام آئیگا

۴۹۹

[illegible]

جنت کو آج مالک جنت گذر گئے
بیٹے کا لطف کیا ہی جب آقا ہی مر گئے

۱۰۰

سبب عشق سے تیرہ شب زینب [illegible] کلام

مرثیہ یہ از بنجف سے جن کے ہے [illegible] نام

ایک غم اسے آنکھ تصور کا [illegible]

آرام ہو سے تمہارا [illegible] کلام

ارض و سما کو غم ہے شہ مشرقین کا
اُٹھو رسولؐ کرتے ہیں ماتم حسینؑ کا

۴۱

[illegible]

کچھ اعتقاد انکی طرف سے جو سست ہو
جائز نہ سہو نماز نہ روزہ درست ہو

۴۲

[illegible]

اس نے کسی نبی کی عبادت پڑھی نہین
دنیا مین یون نماز کسی نے پڑھی نہین

۴۳

[illegible]

فرمایا بد دعا نہ کرین گے کبھی نہ کی
بیعت کو کہدیا نہ کرینگے کبھی نہ کی

۴۴

[illegible]

خواہان تھے شوق وصل خدا مین وصال کے
ڈوبے لہو مین کشتی دین کو سنبھال کے

۴۵

[illegible]

غم کفر نے جو عالم ذر مین سوا دیا
اس آفتاب نے وہ اندھیرا مٹا دیا

۴۶

[illegible]

غیر حسینؑ اور یہ کسکو نصیب ہے
صوم وصال روزۂ وصل حبیب ہے

۴۷

[illegible]

دن سے لگی محمدؐ و زہراؑ کے سائے مین
روزہ کھلا حسینؑ کا طوبیٰ کے سائے مین

۴۸

[illegible]

دم انبیا بھی آ کے جو لیتے تو جانتے
ساتھ انکا قتلگاہ مین دیتے تو جانتے

۴۹

[illegible]

یہ اسکے نور کا یہ لطافت کا حال ہے
دیکھے جو مر کے بھی اسے کوئی محال ہے

۱۰
[illegible]

حاصل شہید راہ خدا کو کمال ہو
یہ فرض ہے کہ صاحب صوم وصال ہو

۱۱
[illegible]

ہوتا نہ کیوں یہ بادشہ مشرقین سے
بہتر ہے خاندان کسی کا حسینؑ سے

۱۲
[illegible]

والا نسب ہوا کوئی عالی نسب ہوا
جو کچھ ہوا انھیں کے سبب سے وہ سب ہوا

۱۳
[illegible]

سمجھینگے اہل مرتبہ صاحب تمیز ہیں
محمود کو کمال محمدؐ عزیز ہیں

۱۴
[illegible]

دین جان قتل کرکے یہ قدرت عطا ہوئی
بندے خدا سمجھتے رہے انتہا ہوئی

۱۵
[illegible]

اسواسطے کہ خوف اللہ قدیر کا دو رہو
زیر زمین غلاموں کی قبر [illegible]

۱۶
[illegible]

شہزادوں کے عقد ہوئے شہر شہر میں
پائی نمک زمین ملی کس کو مہر میں

۱۷
[illegible]

دونوں وکیل خاصۂ رب جلیل تھے
میکائیلؑ اس طرف تھے ادھر جبرئیلؑ تھے

۱۸
[illegible]

صوم وصال کی یہ زہراؑ کو عید ہے
یکتا حسب نسب میں حسینؑ شہید ہے

[illegible]

مثل علیؑ بہشت و سقر کے قسیم ہیں
حضرت بڑے کریم ہیں ابن کریم ہیں

[illegible]

دریم جود میں جو عنایت بہت جھوم جھوم کے
حوالے کیا حسینؑ کے ہاتھوں کو چوم کے

[illegible]

گرمی کے دن ہیں نہر نہیں ہے کنواں نہیں
پانی کا نہر اوں کہیں آتا نشان نہیں

[illegible]

کوئی چھپا کے دے تو بڑا اس میں نام ہے
خود چھپ کے دیں حسینؑ انہیں کا یہ کام ہے

[illegible]

تکلیف شہ کے ہاتھ کی پیش نظر تھی
حجال کے ستم کی اُسے کچھ خبر نہ تھی

[illegible]

بچوں کا حال خیر جو ہوا ای دلیر ہو
پانی پلاؤ ساقیؑ کوثر کے شیر ہو

[illegible]

بولے کہ یہ مقام در بوترابؑ ہے
ندامت نہ کچھ ہوئی ہمیں تجھ سے حجاب ہے

[illegible]

تو آپ ہو گئے ہر دل پابوس بہ گیا
لشکر بھی آ وہیں بھی ہنستے مر کے رہ گیا

[illegible]

بہنے کے ظرف پانی سے مشکیں بھری ہوئی
دریا کے سامنے تھیں سبیلیں دھری ہوئی

[illegible]

کی کسر سے شہ نے سعی سفارش کے واسطے
دی جان اپنی شیعوں کی بخشش کے واسطے

[illegible]

آقا کا پاس ہے جو کھڑے ہیں ہٹے ہوے
ہٹتا نہیں تو ہاتھ پڑے ہیں کٹے ہوے

[illegible]

روکی تھی جس نے راہ اسے یہ صلا دیا
بخشے قصور خلد کا رستہ بتا دیا

[illegible]

حضرت کھڑے تھے سوچ میں سر خم کیے ہوے
جو حر پہونچ گیا وہیں لشکر لیے ہوے

[illegible]

مرضی قریب نہر نہیں ہے نہیں سہی
کہتا ہے یہ یہاں رہو اچھا نہیں سہی

[illegible]

یوسف سے پہلے چاہنے والے گذر گئے
تلوار پر کھائیں شاکر و خورسند مر گئے

[illegible]

بر پا ہونے پائے گی جھگڑے کسی جگہ
اترے سوار دوش پیمبر اسی جگہ

[illegible]

وہ جسم کا جہاد یہ دل کا جہاد ہے
ادنیٰ ہے وہ جہاد یہ اعلیٰ جہاد ہے

[illegible]

وارث ہیں مرسلین کے عالی دماغ ہیں
شبیر باب علم کے گھر کے چراغ ہیں

[illegible]

اہل گناہ آکے جو مجلس مین رو گئے
رحمت خدا کی نامۂ اعمال دھو گئے

[illegible]

سجدے کیے یہ طفیل رہا اس سعید کا
چہرا خوشی کی وجہ سے تھا چاند عید کا

[illegible]

تو تیر صوم آپ کے حصے مین آگئی ہی
روزے مین انکے باپ نے تلوار کھائی ہی

[illegible]

معمول تھا خموش رسول جلیل تھے
خواہان وحی منتظر جبرئیل تھے

[illegible]

ہی ترک شیر سے جو اشارا بیان کرو
تصدیق کو یہ حکم ہمارا بیان کرو

[illegible]

انکی طرح ہی کوئی گناہون سے پاک بھی
ہی خاک پاک روضۂ اقدس کی خاک بھی

[illegible]

پر اسکی وجہ کیا ہی خدا جانے کیا نہین
دودھ اس قمر نے آخر شب تک پیا نہین

[illegible]

کیا بات اسکی واہ جو پیارا ہی آپ کا
حقا حسین فخر ہی نانا کا باپ کا

[illegible]

پوچھا تو روتا سن کے سے گئے حسین ع
کیا ظالمون کے تیغ جھپاے گئے حسین ع

۴۶

مین اپنا سر [illegible] دہن پر نہین رکھے
ایسو خدا کا خوف نہین یہ نہین رکھا
کیا کیا ادا نہین ہمین دین یہ نہین رکھا
بارہی یہی ہین بیوفا ہین یعنی یہ نہین رکھا

فرمایا کلمہ پڑھتے ہین پہچانتا ہون مین
یہ مجھسے آشنا ہین انھین جانتا ہون مین

۴۷

[illegible] شقوہ [illegible] نوین
[illegible] حسب [illegible] حسین
[illegible] حسین کی [illegible]
[illegible] انسان [illegible] زمین

خوشبوے پیکر شہدا اس قبا مین ہی
کیا ٹھیک جسم خامس آل عبا مین ہی

۴۸

آمادہ جہاد ہوے [illegible] جوان
[illegible] مصطفی [illegible] زبان
[illegible] کیا بیان
[illegible] باپ کا [illegible] امتحان

بچنے کا ہم مسافرون کے طور کچھ نہین
دم بھر کا پیش و پس ہی فقط اور کچھ نہین

۴۹

قربان عیب پوشی سلطان [illegible]
[illegible] حجاب
[illegible]
[illegible]

سر کا لی کچھ نقاب جو روے سیاہ کی
آنکھون سے خون پونچھ کے شہ نے نگاہ کی

۵۰

[illegible] امام
[illegible] کلام
[illegible] شام
[illegible] حسین [illegible]

بہتر ہی موت صلح ستمگر سے کیا کرین
بے مصلحت جناب برادر سے کیا کرین

۵۱

[illegible] کمال
[illegible]
[illegible] کمال
[illegible] اولاد کا ملال

ابن علی و شبر و زینب عزیز ہین
بھائی بھتیجے بھانجے یہ سب عزیز ہین

۵۲

[illegible] شعور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

احوال اپنے دل کا حسین آہ کیا کہے
منظور ہی تجھے بھی نہ کوئی برا کہے

۵۳

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہلال مین [illegible] ہین

آراستہ جو فوج ادھر اور ادھر ہوئی
جاگے نصیب دوزخ و جنت سحر ہوئی

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے بہشت کو سفر اے نیکخو کرو
ڈوبو لہو مین آپ ہمین سرخرو کرو

جاتے

۵۵

چرچے ہے کہ مٹینگے بعد ہمارے اکبر شکل و صور
شبیہ پیمبر تھا غیور سر زمین نمود ہے
[illegible] سب ثنا ہوتے اس غیب پہ
مارا گیا جہاد میں بیٹے جوان بس

اکبرؑ کو اذن دے کے بڑا نام کر گیا
سچ ہے حسینؑ تشنہ دہن کام کر گیا

۵۶

[illegible]

حیرت کی ہی جا ہے نہ مقام عجب یہ ہے
اتنا ہوا جو فاصلہ اسکا سبب یہ ہے

۵۷

[illegible]

گردن جھکی تھی زخم بدن تھے کھلے ہوئے
بیٹھے تھے ریگ گرم پہ حضرت ملے ہوئے

۵۸

ہاں لو حسینؑ کے عوض میں ہوئی پکار
حسینؑ کی جیب کا جامہ سوار
مکوا دیں حضرت نے ذوالفقار
[illegible] شاہ نامدار

یوں اضطراب میں شہ گلگوں قبا چلے
مذبوح جس طرح سے تڑپتا ہوا چلے

۵۹

[illegible]

افسانہ خدا و خوش انجام رہ گیا
غیرت میں شہ کی جان گئی نام رہ گیا

۶۰

[illegible]

وعدے لیے اپنے برموسے کو وفا کر گئے حسینؑ
فرما کے سب کو نذر خدا مر گئے حسینؑ

۶۱

دشمن زبان سے کہے دل سے گواہ ہے
بیان سے گواہ خالق یکتا دل گواہ ہے
[illegible] گواہ ہے
[illegible]

سر جو کٹا تو غنچۂ امید کھل گیا
یعنی خطاب صادق الاقرار مل گیا

۶۲

[illegible]

جاگے خدا کے خوف سے روئے تمام رات
دن کو لگی نہ آنکھ نہ سوئے تمام رات

۶۳

[illegible]

شکر خدا جو ہفتہ رہنے کا تھا حسینؑ جا رہے
دس دن نہ کربلا میں شہ کربلا رہے

[illegible]

ہر ایک انمین دشت مصیبت کا صید ہی
انکی بھی مجھ غریب کے وعدے مین قید ہی

[illegible]

تھا وعدہ یان صبر مین نہ بکا سے خلل پڑے
شانے سے پوچھ ڈالے جو آنسو نکل پڑے

[illegible]

تیہر یون لیے تھے لاشئہ نور نگاہ کو
دیتا ہی جیسے نذر کوئی بادشاہ کو

[illegible]

ساتھ اُسکے ہی یہ شرط نہ مطلق گلا کرے
اولاد ہو جو قتل تو شکر خدا کرے

[illegible]

گذری جو کچھ گذر گئی دل پر امام کے
اُسدم بھی مسکرائے مگر دل کو تھام کے

[illegible]

تو بے نیاز ہی مین سراپا نیاز ہون
یہ سر جو آبرو سے کٹے سرفراز ہون

[illegible]

دل سے کہا کہ اشک نہ ڈھلنے کی شرط ہی
تم کو یہان خوشی سے بدلنے کی شرط ہی

[illegible]

چہرہ الم سے زرد ہوا اضطراب تھا
تھرا رہے تھے منھ طرف آفتاب تھا

[illegible]

حقا کہ تیرے ہاتھ ہی پیاسے کی آبرو
مالک بچا نبی کے نواسے کی آبرو

۷۳

ثابت قدم حسینؑ سر اپنا [illegible] ہین
تھا مستقل [illegible] صبر [illegible] ہین
ہون حاضر حضور [illegible] روح الامین
ہون [illegible] حضرت [illegible]

حاضر ہوا ہے قتل کے میدان سے حسینؑ
آیا خدا کے سامنے کس شان سے حسینؑ

۷۴

[illegible] ایک اور اسی [illegible] عمر [illegible]
جائے [illegible] شمر [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
کچھ [illegible] جو بیان ارض و سما [illegible]

ان سب میں غل ہوا سوے مقتل روانہ ہو
کوئی نہ تھا مدد کو جو حاضر ہوا نہ ہو

۷۵

[illegible] پیاسے [illegible]
[illegible] شاہ [illegible] سنبھل
جاتا ہے [illegible] سنبھل
[illegible] اجل

حالت عجیب شہ کی مگر اس گھڑی ہوئی
ڈیوڑھی میں تھیں [illegible] کھڑی ہوئی

۷۶

سب تیری ذات پاک [illegible] شہِ دوسرا کا
ہو وقت [illegible] معاملہ کا
[illegible] سے نفس [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]

سب کہنے لگے صبر میں بیکس نے لذت لی
جاتی رہیگی بات جو تو نے مدد نہ کی

۷۷

[illegible] ایک [illegible]
[illegible] اشارہ [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
یعنی [illegible]

جو کچھ یہاں وہاں ہوا سب جانتا ہوں میں
سب کا خدا کے فضل سے مشکل کشا ہوں میں

۷۸

[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ دیکھتے ہوئے شہ والا چلے گئے
افسوس کہکے دل کو سنبھالا چلے گئے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اچھی طرح جو میری طلب آج ہوگئی
نانا کہنے لگے مجھے معراج ہوگئی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب رو رہی تھیں دست ادب جوڑ جوڑ کے
سر پیٹتی تھیں دامن شہ چھوڑ چھوڑ کے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے رکاب تھامنے یہ تو نہ زور تھا
لبیک یا حسینؑ شہیدوں میں شور تھا

۸۴

[illegible]

رکھا جو پاؤں شہ نے فرس کی رکاب میں
روئے خیال دوش رسالتمآب میں

۸۵

[illegible]

تسلیم کا رضا کا تحمل کا وقت ہے
اللہ پر فقط یہ توکل کا وقت ہے

۸۶

[illegible]

بہر عدو پیام اجل اسکی ضرب ہو
صابر ہو گو کہ صاحب آلات حرب ہو

۸۷

[illegible]

آیا ملال شہ کو ترس اُسکے حال پر
روتی تھیں منہ دھرے ہوئے گھوڑے کی یال پر

۸۸

[illegible]

تا دیر غش میں خیمہ کے در پر پڑی رہیں
اُٹھیں تو پیچوا اُسی جا کھڑی رہیں

۸۹

[illegible]

رشک ہما ہے خود شہ دلدل طول کا
پردار گھوڑا راکب دوش رسول کا

۹۰

[illegible]

دم بھر بھی بے سید عالی میں کیا کروں
ان بیکسوں کو وارث عالی میں کیا کروں

۹۱

[illegible]

انصاف کا ہے قول نہ دیکھا یہ طور بھی
کوئی حسین سا متوکل ہے اور بھی

۹۲

[illegible]

عاصی ہوں رستگاری کا حکم خدا لیا
ایسے قوی ہیں بار شفاعت اُٹھا لیا

[illegible]

۹۱

جب تک تھے شیر یکہ و تنہا [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

شمع [illegible] تھا خیال

مجمع میں جب حسینؑ [illegible]

تھا ضعف نقاہت راکب روانہ تھا
ضعفِ سفر اور دوشِ نبیؐ تازیانہ تھا

۹۲

چلائی فتح فاتح خیبر کے لال ہیں

بولا اجلال [illegible] ذوالجلال ہیں

دی [illegible] صدا [illegible] امثال ہیں

عیسیٰ [illegible] پکارے صاحب [illegible] ہیں

ہر شرط کا تعین کے سبب فروغ ہے
گویا ہمیں کہے تو سراسر دروغ ہے

۹۳

[illegible] بھی [illegible] کرین

پانچوں [illegible] کرین

اے [illegible] کرین

وہ ہیں جو [illegible]

اس قول پہ عمل نہ کریں تو جبھی کہو
مشکل بتاؤ حل نہ کریں تو جبھی کہو

۹۴

[illegible] ذوالجناح

پہنچا مقابل صف [illegible] ذوالجناح

تھا اس پہ صاحب [illegible] ذوالجناح

عباس علیؑ کی [illegible] وفادار ذوالجناح

ہر چند بھوک پیاس بھی دشت بلا بھی ہے
پر تیرے ساتھ ساتھ ہماری دعا بھی ہے

۹۵

[illegible] شہ تشنہ [illegible]

[illegible]

حسینؑ [illegible]

نعرہ زنان [illegible]

جس پر ہمارا سایہ پڑے یاد رب کرے
کٹ جائے سر مدد نہ کسی سے طلب کرے

۹۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکتا بھی جو بہر فنا ہو حسینؑ کا
بس ہو حسینؑ اور خدا ہو حسینؑ کا

۹۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل ٹوٹتے ہیں شان خدا کے ولی کی ہے
کس کو ضعیف سمجھے ہو قوت علیؑ کی ہے

۹۸

[illegible]

[illegible]

طوفان میں [illegible]

[illegible]

ظلمت میں ہو تو نور نکلے آفتاب سے
برسے جو آگ پانی نہ مانگے سحاب سے

۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرما کے یہ حسینؑ بڑھے فوج ہٹ گئی
الٹی جو آستین تو دنیا الٹ گئی

[illegible]

لاشے تو چار سمت پڑے تھے کوئی نہ تھا
رن میں فقط حسینؑ کھڑے تھے کوئی نہ تھا

[illegible]

وہ منتشر ہوئے یہ دُنیا پر جو تل گئے
گھر گھر کے خوب ابر سیہ آکے کھل گئے

[illegible]

قیس ایک نیچے ہنر میں یگانہ تھا
عیسائیوں میں کامل و فرد زمانہ تھا

[illegible]

ٹھہرے حسینؑ پھر کے صفِ کارزار سے
سرداروں کو اشارہ کیا ذوالفقار سے

[illegible]

مالک نے دی صدا کہ نہ ٹھہرے جدال میں
ڈوبے ہوئے ہیں یہ عرقِ انفعال میں

[illegible]

اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکا رعب چھا گیا
قیس ایک شیر کے پنجہ میں آگیا

[illegible]

ڈر ہی کر دیکھ لیں نہ غضب کی نظر سے ہم
لو آؤ سمٹو کہ بچھڑے ہوئے ہیں اِدھر سے ہم

[illegible]

چلاتے ہے تھے شکل نہیں کوئی چین کی
دیکھی ہے تیغ فاطمہؑ کے نورِ عین کی

[illegible]

جان اب امامِ وقت نہ مشرقین کو
قیس تو پکار تو بلقیس حسینؑ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا گاہ دور لشکر کین گاہ پاس تھا
شبیر لڑ رہے تھے مگر دل اُداس تھا

آہستہ اسکو چھوڑ کے اس سمت پھر پڑا
وہ پاٹے ذوالجناح پہ آتے ہی گر پڑا

امت نے سارے باغ کو پامال کر دیا
مہمان کا غریب کا یہ حال کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نرغے میں شیر کے ہوں چھڑا جاؤ یا حسینؑ
قنبیس کی مدد کے لیے آؤ یا حسینؑ

بولا کھڑے ہیں آدم و عیسیٰ کی شان سے
آپ آئے ہیں بہشت سے یا آسمان سے

جاتا بڑا ہی منھ کو لڑائی سے موڑ کے
آیا ہوں اہلبیت محمدؐ کو چھوڑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کوندتی ہی برق حسام دو دم ابھی
دم لو صفین جما کے رہو آئے ہم ابھی

گھوڑے کے سارے جسم میں ہیں تیر کیلیے
ہی ہاتھ میں کھنچی ہوئی شمشیر کیلیے

دیکھوں یہ حال اور نہ قصد وغا کروں
جسنے بچائی جان اسی پر فدا کروں

۱۳۰

کی بیعت اور دین محمدؐ کیا قبول
فرمانے مرحبا آئے ہو پاس شہ رسولؐ
سب کو ہوئی محبت جان و دل بتولؑ
کرنا ہمیشہ مجلسیں اہلبیتؑ و رسولؐ

ہم بیکسوں کا ذکر عبادت سے کم نہیں
رونا حسینؑ کو یہ شہادت سے کم نہیں

۱۳۱

اونچا وہ ہاتھ تھا اور وہ صورت حسینؑ کی
بولی بہن کہ ہے یہ سب لقا ہے حسینؑ کی
جیسے طرح سے دیکھو وفا ہے حسینؑ کی
نکلا تو رن میں ہاتھ خطا ہے حسینؑ کی

ہی نیمجان شکار تڑپنا وبال ہی
پنجے میں شاہباز کے جنبش محال ہی

۱۳۲

بازو سے شاہ تھام سکے جب بیچ تک
فوج زبیل بھاگ گئی سب شجاع جلیل
افلاک صحو میں بھی تو فضا ہر اب قلیل
لایا ہو زمین پیام خداوند جلیل

ہم منتظر ہیں نذر کو سر لاؤ لڑ چلے
آؤ ہمارے پاس حسینؑ آؤ لڑ چلے

۱۳۳

سمجھا دیا پہلے چلے شاہ نامدار
عمر کے ہوا سے دیکھیے بیابان سوار
جو دور سے نظر آئی ذوالفقار
مانند برق آکے گیا شاہ نے وار

فوجیں ہوئیں ادھر کی ادھر یوں سمٹ گئیں
ساری صفیں جو راست ہوئی تھیں الٹ گئیں

۱۳۴

کہا بھی تھا بیان اور وہ ظالم بھی بھاگ کا
کھیتن جو دی کہہ صفت نے کیا کیا
اپنا اسپ دیکھو عمل سے پھر کہا
نیزہ ہیں زمین پہ بہا جان جا بجا

بالیدہ یوں شرارۂ دوزخ سے ملکے ہیں
عضو بدن ملوث اسی سنگدل کے ہیں

۱۳۵

زینب نے کہا میان میں وار کیا
شیعو کسی نے باب یہی جو کیا اشتہار
کھڑے رہے صبر ابرار اٹھے
کہا شاد بشارت سے لقا زخمیان

چلتے ہیں پیش خالق اکبر کھڑے رہو
چلنا ہمارے ساتھ ہی دم بھر کھڑے رہو

۱۳۶

آیا نظر جو سب نے قوی کوئی پہلوان
سب تھے کھڑے میں کھوپڑی میں شہ زمان
لیکن وہ راہ ہوا سے چلا ہے الامان
کہیں سمیت اٹھا جو لیا اسکو آسمان

تھا شور کچھ بھی راکب و مرکب کا نا رہی
بیکس میں زور سرور دلدل سوار ہی

۱۳۷

اٹھا یہ شور فوج سے کیا الامان
منہ سے بچا شقی غفار الامان
زمین بچا یہ شہ ابرار الامان
جائے شہین و شیعون مددگار الامان

بھاگے نگاہ کی نہ ادھر منھ کو موڑ کے
خیمہ سے ابن سعد بڑھا ہاتھ جوڑ کے

۱۳۸

[illegible] اسطرح سے [illegible] والے [illegible]
[illegible] منھ [illegible]
[illegible] مضطرب [illegible]

بیٹھے تھے اپنی گود میں حیدر لیے ہوئے
روح القدس تھے سایۂ شہپر کیے ہوئے

[illegible]

بالفت کی تھی صدا کہ یہ کسکی مجال ہے
دیکھو حسینؑ صاحب صوم وصال ہے

[illegible]

کیا صاحب احتیاط شہ ارجمند تھے
جسدم گلے سے خون بہا ہونٹھ بند تھے

[illegible]

حاصل ثواب طاعت غفار ہو گیا
روزہ عجیب لطف سے افطار ہو گیا

[illegible]

ماتھے سے ناف تک شہ پنجاہ زخم تھے
دردا ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

[illegible]

کیونکر بیان کیجیے کیونکر چھری پھری
ہفتاد بار شہ کے گلے پر چھری پھری

[illegible]

تا بید اہلبیت کو آتا نہ تھا کوئی
گھر مین لگی تھی آگ بجھاتا نہ تھا کوئی

[illegible]

کچھ بوندین چھینٹین خون کی پھول کو کل پڑی
کی بات منھ سے خشک زبان پھر نکل پڑی

[illegible]

کامل خدا کے عشق کی تکمیل مین ہوئے
شہ ذبح سایۂ پر جبرئیل مین ہوئے

[illegible]

نیزہ اٹھا کے اسنے جو قصد روا کیا
ظالم کے ظلم سے انھین مین نے رہا کیا

یوں عرض کی رباب نے مخدومۂ جہان
کس سے بیان کرون جو گذری ہو کر وصال ان بیان
بولین عجیب درد ہے یہ آنسو ہوے روان
چارہ سوائے صبر نہین جاؤ نہین کہان

ہی محو حکم سید عالی وقار کا
بھائی مین شکر کرتی ہون پروردگار کا

رو کے کہا کہ آنکھون سے اب سوجھتا نہین
پوچھا جو مین نے پیاس بہت ہی کہا نہین
اتنا بتا دے اور کوئی مدعا نہین
پانی کو وقت نزع ملا انکو یا نہین

مین نے کہا وہ پیاس نہ کم ای حزین ہوئی
پانی کی ایک بوند میسر نہین ہوئی

[illegible] سنی یہ [illegible]
منہ سے مرے [illegible]
سن کے سر حسینؑ سنان پر ہوا علم
تھی یہ صدا بلند ہوے سرفراز ہم

اس دم حسینؑ خالق اکبر کے پاس ہی
صوم وصال اپنے سوا اسکو راس ہی

معلوم ہی مجھے شہ والا گئے گذر
زندہ تو ہین ابھی اسد اللہ کے پسر
بین نے کہا کہ اب نہین ہی تمہین خبر
کاٹا گیا حسینؑ کا سر لٹ رہا ہی گھر

دنیا سے ای رباب سفر کر گئے حسینؑ
تم مجھ سے پوچھتی ہو کہ کیسے گذر گئے حسینؑ

سنتے ہی یہ شروع کئے بین پر حزین
غش کھا کے گر پڑین رہی تاب شور و شین
ہشیار جب ہوئین تو کبھی شاہ مشرقین
پانی جب آیا یاد تو ہائے حسین

پیاسی رہین رباب عجب کام کر گئین
پانی کا عمر بھر نہ لیا نام مر گئین

ای عشق اب سمیٹ کہ ہی فضل ذوالجلال
ہی کون سی یہ بات بھلا کو رنا یہ حال
تجھ سے ادا ہو کیسے بھلا ان کے خصال
یہ سب عنایت لطف سے ہون نظم کیا مجال

مین کیا یہ مرتبہ جو ہو میرے کلام کا
صدقہ ہی سب حسینؑ علیہ السلام کا

سیب کی شیشۂ جنت سے بو آتی ہے
سر کی عطر سے بو آتی ہے
صحن گلشن کی نصوح سے بو آتی ہے
خلد کی [illegible] نسیم سے بو آتی ہے
[illegible]

عشق وہ روح [illegible] ہے
خوشبو [illegible] کی طرف کھلتا جاتا ہے
گلشن فردوس میں [illegible] جاتا ہے
سرکار کا [illegible] سے مچلا جاتا ہے

[illegible] حسین [illegible] حسین
[illegible]

عشق کیوں روضۂ سلطان میں کیوں چھوڑا
ہو اگر بلبل شیدا تو چمن کیوں چھوڑا

بلبلیں اشک فشاں پھرتی ہیں گھر میں کسکے
خار اندوہ کھٹکتے ہیں جگر میں کسکے

دھوپ کے مارے پسینا جو ملال آتا ہے
سایۂ دامن زہرا کا خیال آتا ہے

عشق میں [illegible] بیان کی خوشبو
سب سے [illegible] جنان کی خوشبو
[illegible] تشنہ دہان کی خوشبو

[illegible] شفق [illegible] سر کا
[illegible] سے صدا [illegible] سر کا
[illegible] خیمے [illegible] سارا سر کا
[illegible]

[illegible]

اضطراب دل زہرا کی ہے شدت موزوں
سیب فردوس کی ہے تازہ روایت موزوں

کسکا ہے ذکر کہ دل غم سے عزا خانہ ہے
دختر احمد مختار کا افسانہ ہے

چھٹ گئے اہل وطن شاہ سے ویرانے میں
گھوڑے زخمی شہدا کے ہیں جلو خانے میں

سیب [illegible] میوؤں میں [illegible] ہے
[illegible]
[illegible]

[illegible] میں [illegible]
[illegible] چمن میں [illegible]
[illegible] تشنہ دہان میں [illegible]

[illegible]
[illegible] اسوار وں کے

زخمی تشنہ کوئی مالک طوبا ہوگا
خون میں یہ کسی مظلوم کے ڈوبا ہوگا

آنکھ میوے نے نظارے سے پھرا لیتی ہیں
حوض کوثر کی طرف دیکھ کے رو دیتی ہیں

گھوڑا قاسم کا ہے طاؤس چمن کی صورت
سر جھکائے ہوئے روتا ہے دولھن کی صورت

خون مین ڈوبے ہوئے گلگون ہین ہر سمت کھڑے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برق رفتار جو ہین وہ کہین تھم جاتے ہین
اب کوئی دم مین تو سوے ملک عدم جاتے ہین

موت کہتی ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شور ہی رشک چمن مسند ہر گلرو ہی
جان ہارون کا لہو عطر سے بھی خوشبو ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہین اہل حرم [illegible]
رو سیاہون کی ادھر چھا گئی کالی بدلی
اس طرف بھی نگہ سید عالی بدلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم نزع ہی پانے نہین دینداروں کو
جان سے جاتے ہین یہ ڈھونڈتے اسواروں کو

[illegible] آئی ہین
[illegible] آئی ہین
[illegible]
[illegible]
ذبح ہے شمر کو جو کرتا ہی اثر زاری کا
مرغ بسمل ہی کلس خیمۂ زنگاری کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظالمو کام ہی دم بھر کے لیے جاتے ہین
وہین ٹھیرو وہین ٹھیرو ہم ابھی آتے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود بخود صبح سے ہی حشر بپا جنت مین
دم بدم جاتی ہی ماتم کی صدا جنت مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا کو ہر ایک وفادار کا پرسا دینا
بعد شہزادون کے انصار کا پرسا دینا

[illegible] آئی
[illegible] فصل بہاری آئی
[illegible] آئی
[illegible] سواری آئی
اٹھ گئے ٹھوکر سے پریشان ہوے جا کے شبیر
صحن مین بیٹھ گئے سر کو جھکا کے شبیر

[illegible]

تنگیا موت کا ظرف قصر مرصع میرا
مٹ گیا دفعتہً اللہ مرقع میرا

[illegible]

درد ہی قلب و جگر میں یہ خبر ہی انکو
رنج سے ہم آئے ہیں گھر میں یہ خبر ہی انکو

[illegible]

وہ اِدھر اور اُدھر شاہِ زمن روتے تھے
ہاتھ پھیلائے ہوئے بھائی بہن روتے تھے

[illegible]

سوگوار آئے ادھر اور ادھر سے لپٹے
لونڈیاں پاؤں سے اطفال کمر سے لپٹے

[illegible]

دل کو تھامے ہوئے خاموش پڑی ہیں زینبؑ
خاک پر دیر سے بیہوش پڑی ہیں زینبؑ

[illegible]

یاس ملنے سے اخیر اہل محن کا ملنا
تھا فراقِ تن و جان بھائی بہن کا ملنا

[illegible]

واہ رے حوصلے کو زخم بدن کھلتے تھے
شاہ ایک ایک سے جھک جھک کے گلے ملتے تھے

[illegible]

ہوش میں آئیے خالق کے فدائی آئے
ای بہن دیکھیے تو آپکے بھائی آئے

[illegible]

صدقے زخموں کے ہوا چاہنے والے بھائی
کھینچے تن سے بہن تیر نکالے بھائی

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے تیغون سے تن بلبیر و سایان کے ہین
تیر پہلے ہوے زخمون کے لیے ٹانکے ہین

[illegible]

سامنے سے جو ہوا آتی ہی تیوراتے ہین
بند کر لیتے ہین آنکھون کو ٹھہر جاتے ہین

[illegible]

دیکھین چلتے ہوے ماتھے کا عجب تارا ہی
بجد آپکے سجدے کا نشان پیارا ہی

[illegible]

جا کے جنت مین لپٹنگے یہ ابھی مادر سے
چھن گئی ہوگی ردا آہ سر خواہر سے

[illegible]

ہر قدم ایک مصیبت نئی پڑ جاتی ہی
پانون چھجاتے ہین تو سانس اکھڑ جاتی ہی

[illegible]

کیا اثر تپ کی حرارت نے کیا ہی بیٹا
میرے زخمون کو کوئی سینک رہا ہی بیٹا

[illegible]

ہین فرماتے ملین آہ لٹے جاتے ہین
مرد ای موت کہ بھائی سے چھٹے جاتے ہین

[illegible]

مضطرب کیون ہمین اس وقت ہوا کرتے ہو
لوگ گلے کوئی بھی ملتا ہی یہ کیا کرتے ہو

[illegible]

جان لیگا یہ مرض نام تو کر جاتے ہم
کل کے مرتے ہوے گر آج ہی مرجاتے ہم

حضرت نے ارشاد کیا شکر خدا [illegible] فوج کی [illegible] سر آگاہ
[illegible] مرے [illegible] روئی ہی [illegible]
[illegible] عرش پناہ
[illegible]
عہدے دونون کے بڑی عزت و حرمت کے لیے
ہم شہادت کے لیے آپ امامت کے لیے

[illegible] امام ازل کی حاضر ہو
[illegible] جس کی حاضر ہو
عالم سر خفی اور [illegible] ولی کی حاضر ہو
سبط محبوب خدا حسین ابن علی حاضر ہو
[illegible]
کیون بلاتا ہمین اس لطف سے گر قابل تھے
تمھین انصاف کرو لال ہم اس قابل تھے

[illegible] زینب ناشکیبا
[illegible] زینب ناشکیبا
[illegible]
خون جم جم گیا ہی خاک شفا لپٹی ہی
تن مجروح سے نانا کی قبا لپٹی ہی

[illegible] ہوئے پایا
[illegible] ہوئے پایا
[illegible] ہوئے پایا
[illegible]
صاحب منبر و محراب و مصلا ہو گا
مثل مالک کوئی مملوک بھلا کیا ہو گا

[illegible] جانے دو
[illegible] جانے دو
[illegible] جانے دو
[illegible]
جد امجد کو خوش اسوقت کیے دیتے ہین
حکم الٰہی بخشش امت کا یہ لیتے ہین

[illegible] ہوتی
[illegible] ہوتی
[illegible] ہوتی
[illegible]
کٹ کے سر نیزہ پر اسوقت چڑھا جاتا ہی
ہمکو معراج کا سامان نظر آتا ہی

[illegible] شفقت [illegible] لب
[illegible]
[illegible]
صاحب منبر [illegible]
حاکم مملکت وعظ و ہدایت رکھے
ہم ہین زندہ تمھین اللہ سلامت رکھے

[illegible] کیا ہوتا ہی
[illegible] کیا ہوتا ہی
[illegible] کیا ہوتا ہی
[illegible]
وصل حاصل ہو سر و تن مین جدائی ہو جائے
آج دربار مین ہمیں کی رسائی ہو جائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھ کے چادر اٹھائی [illegible] مایوس چلے
اٹھے کہتے ہوئے افسوس صد افسوس چلے

[illegible]

بڑھ کے چلائیں ذرا سید عالی ٹھیرو
میں بھی کچھ عرض کروں وارث و والی ٹھیرو

[illegible]

جانتی تھی یہ جہاں ہوگی حضور آئینگے
اس سے ملنے کے لیے آپ ضرور آئینگے

[illegible]

آج کی دھوپ جہاں ہوگی وہیں بیٹھینگی
عمر بھر آپ کے سائے میں کہیں بیٹھینگی

[illegible]

ہاتھ ہم جوڑتے ہیں دیکھتے جاؤ بابا
ادھر آؤ ادھر آؤ ادھر آؤ بابا

[illegible]

کوئی گوشہ کسی جنگل میں بتا دو ہمکو
جس جگہ کوئی نہ ہو چل کے بتا دو ہمکو

[illegible]

ساری فرقت کی شبیں قبر کی راتیں ہونگی
دل سے مجھ بیکفن و گور کی باتیں ہونگی

[illegible]

پوچھی جاتی ہے نہ کچھ بات کہی جاتی ہے
دل کی سب دل ہی میں افسوس رہی جاتی ہے

[illegible]

کوئی چارا نہیں جو اسکی رضا مالک ہے
اسقدر رتم نہ ہراساں ہو خدا مالک ہے

[illegible]

اگر آنا نہ ملے گور غریبان کی طرف
پڑھ دیجے گا فاتحہ منھ کرکے بیابان کی

۴۵۵

[illegible]

نئے مہمان نئی شمعیں نئے پروانے ہیں
نہ سنے جائیں کسی سے یہ وہ افسانے ہیں

۴۵۶

[illegible]

رن کی جانب سے سرکے اگر جاتے تھے
دوڑ کے وہ جو لپٹتی تھی ٹھہر جاتے تھے

۴۵۷

[illegible]

کوئی بندہ کہیں یوں صبر بھلا کرتا ہے
ہم تو کیا آپکی تعریف خدا کرتا ہے

۴۵۸

[illegible]

تھم گئے سب گیا مرکے اشرار اٹھ سے
ڈھال تلوار کو ڈیوڑھی میں سنوار اٹھ نے

۴۵۹

[illegible]

باہر آئے حشم عقدہ کشا یاد آیا
شان بندہ کی وہ دیکھی کہ خدا یاد آیا

۴۶۰

[illegible]

سنکے سب اہل ادب اہل زباں کہتے ہیں
یوں سراپاے امام دو جہاں کہتے ہیں

۴۶۱

[illegible]

دو پہر میں وہ سہے غم کہ ہوئے پیر حسینؑ
ہیں سراپا غم و اندوہ کی تصویر حسینؑ

۴۶۲

[illegible]

خاک میں چاند ملا خاک عزا ہے ہم پر
کربلا میں یہ بڑا پیچ پڑا ہے ہم پر

۴۶۳

[illegible]

ختم یہ دونوں پہ تو مشکل لمکاں رہتے ہیں
اگر لکن وتر کے آپ میں بیاں رہتے ہیں

[illegible]

مرکے گلزار شہادت کے وہ گل آئے ہین
پھول دولہا کو یہ اسپو پہ سمجھ چھائے ہین

[illegible]

فوق ہے دانتون کے عشاق کو ہر دانون پہ
مرغ جان مرتے ہین ان موتیون کے دانون پہ

[illegible]

دھوپ مین جو ذقن شاہ دل افسردہ ہی
ہاتھون مین سیب ان رنج سے پژمردہ ہی

[illegible]

اشک غم گال مین ٹھہر جاتے ہین کچھ بہتے ہین
دامنون مین در شہوار بھرے ہتے ہین

[illegible]

صاف آئینہ سے کوئی دیکھے جو نظر ٹھہر کے
لعل لب ٹکڑے ہین گویا جگر زہرا کے

[illegible]

روزن ایسے نظر آئے نہ کہین نیزون کے
آیتون کے ہین نشان زخم نہین نیزون کے

[illegible]

نور دو باطن ہے عیان جلوہ ظاہر ظاہر
ہے محاسن سے غم ابن مظاہر ظاہر

[illegible]

ہے دلون کا یہ سخن اور یہی سینون کا
خط شمشیر ہے جوہر انھین آئینون کا

[illegible]

منھ پر انکے دم زاری جو رہا منھ جد کا
رہگیا کھینچ کے الف آہ دل احمد کا

[illegible]

شانہ سان زلفِ شب تار مین جانے والے
ہین قوی بوجھ ضعیفون کا اُٹھانے والے

[illegible]

جوشب آئیگی شبِ قدر کا سامان ہوگا
تا سحر گنج شہیدان مین چراغان ہوگا

[illegible]

پر یہ ہی صاف عیان اب جو لڑائی ہوگی
چار جانب نئی صورت کی صفائی ہوگی

[illegible]

پنجہ بھی پنجہ خورشید سے قلی بھر ہوئین
اللہ اللہ دسون انگلیان بے قابو ہین

[illegible]

خود کلگی سے ہی یون شاہ ہدا کے سر پر
طور کی شمع کا ہو تاج ہما کے سر پر

[illegible]

چار آئینہ کو دعوی ہی کہ مرجاینگی
منھ پھیری نہ تیغون کی تصویرین نظر آئینگی

[illegible]

کتنے خم گشتہ کسی جنگ مین پایا ہمکو
خم عباسؑ دلاور نے جھکایا ہمکو

[illegible]

جوشن مصحفِ ناطق ہی حفاظت کے لیے
جامہ قرآن کا پہنا ہی شہادت کے لیے

[illegible]

حافظ شانہ ور خسارہ و سر کہتے ہین
ہی یہی وجہ ہمایون کہ سپر کہتے ہین

۸۲

پھرتی تن و سر سے ہے [illegible] دو نون تلوار
کاٹتی بڑی [illegible] فولادی تلوار
[illegible] حضور کی تلوار
[illegible] لوہے کی تلوار

تازہ ہین جو ہر تن کے پھول ایسی رہتی ہی
اسکے دم سے کم موت کسی رہتی ہی

۸۳

[illegible] قبضے مین [illegible] کا پٹکا
[illegible] بیان [illegible] کا پٹکا
[illegible] معراج [illegible] کا پٹکا
[illegible] سیف پر اشہد [illegible] کا پٹکا

طوسی احمد کی قبا اور خدا کا پٹکا
خم کمر باندھے ہوے عقدہ کشا کا پٹکا

۸۴

[illegible] شاہ سے [illegible] گھوڑا
[illegible] چھوڑا
[illegible] چھوڑا
[illegible] رخصت [illegible] چھوڑا

نام پر فخر شجاعان عرب مرتے ہین
دیکھو تو منھ سے جو کہتے ہین وہی کرتے ہین

۸۵

[illegible] دنیا مین لڑائی کا طرف [illegible] سے بن
[illegible] اک طرف [illegible] بن
[illegible] ہمین [illegible] بن
وہ [illegible] نفس و [illegible] بن

دھوپ مین رنگ شب تار نظر آتا ہی
دل چراغ سحری ہی کہ بجھا جاتا ہی

۸۶

[illegible] کربلا اٹھا
[illegible] کربلا اٹھا
[illegible] کربلا اٹھا
[illegible] صف [illegible]

بند آنکھیں ہوئی جاتی ہین گر ایر تا ہون
نہ لڑیگا کوئی جس حال سے مین لڑتا ہون

۸۷

[illegible] پیالہ ہوگا
[illegible] جالا ہوگا
[illegible] بالا ہوگا
[illegible] بالا ہوگا

رن کبھی وادی غربت مین اٹھا کوئی
کربلا مین کبھی مظلوم لڑا تھا کوئی

۸۸

[illegible] سینہ [illegible] بچھائے
[illegible] نکالے
[illegible] اٹھائے
[illegible] نکالے

دل نقیبوں کے صدا دینے مین تھراتے تھے
پاسبان ڈر کے شب تار مین چلاتے تھے

۸۹

[illegible] آفتاب
[illegible] ماہتاب
[illegible] ذرہ [illegible]
[illegible]

روشنی ایسی نہ تھی جس مین بڑھی جاتی تھی
دل اعدا کی بدی صاف نظر آتی تھی

۹۰

[illegible] عنوان
[illegible] بیان
[illegible] زبان
[illegible] الفاظ [illegible]

عشق مین مصحف زہرا کی یہ صورت لکھے
قدردان تو تمھین اللہ سلامت رکھے

۹۱

کھینچیں جھک جھک کے کمانیں جو کمانداروں نے
تو کیں تن تن کے پرے باندھ کے نیزہ داروں نے
کھولے دو دور سے پیادوں نے سواروں نے
تھی جھکا جھک یہ پھرے تیغ کے تلواروں نے

آج روباہ عبث ہمکو علم کرتے ہیں
ہمتو سیف اسد اللہ کا دم بھرتے ہیں

۹۲

اپنے گھوڑوں کو سواروں نے جو مہمیز لگائے
ذوالجناح تیزی میں والا نے بھی نکالے
[illegible] عرق و غضب سارے
عیب سے دور وہ [illegible] اڑ اڑ کے

ہو کے بیچین اڑا آتی حیا گھوڑے کو
تازیانہ ہوئی کوڑوں کی صدا گھوڑے کو

۹۳

جو کوئی آیا سامنے آمادہ ہوا وہ کٹکے
جانب چپ بھی [illegible] ہوا وہ کٹکے
جانب راست [illegible] بہتے ہوا وہ کٹکے
[illegible]

اگر میدان میں لاشے تھے جفاکاروں کے
تھا سر آل عبا بیچ میں تھے چاروں کے

۹۴

جب تیغوں کی چمک اور صدا نالوں کی
صف بپا جوں کی صدا اور نقارہ فلک
[illegible]
ایسا جب [illegible]

موج پر موج تھی یہ فوج کا سامان دیکھا
نوح کے گرد سے اٹھتے ہوئے طوفان دیکھا

۹۵

نیزہ تانے ہوئے صاحب سطوت نکلے
شاہ بن کے اسد اللہ کی صفوں سے نکلے
[illegible]
ہر شقی [illegible]

دی یہ سطوت کہ صدا الفر مٹا دین آیا
جان کو خاتمہ ہوش و دم واپسین آیا

۹۶

فوج کفار سے دو دشمن ایمان نکلے
[illegible]
[illegible] کا سلطان نکلے
[illegible] میدان نکلے

چہروں پر کالی نقابیں تھیں بدنامی تھے
لال آنکھیں تھیں سو مشعلوں سے نامی تھے

۹۷

روشنی [illegible]
شاہانہ [illegible]
[illegible]
چھپیاں [illegible]

غول کے غول اڑے جو چپ و راست کے پیش و پس کے
تھم پیلیں نے بھی لی باگ کمر کو کس کے

۹۸

دیکھو تلوار [illegible]
[illegible]
گلستان [illegible]
قبضہ بالا [illegible]

نکہت خلد ہو اس شعلہ فشاں سے پیدا
ہو وہ بجلی کہ ہوئی سیب جناں سے پیدا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی تلوار خفا اہل جفا سے ہم ہیں
تو ہی سیراب ترے خون کے پیاسے ہم ہیں

[illegible]

سامنے شیر دم غیظ و غضب آنہ سکے
میری اس جھوک میں تلوار کوئی کھا نہ سکے

[illegible]

مالک خلد نے کیا شاد کیا ہی ہم کو
لو لگائے تھے جو مانگا وہ دیا ہی ہم کو

[illegible]

لپٹے سردار رکابوں سے تو اسوار ہوئے
تھاما علموں کے پھریرن کو علمدار ہوئے

[illegible]

جا سے ہی قول یہ ہر گز نہیں بیجا میرا
جل چکا ہو تم نہیں ٹھنڈا ہو کلیجا میرا

[illegible]

کس تحمل سے تجمل سے لڑے ہیں حضرت
جس طرح تھے اسی صورت سے کھڑے ہیں حضرت

[illegible]

ایک دو آج ولی ابن ولی سے نہ لڑیں
چلکے نزدیک حسینؑ ابن علیؑ سے لڑیں

[illegible]

شام کی فوج کے زیست سے دل سیر ہوا
دن کو جلتے ہیں چراغ آج یہ اندھیر ہوا

[illegible]

مرتبہ مرحب و عنتر کی طرح عالی ہی
آؤ تم قعر جہنم میں جگہ خالی ہی

[illegible]

نکلے یہ طور وغا اہل جفا نے بدلا
جنگ کا ڈھنگ شہ قلعہ کشا نے بدلا

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ میں جنگ شہادت جو ملا جاتا ہے
دھوپ میں فاطمہ کا پھول کھلا جاتا ہے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغ پہونچی جو زمین کو تو زمین تھرائی
ہوش اُڑنے لگے جلوہ امین تھرائی

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا کے ڈھالوں میں جو تلوار نکل آئی تھی
برق رہ رہ کے اندھیرے میں چمک جاتی تھی

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ورثہ ہمزہ نے دیا درہم جان ساتھ لیا
خوب اس ہاتھ دیا شاہ نے اس ہاتھ لیا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے قہر قہر علیؑ میں ہوں عتاب زہراؑ
ہاتھ میں رکھتے ہوں تسبیح جناب زہراؑ

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتی کفر جہاں غرق ہو گھاٹ اُس کا ہے
مچھلیاں دھار سے ہوں ذبح وہ کاٹ اُس کا ہے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتیاں ڈوب گئیں بحر میں کہ فلک سا ہے
شمس گرداب حباب یم خون تارے تھے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبہ در گذر شاہ جہاں تک پہونچا
رک گیا ہاتھ وہیں بڑھ کے جہاں تک پہونچا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الاماں جس نے کہا ہاتھ اودھر سے روکا
اپنی تلوار کا وار اپنی سپر سے روکا

[illegible]

[illegible]

صورت زلزلۃ الارض عیاں ہوتی ہے
آندھی آتی ہے اندھیرا ہی اذاں ہوتی ہے

[illegible]

جال دلدل کی ہے رفرف کا قدم پایا ہے
لینے کو مصحف ناطق کے براق آیا ہے

[illegible]

یاد جنگ جمل و بدر کا افسانہ ہے
قبضۂ تیغ علیؑ فتح کا پروانہ ہے

[illegible]

جال بھی بھوت پے اہل جفا الوس کی
خون اڑا ابھر گئی زخموں میں ہوا الوس کی

[illegible]

پے نظارۂ شمشیر حسینؑ بڑھتے تھے
شمع کے سامنے قرآن ملک پڑھتے تھے

[illegible]

آستیں خود بخود اسوقت چڑھی جاتی ہے
ہاتھوں شمشیر ید اللہ بڑھی جاتی ہے

[illegible]

تیر میں لعل کہ جانیں ہمہ تو کہتی ہیں
چار تلوار میں تو قدموں سے لگی رہتی ہیں

[illegible]

جسکو چلنے کا مزا ہے وہ نہیں رکتا ہے
سچ تو یہ ہاتھ سخی کا بھی کہیں رکتا ہے

[illegible]

خاک مقتل شہدا کو ہے کفن سے بہتر
ہے مجاہد کے لیے مرگ ذہن سے بہتر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم کس انداز ہو یہ آپ عدو لڑتے ہیں
اسی انداز سے خاصان خدا لڑتے ہیں

دیکھو ملا ہوئے تلوار سے تلواریں تھیں
منزلوں تک ہیں فولاد کی دیواریں تھیں

کچھ تو پامال کریں کچھ تو لہو بر سالیں
وار ایک اور امام دو جہاں فرمالیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سونگھنا پیاس میں آگاہ کیا تھا ہمکو
سیب یہ لائے تھے جبرئیل دیا تھا ہمکو

کربلا میں جو دم جنگ گذر جاتی تھی
دفعۃً شام کے حاکم کو خبر جاتی تھی

ای فرس دور ہیں اسوار کی آئے لیئے
کہ مورچے پھر انھیں ای تیغ جا لیئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہی حمزہؑ کی سپر ہوگی سپر صاحب کی
یہی تلوار علیؑ ابن ابیطالب کی

بوسہ قبضۂ شمشیر لیا حضرت نے
جھک کے گھوڑے کو بہت پیار کیا حضرت نے

جو نگہبان سے تھے خود رفتہ وہ جلاد ہوئے
داخل قعر یزید ستمؑ ایجاد ہوئے

[illegible]

[illegible]

بعد محتاج ردا عترت اطہار ہوئی
پہلے بے پردگی عالم غدار ہوئی

[illegible]

دمبدم خون کے دریا سے قطرتے ہین
لاشے بہتے ہوئے ہر سمت چلے جاتے ہین

[illegible]

رحم آئیگا یہان وار نہ فرمائینگے
تو بھی بچ جائیگا ہم لوگ بھی بچ جائینگے

[illegible]

بند آنکھین ہوئین دل ٹکڑے ہوئے سینو مین
اپنی شکلین جو نظر آئین آئینو مین

[illegible]

خون آرتا ہی سپہ جور جفا بھولی ہے
کربلا کی طرف [illegible] شفق پھولی ہے

[illegible]

تہلکہ جس سے عراقین مین ظاہر ہوگا
میرے شبیر کا وہ حملہ آخر ہوگا

[illegible]

تیغ کھینچے ہوئے سلطان زمن آپہونچے
یہ محل خوف کا ہے قلعہ شکن آپہونچے

[illegible]

[illegible] جاتے ہین [illegible]
صحن مین پھرتے ہین کھینچے ہوئے تلوار [illegible]

[illegible]

دیدیا سبط پیمبر کو بنامین بڑھ کے
خوش ہوا نامہ معشوق کو عاشق پڑھ کے

[illegible]

جب کہ وعدے تھے لڑائی میں وہ ہنگام آیا
اب توقف ہی غضب وصل کا پیغام آیا

[illegible]

تھے ابھی شغل مناجات و دعا میں شبیرؑ
چھپ گئے صورتِ خورشید گھٹا میں شبیرؑ

[illegible]

زخم سر پیچوں سے ملک کھاجا یہ باندھا
بدلی ٹوپی وہی پر نور عمامہ باندھا

[illegible]

جھک گئے سجدۂ خالق کو سر اقدس حسینؑ
قبلہ رو اُٹھ کے ہو گئے جانب [illegible]

[illegible]

نیزہ پہلوئے شہ زار و حزیں پر مارا
ایک پتھر کسی ظالم نے جبیں پر مارا

[illegible]

خاک پر بیٹھ گئے دل کو سنبھالا شہ نے
تیر خود پشت مبارک سے نکالا شہ نے

[illegible]

فوج اعدا تن مجروح کو کہلا رکھے گی
تری رحمت مجھے دامن میں رکھے گی

[illegible]

خون منہ پر کبھی سر میں شہِ دیں ملتے تھے
کف افسوس کھڑے روح امیںؑ ملتے تھے

[illegible]

دیکھ [illegible] زینبؑ کلثومؑ [illegible]
فاطمہؑ قصر سے گھبرا کے نکل آئی تھیں

۱۵۵۴

[illegible]

حشر تھا مجلس ماتم تھی بپا جنت میں
ہر طرف خاک اڑاتی تھی ہوا جنت میں

۱۵۵۵

[illegible]

حوریں تھیں خاک نشیں اترے ہوئے گہنے تھے
سبز کپڑے شجر باغ جناں پہنے تھے

۱۵۵۶

[illegible]

تھا یقیں سب کو یہ کا نور جناں گویا ہے
کشتۂ راہ خدا کے لئے حاجت کیا ہے

۱۵۵۷

[illegible]

سر کھلا تھا کبھی اٹھتی تھیں کبھی گرتی تھیں
دل کو تھامے ہوئے جنت میں ہی پھرتی تھیں

۱۵۵۸

[illegible]

ہے عجب سانحہ جا کاہ میں کس سے پوچھوں
آج کیا ہے مجھے اللہ میں کس سے پوچھوں

۱۵۵۹

[illegible]

دل کے جلنے کا نکلتا جو دھواں جل جاتا
سب ہوتا نہ اگر سب جہاں جل جاتا

۱۵۶۰

[illegible]

دل سے حضرت نے کہا ہم تو چلے دنیا سے
خوب ہے اٹھ گئے نازوں کے پلے دنیا سے

۱۵۶۱

[illegible]

کربلا کے قبلے کی طرف صورت اختر جھپکا
خون کی چھینٹیں اڑیں سب پہ فلک پر جھپکا

۱۵۶۲

[illegible]

ہوئے خون گل گلزار شہادت آئی
دوڑیں خاتون قیامت بھی قیامت آئی

۱۰۳

[illegible]

سیف بتا ہے لطف شاہ زمن کی خوشبو
خون میں ہے کسی بیکس کے دہن کی خوشبو

۱۰۴

[illegible]

میرے شبیر پر آئی ہے بلا جان گئی
خوب اس خون کو اس سیف کو پہچان گئی

۱۰۵

[illegible]

چہرے پر خاک ملے زار و حزین آتے ہیں
آپ ادھر دیکھیے جبریل امین آتے ہیں

۱۰۶

[illegible]

سیف کبھی رکھ کے سر پیٹتی جاتی تھیں بتول
چومتی تھیں کبھی آنکھوں سے لگاتی تھیں بتول

۱۰۷

[illegible]

سیف خون کے دھبے جو عیاں ہیں دیکھو
خون ناحق کے یہی آج نشاں ہیں دیکھو

۱۰۸

[illegible]

اپنے آغوش کے پالے کی خبر لائے ہو
کچھ کسی گیسوؤں والے کی خبر لائے ہو

۱۰۹

[illegible]

پوچھے گا جو رسول الثقلین آئینگے
بولیں زہرا کہ وہ ہمراہ حسین آئینگے

۱۱۰

[illegible]

رہ گیا جو دل زہرا کی طرح تھرا کے
عرش کو تھام لیا قدسیوں نے گھبرا کے

۱۱۱

[illegible]

آ کے ہم دیکھیے دنیا میں جناں سے آیا
ڈوب کے خون میں اس وقت کہاں سے آیا

۲۶۴

[illegible]

کھینچ سکتے تھے نہ بلق کو زد میں میں پر
سیف یہ سونگھ بے تھے ابھی تھیں شبیر

۲۶۵

[illegible]

سیف آلودہ خون ای گل تر ہاتھ آیا
نخل ماتم کا مجھے خوب ثمر ہاتھ آیا

۲۶۶

[illegible]

حشر برپا نہ ہو جنت میں یہی ڈرتا ہوں
ہاتھ سے تھامے ہیے دل کو میں بیان کرتا ہوں

۲۶۷

[illegible]

نہر کو گھیرے ہیں بہرے سپہ ظالم کے
ہاتھ شانوں سے کٹے ماہ بنی ہاشم کے

۲۶۸

[illegible]

میرے یوسف کا نہ کچھ حال کہا کیا گذری
جب کوئی چاہنے والا نہ رہا کیا گذری

۲۶۹

[illegible]

گھر سے بلوا کے امام ازلی کو مارا
ہائے جنگل میں حسین ابن علی کو مارا

۲۷۱

[illegible]

لینگے یہ بات سوا نوحہ گروں سے رو رو
چپ ہوئے ڈھانپ لیا منھ کو پسر نے رو رو

۲۷۲

[illegible]

ہونگے محشور ہزاروں کے جو سونے والے
ہنستے ہونگے اسی مظلوم کے رونے والے

۲۸۰

[illegible]

گر ہوئیں لعین ازرہ خون گلو کی چھینٹیں
وہ بھی ہیں میر تیر ان میں ہیں لہو کی چھینٹیں

[illegible]

تشنہ کاموں کے گلے ساتھ رسن سے باندھے
آپکی بیٹیوں کے ہاتھ رسن سے باندھے

[illegible]

دیکھیے چاک گریبان لیے چلتا ہوں
چلیے چلیے نہ ٹھہرئیے میں پیے چلتا ہوں

[illegible]

اسنے تن سے سر شاہ شہدا کاٹا ہے
اسی بیرحم نے سید کا گلا کاٹا ہے

[illegible]

بجلیاں کوند گئیں غش میں پڑی تھیں جو رین
سامنے روح امیں گرد کھڑی تھیں جو رین

[illegible]

دشت غربت میں نظر پڑ گئی جب لاشوں پہ
آگئیں ماتم کو ٹھہرتی ہوئی سب لاشوں پہ

[illegible]

ہاتھ زہرا نے اٹھایا جو سزا دینے کو
قہر معبود بڑھا اسکے جلا دینے کو

[illegible]

کربلا کا اسی صورت سے پتا پاؤنگی
پوچھتے پوچھتے رستہ میں چلی جاؤنگی

[illegible]

ہائے ملبوس بھی سب لوٹ لیا ہے اسکا
کس جفاکار نے یہ حال کیا ہے اسکا

[illegible]

ظلم اٹھائے ہیں بہت غیظ کمال آیا ہے
میرے محبوب کی بیٹی کو جلال آیا ہے

جلوہ مضمون عزت نقبت [illegible]
ایک سے اک [illegible] اسلا ہے عجیب
[illegible] نقش [illegible] سے عجیب
[illegible] نہ [illegible] فاطمہ [illegible]

منتظر تھے کہ بڑھے ہاتھ اُدھر زہرا کا
ہو نہ معلوم اُدھر نام و نشان دنیا کا

[illegible] شفقت کی [illegible] بیان
[illegible] یہی [illegible] وصیت کی [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]

یاد ہے خوب نہ تھا گو کہ بہت سِن حضرت
قتل کا میرے ہے محضر میں یہی دن حضرت

[illegible] جب سیدانی دل سے [illegible]
[illegible] علی [illegible] مصحف [illegible]
حشر کے [illegible] دیکھا حال
[illegible] پامال

ذبح جب گود میں شاہِ شہدا ہوتے تھے
مرتضیٰ کہکے رضینا بالقضا روتے تھے

[illegible] ارشاد [illegible]
[illegible] الرشا [illegible]

آپ برہم ہیں وہاں حلم فنا ملتے ہین
مجکو صدمہ کی بہت زخم بدن رکھتے ہین

[illegible] شبیر [illegible] صبر [illegible]

گر پڑیں کشتہ خنجر سے لپٹ کے زہرا
غش ہو تو بس لاشہ شبیر سے لپٹ کے زہرا

عشق [illegible] دعا [illegible] سلطان زمن
[illegible] شبیر [illegible] تن

[illegible] ایمان
[illegible]

سر نہیں بیٹے جو لیتے گراد امن مین
ہاتھ رکھدیجیے ہی درد کٹی گردن مین

[illegible]

مرثیے آئیگے مداح کہینگے حضرت
سبب پیاس کے افسانہ رہینگے حضرت

باعثِ ذکر خدا صحت بیمار شود
سجدہ گہ خاک شفا سبحۂ ابرار شود

۴۳

[illegible] شفیق میں شفیق مصطفیٰ [illegible] [illegible] مصطفیٰ [illegible]

حقا گل ریاض حرم کی بہار ہے
نور چراغ خانۂ پروردگار ہے

۴۴

[illegible]

مداح انکے فاضل سہ رہ کان ہوگئے
شپیّر وہ چراغ ہدایت نشان ہوئے

۴۵

[illegible]

بہتر نسب میں آپ ہیں یا ای غیور ہم
بیساختہ حسینؑ پکارے حضور ہم

۴۶

[illegible]

یوں بازوؤں میں رکھتے ہیں سبط رسولؐ کو
بلبل کسوں میں جیسے چھپائے ہو پھول کو

۴۷

[illegible]

آیا ہر ایک صاحب معنی بیان پر
تھے معنی ولی اللہ کی زبان پر

۴۸

[illegible]

کب والد جناب بھی کے وزیر تھے
مثل علیؑ نہ خویش بشیر و نذیر تھے

۴۹

[illegible]

طوفانیاں غم کے لیے نوح ہیں حسینؑ
کہتے ہیں جبرئیل امیں روح ہیں حسینؑ

۵۰

[illegible]

حوریں ہیں باغ خلد ہے صحبت حسینؑ کی
ہے برحذر امین شرط محبت حسینؑ کی

۵۱

[illegible]

حضرت شرف توسن بچے نانا اور بابا کے
جیسے میں آپ ایسے ہی نانا تھے آپکے

[illegible]

چومی جبین بٹھا کے نواسے کو چین سے
کیا عشق تھا رسول خدا کو حسین سے

[illegible]

جب تیر آئے طور کو آگے بڑھا دیا
روئے کبھی حضور کبھی مسکرا دیا

[illegible]

یکبار اشک دیدۂ زخمی سے بہ گئے
اٹھا کمر میں درد تو خم ہو کے رہ گئے

[illegible]

تھے مصطفےٰ کے لمان جو مثل جبین کی
گردن قفا کٹ گئی ہیکس حسین کی

[illegible]

فرماتے ہیں وہ کہ میں ہوش میں نہیں
اصغر میاں قبر میں آغوش میں نہیں

[illegible]

ہے کوئی حق پرست جو کار خدا کرے
یعنی اعانت حرم مصطفےٰ کرے

[illegible]

گذری بہار باغ خزاں ہو گئے بکھیا
ہر ایک گل کا رنگ لہو بنکے بہ گیا

[illegible]

یہ گرم ہے زمین مشوش ہے ذوالجناح
جلتے ہیں پاؤں نعل بدر آتش ہے ذوالجناح

[illegible]

سجاد دیکھے حال بدن کانپنے لگے
غصہ میں اٹھ کھڑے ہوئے پر کانپنے لگے

۳۲۳

[illegible]

تر تھا عرق سے جسم جو پوشاک صاف مین
پنہان تھی آبدار سر گویی غلاف مین

۳۲۴

[illegible]

ہان مضمحل نہ جانیو اس خوش نہاد کو
آئے علیل بنکے مسیحا جہاد کو

۳۲۵

[illegible]

پس دی پکار کے یہ صدا نور عین کو
حجت تمام کرنے دو بیٹا حسین کو

۳۲۶

[illegible]

حلقے مین سوگوارون کے پر دو ملول تھا
سوسن تھی گرد بیچ مین نرگس کا پھول تھا

۳۲۷

[illegible]

ظاہر تھین سب شکن تن پاک غیور سے
قرآن کے حروف نظر آئے دور سے

۳۲۸

[illegible]

سہتے ہین پھر تو ظالمون کے جور سو رہو
ڈھلتی ہے دوپہر کوئی دم اور سو رہو

۳۲۹

[illegible]

پھر جواب ایک بھی منہ کھولتا نہین
بابا پکارتے ہین کوئی بولتا نہین

۳۳۰

[illegible]

گردن بچا کو طوق گلوگیر کے لیے
رکھو یہ پانون حلقۂ زنجیر کے لیے

۳۳۱

[illegible]

ڈرتے نہین ہین چپ سبب کا زار سے
جاتی نہین ہے شیر کی طاقت بخار سے

[illegible]

آیا ہی کس طرف یہ غضب میں بڑھا ہوا
بانہوں سے ہی ثبوت کہ دم ہی چڑھا ہوا

[illegible]

حضرت کا حال دیکھ کے میں ناصبور ہوں
وہ مجھ سے غلام میں بھی کنیز حضور ہوں

[illegible]

رقت نہ تھم سکی تو الگ جا کھڑی ہوئیں
آنسو ردا سے پونچھ کے پھر آ کھڑی ہوئیں

[illegible]

آغوش میں یتیموں کو لینے لگے حسین
پرسا بلا نصیبوں کو دینے لگے حسین

[illegible]

زہرا جو اپنے پاس جنان میں بلائیگی
بابا کو اور تجھکو برابر بٹھائیگی

[illegible]

پھر بیقرار فاطمہ کا لال ہو گیا
زینب کو دیکھتے ہی عجب حال ہو گیا

[illegible]

قدموں سے پھر اٹھا کے تسلی دیا کیے
سر کو لگا کے سینے سے نالے کیا کیے

[illegible]

آگاہ رنج لخت جگر خوب ہی حسین
بھابھی کمال آپ سے محبوب ہی حسین

[illegible]

میرا لوجوان وطن نہ محمد نہ عون تھا
تھا وہ شہید کون یہ مغفور کون تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوش کرکے مجھکو تارک باغ جہاں ہوئے
وہ پھول تھے بہار دکھائی خزاں ہوئے

عالم کو ایک عشق پیمبرؐ کے ساتھ تھا
ہاں کون کون لاشۂ اکبرؑ کے ساتھ تھا

دیکھا کہ فرط رنج سے حیرت کا جوش ہے
خالی ہر گود بال کھلے ہیں خموش ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب جب بہشت میں وہ حق شناس ہیں
زینب سے دور ہو کے زہراؑ کے پاس ہیں

عباس مرگئے علی اکبر جدا ہوا
ہم سے کسی نے یہ بھی نہ پوچھا کہ کیا ہوا

صاحب عجب ہے اصغرؑ کا داغ ہے
دل کیوں نہو اداس کہ گھر بے چراغ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے یہ کیا سبب ہے شرف جانتے نہیں
کیونکر کہوں کہ آپکو پہچانتے نہیں

یہ سب ستم اٹھا کے خوشی بیشمار ہے
ہمکو خزاں کے بعد امید بہار ہے

آیا ذرا جو ہوش ہو کو ہوش آگئی
چلائیں دم خفا ہے دو ہائی رسول کی

[illegible]

ہے زندگی سے یاس شہ مشرقین کو
لِلّٰہ مہر بخش دو بانو حسینؑ کو

[illegible]

باہر نہ جائیں سید عالی کو روک لو
لِلّٰہ میرے وارثِ والی کو روک لو

[illegible]

باہر نہ جائیے ہمیں گھر میں نہ چھوڑیے
زینب کو بھائی جان سفر میں نہ چھوڑیے

[illegible]

جلنے سے تنگ ہیں وہ مصیبت گذر گئی
ہے ہے یہ مہر بخشنے والی بھی مر گئی

[illegible]

تم سب کے ہیں حسینؑ یہ احسان جو
رخصت کرو کہ ہم ہیں پریشان صاحبو

[illegible]

کیا فکر مرگ بیکس و دلگیر کے لیے
حاجت کفن کی بھی نہیں شبیرؑ کے لیے

[illegible]

جب قید ہو کے جاؤ گی مقتل میں دیکھنا
سوتے ہیں بے حسینؑ کو جنگل میں دیکھنا

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ شاہ کے نزدیک جو گئی
بس عندلیب گل سے ہم آغوش ہو گئی

[illegible]

بس ہم نے بیکسوں کا تمھیں سر کیا
لو الوداع تم کو سپرد خدا کیا

[illegible]

دیکھو جو آج جانے دیا تم نے آپ کو
بیٹی چچا کی شکل نہ پاؤ گی باپ کو

[illegible]

بیٹی کی تشنگی کا نہیں دھیان آپ کو
سچ ہے کہ عشق بیٹے سے ہوتا ہے باپ کو

[illegible]

بابا جان دل کو خوف ہے سینے میں اے پدر
بھجوا دو ہم کو خیر مدینہ میں اے پدر

[illegible]

اُٹھتے ہیں پاؤں دیر تلک ایک شعور کے
پھوپھی حضور آتی ہیں پیچھے حضور کے

[illegible]

بٹھا دیکھا تو دیکھیں بس حسین کو
بیٹی انہی بلاتے ہیں بیکس حسین کو

[illegible]

بھر حسین سیکڑوں تیغیں بلند ہیں
رستے تمام تیر و بلوا کے بند ہیں

[illegible]

عرصے کے بعد شکل دکھائی حضور نے
اس وقت فتح کی ہے لڑائی حضور نے

[illegible]

ہم کو نہ یاد ہو گی ٹھنڈی ہوا کے وقت
بجلی کی شکل سے نہ تڑپنا گھٹا کے وقت

[illegible]

ہوئے کرب سے لگے ہیں فضل جلیل
ہم کو طلب کیا ہے تمہارا کفیل ہے

[illegible]

تھی بھوم کر بادست مشرقین کی
قبضہ اٹھا کے لیگئی مسند حسینؑ کی

[illegible]

پر خون شبیہ کشتہ شمشیر کھینچئے
شنجرف سے حسینؑ کی تصویر کھینچئے

[illegible]

اک بار چشم نے جگہ تہ ابروے شاہ لی
آہو نے ذوالفقار کے نیچے پناہ لی

[illegible]

زیب بدن سلاح علیؑ کے دیئے ہوئے
تعویذ دست بنت نبیؑ کے سیئے ہوئے

[illegible]

زیب نقاب شاہ ذوفن بے نہیب ہے
دامن میں جبرئیل کے جنت کا سیب ہے

[illegible]

حسن جبین و ابروے خمدار دیکھئے
زہراؑ کا چاند دیکھئے تلوار دیکھئے

[illegible]

زخمی بدن کی ہر رنگین ضیا دور دور ہے
نور خدا کے نور کا سایہ بھی نور ہے

[illegible]

خوشبو ورا از پر خم و عنبر سرشت ہے
خم خضر ہے سنبل باغ بہشت ہے

[illegible]

ہے جو ہر تیغ فرق مشرقین میں
صغریٰ کی شکل پھرتی ہے چشم حسینؑ میں

[illegible]

نازک لبوں سے دانت جو سارے چمک گئے
سب نے کہا یمن میں ستارے چمک گئے

[illegible]

بھائی کے غم نے نذر شہ کربلا لیا
پھر بھی یہ تھا کہ بارِ شہادت اٹھا لیا

[illegible]

یہ باعثِ قبول دعا و نماز ہین
تجد کے وقت زیب زمین نیاز ہین

[illegible]

ہو سینۂ حسینؑ نزاکت مین آئینہ
قرآن اعتبار مین صورت مین آئینہ

[illegible]

پہونچا نہ کوئی زور کلائی کے زور کو
کیا جانی ہو عقدہ کشائی کے زور کو

[illegible]

پہلو کے آئینہ کی قمر مین ضیا نہین
بال اُس مین کوئی مو کمر کے سوا نہین

[illegible]

جوشن زرہ ہی دوش امام غیور پر
تار نگاہ اہل نظر ہین بلور پر

[illegible]

کس سنگدل کا خوف سے دل ٹوٹتا نہین
پنجہ سے شیر کا بھی گلا چھوٹتا نہین

[illegible]

تھا ہر ایک عضو ہی یکتا حسینؑ کا
انسان کیا کہیگا سراپا حسینؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا جو حلقۂ سپہ کین میں آگیا
نامہ فلک سے دست شہ دین میں آگیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا ایک ایک مجھسے لڑے دل ملول ہو
اُسنے دیا جواب فقط یہ قبول ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی جو تیغ بادشہ کائنات کی
تھی چاشنی موت سے طاقت نبات کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق کو بے شہید ہوے اعتبار ہی
رتبے وہی ہیں آگے تھیں اختیار ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرنے کا وقت ہو ستم اہل آز ہو
یہ بھی نئی طرح کا نشیب و فراز ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے نہ کچھ کھلا کسے مارا حسین نے
پھر جبکہ دوسرے کو پکارا حسین نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا رہا ہوں اتنوا سی بات کے لیے
جلدی ہے مجکو تیری ملاقات کے لیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا جو ہاتھ سیف شررِ دم کو تول کے
تیغ علیؑ نکل گئی سب بند کھول کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا کہ زور بھی نہ دکھایا یہ کیا ہوا
ناحق اجل کے بیچ میں آیا یہ کیا ہوا

زخموں سے چاک سینۂ مغرور ہو گیا
غل تھا کہ شیشۂ حلبی چور ہو گیا

یہ تیرگی رنگ ستمگر کا حال تھا
گویا کہ چہرۂ شب یلدہ کا خال تھا

تھرائے عضو خوف سے اس بدخصال کے
پہنچے تھے ہاتھ پاؤں اٹھانے میں ڈھال کے

پہونچی علیؑ کی تیغ دل خوردہ گیر پر
سکہ ہے برق کا زر قلب شریر پر

پانی تھی بد سرشت پہ بیداد آسمان
تارا ہے اس کے بخت کا جلاد آسمان

تارے گیا جو دلبر زہراؑ کے سامنے
غل تھا کہ لوچنار ہے طوبیٰ کے سامنے

ٹکڑے اڑا دئیے بادشہ خوش خصال نے
پتھر کے ٹکڑے کئے ہیں زہراؑ کے لال نے

نقد حیات خوف قضا لوٹنے لگا
جاں آئینے لگائے تو دل ٹوٹنے لگا

لائی ہے موت شیر کے آگے نہنگ کو
آیا ہے دلو فخر سلیمان سے جنگ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باغ جہان مین بلبل باغ بتول ہین
جسن کہیں نگار رنگ شہادت کے پہول ہین

او بیحیا قضا تجھے پہچان جائیگی
جس ہی تو کو ئیدم مین تری جان جائیگی

ظاہر مین ایک جیز و جو گل بنگیا تو کیا
خارون کی وہ کہ واہ گل بنگیا تو کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلوہ ہی خلد فاطمہ کے نور عین کا
احسان ہو سب اہل جنان پر حسین کا

بیحیا سنا کلام جو اُس روسیاہ کا
ہمراہیون مین شور ہوا واہ واہ کا

تیری زبان مین ہوا اثر کیا مجال ہی
تیغ علی کسے یہ تصور محال ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن کے ہوش اڑائے دہلے پر حسین ہے
تو اژدہا ہی و لیکن حیدر حسین ہی

سنگین دلون کی طرح سے غرہ ہوا تو کیا
فرعون نے خیال خدائی کیا تو کیا

جو خوب ہوا اُسی کو خدا نے اثر دیا
مصحف نے سب کتابون کو منسوخ کر دیا

[illegible]

کیا تیری مدح قدرِ شہِ دین گھٹائیگی
آندھی سے شمعِ مہر بجھائی بجھائیگی

[illegible]

تو حافظ و معین و خبیر و لطیف ہے
تیرا حسینؑ آج نہایت ضعیف ہے

[illegible]

جنگ اس شریر سے بعوض ناتوان کرو
پیری میں باپ کی مدد اے نوجوان کرو

[illegible]

فرمائینگے جدھر اسی جانب مڑونگا مین
ہون قوت الجناح آج سر پر اڑونگا مین

[illegible]

اکبر کے اضطراب و قلق پر نظر پڑی
بیٹی وسے تڑپ کے سکینہ اُتر پڑی

[illegible]

خسر مضمحل ہین ظالمِ پُرزور سے تم لڑو
آقا کو گھر مین چھیڑ دو دشمن سے تم لڑو

[illegible]

لے فتح مصطفےؐ و علیؑ کے نشان کو
فاقہ ہے تین دن سے یہان بھائی جان کو

[illegible]

کرتا ہے گفتگو کوئی بدکیش اب سے
دیکھو تو کون لڑنے کو آیا ہے باپ سے

[illegible]

کہدے کہ سر شقی کا اُتارا حسینؑ نے
تو گھر مین جا کہو اسے مارا حسینؑ نے

۱۳۱

[illegible] سلطان انس و جان
[illegible] بن [illegible] کمان
[illegible] بن [illegible] بجلیان
[illegible]

تھا کے قریب سینۂ شبیرؑ بھر پڑا
تھا مرغ نیم جان کہ اُڑا اور گر پڑا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دولھا کی شکل غنچے بطور رہو گیا
باغِ علیؑ کے پھول کا لو رنگ رہو گیا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]

نرگس ہوئی صحیح گلوں کو مرض ہوا
تھا طرفہ انقلاب کہ جوہر عرض ہوا

۱۳۴

[illegible] جلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل ہو گئے فوج میں ستم آرا کی ضرب ہے
تم میں بھی واہ واہ ہو مولا کی ضرب ہے

۱۳۵

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]

منھ کو ذرا جو تیغِ علیؑ نے پھرا دیا
ہر ایک بند کاٹ کے دم میں گرا دیا

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس گرز آہنی کو جو تا بود کر گئی
شمشیر کار بازوے داؤد کر گئی

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زلفوں کو تہ سنوارتے ہیں جھوم جھوم کے
اُڑتے ہیں دامن آئے ہیں جھونکے سموم کے

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا قضا تیغ کے نواسے کی ضرب ہے
پانی نہ مانگے شیر وہ پیاسے کی ضرب ہے

۱۳۹

[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مایوس فوجِ شام کے گمراہ ہو گئے
ہاتھ اُس کے نذرِ تیغ ید اللہ ہو گئے

[illegible]

باہم کہا یہ دیکھ کے اہلِ حساب نے
گو شب کے چار گھڑی کیے آفتاب نے

[illegible]

دیدواران کہ ہم تِشنہ کیا کیے
یوسف ہو گئے جو رہِ حق میں پاکیے

[illegible]

سیراب ہو جہاں میں جو تشنہ حیات ہے
معصوم تشنہ کام ہیں غیرت کی بات ہے

[illegible] حسین علیہ السلام [illegible]

گھبرا کے ہو گئے بالکا ادھر اور ادھر گئے
قدرت خدا کی سیکڑوں عقدے اتر گئے

سیف علی [illegible]

کب جلنے والے داغ ہیں دیکھے جا چکے
قسمت میں تھے جو رنج اٹھانے اٹھا چکے

[illegible]

بھر کے جواب سے کے ہے ستم بے سبب کیا
پیاسے کو تیر ظلم لگایا غضب کیا

[illegible]

غل تھا سوار کی شہِ عالی وقار ہیں
اے شہسوار سر وہ دلدل سوار ہیں

[illegible]

پانی جو دو تو جانیے سبحت بیان کرو
عمر قلیل صرف غم تشنگان کرو

[illegible]

[illegible] کے مسافر کا دل [illegible] گیا
[illegible] فاطمہ کا لال جھک گیا

[illegible]

ماتم کو شیر آنے لگے پاٹتے ہوئے
تھامے جگر حسین گرے کانپتے ہوئے

[illegible]

چھوڑو نہ عرش کو دم محشر قریب ہی
خنجر ہی اور حلق حسین غریب ہی

[illegible]

دل کھول کے حسین کو رو آئے جبرئیل
تنہا ہی لاش حکم ہو تو جائے جبرئیل

[illegible]

بھائی کو لیکے دھوپ سے جاؤنگی چھاؤنمیں
دونگی ہوا ردا کی لٹاؤنگی چھاؤنمیں

[illegible]

زینب چھٹیں راہ میں قضا کر گئے حسین
سر ہو گیا بدن سے جدا مر گئے حسین

[illegible]

بھیجا ہمیشہ میوے کھلانے کے واسطے
اسوقت بھیج خاک اُڑانے کے واسطے

[illegible]

نکلی ہی پیاسی سیر لقب اضطراب سے
بھائی کو ڈھونڈھتی ہی عجب اضطراب سے

[illegible]

رو رو کے خدا سے عرض یہ کی جبرئیل نے
مارا ترے حسین کو قوم ذلیل نے

[illegible]

صحرائے عشق حق کے غزالوں سے بڑھ گیا
آگے ہمارے چلنے والوں سے بڑھ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیعہ نہونگے خلد میں غمگین ہو اسلیے
قصر بہشت ہمنے بنائیں ہیں کسلیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سمت سرورِ دوسرا ڈھونڈھنے لگے
شبیر کو رسول خدا ڈھونڈھنے لگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دوڑے رسول سمجھے کہ دل چاک پھٹ گیا
نانا سے آپ آکے نواسا لپٹ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سنکے جبرئیل سوے کربلا چلے
جنت سے تاج اتارے ہوے مصطفےٰ چلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی جو نگاہ قامتِ سبطِ رسول پر
جو دونوں ہاتھ رکھدیے چشم بتول پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایئے ملاحظہ کیا حال ہو گیا
نانا حسینؑ آپکا پامال ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ خوب روئینگے پیاسے کی لاش پر
محبوب حق چلے ہیں نواسے کی لاش پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرپوش سے شہ کا قد کشیدہ ابھر ہوا
خاک شفا سے حلق بریدہ بھرا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب بیچ سے پھر گئے یہ زمانہ الٹ گیا
حضرت ہمارے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عشقِ محمدؐ رسولِ حق کا بیاں کیجیے پڑھے عشقِ شہ حسینؑ کا کلا شہ لیے ہوئے	ہاں ہے مجھ کو عشق شہِ مشرقین کا دلوا دیں آپ مجھ کو بھائی حسینؑ کا	گھر ہو گیا تباہ مقدر الٹ گیا ہے ہے غضب ہوا سرِ شبیر کٹ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خادم کی مغفرت کو ذرا یاد کیجیے حاضر ہیں جبرئیل پھر ارشاد کیجیے	بیٹے کو لیکے دست سے چلتی ہیں فاطمہ منہ پر ہے لہو حسینؑ کا ملتی ہیں فاطمہ	غل ہو کہ پائمال ہوا لاشہ حسینؑ کا زہرا کو دے رہی تھی بہن لاشہ حسینؑ کا

[illegible]

کیونکر نہ اس فرس کو شرافت ہو حصول
جسکا سوار راکب دوش رسول ہو

[illegible]

الغت دکھا کے یہ اسپ شہ مشرقین کا
پھر جا بجا سب کی آنکھوں میں کھوا حسینؑ کا

[illegible]

تا آسمان جو مہر یہ فلک پیجاب ہے
اسکا سوار فاطمہؑ کا آفتاب ہے

[illegible]

دیکھو تو مرکب شہ گردوں وقار کو
ایسا ہی رخش چاہیے ایسے سوار کو

[illegible]

یہ وہ ہرن ہے نور جیسے پالا گود میں
آنکھیں لڑا سکے نہ شیر نیستوں کی بھاگی

[illegible]

جب دن کی آمد آمد جہت بریں لگی
مضمون یہ وہ ہے جسکو ہو ملک سخن ملی

[illegible]

وہ مرکب ساتھ منزل آخر میں رہ گیا
گویا چھپا کے خلد میں آقا کو لے گیا

[illegible]

پھر پھر کے گرد جانب چرخ کہن گیا
سچ ہے یہ کہ اسی کے تصدق میں بن گیا

[illegible]

پھر ہو چوکر باگ فرس کی سر کر گئی
کہدیں تڑپ کے سب یہ بجلی چمک گئی

۱۰

[illegible]

اسکے غبار راہ سے اکسیر گرد ہے
زرین تمام دامن دشت نبرد ہے

۱۱

[illegible]

لب تیغ ذو الجناح کی الفت میں کھائے ہیں
یہ آئینے خدا نے پروں پر بنائے ہیں

۱۲

[illegible]

دو دن کی بھوک پیاس میں غیرت لگی رہی
کیا اس غریب وطن کی بات [illegible] رہی

۱۳

[illegible]

پوچھے جو کوئی ہے فرس تیز گام کیا
کہدیں خموش قدرت حق ہیں کلام کیا

۱۴

[illegible]

جلوہ حسین کا بھی رخ مصطفیٰ میں تھا
تارا علی کا پہلوئے عرش خدا میں تھا

۱۵

[illegible]

بھیجا ہے راہوار پسند رسول ہے
اے شہسوار دین فرس یہ قبول ہو

۱۶

[illegible]

لگتا ہے فرط شوق وہاں جا کے دیکھیے
ہنسنے لگے کہ اسوار رسول نے بلوا کے دیکھیے

۱۷

[illegible]

آیا نہ اسکو دیکھ کے حسین اٹھ کھڑے ہوے
ایسے خوشی ہوے کہ حسین اٹھ کے کھڑے ہوے

۱۸

[illegible]

ہے در فشان عرق سے بدن راہوار کا
ٹکڑا ہے ابر رحمت پروردگار کا

۱۹

[illegible]

وفورِ شوق سے گرتے تھے حسینؑ
آغوشِ مصطفےٰ میں تھمتے تھے حسینؑ

۲۰

[illegible]

گھوڑے کی سمت محوِ ادب جانِ نبی بڑھے
دامن قبائے سبز کا گردان کے بڑھے

۲۱

[illegible]

رہوار پہ ہے جلوۂ سلطانِ کربلا
یہ نوح ہیں وہ کشتیِ طوفانِ کربلا

۲۲

[illegible]

حاضر ہے بیقرار یہ رہوار ہو چکے
آپ اُٹھ کے میری دوش پہ اسوار ہو چکے

۲۳

[illegible]

خالق کرے نصیب یہ انصار نے کہا
بسم اللہ آپ احمدِ مختار نے کہا

۲۴

[illegible]

مرغوبِ فلک کا انتظار رسولؐ کو
معراج ہو گی آج دوبارہ رسولؐ کو

۲۵

[illegible]

پوچھا کہ ہوں سوار نہیں تاب شوق سے
بولے رسولؐ غیرتِ مہتاب شوق سے

۲۶

[illegible]

فرمایا خوب ہے کہ یہ نشان خوب ہے
سچ ہے یہ بھی اب سلیمان بھی خوب ہے

۲۷

[illegible]

بولا کوئی یہ رازِ خفی اب جلی ہوئے
صد شکر زیبِ تختِ خلافت علی ہوئے

[illegible]

تھے لطف حسینؑ جو اس خوش خرام پر
چمکارتے تھے پیار سے ہر ایک گام پر

[illegible]

خدام راہوار کو ٹہلا کے لے گئے
گھر میں بھی حسینؑ کو بہلا کے لے گئے

[illegible]

سوا قریب ماہ محرم یہاں میں تھے
بیلی کو یاد شاہ زمن کربلا میں تھے

[illegible]

گویا خفا ایکدن فرس لاجواب سے
پیچھے ہی تھے جدا قدم شہ رکاب سے

[illegible]

شیدا و پائی سے جو دو کار ہو گیا
گلشن عروس کے بے بیمار ہو گیا

[illegible]

بچپن کے جان نثار بہت غیر حال ہیں
ہر شیر ہی پیاس کا بچہ صد ملال ہیں

[illegible]

آنسو رواں تھے چشم رسالت مآب سے
تھا دامن جناب مشابہ سحاب سے

[illegible]

گلشن ہوئے کبھی مکاں پریشان ہو گئے
بچے یہاں کے سن تباہ پرستان ہو گئے

[illegible]

ہر ایک دھر یہاں تیغ کرنے لگا تھا
انگور اعضو کا دل سے لہو آ چکا

[illegible]

تھا ضعف ذوالجناح کو دو دن کی پیاس سے
منھ دیکھتے تھے حضرت شبیرؑ یاس سے

[illegible]

صدمے مسافری میں ہزاروں گذر گئے
حضرت کی گود میں علی اصغرؑ بھی مر گئے

[illegible]

لٹا کے اہلبیت میں تنہا گئے حسینؑ
ڈیوڑھی میں ذوالجناح کو ٹھہرا گئے حسینؑ

[illegible]

تھی دوپہر قریب کہ سب قتل ہو گئے
شبیرؑ جاگتے رہے جانباز سو گئے

[illegible]

دیکھا کسی کو پاس نہ شاہِ انام نے
تنہا پڑھی نماز شہِ تشنہ کام نے

[illegible]

صاحب بتائیے علی اصغرؑ کو کیا کیا
کس پاس سے کہا انھیں نذر خدا کیا

[illegible]

غش آ رہے تھے فاطمہؑ کے نورِ عین کو
سیدانیاں پکار رہیں تھیں حسینؑ کو

[illegible]

اٹھے لحد کی خاک جھڑا کی سلاح سے
پھر کے لپٹ گئے شہ دیں ذوالجناح سے

[illegible]

لاشوں کے اہتمام و سرانجام میں رہے
خاہر ہم آج صبح سے اس کام میں رہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچے وہ خدمت شہ بدر و حنین مین
جن نمازیون کا خون ملا تھا حسین مین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا ہون اسلیے کہ سکینہ سے دور تھا
وقت اخیر آپ سے ملنا ضرور تھا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز ذوالجناح کوئی نہیں بارگاہ مین
خنجر کی باڑھ پھرتی ہے میری نگاہ مین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھو گلے ملو سوے ملک عدم چلے
امی لال ہمکو دیکھ لو دنیا سے ہم چلے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھائے تھے ابر ضعف دل رشک ماہ پر
تکیے سے سر اُٹھا کے دھرا پاے شاہ پر

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیہوش فرط رنج سے وہ ناتوان ہوے
راہی پے جہاد امام زمان ہوے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کیا کرینگے آہ ہمین ساتھ لے چلو
ہم سب کے بادشاہ ہمین ساتھ لیچلو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گیا جلد جلد شاہ زمن سب سے مل چلے
ڈیوڑھی مین آئے حضرت زینب سے مل چلے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور یہ نہین کہ زیادہ لڑے حسین
تجھین نہ زور ہو تو پیادہ لڑے حسین

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو ضعف ہے قلق سے پسینے مین غرق ہون
گر آپ ہون سوار تو آقا مین برق ہون

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیون پھلون مدینے مین فرمائیے حضور
نانا کی قبر پاک سے مل آئیے حضور

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتا ہے کس لیے کوئی صدمہ گذر گیا
اے ذوالجناح خیر تو ہے کیون ٹھہر گیا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جلد کارزار ذرا باگ لیجیے
چمکا کے ذوالفقار ذرا باگ لیجیے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توڑونگا مین حصار صف بدخصال کا
ہون راہوار فاتح خیبر کے لال کا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دفع ملال کی کوئی صورت نکالیے
گرتا ہون کانپ کے مجھے مولا سنبھالیے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹاپون سے میری دو سمون کے گر زمین ہو
کہیے تو کاسۂ سر اعدا اگر مین ہو

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بانو نگار مین کیا کہون پیارے غضب ہوا
مرنے چلے ہین باپ تمہارے غضب ہوا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرا ہے زرد بال بکھرے ہین فرق خاک ہے
سر پر نہین کلاہ گریبان چاک ہے

۴۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کو شاہِ یثرب و بطحا نہ جائیے
مُردے کو گھر میں چھوڑ کے بابا نہ جائیے

۴۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر کے بھی بخت کی یہ بُرائی نہ جائیگی
بستر سے اپنی لاش اُٹھائی نہ جائیگی

۴۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر جسم سے جدا کے ہیں دفن کیجیے
تم مجھ کے سے آگے ہیں دفن کیجیے

۴۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ نہ بخت سے نہ سپاہِ جفا سے ہے
بیٹا معاملہ ہمیں اپنے خدا سے ہے

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجاد دیکے شاہِ خوش اقبال سے چلے
جھک کے کیا سلام عجب حال سے چلے

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کے کہا کہ حال پریشان کیجیے
اب ماتمِ حسینؑ کا سامان کیجیے

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو ہو کے جو گرا وہ ہیں پامال ہو گیا
گھوڑے کے پاؤں تیغ کا منہ لال ہو گیا

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ایک ہر ورق سے ڈر کے گذر گیا
رو رو کے مر گیا کوئی جل جل کے مر گیا

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تعریف حسن مرکبِ شاہِ ہُدا سُنا
اُٹھ کے کہیں دُلہن کا سراپا بنا سنا

[illegible]

آنکھوں کو لوگ کہتے ہیں طوبی عراق کے
دیکھو یہ دونوں تارے ہیں چشم براق کے

[illegible]

دندان براہ جواہر میں کثرت ہے نور کی
الماس کے نگینے ہیں مٹھی میں حور کی

[illegible]

ہے طرفہ نعل رخش کا اسلوب بے ریا
دیکھے ہلال ابروے محبوب زیر پا

[illegible]

آکر وہ عرق جو جبین تک گذر گیا
ماتھا تھی دلہن کا ستارہ دن سے بھر گیا

[illegible]

یکتا ہے پشت اسپ شرافت گواہ ہے
پشت و پناہ سبط رسالت پناہ ہے

[illegible]

پایا یہ اوج رخش امام جلیل نے
دی ہاس کے پروں کو ہوا جبرئیل نے

[illegible]

جھلکتا ہے جو رخ اسکے قرینے کو دیکھ کے
پریوں کے دل تڑپتے ہیں سینے کو دیکھ کے

[illegible]

کیا اس میں لغزش بھی جواہر نگار ہے
شب سے مخمور جلوہ صبح بہار ہے

[illegible]

رکھتے ہیں یاد زلف شبہ بالذات کو
تارے اسی سبب سے نکلتے ہیں رات کو

گھوڑے کا حوصلہ [illegible] تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا کو اسپ و تیغ کی آفات نے لیا
بیرم کے ساتھ مرگ مفاجات نے لیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشیر و تیر نیزہ و گرز گران سب چلے
حفظ خدا نے راہ میں روکا کہاں چلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوش ہوتے ہیں دلیر دلیروں سے کھیل کے
بچے یہاں بچتے ہیں شیروں سے کھیل کے

بیٹھے اُدھر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہرہ ہے چار سمت محمدؐ کا لال ہوں
سلطان شرق و غرب و جنوب و شمال ہوں

دشمن کی تیغ [illegible] گری
[illegible] گری
[illegible] گری
[illegible] گری
تیغ دو سر کا مثل علیؑ وار کر دیا
سب کو علیؑ کی تیغ نے بیکار کر دیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو کر دیا عدو کو امام دلیر نے
مارا ہے شیر حیدر صفدر کے شیر نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا یہ سوچی کہ تکبر سے مست ہوں
رستم سے تیغ چھین لوں وہ زبردست ہوں

[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
کیا چھا گئے نظر شہ والا سے لڑ گئی
اٹھے نہ پاؤں موت کی زنجیر پڑ گئی

[illegible] جواب
[illegible] جواب
[illegible] جواب
[illegible] جواب
باقی ہو جو غرور بداختر جواب دے
ہو تو تو لاجواب ستمگر جواب دے

۹۱

[illegible]

چلائی فتح شہرۂ جنگ امام ہے
ہین آپ لاجواب یہان کیا کلام ہے

۹۲

[illegible]

کب تیر ہو کمان شہ خوش خصال مین
رکھا قمر نے خط شعاعی ہلال مین

۹۳

[illegible]

ابتک تاشتی شہ عالی جناب ہو
بیشک جبھی سے تیر لگاتا ثواب ہو

۹۴

[illegible]

کیا ہاتھ آ گیا شہ بیکس خفا ہوے
کیسا ہی تیز دست ترے ہاتھ کیا ہوے

۹۵

[illegible]

ابوالکل کے تیر نشانے سے پار ہون
چلائے مرغ دل کہ اماہین شکار ہون

۹۶

[illegible]

ہاے عجیب تیرجوان گر محن مین ہین
کیونکر نہو حسین بھی تو پنجتن مین ہین

۹۷

[illegible]

ڈرکے کمان گناہ کیا تھا سزا ہوئی
ابرو کمان فاطمۂ زہرا خفا ہوئی

۹۸

[illegible]

گذری سری بھی جسم عدو آگ سے
غل تھا پری نکل گئی کوہ سیاہ سے

۹۹

[illegible]

یہ فوج کیا تھا جو شہ نیک ہو گئے
تودم مین آسمان و زمین ایک ہو گئے

۱۰۰

[illegible]

گھوڑے کا دم وفور حرارت سے چڑھ گیا
حضرت کی آنکھیں بند ہوئیں ضعف بڑھ گیا

۱۰۱

[illegible]

سیدانیاں اگر مجھے لو چھین کدھر گئے
کنبا خدا کی راہ میں شبیر مر گئے

۱۰۲

[illegible]

خیمے جلے دم آل محمد کے گھٹ گئے
مضطر ہے کیوں حسین کے ناموس لٹ گئے

۱۰۳

[illegible]

فرق حسین گردن توسن سے لگ گیا
زہرا کی قبر کانپ گئی عرش ہل گیا

۱۰۴

[illegible]

ہو گی اذیت آپ جو اتریں گے زین سے
یا شاہ دین نکلتے ہیں شعلے زمین سے

۱۰۵

[illegible]

یوں پاؤں تا رکاب جائے کسی طرح
اس روز بھی یہیں بیٹھ گیا تھا اسی طرح

۱۰۶

[illegible]

تنہا کا ساتھ آج دم احتضار دے
اے ذوالجناح بیٹھ کے مجھکو اتار دے

۱۰۷

[illegible]

مڑ مڑ کے رخش تکنے لگا اضطراب سے
طاقت نہ تھی کہ پاؤں نکالیں رکاب سے

۱۰۸

[illegible]

ہوتے جو آج گیسو مرے خوں سنوارتے
اس حال میں گلے سے لگا کے اتارتے

۲۰۹

[illegible]

بھائی بھی ہیں تیوں ہی حیدر بھی ساتھ ہیں
بازو ہیں حیدر اور پیمبر کے ہاتھ ہیں

۲۱۰

[illegible]

گھوڑے نے کس ادب سے اتارا حسین کو
قاتل نے تیغ ظلم سے مارا حسین کو

۲۱۱

[illegible]

سر کٹ گیا بدن سے جو زہرا کا سر در
پہلو کا درد بھول گئی دل میں درد ہے

۲۱۲

[illegible]

لٹتے دیا نہ اسنے لباس و سلاح کو
تلواریں مارتے تھے عدو ذوالجناح کو

۲۱۳

[illegible]

بولے نہ کوئی اسپ شہ نیک اساس سے
ہٹ آقا لاشۂ شہ والا کے پاس سے

۲۱۴

[illegible]

تڑپا الم میں حق محبت ادا کیا
رو رو کے پاے شاہ پہ آنکھیں ملا کیا

۲۱۵

[illegible]

چھوڑا ہے مجھکو گریہ و زاری کے واسطے
آقا جیوں میں کسکی سواری کے واسطے

۲۱۶

[illegible]

حضرت شہید ہوگئے تقدیر پھر گئی
آقا گلے پہ آپ کے شمشیر پھر گئی

۲۱۷

[illegible]

دریا میں اضطراب سے آخر اتر گیا
پایا نہ پھر نشان کہ گھوڑا کدھر گیا

۱۱۸

[illegible] ہیں یون بچھی ہوئی [illegible]
[illegible] شمر کی چھری [illegible]
[illegible] ذوالجناح [illegible] ہوا چلا
[illegible] سلطان کربلا

گھوڑے کے گرد جمع محمدؐ کی آل تھی
پیشانی اُسکی خون شہ دین سے لال تھی

۱۱۹

[illegible] سکینہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا پدر کا خون سکینہ نے زمین پر
بیٹی سموں سے لوٹ رہی تھی زمین پر

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگل مین تین روز کے پیاسے کو کیا کیا
گھوڑے تو بتا نبیؐ کے نواسے کو کیا کیا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتا ہو ذوالجناح قضا کر گئے حسینؑ
مین آج بے سوار ہوا مر گئے حسینؑ

۱۲۲

[illegible] زینب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتی ہے فوج لوٹنے کو ہوشیار ہو
حاضر ہوا ہون لینے کو جلدی سوار ہو

۱۲۳

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا فخر اہلبیت رسالت مآب مین
رکھا قدم علیؑ کی بہو نے رکاب مین

۱۲۴

[illegible] کہان جلین
[illegible] کہان جلین
[illegible] کہان جلین
[illegible] کہان جلین

رنج فراق دیتی ہو کس حال مین ہمین
بھابھی چلی ہو چھوڑ کے اس حال مین ہمین

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کی صف بچھائینگے سوئینگے ایک جا
ہم تم سحر کو بیٹھ کے روئینگے ایک جا

۱۲۶

[illegible] سلطان تشنہ لب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب چھوڑتی ہون صحبت بیگانہ [illegible]
معلوم مجھ حزین کا ہوا فسانہ آپکو

سکینہ

[illegible]

گھوڑا چلا جھکائے ہوئے سر حجاب سے
لپٹے ہوئے تھے عابد بیکس رکاب سے

[illegible]

دیکھا نہیں یہ تم نے کتاب اللہ میں
زندہ ہیں جو شہید ہوئے حق کی راہ میں

[illegible]

تو مر گیا حسین کے محبوب ذوالجناح
آقا کا تو نے ساتھ دیا خوب ذوالجناح

[illegible]

کھینچی عناں لپٹ گئے نیزے میں وہ رہے
آہستہ ذوالجناح چلا کس شعور سے

[illegible]

سچ ہے کہ اس جگہ نہیں موقع کلام کا
ہے معجزہ حسین علیہ السلام کا

[illegible]

[illegible]

کیا دیکھتے ہیں بادشہ مشرقین ہیں
بیکس غریب کشتہ خنجر حسین ہیں

[illegible]

بہوؤں کا حال دیکھ کے صدمہ گذر گیا
ٹکرا کے سر زمیں سے یہ تڑپا کہ مر گیا

[illegible]

تڑپا ہیں بیان حشر جو سب اضطراب سے
لپٹا ہوا ہو عشق تمہاری رکاب سے

۱۶
[illegible]

پیدا ہوا ہے عشق شہ مشرقین سے
ہوتا ہے عقد بانو کا خوشخو حسین سے

۱۷
[illegible]

دل کو شدِ الفت زہرا سے بھر دیا
بانو کو جوش نور نے بیہوش کر دیا

۱۸
[illegible]

میری بہو ہے رشک بہار چمن ہے
دولہا ہے حسین یہ انکی دولہن ہے

۱۹
[illegible]

ظلمت سرا میں نور مجسم خدا کی شان
تھیں سیکڑوں میں حضرت مریم خدا کی شان

۲۰
[illegible]

ہیں دوسری کہ حق نے کیا نامور انھیں
حوا ہے نام کہتے ہیں ام البشر انھیں

۲۱
[illegible]

شادی کا دن بھی خالق ارض و سما دکھائے
ہم سب کو شاہزادے کا سہرا خدا دکھائے

۲۲
[illegible]

کس حسن سے سواری معصومہ لائی ہیں
حوریں دولھن بنی ہوئی جنت سے آئی ہیں

۲۳
[illegible]

ارشاد کیجئے کہ خوشی ہو بتول کی
دولہن ہیں تم کو فاطمہ بیٹی رسول کی

۲۴
[illegible]

دل میں در آئی الفت شبیر اسطرح
ہوتا آئنہ میں جلوۂ محبوب جسطرح

[illegible]

ایمان کی تھی صدا کہ مقدر رسا ہوا
حجرے کو عطر خلد سے پایا بسا ہوا

[illegible]

بولی کوئی کہ بات کرو دل کو کل پڑے
منھ سے نہ کچھ کہا مگر آنسو نکل پڑے

[illegible]

تھے سب چراغ و شمع سبب انتشار کا
تھا حجرے پہ یقین دل داغدار کا

[illegible]

پھیلی جو روشنی تو قلق کچھ سوا ہوا
دل تھا چراغ صبح کی صورت بجھا ہوا

[illegible]

عرق عرق جبین پہ ہے نہیں شکل حسین کی
رخ سے ٹپک رہی ہے محبت حسین کی

[illegible]

اچھا تو ہے مزاج حسین غیور کا
کہیے کہاں ہے یوسف ثانی حضور کا

[illegible]

سب کچھ نظر سے آفت عقبا میں گر گیا
گویا کہ منھ محبت دنیا سے پھر گیا

[illegible]

پھر آئی شام رخ نہ ادھر اور ادھر کیا
اس دن کو سر جھکا کے جھکائے بسر کیا

[illegible]

منظور تجھکو دین مبین رسول ہے
اس نے کہا بتائیے دل سے قبول ہے

۱۹

[illegible]

سر کو نصیب زانوئے خیر النسا ہوا
قرآن تھا مگر سر قرآن دھرا ہوا

۲۰

[illegible]

کاکل ہر ایک لف کی سرتاج ہو گئی
شب کو خدا کے فضل سے معراج ہو گئی

۲۱

[illegible]

صحرائے مصیبت کے مسافر جو آئینگے
جنت کی راہ یہ ستارے بتائینگے

۲۲

[illegible]

فرمایا دل پر ابر غم و یاس چھا گیا
تیرے آل کا مجھے کچھ دھیان آ گیا

۲۳

[illegible]

کتنا ہی جوش نور لطیف و وجیہ ہے
سایہ نہ جسکے تھا یہ اُسی کی شبیہ ہے

۲۴

[illegible]

سبط رسول ہے یہ پسر بو تراب کا
جلوا ہے آفتاب میں اِس آفتاب کا

۲۵

[illegible]

اک چشم سے تجلی شاہ زمن گئی
سونے میں آنکھ چشمۂ خورشید بن گئی

۲۶

[illegible]

سیپارۂ لا کلام دل پاک بین تھا
صورت یہ تھی کہ مصحف زہرا نظر میں تھا

۲۷

[illegible]

اشک آئے [illegible] بچے کے آنکھوں کو تر کیا
گویا وضو برائے نماز سحر کیا

۳۰
[illegible]

ہر وقت ذکر حق یہ نہیں وقت خواب کا
تھا یہ اشارہ مجتہد آفتاب کا

۳۱
[illegible]

بگڑے تھی کوئی دل کو تھامے جگر کوئی
سارے محل میں طرفہ قیامت سحر کو تھی

۳۲
[illegible]

آنکھوں کا نور راحت جان دل کا چین ہے
اس بادشاہ کا ایک نواسا حسین ہے

۳۳
[illegible]

جلوہ عروج پر نظر آیا حسین کا
کبھی کہ بے نقاب ہے چہرہ حسین کا

۳۴
[illegible]

اُلٹا ہے دل مریض کا گر طور رکھے نہیں
فرماتی ہیں حسین حسین اور کچھ نہیں

۳۵
[illegible]

مشہور پنجتن جو شہ مشرقین ہیں
اول محمد امین ہیں آخر حسین ہیں

۳۶
[illegible]

زنار کو گلے سے عجب مرتبا دیا
تسبیح خاک پاک کا دورا بنا دیا

۳۷
[illegible]

اس عمر میں یہ بار جوان ہے صغیر ہے
محتاج ہے کہ صاحب تاج و سریر ہے

۳۸
[illegible]

حیرت ہوئی بتوں کو در و بام گر پڑے
طاقوں میں کانپ کانپ کے اصنام گر پڑے

[illegible]

ست جو حملے مٹا دیے ارباب نار کے
خیبر کا در اُکھاڑ کے مرحب کو مار کے

[illegible]

ہر دل کو عشق مرکز حق آسرا ہوا
سب نقطوں پر محیط یہی دائرا ہوا

[illegible]

عارض یہ ہین مہر و مہ صبح و شام کے لیے
وجہ حسن ہی قوت اسلام کے لیے

[illegible]

تزئین عرش ثانی اشباہ خمس ہی
لیکن جس سے اغنا نبی بامین وہ شمس ہی

[illegible]

چلنے سے اسکی تیغ کے دین کا چلن ہوا
پیدا خدا کے گھر مین وہی بت شکن ہوا

[illegible]

تعظیم فرض ہو گئی ہر نیک و پاک پر
سجدہ کریگی خلق خدا اسکی خاک پر

[illegible]

طالع مین جسکے رنج سوا ہو وہ کم کرے
مہتاب کا ورق ہو عطارد رقم کرے

[illegible]

سچ ہی کہ عقد حضرت مریم ہوا نہ تھا
دنیا مین کوئی مثل علی دوسرا نہ تھا

[illegible]

تقدیر نے کہا کہ یہ ہی ابتدا کی قید
در پیش ہی وہ ظلم ہی ابھی کربلا کی قید

[illegible]

گھبرا نہ اسقدر ترا قصہ عجیب ہے
شب ہے تمام صبح تمنا قریب ہے

[illegible]

اپنی زبان مین اسنے کہا جو بجا کہا
سمجھا وہ بیت فہم کہ مجھکو برا کہا

[illegible]

کلمہ پڑھا پکار کے اس نیکنام نے
ہے اختیار عقد کیا یہ امام نے

[illegible]

سب کافرون کے بال و رکاب چھٹ گئے
بت پائمال ہو گئے بتخانے لٹ گئے

[illegible]

پھاڑا خط رسول نے مطلق حیا ہوئی
نازل انھیں کے ہاتھ سے ہم پر بلا ہوئی

[illegible]

آنسو نہ تھے نقاب زمرد نگار مین
موتی بھرے تھے دامن ابر بہار مین

[illegible]

مسجد مین اہل غم بھی شیر خدا بھی تھے
مشکل مین تھے اسیر تو مشکلکشا بھی تھے

[illegible]

حکم نکاح وسے جو شریعت شعار ہے
کیا جبر شاہزادیون پر اختیار ہے

[illegible]

قدرت کی تھی صدا کہ یہ دو شمع تاج ہین
روشن ہے جنسے خانۂ حق وہ چراغ ہین

بلبل صفت نثار تھی زہرا کے پھول پر
تھا ہاتھ دوش پاک پہ دوش رسول پر

عالی مقام و صاحب توقیر ہو گئیں
یہ بھی شریک چادر تطہیر ہو گئیں

ایسے ہوئے یہ عقد مدینہ کے شہر میں
مہر و وفا جہیز میں الطاف مہر میں

مسجد سے اسکو حیدر ذی جاہ لیکے چلے
گھر میں پکڑ کے ہاتھ ید اللہ لے چلے

غل تھا کہ خالق سحر و شام شکر ہے
معبود ذو الجلال و ذو الاکرام شکر ہے

کہتی تھی کہکشاں مجھے شادی حصول ہو
میرا بھی گوشوارہ مرصع قبول ہو

جس وقت فاطمہ کے مکاں میں پہنچ گئی
غل تھا کہ حور داخل خلد بریں ہوئی

دامن دراز سائل لٹائے ہوئے
مداح تہنیت کے قصیدے لیے ہوئے

بازار کی بہار زیادہ تھی باغ سے
لاکھوں ہزاروں پھول جھڑے ہر چراغ سے

۶۲

[illegible]

ہاں وجہ بھی وہی وہی صورت نگاہ میں
اتبک ہے رسم آرسی مصحف کی بیاہ میں

۶۳

[illegible]

قمری کی سعی مد سے حق کے ولی کی
فرزند سے ہوئی سفارش علی نے کی

۶۴

[illegible]

کیا رنج مجکو باپ کی دولت جو لٹ گئی
میں ہو کے قید کفر کے زندان سے چھٹ گئی

۶۵

[illegible]

نکلے گدا علی کے تو انگر کیے ہوئے
اطفال مٹھیوں میں جواہر لیے ہوئے

۶۶

[illegible]

خاطر تمھاری ماں کو بھی مِنّت لقا کی ہے
بیٹا مقام شکر ہے قدرت خدا کی ہے

۶۷

[illegible]

فخر ملک ہے امن جن و بشر یہ ہے
قصر بہشت جس سے ملے ہیں وہ گھر یہ ہے

۶۸

[illegible]

مریخ و ماہ و مہر کی شانیں سوا ہوئیں
سرخ و سپید و زرد قبائیں عطا ہوئیں

۶۹

[illegible]

شاہی کا باپ کی نہ غم اے خوش سیر کرو
یہ گھر تمھارا گھر ہے خوشی سے بسر کرو

۷۰

[illegible]

پائیں سخن دو جہاں کی خوشی میں خلق کے
شاباش تو کہا مگر آنسو نکل پڑے

۶۳

[illegible]

شیریں جو تھی بھون میں سو اک اسیر لگی
چالیس لونڈیوں میں فقط ایک ہلکی

۶۴

[illegible]

چشم وفا ہے جس سے وہ محبوب آنکھ دی
شیریں تجھے کریم نے کیا خوب آنکھ دی

۶۵

[illegible]

عہد گاہ کبریا میں پئے نذر جائینگے
دربار حق سے بھر کے ترے گھر میں آئینگے

۶۶

[illegible]

دست فرو دہا کے شہ مشرقین کو
آنکھیں پسند فاطمہ کے نور عین کو

۶۷

[illegible]

بیٹھی ہوئی تھی حجرۂ روشن میں اس طرح
سینے میں قلب آنکھ میں ہو نور جس طرح

۶۸

[illegible]

رخصت کیا ہے دیدۂ زہرا کے نور نے
آزاد کر دیا مجھے میرے حضور نے

۶۹

[illegible]

قطرے در خوش آب تھے سارے زمین پر
سورج سے گر رہے تھے ستارے زمین پر

۷۰

[illegible]

بولے حسین تم نے خوشی سے اگر دیا
ہم نے خدا کی راہ میں آزاد کر دیا

۷۱

[illegible]

شیریں بغیر خیمہ کہاں جائینگے حسین
زینب ہو ساتھ تو مہمان جائینگے حسین

[illegible]

[illegible]

شبیر دعائین مانگو ہر وقت اس لیے
وہ انسے بن پڑے انھین پالا ہی جس لیے

[illegible]

کیون آپ کس شکوہ سے شوکت سے آئینگے
تقدیر نے کہا نئی صورت سے آئینگے

[illegible]

جب شاہزادے آئینگے قربان جاؤنگی
ہر قدم حضور مین آنکھین بچھاؤنگی

[illegible]

شہ کو دیا جواب اس غم خصال نے
آزاد اسے کیا ہے محمد کے لال نے

[illegible]

نام عراق سنکے قلق اسقدر ہوا
کرتے کا آنسوؤن سے گریبان تر ہوا

[illegible]

گر نام عار ہین شہ ابرار چین سے
شبیر پھرا ہوا ہے زمانہ حسین سے

[illegible]

لطف حیات کیا اسے حسرت سے ہو گئی
شیرین کو زندگی بخدا تلخ ہو گئی

[illegible]

اسدم حسین کے یہ سخن یاد کیجیو
سب سے زیادہ خاطر سجاد کیجیو

[illegible]

گھر مین تمہارے سید عالم بھی آئینگے
جیتے ہین تو خدا کی قسم ہم بھی آئینگے

۹۱

محمل ہے یہ ثانیٔ سلطانِ مشرق
رونق تھی نئی محمل میں ابر تھی مثل برق
آنکھیں تھیں بنت رسول پریشان عرق میں غرق
سر تھا حرم اس میں سبب اضطراب فرق

بلبل نہ کیوں فراقِ چمن میں بکا کرے
تڑپے نہ چھٹ کے بحر سے مچھلی تو کیا کرے

۹۲

ہاں آؤ جاجو کو غنیمت یہ ہاتھ ہے
بیعت کرو کہ قابلِ بیعت یہ ہاتھ ہے
دیکھو سر آگر زیارت یہ ہاتھ ہے
گلشن نہال باغ شہادت یہ ہاتھ ہے

گر سعد کو رخصت سبطِ رسول ہے
جسکو ہو انکی سعی حج اسکا قبول ہے

۹۳

جاتا ہو کربلا میں قیام شہ زمن
زینبؑ نے شاہ دیں سے کیا پاس یہ سخن
شبیر نے کہا کبھی جائیگا کاشانہ و وطن
فرمایا ہمیں عہد ہے صادق یہاں بہن

جانا وہاں ضرور ہمیں کربلا سے ہے
بندے کا ایک عہد یہ پیمان خدا سے ہے

۹۴

شبیر کو عراق روانہ ہوئی اودھر
اُس کے بعد شور ہوا دشمن سے کیا ہم
کعبہ میں بہر حج کے سلطان بحر و بر
سامان کرتے تھے وہاں کہ آئی خبر

مہلت نہ پائی سید عالی مقام نے
ناچار حج کو عمرے سے بدلا امام نے

۹۵

جا سے یہیں امام تمہارا سفر نہ یا بچے
اہل صفا یہ باطن کہیں نجات پا بچے
یہ اپنے وعدہ گاہ میں کعبہ سے جا بچے
ہم فرزند رسول سے عاصیوں کو بخشوا بچے

وعدہ کے روز سے یہ شہیدوں کے شاہ ہیں
محضر پر انکے مہر ہوئی ہم گواہ ہیں

۹۶

گر ہے تو خدا سے کہ کیوں وہ مکان چلے
کعبہ سے بادشاہ زمین و زماں چلے
پوچھا اگر کسی نے تو شہ دیں کہاں چلے
فرمایا جہاں کی ہے مٹی وہاں چلے

گذرے جو منزلوں میں خط و عہد گذر گئے
مقتل پر آپ آکے مسافر ٹھہر گئے

۹۷

مسلم کو خط ہے بھیجا جو ورد شہ زمان
تھا شاہ کا ساتھ سا ہو سے ایک نوجوان
خالق کا نور اسکے سراپا سے تھا عیاں
ہر رتبہ بلند سے اسکا یہ مختصر بیان

یہ ہیں امام وقت میں حق کا وکیل ہوں
یہ مرکز دین حسینؑ ہیں میں جبرئیل ہوں

۹۸

تھی کوفیو کو سے حسرت جہان الرجیف
مرتی و ہیبت سے یان ہے الرجیف
شاہی اوس صحن پر نشان الرجیف
پیش نگاہ موت کا سامان الرجیف

راہیں تمام ہو گئیں فوج لعین سے بند
پانی ستمگروں نے کیا ساتویں سے بند

۹۹

تھی جب چرخ سے شمشیر آفتاب
بس آئی صبح قتل جب اُس بزم پر آب
ملی ہوا سیاہ رہی صورت سحاب
شمشیر و دن دکھاتی ہوئی نوک آب

ڈر سے نسیم جان بچا کے نکل گئی
رن میں کرن نکلتے ہی تلوار چل گئی

[illegible]

تاریک چشم شاہ میں دن مثل شب ہوا
نوبت جب آئی ہاشمیوں کی غضب ہوا

[illegible]

بولے پسر سے جا کے یہ قصہ بسر چکے
رہ جائے نام تم بھی چلے ہم بھی مر چکے

[illegible]

سر پیٹنے کی جا نہ محل یہ فغان کا ہے
مانگو دعائیں صاحبو وقت امتحان کا ہے

[illegible]

پکڑے کمر گئے جو فدائی کی لاش پر
غش آ گیا حسینؑ کو بھائی کی لاش پر

[illegible]

نیزہ دل شبیہ نبیؐ پر جو چل گیا
بولے حسینؑ آہ کلیجہ نکل گیا

[illegible]

ہر جا سے اسکو چاک کیا تشنہ کام نے
پہنا لباس جنگ کے نیچے امام نے

[illegible]

بولے پہنچ کے گنج شہیداں میں کیا کریں
اب ہم خدا کی راہ میں کسکو فدا کریں

[illegible]

سہما تھے شاہ سامنے جو جیبیں کھڑی تھیں
طوسی لباس خون کی چھینٹیں پڑی ہوئیں

[illegible]

دم بھر پہنینگے سلاح ہیں تیغ و سنان کے ہم
بعد زوال پہنینگے حلے جنان کے ہم

۱۱۰۹

[illegible]

غش کھا کے وہ کلام برادر سے گر پڑی
آنکھوں سے اشک اور ردا سر سے گر پڑی

۱۱۱۰

[illegible]

کہتے ہیں کوئی دم میں قضا آئیگی بہن
پوشاک سب حسینؑ کی لٹ جائیگی بہن

۱۱۱۱

[illegible]

پر ہی یقین بدن سے مرا سر اتار کے
لیجائینگے اسے بھی ستمگر اتار کے

۱۱۱۲

[illegible]

باہر گئے عرق میں نہائے ہوے حسینؑ
تھے دونوں آستین چڑھائے ہوے حسینؑ

۱۱۱۳

[illegible]

حسن و جمال اکبر و اصغر نظر میں تھا
برچھی بھی دل میں تیر سے پہلو جگر میں تھا

۱۱۱۴

[illegible]

ای از ازل بماتم تو در بسط خاک
گیسوی شام باز و گریبان صبح چاک

۱۱۱۵

[illegible]

جلوے نگوں کے پنجۂ شاہ زمن میں تھے
تابندہ سبز و سرخ ستارے کرن میں تھے

۱۱۱۶

[illegible]

تو نے کہا کلیم سے لطف و عطا کروں
اس مشت خاک کو جو نہ بخشوں تو کیا کروں

۱۱۱۷

[illegible]

اسکا ادب کرو جو نہیں مجھ ملول کا
اللہ کی کتاب ہے ناقہ رسول کا

۱۲۸

[illegible]

نصفے کو چوم کے جو کہا مرتضیٰ علی
نکلی کمر سے تیغ علی کہکے یا علی

۱۲۹

[illegible]

پامال فوج ظالم بدخواہ ہو گئی
لشکر میں صاف اِدھر سے اُدھر راہ ہو گئی

۱۳۰

[illegible]

رنگ سیہ اسی سے بلا خو شخرام کو
یعنے کریگا خاک سیہ فوج شام کو

۱۳۱

[illegible]

پیش نگاہ تیغ امام حجاز ہے
توبہ کرو ابھی تو درِ توبہ باز ہے

۱۳۲

[illegible]

بولی قضا کہ تیغ مجھے کام آج کیا
منہ پھیر کے کہا کہ تری احتیاج کیا

۱۳۳

[illegible]

زخمی تڑپ رہے تھے سنبھلنا محال تھا
جانوں کو مارے ڈر کے نکلنا محال تھا

۱۳۴

[illegible]

چھد چھد گئے طیور جہاں گوشہ گیر تھے
کانٹوں کی شکل ان کے درختوں میں تیر تھے

۱۳۵

[illegible]

مٹی ہو رنگ دیکھے نقشہ زمین کا
پانی ہوا ابھی سے کلیجہ زمین کا

۱۳۶

[illegible]

جاری عرق تمام تن خوشخرام سے
بوندیں ٹپک رہی تھیں لہو کی حسام سے

[illegible]

جا جلد نام ہاشمیون سے وغا مین ہو
دسوین کو جنگ وقت سحر کربلا مین ہو

[illegible]

دلوائی اسکو نذر جوانان شام سے
لایا جری ادب سے بڑے احتشام سے

[illegible]

گو اہتمام فوج عدو مین بڑے رہے
شبیر جسطرح سے کھڑے تھے کھڑے رہے

[illegible]

جاتے ہین خیر سمجھے وہ بانسے جو آئین ہم
بیٹی تمہارے واسطے کیا چیز لائین ہم

[illegible]

گو بولنے کی تاب نہ طاقت وغا کی ہو
ڈرتا نہین کسی سے یہ قدرت خدا کی ہو

[illegible]

سقے تھے اس شقی کے برابر کھڑے ہوے
نزدیک شہ تھے ساقی کوثر کھڑے ہوے

[illegible]

دم ایک دم کہین نہ لیا اُسنے راہ مین
دامودہ دو پہر کو ہوا رزمگاہ مین

[illegible]

بھاگی نہین رہا کوئی ہتیار ہاتھ نہین
بیکار دونون ہاتھ ہین کچھ سوجھتا نہین

[illegible]

مانگے پناہ اے شہ ذیشان پناہ تک
کیسے تو دم مین خون ہوا ہی سے ماہ تک

۱۳۹

[illegible]

پہونچا نہ کچھ ضرر شہِ گردوں شکوہ کو
ٹالا اسیر تکلیم سے خالق نے کوہ کو

۱۴۰

[illegible]

قربان ہمت شہِ عالی وقار کے
خاتم علیؑ کے لال نے دیدی اُتار کے

۱۴۱

[illegible]

مجھسے بڑا قصور ہوا جانتا نہ تھا
بندہ خدا گواہ ہی پہچانتا نہ تھا

۱۴۲

[illegible]

زخمی ہی گو یہ ہاتھ مگر قلعہ گیر ہی
پہچان تو یہ تیغ جنابِ امیرؑ ہی

۱۴۳

[illegible]

پہونچا یہ وہ دعائے سلیمانِ کربلا
کہنا کہ ہی ہدیۂ مہمانِ کربلا

۱۴۴

[illegible]

آتی ہی شرم امت جدّ کی جفا کہوں
خالق ہی میرے حال سے آگاہ کیا کہوں

۱۴۵

[illegible]

دیکھا نہ تونے حال ابھی جو گذر گیا
بھاگے یہ سب تو آگے یہاں میں ٹھہر گیا

۱۴۶

[illegible]

دیکھا رخِ امام ہوا اضطراب میں
ہاتھوں سے گرز چھوٹ گیا اضطراب میں

۱۴۷

[illegible]

اُسنے کہا تری لبِ شہ میں ذرا نہیں
فرمایا تین روز سے پانی پیا نہیں

۱۴۵

[illegible]

ناحق ڈرلا ڑلا کے ہنسے اہل کین مجھے
قبرون بھی دوستون کی بنانے نہ دین مجھے

۱۴۶

[illegible]

ہی لطف اس قلق سے جو گھبرا اُٹھاؤ مین
کوثر کا اپنے شیعون کو پانی پلاؤ مین

۱۴۷

[illegible]

راحت سے اندنون مین نہ راتون کو سوئینگے
جبتک جئینگے وہ اسی ماتم مین روئینگے

۱۴۸

[illegible]

جو مر گئے وہ مر گئے دشت نبرد مین
تیرا نہین ہی نام شہیدون کی فرد مین

۱۴۹

[illegible]

زخم حسینؑ تشنہ وہان کو نہ بھولنا
اس خشک ہونٹھ خشک زبان کو نہ بھولنا

۱۵۰

[illegible]

مقتل پر اپنے آپ گئے بخطر حسینؑ
گھوڑے سے اُترے بیٹھ گئے خاک پر حسینؑ

۱۵۱

[illegible]

کٹجائے سر لہو مین تن زار غرق ہو
اقرار مین حسینؑ کے لیکن نہ فرق ہو

۱۵۲

[illegible]

ہوتے تھے وار دھوپ مین تھم کر کے ادہر
تیغین تھین شکل چتر سر بادشاہ پر

۱۵۳

[illegible]

محراب جان کے تہ شمشیر جھک گئے
بالائے خاک حضرت شبیر جھک گئے

۱۳۶

[illegible] کہا کہ [illegible] دنیا و دین
ارمان [illegible] ہیں
[illegible] ہیں نہیں
[illegible]

پہونچا نہ کچھ ضرر شہ گردوں شکوہ کو
تھا اسیر تکلیف سے خالق نے کوہ کو

۱۳۷

مجبور ہو گیا [illegible] ہیں سب
[illegible] تمھاری ضرب سے [illegible] ہیں سب
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

زخمی ہے گو یہ ہاتھ مگر قلعہ گیر ہے
پہچان تو یہ تیغ جنابِ امیرؑ ہے

۱۳۸

[illegible] غصہ بھی [illegible] خدا ابھی ہے
[illegible] ذوالفقار [illegible] ابھی ہے
[illegible] ابھی ہے
[illegible] ابھی ہے

دیکھا نہ تو نے حال ابھی جو گذر گیا
بھاگے یہ سب تو آ کے یہاں میں ٹھہر گیا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان ہمت شہ عالی وقار کے
خاتم علیؑ کے لال نے دیدی اتار کے

۱۴۰

فرمایا جا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچائیو دعا سے سلیمان کربلا
کہنا کہ ہے ہدیۂ مہمان کربلا

۱۴۱

[illegible] زبان
[illegible]
[illegible]
[illegible] فغان

دیکھا رخ امام ہوا اضطراب میں
ہاتھوں سے گر کے چھوٹ گیا اضطراب میں

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ سے بڑا قصور ہوا جانتا نہ تھا
بندہ خدا گواہ ہے پہچانتا نہ تھا

۱۴۳

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

آتی ہے شرم امت جد کی جفا کہوں
خالق ہے میرے حال سے آگاہ کیا کہوں

۱۴۴

[illegible] نہیں
[illegible] رسول [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible]

اُسنے کہا تری لب شہ میں ذرا نہیں
فرمایا تین روز سے پانی پیا نہیں

۱۴۵

[illegible]

ناحق لڑا لڑا کے ہنسے اہل کین مجھے
قبرین بھی دوستون کی بنانے نہ دین مجھے

۱۴۶

[illegible]

ہے لطف اس قلق سے جو گھر اُجاڑئین
کوثر کا اپنے شیعون کو پانی پلاؤئین

۱۴۷

[illegible]

راحت سے اندنون مین نہ راتون کو سوئنگے
جبتک جئینگے وہ اسی ماتم مین روئنگے

۱۴۸

[illegible]

جو مر گئے وہ مر گئے دشت نبرد مین
تیرا نہین ہے نام شہیدون کی فرد مین

۱۴۹

[illegible]

زخم حسینؑ تشنہ وہان کو نہ بھولنا
اس خشک ہونٹھ خشک زبان کو نہ بھولنا

۱۵۰

[illegible]

مقتل پر آئے آپ گئے بہ خطر حسینؑ
گھوڑے سے اُترے بیٹھ گئے خاک پر حسینؑ

۱۵۱

[illegible]

کنجلائے سر لہو مین تن زار غرق ہے
اقرار مین حسینؑ کے لیکن نہ فرق ہے

۱۵۲

[illegible]

ہوتے تھے وار دھوپ مین [illegible]
تیغین تھین شکل چتر سر بادشاہ پر

۱۵۳

[illegible]

محراب جان کے تہ شمشیر جھک گئے
بالائے خاک حضرت شبیرؑ جھک گئے

[illegible]

جو تجھسے عرض کی وہی تو نے عطا کیا
مالک تمام عمر معیٰ میں نے کیا کیا

[illegible]

تا آسمان بلند فغان کی صدا ہوئی
تھرا گئے خیام قیامت بپا ہوئی

[illegible]

جلدی اسیر احمد مرسل کی آل ہو
پامال جسم سید مشہد پامال ہو

[illegible]

اب کسطرح نہ خاطر سبط رسول ہو
جب یون نہ عاکرے تو کہو کر قبول ہو

[illegible]

پھر امام حزین و بشر پیٹتی رہیں
مسند الٹ کے لونڈیاں سر پیٹتی رہیں

[illegible]

ٹوٹے تجھکے یہ حال درختون کا زمین تھا
آیا ہوا تھا زلزلہ سورج گہن میں تھا

[illegible]

سر دے جو تجھکو نذر وہ عالی گہر یہ ہو
دربار بے نیاز کے قابل بشر یہ ہو

[illegible]

چاروں طرف ہجوم ہوا رستے رکے ہوئے
قاتل کھڑا ہے سجدہ میں بھائی جھکے ہوئے

[illegible]

ہر سو گوار کوٹ کے سینہ نکل پڑی
باہر سبھوں سے پہلے سکینہ نکل پڑی

[illegible]

منھ پیٹتی تھیں بال پریشاں کیے ہوئے
تھا شمر سامنے سر سرور لیے ہوئے

[illegible]

کتنی تھی ہمیں قلق کہ نہیں شکل چین کی
قرباں ذوالجلال حفاظت حسینؑ کی

[illegible]

لوگو میں کیا کروں شہ ذیشان کدھر گئے
آئے تھے بدنصیب کے مہمان کدھر گئے

[illegible]

تھا زمیں صورت مہ تاباں سر حسینؑ
پڑھتا رہا بکا کے قرآں سر حسینؑ

[illegible]

کہتے ہیں ایک وعدہ وفا کر کے آئے ہیں
فرصت نہ زندگی میں ہوئی مر کے آئے ہیں

[illegible]

لشکر میں ہے خوشی نہ تردد نہ فکر ہے
شیعوں کے بادشاہ کو مارا یہ ذکر ہے

[illegible]

فریاد وقت عطر لٹا سر حسینؑ کا
تا شام کربلا میں لٹا گھر حسینؑ کا

[illegible]

کس حال میں ہیں جا کے ذرا ان سے پوچھیے
ہم پر جو گذری زینب سے پوچھیے

[illegible]

لوٹا جو گھر سپاہ نے حسین ملک ماہ کا
شاہ حسین امام غریب بادشاہ کا

[illegible]

جب آئی زیر کوہ زیادہ تعب ہوا
عابد کا حال دیکھ کے بولی غضب ہوا

[illegible]

بہر بنی کنیز کی تسلیم لیجیے
بنت علی کنیز کی تسلیم لیجیے

[illegible]

گلسو کا رنگ کوئی فریاد رس نہ تھا
سر پیٹنے کے سوا کچھ اور بس نہ تھا

[illegible]

کیوں خوش ہیں آپ ہوئے ہیں جا کے واسطے
فرمایا عاصیوں کو بچانے کے واسطے

[illegible]

خدمت میں ایک عمر رہی جانتی ہوں میں
اچھی طرح حضور کو پہچانتی ہوں میں

[illegible]

مشکل ہوا جواب سلام اب یہ حال ہے
رسی بندھی ہے ہاتھ اٹھانا محال ہے

[illegible]

لائی ہے قید کر کے تمہیں فوج شام کی
بہن یہ ہیں حسین علیہ السلام کی

[illegible]

اطفال بادشاہ امم قید ہو گئے
بھائی ہمارے مر گئے ہم قید ہو گئے

[illegible]

اس کے سوا ہے دھیان شہ مشرقین کا
لاشہ پڑا ہے دھوپ میں بھائی حسین کا

۱۴۸۱

[illegible]

حلقہ رسن کا ہنسلیوں کی جا گلے میں ہے
بھائی کے سامنے سے یہ کر ملگے میں ہے

۱۴۸۲

[illegible]

ہر ایک تشنہ لب کو پکارا کیے حسینؑ
لے لے کے نام سب کو پکارا کیے حسینؑ

۱۴۸۳

[illegible]

کیا ہاتھ پاؤں مارتے ہونگے مزار میں
اصغرؑ مجھے پکارتے ہونگے مزار میں

۱۴۸۴

[illegible]

ہے ہے یہ کیا ہوا کوئی رشک قمر نہیں
حضرت کے حال کی انہیں شاید خبر نہیں

۱۴۸۵

[illegible]

کیسے حضور دلبر شبیر کیا ہوئے
خالی ہے گود اصغر بے شیر کیا ہوئے

۱۴۸۶

[illegible]

ناحق ردائے زینبؑ خوش صفات چھن گئی
چادر ہمارے سر سے بھی ہیہات چھن گئی

۱۴۸۷

[illegible]

ان سب کے غم سے شاہ کو جینا محال تھا
شیریں میں کیا کہوں جو برادر کا حال تھا

۱۴۸۸

[illegible]

پھول انکی قبر پر بھی چڑھانے نپائے ہم
چھینا اجل نے دودھ بڑھانے نپائے ہم

۱۴۸۹

[illegible]

پہلے ادا اسے وعدہ رب غفور ہے
شیریں کے گھر میں پھر ہمیں جانا ضرور ہے

[illegible]

بولی کدھر سر شہ گلگون لباس ہے
زینب پکارین ناقۂ خواہر کے پاس ہے

[illegible]

اس سر کی جا ہمیشہ تھی دادا کی گود میں
یہ سر ہے فاطمہ زہرا کی گود میں

[illegible]

جنگل میں آپ مر گئے آقا یہ کیا ہوا
سر نے کہا کہ شکر ہے وعدہ وفا ہوا

[illegible]

لیلوں بلائیں فاطمہ کے ماہ آئیے
لونڈی کی گود میں شہ ذیجاہ آئیے

[illegible]

دعوت کا بادشاہ کی سامان کیا کرے
آقا جو ہو کنیز کا مہمان کیا کرے

[illegible]

جائینگے اہل بزم شراب و غنا میں ہم
صدمے اٹھائینگے ابھی طشت طلا میں ہم

[illegible]

پہنچا ہوا جو شمس اندھیرا سا چھا گیا
شیرین کی گود میں سر شبیر آگیا

[illegible]

خنجر سے ذبح آپکو امی تشنہ لب کیا
سینے پہ آہ پاؤں دھر آگیا غضب کیا

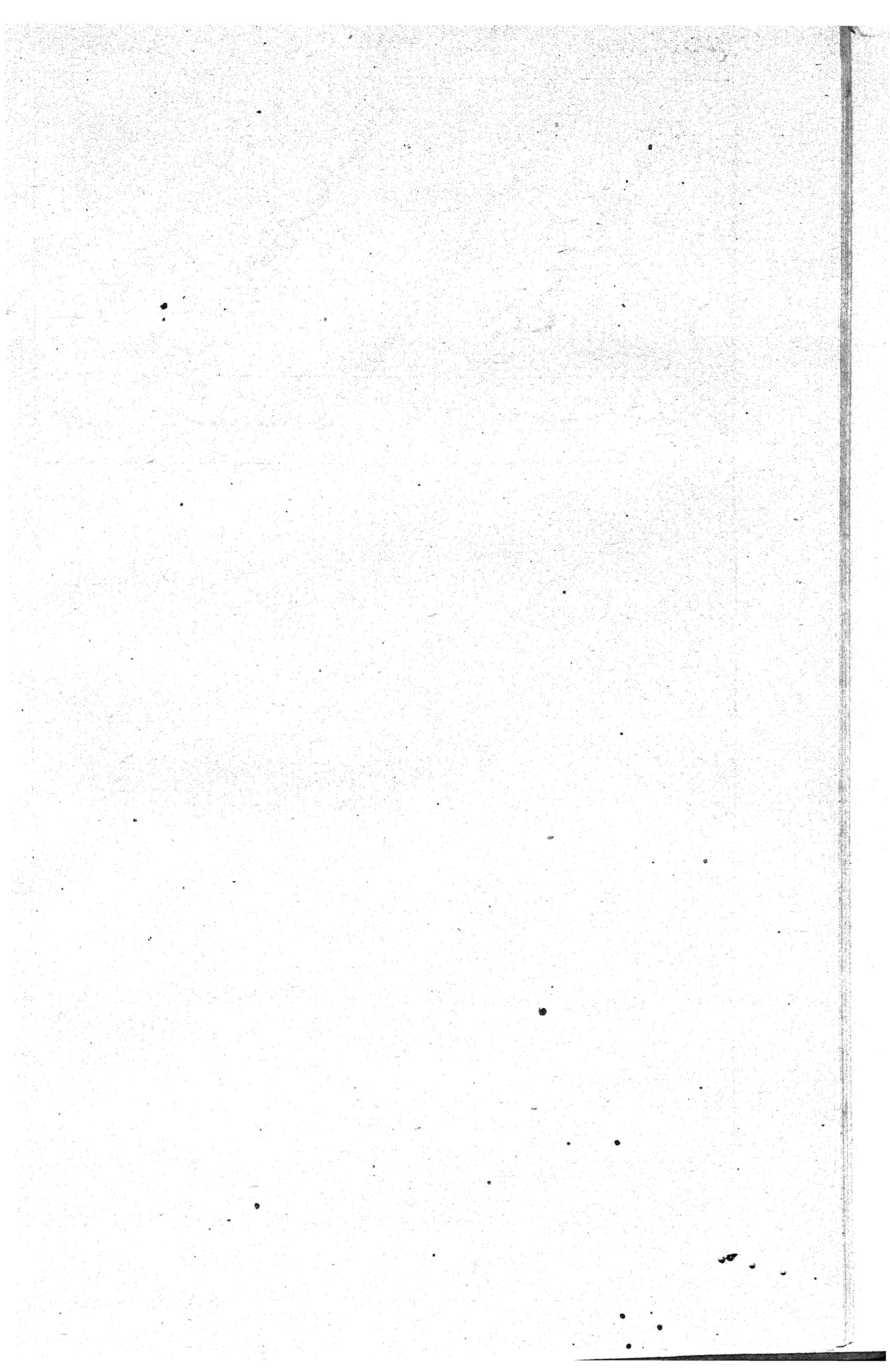
[illegible]

شیرین مجھے نہ چین ملیگا کسی طرح
بزم یزید جائیگی زینب اسی طرح

۱۰۵

ختم سخن کیا جو شنیدہ سے ہے سخن
زینب پکاریں بھائی وہ آئے ہے بین
روئے سروں کو پیٹ کے سب قیدیٔ رسن
بس عشق اب جو بیت کہ ہے آخر سخن

مشہور یہ بھی ہے کہ جہان سے گذر گئی
شیریں لیے ہوئے سر شبیر مر گئی



[illegible]

عبداللہ نظیر عجب خوشخصال ہے
دولھا ہے بے نظیر دولھن بے مثال ہے

[illegible]

کیا دشمن عدوے شہ نامدار تھی
پیری سے قد خمیدہ نہ تھا ذوالفقار تھی

[illegible]

سب کو جلا رہے ہیں ملک غیظ و قہر میں
خاکستر انکی ڈالتے جاتے ہیں زمین

[illegible]

نقطوں کو خال دے سین بھی غرق ہے
ہر دائرہ عروس کی گردن کا طوق ہے

[illegible]

پیدا تھا اداس تھی نہ کوئی شکل چین کی
تاریخ تھی نوین یہ قتل حسینؑ کی

[illegible]

قدسی ہیں جمع جنت عنبر سرشت کے
سب گل کھلاتے جاتے ہیں باغ بہشت کے

[illegible]

شادی ہوئی نثار شہ کربلا ہوا
سوتا ہے خاک پاک میں دولھا بنا ہوا

[illegible]

زشت و کریہ منظر و بدعت شعار ہیں
ظاہر یہ ہے کہ دشمن پروردگار ہیں

[illegible]

میری شریک ہو غضب کردگار ہیں
جلنا تجھے ضرور ہے ہر وقت نار میں

۸

[illegible]

لا یا وہ مجکو خیمۂ گردون سرشت مین
اللہ نے کیا مجھے داخل بہشت مین

۹

[illegible]

تھی ٹھیک دو پہر دم محشر قریب تھا
وقت زوال نیر حیدر قریب تھا

۱۰

[illegible]

ڈیوڑھی مین بیٹھی ہین کنیزین کھڑی ہوئی
ہین سامنے شہیدون کی لاشین پڑی ہوئی

۱۱

[illegible]

ہین ہاتھ سینون پہ پئے ماتم دھرے ہوے
جیب ہین رسول آنکھون مین آنسو بھرے ہوے

۱۲

[illegible]

آخر بڑھا جو لشکر گمراہ کی طرف
تقدیر لائی خنجر ید اللہ کی طرف

۱۳

[illegible]

تارے ہین عرش حق کے زمین پر گرے ہوے
قبلہ کی سمت چاند سے منہ ہین پھرے ہوے

۱۴

[illegible]

تھی فکر دفع گردش تقدیر کے لیے
یوسف کی جستجو ہوئی تعبیر کے لیے

۱۵

[illegible]

بیٹھے ہین آپ سرد بہم ارتباط ہے
خیمون مین طرفہ صحبت عیش و نشاط ہے

۱۶

[illegible]

ڈھالین پڑی ہوئی ہین لہو سے بھری ہوئی
لاشون کے پہلو مین ہین تیغین دھری ہوئی

[illegible]

کچھ غیر بہ حفظ دلیروں کے ساتھ ہیں
لڑکوں کی میتیں ہیں جو اونکے ہاتھ ہیں

[illegible]

فرزند پاس ہے نہ برادر نہ باپ ہے
سر پر خدا ہے ایک ہی بس اور آپ ہے

[illegible]

تنہا ہوں کے قاعدے سے ملاقات کیجیو
بیٹا خلاف داب نہ کچھ بات کیجیو

[illegible]

سر جھک گیا ہے درد کی شدت جگر میں ہے
پر سیف ہاتھ میں ہے سر دہی کمر میں ہے

[illegible]

بے شبہ آسمان شرافت کا ماہ ہے
جانا یہ تخت تو یہ کونسی بستی کا شاہ ہے

[illegible]

کہنا حضور خیل و حشم آج کیا ہوا
اے بادشاہ تخت کہاں تاج کیا ہوا

[illegible]

بالو نہیں کربلا کے بیابان کی خاک ہے
آنسو ٹپک رہے ہیں گریبان چاک ہے

[illegible]

باتیں یہ ہیں پسند خدائے قدیر کو
دیکھا نہیں سنا ہے جناب امیر کو

[illegible]

آہستہ گرد پونچھیو زلفیں سنوار کے
پوچھیں کچھ جواب نہ دینا پکار کے

۲۹

[illegible]

تو کون ہے کہ میں تو غریب الدیار ہوں
اس عاشقِ خدا پہ کہا جاں نثار ہوں

۳۰

[illegible]

غم میں شریک ہوتے ہیں برنا و پیر کے
مشہور ہیں غلام جنابِ امیرؑ کے

۳۱

[illegible]

نسلاً تجھے جو احمدؐ و حیدرؑ سے کام ہے
نانا کا ہے وہ نام یہ بابا کا نام ہے

۳۲

[illegible]

دشمن ہے خلق حسرت و حرمان جلیس ہیں
ہمدم ہر ایک تیغ ہے ناوک انیس ہیں

۳۳

[illegible]

آنکھوں سے زین رخش پر آنسو ٹپک گئے
لبریز تھے جو چشم کے ساغر چھلک گئے

۳۴

[illegible]

فرزند فاطمہؑ ہوں عدیم النظیر ہوں
بیکس ہوں گو امیر ہوں ابن امیر ہوں

۳۵

[illegible]

باقی نہیں وہ دوست جو تا صبح روئینگے
جنگل میں شب کو بھی ہم اکیلے ہی سوئینگے

۳۶

[illegible]

کیا آئے گے عدو نہیں آگاہ دین سے
بولے حسینؑ پوچھ کے شکل [illegible] سے

۳۷

[illegible]

اب حال پوچھنے کو بھی آتا نہیں کوئی
اسوقت ہم سے آنکھ ملاتا نہیں کوئی

[illegible]

فاقہ ہے تین روز سے محتاج آب ہیں
اب جبرئیل ہیں نہ رسالت مآب ہیں

[illegible]

بولا جہان کا ہے عجب طور کیا کہوں
اماں قیامت آگئی بس اور کیا کہوں

[illegible]

اُسنے کہا کہ آپ اکیلے ہی آئے تھے
شبیر نے کہا کہ نہیں سب کو لائے تھے

[illegible]

دل تھا اداس خانہ نشین تھے ملول تھے
مدت سے ہم مجاور قبر رسول تھے

[illegible]

آئی وہ خاک اڑاتی ہوئی اضطراب سے
لپٹی رکاب جان و دل بوتراب سے

[illegible]

بولی بتائیے کسی صفدر کی لاش کو
شبہ ہوئے دیکھ کے علی اکبر کی لاش کو

[illegible]

آگے جو تھے وہ آج ہمیں جانتے نہیں
جو روز دیکھتے تھے وہ پہچانتے نہیں

[illegible]

مشکل کشا کی گود کے پالے یہاں کہاں
ہے فاطمہ کے گیسوؤں والے یہاں کہاں

[illegible]

مارا ہے جب سے فوج نے اس نور عین کو
اچھی طرح نظر نہیں آتا حسین کو

لاشے کی سمت دیکھ کے بولی وہ نوحہ گر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالائے زخم ہاتھ سے حفظ کر رہی
یہ مر گئے ہمارے کلیجے میں درد ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس تیر اصغر نادان چڑھا نہ تھا
مارے گئے وہ دودھ بھی جنکا بڑھا نہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم مستعد ہیں دھوپ میں سونے کے واسطے
آئی ہیں فاطمہ ہمیں رونے کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں نواسے خسرو خیبر شکن کے ہیں
فرزند میری چاہنے والی بہن کے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پژمردہ صورت گل تر ہو کے رہ گئے
در دانگا جو تیر جفا رو کے رہ گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو آج تو شہید جو آقا کے سامنے
ٹل جائے آبرو مجھے زہرا کے سامنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک نہر کس کے فدائی کی لاش ہے
گویا ہو حسین کہ بھائی کی لاش ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان سمجھ کے فاطمہ کے نور عین کو
دنیا میں آج شام نہ ہوگی حسین کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پلکوں بھی یہاں نہ لگائے چلے گئے
بیگانہ وار دہر میں آئے چلے گئے

[illegible]

جیسا گل بہار ہو کھلے وہ محل ہے ہے
تلوار میں لطافت و نخل جوانی کا پھل ہے ہے

[illegible]

ہر سال بھی دیکھی بیاہ بھی فرمائینگی اسے
رنڈ سالہ شاہزادیاں پہنائینگی اسے

[illegible]

دل کو ریاض دہر سے برخاستہ کیا
تن پہ سلاح جنگ کو آراستہ کیا

[illegible]

بیٹا سمجھ تو یا نگاہ ابرو کمان
حیدر کمان رسول کمان دار تو کمان

[illegible]

دل سے فدا ہوں بادشہ مشرقین پر
سو بار کیجیے مجھے صدقے حسین پر

[illegible]

گردن جھکا کے شاہ نے کی آہ رو دیا
حسرت سے دیکھ کے رخ نوشاہ رو دیا

[illegible]

مرجھا گئی جو تو نے جہاں سے گذر گیا
بچہ کو جلا لیا اسوقت مر گیا

[illegible]

محبوب حق کبھی نہ کبھی تجھ سے جدا ہونگے
مشکل کشا مدد کو ترے قبر میں آئینگے

[illegible]

دو شخص کے سوا نہ کوئی نیک بخت چلا
اول میں محمد ہیں آخر میں تو بلا

۶۲

[illegible]

تو نے مٹائی میرے لیے شکل چین کی
پر چاہتی نہیں یہ حمیت حسینؑ کی

۶۳

[illegible]

لائیں تجھے یہی شہدا سے کہینگے ہم
دروازے پر بہشت کے ٹھہرے رہینگے ہم

۶۴

[illegible]

ہوتا ہے رنج یادر عالیمقام کو
قربان ہونے دیجیے آقا غلام کو

۶۵

[illegible]

اے ذوالجلال شوکت و حشمت نصیب ہو تجھے
آباد تیرے شہر میں رکھے خدا تجھے

۶۶

[illegible]

کوثر کے پاس خلد میں سوئینگے چین سے
ملیں جا کے ہونگی اب نہیں باتیں حسینؑ سے

۶۷

[illegible]

گلہائے عشق پنجتن پاک پا چکا
گنا پے عروس شہادت بنا چکا

۶۸

[illegible]

پردیسیں ہو برائے مبارک نہ بیاہ ہو
ہم گھر لٹا چکے تر اگھر کیوں تباہ ہو

۶۹

[illegible]

میں کسکے ساتھ جاؤنگی میرا یہ کون ہے
میں آپکی کنیز ہوں آقا یہ کون ہے

۷۰

[illegible]

سلطان تاج بخش نے ممتاز کر دیا
مندیل سرخ دیکے سرافراز کر دیا

۴۵

[illegible]

دونوں نے پائے خوب مکان بات بن گئی
دولھا چلا جہان کو حرم میں دُلھن گئی

۴۶

[illegible]

ٹاپوں سے اسکی اہل جفا پائمال ہوں
پائے عروس خون کی مہندی سے لال ہوں

۴۷

[illegible]

سب ایک فرش قاقم و سنجاب ہوگئی
گرمی کی دھوپ چادر مہتاب ہوگئی

۴۸

[illegible]

گھوڑے کا حسن تھا چمن کارزار میں
اُڑتی ہوئی پری نظر آئی غبار میں

۴۹

[illegible]

مندیل کا جو فرق جری پر وقوع تھا
گویا پر آفتاب شفق کا طلوع تھا

۵۰

[illegible]

صحرا سے آنکھیں تھیں سوئے جنت لگی ہوئی
تھیں سامنے دریچوں میں حوریں کھڑی ہوئی

۵۱

[illegible]

تن کے عرق سے زین بھی بکتا ہے یاسمین
سہرا ملا ہے عطر دلھن کے لباس میں

۵۲

[illegible]

دولھا نے قتلگاہ میں سرپونکی سیر کی
شادی کے گھر میں سیکڑوں پر رونقی ہوئی

۵۳

[illegible]

جنت کی تھی صدا انہیں غم ہے تیرے واسطے
تو ہی ہمارے واسطے ہم تیرے واسطے

[illegible]

سب نیکیاں قریب جدا ست عجب تھے
دولھا بھی خوب اور براتی بھی خوب تھے

[illegible]

غافل ہو کیا ولا ہے شہ مشرقین
دیکھی ہے آنکھ فاطمہ کے نور عین کی

[illegible]

ضو میں ہلال ہے یہی گریبان کو نوک ہے
یہ سر و مصطفےٰ کی غلامی کا طوق ہے

[illegible]

عارض میں نقش پائے شہ مشرقین کے
دو پھول ہیں حدیقۂ عشق حسین کے

[illegible]

کیوں ہو نہ سرخ رنگ لب بے مثال کا
دہتا ہے ورد نام محمد کے لال کا

[illegible]

تلوار ہاتھ میں ہے کمان اس دلیر کے
برق اجل ہے پنجہ خونیں میں شیر کے

[illegible]

ہیں زینت عذار یہ بن گلعذار کی
کیا تاسر و دیہان میں قسم ذو الفقار کی

[illegible]

رخ سے عرق سے چاند میں اجواب ہے
پانی کے بدلے اس میں ہمیشہ گلاب ہے

[illegible]

پہلو میں چار آئینہ لاجواب ہیں
دو پھول ہیں گلاب سے سرخی کی جبین

[illegible]

گر یاں تو مردوں میں محبت کی آنکھ میں
حلقوں کی جا عروس شہادت کی آنکھ میں

[illegible]

سبط نبی کے قتل کی تدبیر اسقدر
پھر امام گوشہ نشین تیر اسقدر

[illegible]

عبد اللہ اپنا اسم ہے جو باوفا ہے ہیں
شبیر کے غلام ہیں بندے خدا کے ہیں

[illegible]

آمادہ غلامی شہ وقت ظہر ہے
یہ دو شیر گواہی قنبر کی مہر ہے

[illegible]

ستے ہیں بند حضر خورش اطوار کے لیے
پھر امام آئے رخسار کے لیے

[illegible]

مشہور ہوں جو فدیۂ حیدر تو شاد ہوں
خالق کے خانہ زاد کا ہیں خانہ زاد ہوں

[illegible]

تھا شام میں عکس رخ لاجواب کا
جلوہ اندھیری رات میں تھا آفتاب کا

[illegible]

رکھتے ہو کام چشم مشرقین سے
ای امت رسولؐ یہ کینہ حسینؑ سے

[illegible]

آؤ یہاں تو نہر کا پانی پلائینگے
بلا وہ شیر ہم سے کو نہ بچ جائینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روح اب سلسبیل سے منہ ہاتھ دھوینگے
اشجار باغ خلد کے سایے مین سوینگے

ملجائے کا فروغ رسولون کو چھوڑ کے
کانٹے چنے کھلے ہوئے پھولون کو چھوڑ کے

حاصل عروس فتح کو قدرت کے ہار ہین
تارون کے پھول چاندی کے تار ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑین رہ عنایت معبود کس طرح
دامن سے پھینکدین در مقصود کس طرح

مرجاؤنگا جو عشق شہ دین کا سین
جنت مین ہوگی روح بدن خاک مین

جو بشر وہ مورد سہو و قصور ہے
راز عروس نظم چھپانا ضرور ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پروانہ کیا جدا ہو لپٹ کے چراغ سے
بلبل کہین بھی جاکے نکلتا ہے باغ سے

لوٹا ہے تمنے باغ جناب بتول کا
ناحق کیا تباہ گھر اپنے رسول کا

آنکھوں سے ہے نہاں یہ حیا کا وفور ہے
ایسی دولہن کے واسطے پردہ ضرور ہے

[illegible]

پہونچا سر حسام شرربار خاک پر
بجلی نے گر کے سجدہ کیا خاک پاک پر

[illegible]

بیجان خم کو دیکھ کے ہر بد اساس تھا
تھی جو دُلھن تو سہر کا جھمکا بھی پاس تھا

[illegible]

ہردم تری زبان لہو سے بھری رہے
تیغ علی کے سائے مین تو ہری بھری رہے

[illegible]

سنتے ہین دونین جشن ہی چشم نگار کا
اسدم کھچی ہون دیکھ کے منھ ذوالفقار کا

[illegible]

دونون کو اُسنے آنکھ ملاتے مین فی کیا
آتے مین اِسکو اور اُسے جاتے مین دو کیا

[illegible]

جز قبض روح اہل جفا کچھ نہ کام ہو
دنیا مین نائب ملک الموت نام ہو

[illegible]

صد چاک قلب دشمن شاد زمانہ تھا
زلف عروس تیغ مین کیا خوب شانہ تھا

[illegible]

منھ تیغ کا ہے خون کے گردے مین اسطرح
چہرہ نئی دُلھن کا ہو گھونگھٹ مین جسطرح

[illegible]

چلتی تھی سامنے جو شہ مشرقین کے
گردن جھکی ہوئی ادب سے حسینؑ کے

جلاد سے تھے نیش تھا بھی ڈرے ہوئے
عقرب ہیں اژدہے کے شکم میں بھرے ہوئے

جوہر ضیا میں غیرت گلہائے باغ ہیں
محراب قصر فتح میں روشن چراغ ہیں

ہر شور آب تیغ کے طوفان کا طور ہے
دریا کا گھاٹ اور ہے یہ گھاٹ اور ہے

جوہر میں رنگ ہے سیر کینہ خواہ کا
سرمہ ہے چشم برق میں ابر سیاہ کا

ہاں میں کہاں ہیں تیغ لطافت نہ دیں میں
جلوہ شعاع شمس کا ہے موج شیر میں

ڈوبے ہیں نہ خون میں یہ بہت ہم دور ہے
غسل اے اجل یہیں میں میت ضرور ہے

چنگاریاں چراغ تجلی کی لو میں ہیں
انجم آسمان ظفر ماہِ نو میں ہیں

عکس جبین ہے تیغ عدیم المثال پر
پھیرا ہے آفتاب نے سونا ہلال پر

شادی ہوئی اجل نے کہا بڑھ کے فوج سے
بجلی دلھن بنی ہوئی آتی ہے اوج سے

۱۲۸

[illegible]
[illegible] روح اجل تھا
[illegible]
[illegible]

جاگیر ملکِ جانِ سپاہِ ذلیل ہے
یہ تو ہماری مِلک ہے قبضہ دلیل ہے

۱۲۹

ناگاہ اس دلیر کی جانب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے دفعتہً دلِ نوشاہ چھن گیا
ہر ایک عضو خون کا فوارہ بن گیا

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں مرحبا مجھے شبیرؑ نبیؐ کے ساتھ
جاتا ہوں میں بہشت بریں میں علیؑ کے ساتھ

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر کچھ میانِ ہیئتِ اصلی خلل نہ تھا
ٹھہرا کے ہاتھ غور سے دیکھا تو بل نہ تھا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جینے سے یاس ہو گئی اُس تشنہ کام کو
آقا مدد کرو یہ صدا دی امام کو

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشِ نگاہ کوثر و باغِ جناں نہ تھا
وہ مرتبہ ملا مجھے جسکا گماں نہ تھا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ضرب پر سلام کو وہ نامور جھکا
ہاتھ اسطرف بڑھا سرِ تسلیم ادھر جھکا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہِ زمن قریبِ دلاور پہونچ گئے
گھوڑے کے پاس حیدرِ صفدر پہونچ گئے

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میت اٹھا کے سرورِ دلگیر لے چلے
گھوڑے پہ اسکی لاش کو شبیرؑ لے چلے

آنسو [illegible] سر جھکا کے یہ بولے شاہِ زمن
[illegible] کبر سنی [illegible] عیان
[illegible] ہوا [illegible] نوجوان
[illegible]
رونے میں بھی نہ لال نہ لختِ جگر گرا
ہاں جب کہا غلام شہ بحر و بر گرا

رویا [illegible] ہوا جو دو جہان شاہ کا [illegible]
[illegible]
کہا [illegible] یا رو رو کے
[illegible] نبی [illegible]
شہزادیوں میں دھوم یہ تھی شور و شین کی
ہے ہے جہاں سے اٹھ گئی عاشق حسینؑ کی

مقبول ہو دعا کہ حبیب الٰہ ہے
اے جان ماں بس ضعیفہ [illegible]
[illegible] کہا کہ [illegible]
[illegible]
کیا مستجاب شب کی دعا اس گھڑی ہوئی
مظلومہ نے پڑھا کلمہ [illegible] ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نوشاہ سے زیادہ ترا احتشام ہے
ماں باپ جس میں شاد ہوں یہ اس کا نام ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم آج شاہ کو یہ ضعیفہ بھی دے گئی
طاقت بدن کی طاقتِ اعجاز لے گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں منتظر بہشت کے میوے لیے ہوئے
بیٹھی ہیں منہ سوئے درِ جنت کیے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ملنے کے اشتیاق میں جی سے گذر گئی
پھیلا کے ہاتھ جانبِ فرزند مر گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر رحم اپنے فاطمہ کے نور عین پر
ہنستے ہیں اہل کین ترے بیکس حسینؑ پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگام عاصیوں کی شفاعت کا آگیا
لے الوداع وقت عبادت کا آگیا

۱۲۵

وہ بیکسی میں کھڑی ہوتی تھی روتی زینب
سر کھولے بین [illegible] تنہا [illegible]
[illegible] شاہ مدینہ جبین
دیکھا [illegible] اپنی زینب

دنیا سیاہ ہو گئی محشر بپا ہوا
بولی وہ دل کو تھام کے ہے ہے یہ کیا ہوا

۱۲۶

[illegible] بہن ضعیفہ [illegible] حال
[illegible] بیکس بیحال
[illegible] ہے نیچے ہو چھال
[illegible] کا انتقال

پانی پلاؤ ہیں یہ ارشاد تھے حسینؑ کے
ٹھنڈے ہیں دست و پا بھی ہمارے حسینؑ کے

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانند خون بہا ہے پسینہ زمین پر
ہے لاشہ حسینؑ کا سینہ زمین پر

۱۲۸

[illegible] گردن
[illegible] حسینؑ [illegible] گردن
[illegible]
[illegible]

گردن ہے زیر تیغ شہ مشرقین کی
کرتا نہیں مدد کوئی بیکس حسینؑ کی

۱۲۹

[illegible] ارجعی
[illegible] ارجعی
[illegible] ارجعی
[illegible]

ہے نزع سے حیات کے نقشے بگڑ گئے
حلقے بھی اب حسینؑ کی آنکھوں میں پڑ گئے

۱۳۰

[illegible] امام
[illegible] امام
[illegible]
[illegible]

جلتی ہوئی زمین ہے مقتل میں گر گئے
ہے ہے ابھی کھڑے تھے ابھی فرش ہو گئے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکتا ہے دم قلق سے گلے بوتراب کا
سینہ دبا ہے فاطمہؑ کے آفتاب کا

۱۳۲

[illegible] آسمان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ کے جو آپ نے پکارا [illegible]
آئی صدائے شمر کہ مارا حسینؑ کو

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹتے ہی بیٹھتے نقشہ بدل گیا
ہے ہے حسینؑ کہکے گری دم نکل گیا

۱۵۳

[illegible]

زینب محل کے صحن میں جب آکے کھڑی ہیں
ماتم کو بال کھول کے سب جا بجا کھڑی ہیں

۱۵۴

[illegible]

تیرا ملال رنج ہمارا نہ جائیگا
اب عمر بھر یہ سوگ اُتارا نہ جائیگا

۱۵۵

[illegible]

ظاہر میں ایک سم ہی پیر وارد اکا ہی
باطن میں سر پر آپکے سایہ خدا کا ہی

[illegible]

[illegible]

ہی خیر تو امام فلک بارگاہ کی
مسند بڑھائی جاتی ہی کیوں بادشاہ کی

[illegible]

[illegible]

منھ پیر ساتھ ڈھانکیو ہی صبح میں کو
دولھا کو اپنے رو لیو تو میں حسینؑ کو

[illegible]

[illegible]

سائے میں آپکے رہے پیر دا کنیز کا
کٹ جائے ابرو سے رنڈاپا کنیز کا

[illegible]

[illegible]

بیبی سر حسینؑ بدن سے اتر گیا
تیرا بھی اہم غریبوں کا وارث بھی مر گیا

[illegible]

[illegible]

بیتاب ہو کے صاحب رنج و محن گری
لاتے ہی پیا بنت علی پر دلھن گری

[illegible]

[illegible]

میدان میں وہ سبط پیمبر کے ساتھ ہی
تو دختران حیدر صفدر کے ساتھ ہی

۱۶۳

[illegible]

مضطر جو آفتاب کی گرمی سے ہا گئی
اپنی ردا بن فاطمہ زہرا چھپا گئی

۱۶۴

[illegible]

آفت سے دو نجات شہ خاص و عام ہو
صدقے گئی امام ہو ابن امام ہو

۱۶۵

[illegible]

آنسو رواں تھے آنکھ سے منہ ڈھونڈتی تھی
تھامے تھی دل کو ہاتھ سے کچھ بولتی تھی

۱۶۶

[illegible]

اٹھا دھواں عرق میں حرم سب نہا گئے
بچوں کو گود دیو نہیں قلق سے غش آ گئے

۱۶۷

[illegible]

سچ ہی کہ ہم علیل بھی معجز نما بھی ہیں
مشکلیں بھی ہیں خلق کے مشکل کشا بھی ہیں

۱۶۸

[illegible]

کیا پوچھتے ہو رنج سے جی کھو دو صاحبو
بیٹو سروں کو میری طرح رو دو صاحبو

۱۶۹

[illegible]

تم ہیں بھی معجزہ ہی شہ مشرقین کا
ہو بچاؤ میرے گھر مجھے صدقہ حسینؑ کا

۱۷۰

[illegible]

بلوہ یہیں تھی نہ خیمہ جنت نشاں میں تھی
دیکھا جو آنکھ کھول کے اپنے مکاں میں تھی

۱۷۱

[illegible]

مذبوح تیغ شمر سے مشکل کشا ہوئے
گویا شہید آج رسولؐ خدا ہوئے

[illegible]

زہرا کا گھر لٹا شہ دلگیر مر گئے
دنیا اداس ہو گئی شبیرؑ مر گئے

[illegible]

زینبؑ اسیر ہو گئین شبیرؑ چھٹ گئے
پردیسیون مین حسینؑ کے ناموس لٹ گئے

[illegible]

لٹنے مین اضطراب و تردد کی جا نہ تھی
آلِ رسولؐ سے تری حرمت سوا نہ تھی

[illegible]

سجاد پر ہین ظلم سیاہ شہر پر گئے
ہین بیڑیون مین پاؤن جنابِ امیر کے

[illegible]

بجلی ملال کی دلِ ناشاد پر گری
ہین جلکے پاس سے حضرت سجاد پر گری

[illegible]

بانو کے ساتھ ساتھ نہ تجھ سے رہا گیا
جاتی ہون کس یہان سے یہ اسدم کہا گیا

[illegible]

باغِ جہان مین آج ہوا یہ بری چلی
شمشادِ مرتضیٰ کے گلے پر چھری چلی

[illegible]

تھی پاس دختران جناب بتولؑ کو
لٹنے مین چھوڑ آئی ہو آلِ رسولؐ کو

[illegible]

قدمون پہ جھکی ہوئی لٹتی ہین لونڈیان
آفت مین پاس تھے کہین تھتی ہین لونڈیان

۱۰۱

[illegible]

سوم کو داخلہ جو ہوا قتلگاہ میں
سب مرد و زن شریک ہوئے دفن شاہ میں

۱۰۲

[illegible]

ماں باپ میں خوشی سے میاں وطن رہی
اچھی طرح تو اتنے دنوں ہی دلہن رہی

۱۰۳

[illegible]

منہ رکھ کے خاک پر بیٹے کو تڑپ گئی دلہن
آنکھوں سے اشک بہتے رہے مر گئی دلہن

۱۰۴

[illegible]

کھودا مزار بادشہ مشرقین کا
تن سے ملا کے دفن کیا سر حسینؑ کا

۱۰۵

[illegible]

گھر میں کسی طرح سے نہ جانا ملا ہمیں
بھائی کے دفن کو بھی نہ آنا ملا ہمیں

۱۰۶

[illegible]

گریاں تھیں سوگوار شہ مشرقین کی
غل تھا کہ ہائے مر گئی شیدا حسینؑ کی

خاموش

بس عشق اب جنوں نہ کر یہ وقت شور و شین
سب عاشقان شاہ رسول کونین ہیں بزم حسین
آہ و بکا کہ جب سلسلہ بہ بین زار حسین
ہو اشتیاق مرقد سلطان مشرقین

پھر عشق ہند سے سفر کربلا کرے
مل کے کہو حسینؑ کے شیعو خدا کرے

منتخب

[illegible]

ہتیار لگائے ہین عجب شان سے مولا
اڑنے کو کھڑے ہین نئے سامان سے مولا

[illegible]

زخمون سے بہا ہے جو لہو لطف نئے ہین
قرآن مین شنجرف کے خط پھیل گئے ہین

[illegible]

کہتے ہین کواکب سقری دم مین جلینگے
ہم نیکے یہان تیر شہاب آج چلینگے

[illegible]

منھ پھیر لی جانب سے پھر لیتے ہین شبیرؑ
تیغین جو چمکتی ہین ہنسے دیتے ہین شبیرؑ

[illegible]

ہنستے ہین کبھی اشک کبھی رک نہین سکتے
اٹھتی ہے کلیجہ مین چمک جھک نہین سکتے

[illegible]

کہتے ہین سرافیل مرین سب تہ قضا سے
کیون ینفخ فی الصور کا لون حکم خدا سے

[illegible]

وا ہین دہن زخم دعا کرتے ہین شبیرؑ
گویا ہمہ تن شکر خدا کرتے ہین شبیرؑ

[illegible]

صحرا ہے سیہ رنگ درندو نکی گھٹا سے
ہے چرخ نہان کثرت مرغان ہوا سے

[illegible]

مظلوم کا منت کش دل آگاہ نہین ہے
امداد کی حاجت مجھے واللہ نہین ہے

[illegible]

دعویٰ مجھے معبود کی رحمت سے بڑا ہے
شبیر عجب ظل حمایت میں کھڑا ہے

[illegible]

گرمی سے جو چین ہوا ای جان محمد
یہ دھوپ نیچے سایۂ داماں محمد

[illegible]

مرنے میں عجب بات ہوئی جاتی ہے مالک
پھر سب سے ملاقات ہوئی جاتی ہے مالک

[illegible]

صابر ہیں بھائی ہیں اس نذر کی [illegible]
ای ابن علی ہمسے کرو ناز کی باتیں

[illegible]

جو تم نے کہا ہے وہی اقرار کیا ہے
اللہ نے بچپن سے تمھیں پیار کیا ہے

[illegible]

زخموں کا طبیعت نہ مزا پائیگی یارب
کٹنے کی ہوس حلق کو [illegible] یارب

[illegible]

تم شیر ہو ہم حوصلۂ عشق خدا ہو
شبیر گل سرسبد باغ وفا ہو

[illegible]

ہر بات میں خاطر ہوئی عزت ہوئی مولا
شبیر کو بس ناز کی عادت ہوئی مولا

[illegible]

ہو نگے یہ سخن جب ترے دربار میں آیا
محتاج شہنشاہ کی سرکار میں آیا

۱۹

[illegible]

اسکا جو کرے شکر زبان ہو نہیں سکتا
اسدم وہ مزا ہے کہ بیان ہو نہیں سکتا

۲۰

[illegible]

ہیں دولت دل داغ فراوان یہ خوشی ہے
ہے خانۂ ماتم میں چراغان یہ خوشی ہے

۲۱

[illegible]

ایسے میں وداع تن و سر ہوتی ہے مولا
ہے ایک مہم آج وہ سر ہوتی ہے مولا

۲۲

[illegible]

سرسبز مجھے گلشن ایجاد میں رکھا
معبود نے بچپن سے اولاد میں رکھا

۲۳

[illegible]

افسوس رہی تیری ذکر کے نہ جاگا
راتوں کو تری یاد میں جی بھر کے نہ جاگا

۲۴

[illegible]

مرنے کی تمنا تجھے اللہ نہ ہوتی
تلوار کے پانی کی اگر چاہ نہ ہوتی

۲۵

[illegible]

اس بھوک سے فرصت مجھے اے رب غنی ہو
تلوار کے پھل سے کہیں فاقہ شکنی ہو

۲۶

[illegible]

ہر وقت گلے ملنے کا ہی شوق ہوا ہے
بچپن سے خم تیغ ستم طوق ہوا ہے

۲۷

[illegible]

باقی دل اعدا میں جو شک ان و گمان ہیں
دو ہاتھ ذرا سیف ید اللہ نے چلائیں

[illegible]

مضطر ہی بہت صاحب شمشیر کی شمشیر
کہتی ہی نکلنے کو ترے شیر کی شمشیر

[illegible]

سیدھی ہو کمر تجھکو برادر کی قسم ہی
ای درد جگر بس تجھے اکبر کی قسم ہی

[illegible]

سب زخم بدن تیغ دو سر تول کے باندھے
تعویذ علی بازوؤں پر کھول کے باندھے

[illegible]

اب لشکر روباہ بہت شیر ہی بھائی
کیا تیغ علی کھینچنے میں دیر ہی بھائی

[illegible]

ضرغام قدیر ازلی بن گئے شبیر
کفار میں غل تھا کہ علی بن گئے شبیر

[illegible]

پاؤں کو الٹ کے قدم پاک سے پونچھا
ہیکل کا لہو دامن فتراک سے پونچھا

[illegible]

دہشت نے صف لشکر مقہور الٹ دی
حضرت نے نقاب رخ پر نور الٹ دی

[illegible]

جب بند سر شہ نے دعا کے لیے کھولا
سر آہ سکینہ نے دعا کے لیے کھولا

[illegible]

تلوار کو جب کھینچ کے جنگاہ میں دیکھا
حسن ابروؤں کا سیف ید اللہ میں دیکھا

۴۲

[illegible]

خوش خوش کمر شاہ خوش آب سے نکلی
ہے برق اجل پہلوے مہتاب سے نکلی

۴۳

[illegible]

ہم مورد الطاف قدیر ازلی ہیں
مشہور زمانہ میں حسینؑ ابن علیؑ ہیں

۴۴

[illegible]

مجبور جو سمجھے ہو تو بس نہ سمجھنا
ہے زور علیؑ کا ہمیں بیکس نہ سمجھنا

۴۵

[illegible]

ہر صاحب جوہر کو خوش آتا ہے خم اسکا
دم بھرتی ہے تیغ مہ نو دمبدم اسکا

۴۶

[illegible]

آئی نہ بلا اپنے ہوا خواہ کے گھر میں
وہ بندے ہیں پیدا ہوے اللہ کے گھر میں

۴۷

[illegible]

گردش میں ہیں سب آئینگے امواج بہیگا
سیارے تو کیسے کوئی ثابت نہ رہیگا

۴۸

[illegible]

جھک جھک کے بیابان میں جو کالے علم اٹھے
دل بیٹھ گئے اہل جفا کے قدم اٹھے

۴۹

[illegible]

رتبے ہیں زیادہ ملک و حور سے اپنے
پیدا ہوئیں حوران جنان نور سے اپنے

۵۰

[illegible]

داؤد صفت آہن دل نرم کرینگے
یوسف ہیں تو بازار اجل گرم کرینگے

[illegible]

تمنے نہ دیا قلزم و انہار کا پانی
لو آؤ پلائیں تمھیں تلوار کا پانی

[illegible]

افلاک سے گرتے ہوے سب کو نظر آیا
بس گھر میں ہمارے وہ ستارا اُتر آیا

[illegible]

ہمنے کرم حق سے کیا صبر ہمیشہ
سب جانتے ہیں ساتھ رہا ابر ہمیشہ

[illegible]

کیوں تشنۂ خون ہو گئے پیاسا بھی جانا
تمنے تو محمدؐ کا نواسا بھی نہ جانا

[illegible]

بندے ہیں مگر سرِ خدا نورِ خدا ہیں
جز ذاتِ خدا کوئی نہ سمجھا ہمیں کیا ہیں

[illegible]

تربت اندھیرے ڈر و صد ہیں سنگی
اے شامیو یہ چاندنی ہے چار ہی دن کی

[illegible]

استاد کہا منھ جو ہمارا نظر آیا
جبرئیل کو ماتھے کا ستارا نظر آیا

[illegible]

آدم سے جو پہلے تھے بہشتی وہ ہمیں ہیں
شیعوں کی بچالیںگے جو کشتی وہ ہمیں ہیں

[illegible]

سرعت کو سکوت آپ جو دم جنگ شا دیں
آہو کی نگاہوں کو رگِ سنگ بنا دیں

[illegible]

کھجائینگے سر دل جو کدورت سے بھریگا
یہ آئینہ وہ ہے کہ نہین صاف کریگا

[illegible]

بولے کہ یہ افسانہ ہے تمہید کے قابل
ہے جنگ حسینؑ ابن علیؑ دید کے قابل

[illegible]

دہشت سے جو ہستی و فنا زیر و زبر تھی
اُلٹا تھا زمانہ یہ اُدھر تھی وہ اِدھر تھی

[illegible]

چہرے سے ہٹی ڈھال کہ ابر و مین بل آیا
معلوم ہوا چاند گہن سے نکل آیا

[illegible]

دو لاکھ سے ڈرتا نہین معصوم ہمارا
لڑتا ہے عجب شان سے مظلوم ہمارا

[illegible]

ڈرتا ہے کوئی ذہن مین تصویر کھنچی ہے
بولا کہ یداللہ کی شمشیر کھنچی ہے

[illegible]

تھی ہاتھ مین شمشیر دو سر شاہ کھڑے تھے
کیا دو مہ نو خط شعاعی مین جڑے تھے

[illegible]

ہم ساتھ ہین بچا ہے اسے ساتھ ہمارا
یہ تیغ ہماری ہے یہ ہے ہاتھ ہمارا

[illegible]

سر کہہ رہے تھے تیغ علیؑ کاٹ دے ہمکو
دریا مین یہ تھا شور کوئی پاٹ دے ہمکو

۶۲

[illegible]

دامن میں قضا نے سپر شمر کو چھپایا
اور آگ نے اپنے میں سمندر کو چھپایا

۶۳

[illegible]

قربان اثر تیزی شمشیر دو دم پر
ہر مرتبہ قط آ پسے ظاہر ہے قلم پر

۶۴

[illegible]

کیوں خون میں دشمن ڈوبے نہ قضا گھاٹ پہ سکے
سب دشمن دین لوٹ گئے کاٹ پہ سکے

۶۵

[illegible]

دہشت سے رخ ماہ منور نہ کھلا تھا
میزان میں چھپنے کے لیے مہر تلا تھا

۶۶

[illegible]

ہاں تیز زبان پاس کوئی ٹھہر نہیں سکتا
بالائے لب صاف لہو جم نہیں سکتا

۶۷

[illegible]

خاموش پڑا تھا جسے گمنام کیا تھا
کاٹی تھی ستمگر کی زبان کام کیا تھا

۶۸

[illegible]

منہ ڈھانپ لیے بلبلوں نے گل کی قبا سے
خاک اڑ کے لپٹنے لگی دامانِ ہوا سے

۶۹

[illegible]

آنسو سے پھر پھر کے نکلتی ہے یہ کیونکر
گریاں ہوں نہیں جنگ میں چلتی ہے یہ کیونکر

۷۰

[illegible]

تھا شور دو دا تیغ کے مارے کی نہیں ہے
تلوار نہیں نالہ سجاد حزیں ہے

اب کوئی مزا غیر صفائی نہیں دیتا
غصہ میں ہون کچھ مجکو دکھائی نہیں دیتا

ہر ایک طرف خون درم جنگ جما تھا
شاخ گل نصرت کا عجب رنگ جما تھا

دیکھا تو نہ کچھ کاغذ رمال مین نکلا
صدقہ سر اعدا کا فقط فال مین نکلا

کس لطف کا سودا سر بازار ہوا تھا
سر بیچ کے ہر ایک خریدار ہوا تھا

خو قبضہ شمشیر پائی ہے دولھن کی
دولھا کا وہ چہرہ یہ کلائی ہے دولھن کی

سینون سے دلون کے جو دھوین رہین عیان تھے
گھر جل رہے تھے پاس سے مالک نگران تھے

بھرتی ہے لہو مین تو سنبھالی نہین جاتی
ہے فاطمہ کی آہ کہ خالی نہین جاتی

گویا ہوئی ہان قہر خداوند جہان ہون
باتین نہون کسو جسے دو مین زبان ہون

یون تیغ کا پھل مثل فضا اوج سے آیا
کھولے ہوئے منقار ہما اوج سے آیا

گو خون ہر ایک عضو کا تھم تھم کے پیا تھا
جام سرِ ملیش کا لہو جم کے پیا تھا

بجھنے کی نہین مشعلِ امید کسی کی
اسوقت ہوا بند ڈھلکتی ہی تیغ علیؑ کی

نظر و نہین سمائی کہ نہ یورش تھی اہل جفا کی
دیکھے ہوئے تھی آنکھ نصیری خدا کی

کوندی وہ ہوا ابر کبھی گردون کے محل پر
رکھے ہوئے تھے شیشۂ جان طاقِ اجل پر

یون اوج سے جنگاہ مین ہنستی ہوئی اُتری
تیغِ مہ نو چرخ سے کستی ہوئی اُتری

بجلی نے کہا حکم لہو پینے مین کیا ہے
دی تھم کے صدا اپنے تو مذہب مین روا ہے

یار اے نظر اسلی صفائی نہین دیتی
یہ کیا کہ ہمین ہی دکھائی نہین دیتی

دفتر مین گھٹے اسم یہان گھٹ گئے چہرے
بس نام اُدھر اور اِدھر کٹ گئے چہرے

سب عزتیہ ہو وصف حسامِ دو زبان مین
الفیہ شمشیر کہین لوگ جہان مین

۹۱

[illegible]

سب حفظ کی طالب تھیں قدیر ازلی سے
جب چلتی تھی تلوار حسینؑ ابن علیؑ سے

۹۲

[illegible]

تھرا کے گرے آہ سنبھلتے ہوئے مولا
بس بیٹھ گئے خون اگلتے ہوئے مولا

۹۳

[illegible]

چلاتی ہیں کہ خالق کا فدائی نہیں ملتا
نکلی ہے بہن ڈھونڈھنے بھائی نہیں ملتا

۹۴

[illegible]

آثار زوال آئے نظر چرخ بریں پر
بس تیغ علیؑ میان میں تھی آپ زمیں پر

۹۵

[illegible]

کس دھوپ میں سلطان حجازی کو غش آیا
سید کو مسافر کو نمازی کو غش آیا

۹۶

[illegible]

گھرا ہے جسے اہل جفا نے وہ کہاں ہے
اے موت ہے تو جسکے سرھانے وہ کہاں ہے

۹۷

[illegible]

چلتے ہیں یہاں دیر نہیں ایک نفس کی
تم دور ہو آتی نہیں آواز جرس کی

۹۸

[illegible]

کیا مضطرب الحال وہ پیاسی نکل آئی
افسوس محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۹۹

[illegible]

اے خنجر وحق سے جو ڈرا ہے وہ کہاں ہے
تم میں یہ لہو جسکا بھرا ہے وہ کہاں ہے

[illegible]

اے دشت بلا روح مزا پا گئی تجھسے
اے خاک شفا بوئے حسین آگئی تجھسے

[illegible]

گردن شہ مظلوم نے جب غش مین جھکا دی
سر تھام لیا چادر زہرا کی ہوا دی

[illegible]

بگڑی ہی طبیعت کہ سنبھلتی نہین خواہر
اب منھ سے کوئی بات نکلتی نہین خواہر

[illegible]

تجھ مین قمر فاطمہ آیا تو نہین ہے
تو نے کہین بھائی کو چھپایا تو نہین ہے

[illegible]

رخصت ہی عزائے حرم لم یزلی کی
اٹکی ہوئی ہی سانس حسین ابن علی کی

[illegible]

ہنس ہنس کے ہمین اہل ستم دیکھ رہے تھے
ایک ایک کا منھ پاس سے ہم دیکھ رہے تھے

[illegible]

دل کانپ گیا زخم جگر پاس سے دیکھا
پھر بس نہ چلا سوئے فلک یاس سے دیکھا

[illegible]

رہ رہ کے غش اسوقت چلے آتے ہین بابا
تیور بھی مسافر کے بجھے جاتے ہین بابا

[illegible]

قابو مین ابھی تک دل مظلوم نہین ہے
کسوقت تم آئین ہمین معلوم نہین ہے

[illegible]

اب ہچکیاں آتی ہیں بہن دیکھیے کیا ہو
صغرا نے وطن میں نہ کہیں یاد کیا ہو

[illegible]

ماتم بھی کرینگے وہی ہر سال ہمارا
جنکے لیے اسوقت ہے یہ حال ہمارا

[illegible]

آئے نہ ہوا لکھو سے جین ابن علیؑ کا
دم گھٹ گئے نکلجائے حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

اے زینبؑ آوارہ وطن ہمکو لٹا دو
اب سوئینگے ہم جاؤ بہن ہمکو لٹا دو

[illegible]

بالو نہیں رہے منھ جو میسر نہ ردا ہو
جسوقت لٹے گھر تو سکینہ نہ جدا ہو

[illegible]

صدمہ یہ ہوا زخم جگر کھل گئے بھٹ کے
تڑپے شہ دین خنجر قاتل سے لپٹ کے

[illegible]

اب گلشن آفاق میں ہم رہ نہیں سکتے
دل میں تو بہت کچھ ہے مگر کہہ نہیں سکتے

[illegible]

زندان بلا میں جو نہ جین آئیگا بیٹی
اچھا تمھیں لینے کو حسینؑ آئیگا بیٹی

[illegible]

مڑ مڑ کے وہ تکتی گئی سلطان زمن کو
دکھا گئے شبیرؑ تہ تیغ بہن کو

[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] دم
افسوس [illegible] دم
[illegible] سلطان دو عالم
[illegible]
[illegible] جان پہ بن آئی
[illegible] جان پہ بن آئی

[illegible] خدا حافظ و ناصر
اے فاطمہ [illegible] خدا حافظ و ناصر
اے جان [illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible]
[illegible]

[illegible] بیابان عشق
[illegible] عشق
[illegible] عشق
[illegible] عشق
[illegible]
[illegible] کربلا [illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سدرہ کو قلق رنج میں جبریل امین ہیں
پژمردہ ہے طوبیٰ ملک الموت حزیں ہیں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی ہے سکینہ کہ ذرا بولیے بابا
آجائیگا غش بند قبا کھولیے بابا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا کے درندے نکل آئے ہیں گھروں سے
خود آگ نکلتی ہے پرندوں کے پروں سے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اخگر سے جلتے ہیں یہ پھولوں کا ہے نقشہ
ہیں آگ کے شعلے یہ بگولوں کا ہے نقشہ

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چنگاریاں اُڑتی ہیں کیاریوں کی گلشن سے
چار آئینے رہ رہ کے تڑپتے ہیں تپش سے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی سے ہیں لعل شہ مجروح جگر خشک
وہ دھوپ ہے دریا میں گرے آب گہر خشک

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوقت ہیں بیتاب یہ حضرت کا جگر ہے
بالائے زمیں سائے کو جل جانے کا ڈر ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک اُڑتی ہے مرغان ہوا گرم فغاں ہیں
فانوس خیالی ہیں بگولے یہ گماں ہیں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہروں پہ ادھر ڈھالیں ستمگار لیے ہیں
شہ پر جو ادھر مرغ ہوا سایہ کیے ہیں

[illegible]

پیوست جو ہین تیر سر و گردن و بر مین
سیف اسد اللہ تڑپتی ہی کمر مین

[illegible]

غصے مین نہ لاؤ مجھے یہ بات بُری ہی
بے جنگ ہے یہ حلق حسین ع اور چھری ہی

[illegible]

فرماتے ہین آغوش کا پالا نہین کوئی
اب لڑتے ہین جب دیکھنے والا نہین کوئی

[illegible]

کہتے ہین خزان لگئی ہی غنچہ دہن کو
دل ڈھونڈھ رہا ہی چمن آرا کا چمن کو

[illegible]

تیر آئین ضرورت نہین شمشیر دو دم کی
بارش ہو سوا برق نہ چمکی تو نہ چمکی

[illegible]

شانِ اٹھکے برادر کی دم حرب تو دیکھو
ان ٹوٹے ہوے بازوؤن کی ضرب تو دیکھو

[illegible]

تیر آتے ہین سن سن یہ مسافر ہی بلا مین
ہی تربت زہرا کا چراغ آج ہوا مین

[illegible]

کس ضعف مین تشنہ نسبت ہوا رہے ہو یار
کس حال مین آمادۂ پیکار ہوے ہین

[illegible]

منھ گوہر برج شہ والا سے پھیرو گی
تم وار کرو بھائی مین تعریف کرونگی

۴۹

[illegible]

آب دم شمشیر کو دیکھو ادھر آ کر
اُس گھاٹ کو اب چھوڑ دو اِس گھاٹ پر آ کر

۴۲

[illegible]

یا چادر شبنم ہے گل قدرت حق پر
گو یا خطِ گلزار ہے سونے کے ورق پر

۵۵

[illegible]

منھ پیارے سے فرزند کے منھ پر جو دھرا ہے
اصغرؔ کا لہو ریش مخضب میں بھرا ہے

۵۰

[illegible]

للکارے جو شیر اسد اللہ سنبھل کے
کی تیغوں نے تسلیم نیاموں سے نکل کے

۴۳

[illegible]

چار آئینے کیا آئینۂ قدرت حق ہیں
یا حفظ کی آیات کے یہ چار ورق ہیں

۵۶

[illegible]

رخسار اگر خشک ہیں لب تر سے تر ہیں
وہ آتش یاقوت ہیں وہ آب گہر ہیں

۵۱

[illegible]

کیا انگلیاں کیا ہاتھ ہیں کیا شانۂ مولا
دل رستم و دستاں کا ہے دستانۂ مولا

۴۴

[illegible]

مسجد کا نشان ہے رخ شاہ فہد اپر
تارا ہے مگر جلوہ نما عرش خدا پر

۵۷

[illegible]

لب خشک زبان شہ عالی نظر آئی
یا ساحل کوثر پہ مچھلی نظر آئی

۳۰

[illegible]

۳۱

[illegible]

۳۲

[illegible]

کیا انگلیاں ہیں سبط رسول مدنی کی
تلوار ہیں یہ پانچ مگر پنجتنی کی

چوپائے سکونت کی رسن توڑ کے بھاگے
مرغان ہوا اسکو نگہ چھوڑ کے بھاگے

صحرائے بلا میں یہ سخن ہے کہ وہ یہ کا
باطل ہے کہاں عکس ہے مولا کی زرہ کا

۳۳

[illegible]

۳۴

[illegible]

۳۵

[illegible]

ہے ضعف کہ مجروح کلائی میں بھی خم ہے
ہیہات علمدار کا پنجے کو الم ہے

پرواز کریں نقطے بھی حرفوں کے گھروں سے
اڑ جائے نہ خامہ کہیں کاغذ پروں سے

چہرے نے اندھیرے کو عجب نور دیا ہے
ہے آمد یہ چاندنی نے کھیت کیا ہے

۳۶

[illegible]

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

ہیں نذر خم سرا پائے شہنشاہ امم پر
ثابت قدمی ختم ہے مولا کے قدم پر

گھوڑے کی نئی چال نئی جلوہ گری ہے
گلزار میں ہے حور زیبا یا تئیں پری ہے

روشن ہے رکابوں کی تجلی سے حشم کے
دو بجلیاں لپٹی ہیں شہ دیں کے قدم سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدھی ہوئی جب تیغ علی خم ہوئین تیغین
سب کاٹھیون مین خوف سے بیدم ہوئین تیغین

[illegible] لشکر کفار مین پہونچی
[illegible] بازار مین پہونچی
[illegible]
[illegible] ناز مین پہونچی
لشکر کے جو انبوہ مین آقا نظر آئے
فرعونیون مین حضرت موسیٰ نظر آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی قہر صفائی دم شمشیر دو دم مین
جھپکی نہ ذرا آنکھ کہ تھا خواب عدم مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ضرب مین ہو ڈھال نہ ہی پشت ستمگر
بازو ہی نہ پہونچا ہو نہ انگشت ستمگر

کیا صاف [illegible] سر آکے چلا یا
[illegible]
[illegible]
[illegible] سر اعدا پہ چلا یا
ہر وار مین تھی صاف زیادہ مہ نو سے
کافور صفت خون اُڑا تیغ کی ضو سے

[illegible] نکلا
[illegible] نکلا
[illegible] نکلا
[illegible]
بیہم جو ہوے وار شہنشاہ زمن کے
ہر سمت ورق اُڑ گئے شیرازہ تن کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ طور قدیم اُسنے فنا شر کو کیا ہی
قربانِ صدوث اب سے کہیے تو بجا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ کے لال [illegible]
[illegible]
تڑپا بھی نہ یہ دشمن سرور کو کل آئی
مہتاب کے پنجے مین بلا خنجر کو کل آئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبتک کہین بستی مین ویرانہ رہیگا
سید تری اس جنگ کا افسانہ رہیگا

[illegible]

صدمہ غمِ عباسؑ کا مولا نے اُٹھایا
جب ہاتھ میں پانی شہِ والا نے اُٹھایا

[illegible]

اب روک لو شمشیرِ علیؑ راہِ عدم لو
ای تشنہ دہن سایہ میں تلواروں کے دم لو

[illegible]

ذرّوں میں گرا مہرِ علیؑ برچھیاں کھا کے
بیٹھے شہِ دیں جاں سے ہاتھوں کو اُٹھا کے

[illegible]

میداں ہوا لبریز مصیبت کے سہے ہیں
وہ دیکھیے خیمہ کو لعیں لوٹ رہے ہیں

[illegible]

ہاتھوں کو رسولانِ سلف چوم رہے تھے
ہر ضرب پہ اس وقت ملک جھوم رہے تھے

[illegible]

پیارے تھے بہت شاہ خوش اقبال کے صغرا
بیدم ہوئے بس منہ سے لہو ڈال کے صغرا

[illegible]

منہ سرخ ہوا شاہ عجب قہر سے نکلے
کھینچے ہوئے سیف و زباں تھر کے نکلے

[illegible]

لو آؤ کہ ہم زیست سے بیزار کھڑے ہیں
بس لڑ چکے اب مرنے کو طیار کھڑے ہیں

[illegible]

میدانِ کیں ہوتی تھی جو یہ سلطانِ زمن کو
بستر سے میں اُٹھ اُٹھ کے لگا دیکھنے رن کو

۵۵

[illegible]

تھا وقت بخار آنے کا تشویش بڑی تھی
بابا تھے مسافر کہ شہادت کی گھڑی تھی

۵۸

[illegible]

مدفون اسی پوشاک سے شبیرؑ ہوئے تھے
تابوت بھی بابا کا وہی تیر ہوئے تھے

۶۱

[illegible]

وہ کونسا غم ہے جو بشر سے نہیں جاتا
بیتاب ہو وقت کوئی رہ نہیں جاتا

۵۶

[illegible]

تھا مجھکو گمان زخمی و بیتاب و حزیں ہیں
یہ خون میں ڈوبے ہوئے جبریل امیں ہیں

۵۹

[illegible]

لپٹی کمر باپ سے جو آکے سکینہ
بابا نہ رہے رہ گئی چلا کے سکینہ

۶۲

[illegible]

فریاد ہے اٹھ جاتے ہیں چین آج ہمارے
اٹھتے ہیں عزیزوں کو حسینؑ آج ہمارے

۵۷

[illegible]

کیا دیکھتا ہوں غش کہ وہ شہباز نبیؐ ہے
تیروں میں نہاں جسم حسینؑ ابن علیؑ ہے

۶۰

[illegible]

بجھتا ہے چراغ اب حرم لم یزلی کا
ہے کوچ کوئی دم میں حسینؑ ابن علیؑ کا

۶۳

[illegible]

منھ پھیر لیا میں نے قضا کر گیا اصغر
تکتا ہوا حسرت سے مجھے مر گیا اصغر

۴۶۴

ہر چند کہ تھا ضعف سے [illegible] بے یارا
[illegible] اشارے سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

معصوم کی گردن بھی ڈھلکی گئی یارب
کیا عزت فرزند علیؑ رہ گئی یارب

۴۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب نہوں شمر جو چاہے یہ ہوس ہے
بیکس تہ خنجر نہ کرا ہے یہ ہوس ہے

۴۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا تیر سہ پہلو کا غضب زخم جبین پر
رکھے ہوئے تھے منھ شہ مظلوم زمین پر

۴۶۷

طاقت نہیں [illegible] بر زین
[illegible] بر زین
عباس [illegible]
فرمایا [illegible]

چادر سے یہ آئینہ رو پونچھتی بھائی
آنکھوں سے میں آنکھوں کا لہو پونچھتی بھائی

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب ہے
[illegible] غضب ہے غضب ہے

مجھ تک وہ نہ پہونچے کہ پیام اجل آئے
افسوس میں جیتا رہوں زینب نکل آئے

۴۶۹

زینب [illegible] نہیں ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ میں سخت مصیبت میں پڑی ہوں
نکلی نہیں نزدیک در خیمہ کھڑی ہوں

۴۷۰

[illegible] زینب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم سے سفری کب کوئی دم رکتے ہیں گھوڑے
جا سجدۂ معبود میں ہم جھکتے ہیں گھوڑے

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیغام یہ دینا کہ بیا اللہ نگہبان
ہم ذبح ہوئے آپ کا اللہ نگہبان

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے خبر ندا آہ و فغان سنکے ہوا کی
کٹنے لگی گردن پسر شیر خدا کی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ایذا انہو اللہ کا تم نام لو صاحب
فرزند کے بازو کو ذرا تھام لو صاحب

تھے تنگ بہت پیاس کے مارے شہ تنہا
ہمراہ بزرگون کے سدھارے شہ تنہا

اسوقت مین اسوار سے منہ موڑ کے آیا
گھوڑا شہ بیکس کو کہان چھوڑ کے آیا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ہے لشکر اعدا کا تلاطم اسے روکو
زہرا ہم انھین روتے ہین تم اسے روکو

ہے دھوپ کی چادر جسد شاہ ہدا پر
سر شمر کے ہاتھون مین ہے خاک شفا پر

کیا پوچھتی ہین آپ قضا کر گئے شبیر
دیتے ہوے امت کو دعا مر گئے شبیر

[illegible] | [illegible] | [illegible]

زہرا کی صدا سنتے وہین جھک گئین زینب
شبیر کے لاشے سے لپٹ رک گئین زینب

تھا حال نشانون سے عجب ابن زین کا
ہیکل سے ٹپکتا تھا لہو سرور دین کا

پہلے سے کہو تم کہ گئے مظلوم حسین آہ
ہم جیتے ہین تم مر گئے مظلوم حسین آہ

۲۲۳

شعر ہوسکے کیا ہوں بہت اسوقت پریشان

اک اک کا بیان کرنے کو حسان ہے زباں پریشان

[illegible] سیدانیوں اب اشک [illegible] سامان

[illegible] [illegible] و [illegible] ایمان

تنہا ہی وہاں لاش غریب الغربا کی		تدبیر ہی پامالیِ شاہ شہدا کی

۲۲۴

تقصیر میں کیا سر کو [illegible] چار

دل کیے بیان جیسے [illegible] ابن ستمگار

[illegible] سیدانیاں ناچار

بیتاب [illegible] رسول [illegible] بیمار

تلوار لیے شمر بڑھا سوے سکینہ		در چھین لیے تھام کے بازو سے سکینہ

۲۲۵

[illegible] عشق [illegible] ابن اعلاء

[illegible] دنیا [illegible] سر [illegible]

[illegible] خنجر [illegible]

[illegible]

تا فہم جو ہیں رشک کے شعلوں سے جلینگے		ہر شہر میں تیرے شجر نظم پھلینگے

۴۱

آئینۂ خاطر جو مکدر ہوئی جب ہے
گرد غم تنہائی سے رخ شاہ چھپا ہے
چہرہ رخ پاک و تیغ عرض سما ہے
سکندر آفاق ترفت ربا ہے

گلرنگ ہی پوشاک شہ تشنہ گلو کی
بوندیں تن اطہر سے ٹپکتی ہیں لہو کی

۴۲

سینے پہ ہیں کیا کیا ہالے کی طرح سوار تیغ و الا
شکست ہے جو ہوا ان کا اجالا
ہر وار کو تکی پا لوٹ ستم تیغ ہوں
دکھلا ہوں کا اندھیرا

ناچار اٹھایا شہ مظلوم نے سر کو
کھینچا نفس سرد کیا چست کمر کو

۴۳

بولے یہ شفا سے ان ہی اختر تمکیاں
معلوم ہے پریشان ہی اختر تمکیاں
میں پیچ و تاب بیابان ہی اختر تمکیاں
شک کا سامان ہی

اٹھو اٹھے ملو صبر کی بیکس کو دعا دو
اے دوستو شبیرؑ کو مرنے کی رضا دو

۴۴

شکستہ ہیں ہمہ تن علم ہے
اک دانہ علمدار نہیں اس میں ہے
یہ کھو نہیں اندھیر سلطان ہے
سو رخ پہ تقابل رخ بیابان ستم ہے

لہراتی ہیں زلفیں رخ پر نور پہ آکے
دامان قبا اڑتے ہیں جھوکوں ہوا کے

۴۵

حسرت نہ رہی ہائے پہ بیٹھ کو
اب شاہ کو کیا کیا لطف نہیں سکی پہ جو
تشنہ دہان ہیں کھے پوچھ ستم کی
ہیں خنجر و تیغ سے تقابل ہیں بھالا و دیکھ

ہے ضعف قدم شدت غم سے نہیں اٹھتا
بوجھ اب سپر و تیغ کا ہم سے نہیں اٹھتا

۴۶

مشتعل جنگ ہے سپاہ شفقت ہوں
آگاہ ہو دو ورنہ بیان جب ہوں
ہو ان کے بیان بات سب سپاہ ہوں
ریتے کے آدھی ہیں تن تنہا ہیں ادھر ہوں

زلفوں کو شہیدوں کی سنوارا کیے شبیرؑ
بولا نہ کوئی سب کو پکارا کیے شبیرؑ

۴۷

تشنہ جگر کوئی نہیں تھا
ہمراہ رفیق سے کوئی نہیں تھا
جو ہر شجاع سے کوئی نہیں تھا
محروح کی لیا جو ادھر اودھر کوئی نہیں تھا

تھے سرخ نشان میان میں شمشیر دو سر کے
ڈوبے ہوئے تھے خون میں سب پھول سپر کے

۴۸

شیر خدا آئے
تشنہ جگر شہ کے ہمراہ نہ آئے
احباب کے جانے پہ ہوئی یہ حسرت الفت آئے
شہنشاہ کے ہمراہ بیان جان ہائے
ہر طرف سے صفت شبیر

چپکے صفت شیر شہیدوں میں کھڑے تھے
مرجھائے ہوئے سامنے سنبل پڑے تھے

۴۹

ہو جو سپاہ زینب کے سر ہے
پھر تن کا تم سے سیدہ
کی آہ ورنہ سب کا تنہا
روکے اکبرؑ

بولے کہ نہیں ہے دم راحت علی اکبرؑ
اٹھو نہیں دو جنگ کی رخصت علی اکبرؑ

[illegible]

فرصت ہمیں اندوہ جدائی نہیں دیتا
کیا خاک لڑینگے کہ دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

مجبور ہیں منھ جنگ سے موڑا نہیں جاتا
تنہا تری تربت کو بھی چھوڑا نہیں جاتا

[illegible]

ہمدرد نہ تھا کوئی ولی ابن ولی کا
تھا ضعف سے منھ زرد حسین ابن علی کا

[illegible]

ہوتا نہ جدا لاش سے مجبور ہی بابا
تم یہ نہ سمجھنا کہ بہت دور ہی بابا

[illegible]

اب کوئی نہیں کیر فلک جاہ نگہبان
جنگل میں تری قبر کا اللہ نگہبان

[illegible]

تھا وقت عجب وحش پیمبر کے مکین پر
تھے گوہر اشک شہ دامن زین پر

[illegible]

گہوارہ صفت ہلگئی تربت یہ عیاں تھا
وہ اصغر ناداں کے تڑپنے کا نشان تھا

[illegible]

ہر سمت اٹھا کے جو رخ پاک کو دیکھا
گھوڑے کی عنان تھام کے افلاک کو دیکھا

[illegible]

یہ قدر تھی ای صاحب معراج ہماری
کوئی نہیں تھامے جو رکاب آج ہماری

۱۹

[illegible]

آنکھوں میں وہ شکل شہ ناشاد رہیگی
تنہائی فرزند علیؑ یاد رہیگی

۲۰

[illegible]

ناگاہ کسی شخص نے مجھکو یہ ندا کی
یہ شان خدا کی ہے یہ قدرت ہے خدا کی

۲۱

[illegible]

کہتے ہیں بہن اسکو امام ازلی کی
ہے چاہنے والی یہ حسینؑ ابن علیؑ کی

۲۲

[illegible]

سرکا کے در خیمہ کا پردا نکل آئی
تھامے ہوے ہاتھوں سے کلیجا نکل آئی

۲۳

[illegible]

یہ صحن میں بے مقنع و چادر نہیں نکلیں
انکی تو کنیزیں کبھی باہر نہیں نکلیں

۲۴

[illegible]

افسوس یہاں طور سے یہ خونچکاں نکل آئے
بس پھر بھی ور اُسکے بھی آنسو نکل آئے

۲۵

[illegible]

یوں مقنع و چادر سے نہاں بی بی تھیں
جس شکل سے ہو روح رواں جامہ تن میں

۲۶

[illegible]

جبتک نہ ردا اور ڈھپی اُس ماہ لقا نے
پنہاں نہ کیا پردۂ ظلمت کو خدا نے

۲۷

[illegible]

تھا ضعف امام ازلی کانپ رہے تھے
غیرت سے حسینؑ ابن علیؑ کانپ رہے تھے

[illegible]

رو رو کے پڑھی نادعلی تشنہ دہن نے
بھائی کو سوار آہ کیا آکے بہن نے

[illegible]

چلانے لگی دست ادب جوڑ کے فضہ
جاتی ہی بیابان مجھین چھوڑ کے فضہ

[illegible]

سجادہ بچھا دیتی ہون مین چلکے محل مین
اب شکر کی پڑھیگا نماز آکے محل مین

[illegible]

فوارہ جراحت کے چھٹا رن کی ہوا مین
تھے خون کے دھبے سر زینب کی ردا مین

[illegible]

ہو فتح خدا جلد دکھائے یہ سواری
دن ڈھلنے نپائے کہ پھر آئے یہ سواری

[illegible]

خاصے کا سر انجام کرون فخر یہی بس ہی
حضرت مجھے منہ ہاتھ دھلانے کی ہوس ہی

[illegible]

کیا جانیے کیا ذکر ہے بھائی بہن مین
زینب کی نہ آواز سنی ایک نے رن مین

[illegible]

گھر مین یہ اداسی نہ یہ ویرانہ رہیگا
اس جرأت و اعجاز کا افسانہ رہیگا

[illegible]

فضہ کا جنازہ شہ والا نے اٹھایا
لونڈی کو بڑی دھوم سے آقا نے اٹھایا

پر جوش میں ہیں [illegible] غفار
[illegible] محبوب دو جہان [illegible]
کہدون کہ [illegible]
[illegible]
قرآن کتاب احمد مختار نبیؐ ہین
حقا مدنی و قرشی و عربی ہین

پیارو و معطر ہو کفن [illegible]
حضرت کو کھلے [illegible]
سمجھو نہیں [illegible] پکارا
[illegible]
اس خادمہ کے حال پہ اشفاق بڑے ہین
شاید کہ شبیر سر قبر کھڑے ہین

[illegible]
جس [illegible] صبح
اقبال [illegible]
[illegible]
شیدائے خدا دوش پیمبر کا مکین ہے
شبیر سا اک بھی کوئی دنیا مین نہین ہے

آواز [illegible] کہون [illegible]
مین [illegible]
لعبد [illegible]
[illegible]
بہ کھلے ہون بشاش کرون پیرہن مین
شادی ہو کہ پھولون نہ سماؤن مین کفن مین

تسبیح جو سلطان [illegible]
دیکھو [illegible] خالق
مرقد [illegible]
[illegible]
محکوم شہ عرش نشین ساری زمین ہے
شبیر کھڑے ہین تجھے معلوم نہین ہے

سیدان [illegible]
زوار [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے تجھے خیمہ مین بلائینگی سکینہ
آنکھون سے رکابون کو لگائینگی سکینہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معصوم ہے رہبر جو امام ازلی ہے
دیتی ہون گواہی کہ حسین ابن علی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھون کا ہے نرغہ شہ صابر سے خبردار
گھوڑے ترے قربان مسافر سے خبردار

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوارون مین جاتا ہے یدالله نگہبان
تیرا ترے اسوار کا الله نگہبان

[illegible]

دم بھر کی بھی مہلت ہے اگر پائینگے زینب
پھر آپ سے ملنے کو چلے آئینگے زینب

[illegible]

حسرت سے رخ شاہ ہدا دیکھ رہا تھا
سلطان دو عالم کو ہما دیکھ رہا تھا

[illegible]

جب چھپ گئے نظروں سے کرے افلاک پہ تارے
رہ رہ گئے اُس معرکے میں تارے چمک کے

[illegible]

کفار کے سر تن سے اُتارے میں تصدق
لو فتح مبارک ہو سدھارے میں تصدق

[illegible]

مصحف کی ہوا بازوے طائر کی ہوا تھی
اللہ نگہبان پروں میں یہ صدا تھی

[illegible]

چھائی ہوئی تھی پیاس بیابان بلا پر
سب رو رہے تھے آمد شاہ شہدا پر

[illegible]

تھا معرکے میں جو دو گمان سایہ پر اُسکے
جگنو کے ٹکڑے تھے سفیدی میں پر اُسکے

[illegible]

تحسین کے پرستار جناب شہ دیں تھے
طائر وہ نہ تھا حضرت جبریل امیں تھے

[illegible]

جنگاہ میں کیا شان امام مدنی تھی
دو وطا کے بھی انداز تھے جی پہ بنی تھی

۴۵۵

چلائے نقیب [illegible]
[illegible]
نیزے ہلے تلوارین [illegible]
[illegible]

سب جل گل تربت کیں تھے نظر مین
داغ غم شبیرؑ تھے ڈھالونکے جگر مین

۴۵۶

[illegible] کمان ہین
[illegible] جوان ہین
[illegible] عباس [illegible] ہین
[illegible] ہین

گرد اڑ کے جو آئی ہی تو کھلتے ہین پھریرے
جس سمت ہوا چلتی ہی جھک جاتے ہین پھریرے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائینگی فوجین کہ نہین تاب وغا کی
فریاد ہی فریاد ہی شاہ شہدا کی

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیر ایسے شجاعت مین کبھی مل نہین سکتا
اس حال مین لڑنا تو کہان ہل نہین سکتا

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑے سے حسینؑ ابن علیؑ گر نہ پڑینگے
اس حال مین کیونکر شہ مظلوم لڑینگے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معلوم ہی منھ ضعف سے کھولا نہین جاتا
ہو عہد اشک سے سے جو بولا نہین جاتا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو چار قدم دھوپ مین کس طرح چلے ہین
یہ شہپر جبرئیلؑ کے سائے مین پلے ہین

[illegible]

افلاک سے آئی [illegible]
[illegible] غضب ہی
[illegible]
[illegible]

جس دم یہ حزین کھینچ کے تلوار جھکینگے
جز حکم خدا اور کسی سے نہ رکینگے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالق کی عنایت سے ذرا ہون تو ڈرونگا
مرجاؤنگا لیکن جو کہا ہی وہ کرونگا

۶۲

[illegible]

۶۳

[illegible]

۶۴

[illegible]

میں مضطر و بیتاب ہوں سمجھا نہیں سکتے
جانا ہے مجھے فرض کہ وہ آ نہیں سکتے

دیکھا کہ زیادہ ہے تڑپ تیغ دو سر کی
روکا اُسے مولا نے سوے چرخ نظر کی

سب سمجھے ہوے تھے ہم کہ فقط دھوپ کڑی ہے
خورشید ہے سر پر یہ قیامت کی گھڑی ہے

۶۵

[illegible]

۶۶

[illegible]

۶۷

[illegible]

پچتاؤگے تم خشک گلا کاٹ کے میرا
شرم آئیگی خنجر کو لہو چاٹ کے میرا

اب اور ہی انداز ولی ابن ولی ہیں
دیکھو تو علیؑ ہیں کہ حسینؑ ابن علیؑ ہیں

بدلی تھی ہوا سوے جہنم سفری تھے
سب شام کے سردار چراغ سحری تھے

۶۸

[illegible]

۶۹

[illegible]

۷۰

[illegible]

اس دھوپ کی شدت سے غش آنے لگے تو کیا ہے
گھوڑے سے اُٹھا کے کوئی لیجائے تو کیا ہے

شہ غیظ میں دیکھینگے جسے کب وہ بچیگا
اللہ بچائیگا جسے اب وہ بچیگا

آپس میں کسی کو بھی نہ پچھوڑتے دیکھا
جب آنکھ اٹھی سب کو منہ موڑتے دیکھا

۴۷۳

پوچھا کہ یہ کیا حال ہے [illegible] سر [illegible] تھی
[illegible] صفائی [illegible]
[illegible] اجل آئی
[illegible]

ہتھیار اسے بھیجد پیغام قضا دے
دو لاکھ کفن شام کے حاکم سے منگادے

۴۷۴

[illegible]

اس تیغ کو روکیگا بھلا کون سپر سے
جو رک نہ سکی جوہر اول کے بچھی سے

۴۷۵

[illegible]

پھل برچھیوں کے گرد جو سالے نظر آئے
گھیرے ہوئے دوزخ کو شرارے نظر آئے

۴۷۶

[illegible] نمودار
[illegible] سوفار
[illegible]

صورت نگہ شاہ مین ہی تیر قضا کی
معصوم کو مارا ترے کتنے سے خطا کی

۴۷۷

[illegible]

انگشت بدندان ہی عبث دیکھ کے بل کے
اب ہمکو چھڑاتا نہیں پنجہ سے اجل کے

۴۷۸

[illegible]

بچنے کے نہیں تیغ ہے بڑی بے ادبی کی
نیزونسے بھی خونمین تصویر بنی کی

۴۷۹

[illegible] علی اکبر کی جوانی
[illegible]

پیری مین بڑا رنج بڑا داغ سہا ہے
دنیا کے جوانون کو مٹا دین تو بجا ہے

۴۸۰

[illegible] حسین [illegible]

قاسم کے تصور مین عجب حال کرینگے
حملو ترے لشکر کو بھی پامال کرینگے

۴۸۱

[illegible]

تم جاتے ہو چھین کے دریا کو جینگے
پیاسوں کے تصور مین بھی پانی نہ پئینگے

۴۱۲

[illegible] فوج میں تیغ شیر زبان کی
بولے کہ ہے کیا رعب امام مدنی کا
دعوی نہیں بیجا ہے حسین [illegible] غنی کا
غصہ ہے تو ہو نہ غضب رب غنی کا
منھ پر دم شمشیر زلی آج چڑھے کون
خود روح لٹی جاتی ہے لڑنے کو بڑھے کون

۴۱۳

تھے حافظ و قاری بھی [illegible] صورت
بولے کہ نہیں ہے کوئی [illegible] کی صورت
ہیں شاہ انا افصح بالضاد کی صورت
بیعت کی اجل ہیں [illegible]
ہیں دعویٔ دم مصحف ناطق کو وغا کا
گر دنیں یہاں ہاتھ حمائل ہے قضا کا

۴۱۴

بچان آئے ہو اطفال [illegible] تشنہ دہان ہیں
چلائے [illegible] سید والا [illegible] ہیں
[illegible] بیکس [illegible] ہیں
[illegible] نہیں [illegible] زبان ہیں
پڑھتے ہیں قلق شاد سوا ہوتے ہیں شبیر
پر نام سے بیعت کے خفا ہوتے ہیں شبیر

۴۱۵

[illegible] عجب ہیں
[illegible] ہیں سب
[illegible] اجل [illegible] ہیں
[illegible] نہیں [illegible]
جو سنگ ہے وہ سنگ محک پیش نظر ہے
خارا شکن آئینۂ شمشیر مگر ہے

۴۱۶

[illegible] روانہ ہو سوئے شام
[illegible] پیام
[illegible] انجام
[illegible]
بخشے یہ گنہ اور کا مقدور نہیں ہے
پر حضرت شبیر سے کچھ دور نہیں ہے

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم نہیں خلق میں سب شاہ امم کو
حضرت نے صدا دی ہے منظور ہے ہم کو

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
کھلینگے شرر گرد جو پانی بھی بہیگا
پتھر کا کلیجہ بھی ٹھنڈا نہ رہیگا

۴۱۹

[illegible]
دنیا کو [illegible] دولت دین [illegible]
[illegible]
[illegible]
رعشہ ہے اسی سے کہ نہ زیر فلک اترا
بیعت کو نہ کیوں پنجۂ شیر فلک اترا

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالی سپہ شام سے جنگاہ کو دیکھا
آتے ہوئے شیر اسد اللہ کو دیکھا

۹۱

[illegible]

دی حشر نے آواز نیا حشر بپا ہی
عادل سے گنہگار لڑیں قہر خدا ہی

۹۲

[illegible]

شمشیر لعین میان سے منھ موڑ کے نکلی
مچھلی دہن مار سے دم توڑتی نکلی

۹۳

[illegible]

کہیے تو تجھے پیاس و دوا سے کہ دعا سے
بولے شہ ابرار فقط شکر خدا سے

۹۴

[illegible]

دن کو مہ نو قدرت قیوم سے نکلا
تکبیر کا نعرہ لب معصوم سے نکلا

۹۵

[illegible]

نسبت ہی تجھے بجلی سے چمک میں نہ اثر میں
میں اسکی کمر میں رہی تو شہ کی کمر میں

۹۶

[illegible]

تھراتے ہوئے ہاتھ سے انکے جو مریگا
لاشہ بھی ترا قبر میں کانپا ہی کریگا

۹۷

[illegible]

جوہر نہ چھپے جو سر نکل آئی
جیسے دلھن غرق جواہر نکل آئی

۹۸

[illegible]

کہتا ہوں مددگار جناب احدی کو
موجود سمجھتا نہیں دنیا میں کسی کو

۹۹

[illegible]

گلزار میں یوں پھول کبھی کھل نہیں سکتا
پتا کوئی بے حکم خدا ہل نہیں سکتا

دی اسنے صدا نعرۂ میدان کوئی ہے [illegible]
دشمن ہیں بہت دوست یہاں کوئی نہیں ہے
[illegible] جوان کوئی نہیں ہے
پیری کا زمانہ ہے [illegible] یہاں کوئی نہیں ہے
لیکن کسی سرکش سے بھگینگے نہ جھکے ہین
انجام کو پہلے ہی سے ہم جان چکے ہین

ہی ذکر فرشتون مین [illegible]
اسوقت زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]
دل خون ہی رنگ اڑتے ہین درو جگری ہی
اُبتک وہ صدا کان مین بھولون بھری ہی

نصرت نے صدا دی [illegible]
یہ کہکر [illegible]
[illegible]
[illegible]
ناری کا لہو بہ کے سم رخش پہ آیا
بھڑکا یہ فرس نعل در آتش نظر آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہون وار بس اب حرف حکایات یہی ہی
تلوار چلے فیصلہ کی بات یہی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر اسکا جھکا رعب سے سلطان امم کے
گردن پہ ادھر ہاتھ پڑا شاہ کا جم کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیزی ہی غضب تیغ تہ تشنہ جگر مین
کچھ رہ گئی ہون لاش مین کچھ کاسۂ سر مین

نعرہ وہ کیا شمر نے [illegible] گنبد مینا
[illegible] سینا
[illegible]
[illegible]
اُگلا ہی لہو سب جسے کہتے ہین شفق ہی
اُسدن سے کلیجہ فلک پیر کا شق ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرجائے گرا دور کوئی پاس نہ آیا
بولا تن بےسر کہ ستم راس نہ آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل دھوپ مین تھا دام عجب شان خدا ہی
یہ چاند ہی بجلی ہی اُدھر کالی گھٹا ہی

تلوار جو چمکی تو [illegible] شاہ کا گھوڑا
[illegible] ہوا تیغ کا [illegible] کو توڑا
حربوں سے حصار صف کفار کو توڑا
[illegible] نقش [illegible] کو چھوڑا

سرعت ہی لطافت ہی سخن تھا یہ ہوا کا
کیونکر نہو رہوار ہی محبوب خدا کا

افسوس [illegible] ہو گل [illegible]
[illegible] ہین جنھون [illegible]
[illegible] اللہ ہین [illegible]
[illegible] تھی مسافر کی [illegible]

کیا قہر خدا ضرب جناب شہ دین ہی
شمشیر ید اللہ ہی بجلی تو نہین ہی

[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible]
[illegible]

بندونکا انھین مالک و مختار کیا ہی
گو آپ خدا یہ نہین ساتھ انکے خدا ہی

[illegible]

ہی پیاس مین یہ زور کہ دم چڑھ نہین سکتا
آگے کوئی جز قدرت حق بڑھ نہین سکتا

[illegible]

اس برق کے جلوہ نے تو لشکر کو جلایا
مرحب کو جلایا کبھی عنتر کو جلایا

[illegible]

ان سب نے کہا ہان یہ سوا ڈر کا سبب ہی
جسمین یہ تحمل ہو جلال اُسکا غضب ہی

[illegible]

دولا کا کسیر کا تو ایسا نہین رکتا
دولاکھ سے دو روز کا پیاسا نہین ٹکتا

[illegible]

تنہا ہین شہ دین تو نہ کچھ خوف کرین ہم
اللہ بھی واحد ہی پھر اُس سے نہ ڈرین ہم

[illegible]

ہم جانتے ہین خوب جو انجام ہی تیرا
بڑھ آگے زبان روک سنبھل کام ہی تیرا

۱۱۸

کھونے کو وار اکے وہ پٹکے سے نکل آیا
سایہ کی طرح ساتھ ہی وہ بھی اجل آیا
حضرت سے مقابل جو بہ جنگ و جدل آیا
دیکھا جو اسے ابروے مولا میں بل آیا
تھرانے لگا چہرۂ شبدیز کو تکنے
منھ پھیر دیا مہر درخشاں کی چمک نے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو گیا ہی جنون کو بھی بن آئی نہین ہمسے
خیبرون نے کبھی آنکھ ملائی نہین ہمسے

۱۲۰

[illegible] غضب آیا
[illegible]
[illegible]
[illegible] لب آیا
پیاسے ہین مگر اصل مین دریا ہی ہمارا
پونچھو آپ دم تیغ سے قبضا ہی ہمارا

۱۲۱

مین ہون پسر فاتح خیبر نہ سمجھا
[illegible] یہ سمجھا
[illegible] سینہ ہے یہ سمجھا
[illegible] نہ سمجھا
گمراہ یہ شمشیر علم دیکھ کے آیا
کیون جادۂ صحرا سے عدم دیکھ کے آیا

۱۲۲

[illegible] نہین دیتے
[illegible] نہین دیتے
[illegible] نہین دیتے
[illegible] نہین دیتے
سنسان ہی رن [illegible] ہین
ہم قتل پر اسوقت کمر باندھے کھڑے ہین

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو قاتل کفار تھے چرخ بریں ہین
سنلے وہ ہمیں ہین وہ ہمیں ہین وہ ہمیں ہین

۱۲۴

دی اسنے صدا [illegible] گلشن جنت
کیا حال ہی [illegible] ہزارون ہین جنت
حضرت کا کہا [illegible] شہادت
[illegible]
تلوارون کی شاخون سے پھل اسوقت ملے ہین
یہ پھول ریاضت سے مشقت کے کھلے ہین

۱۲۵

[illegible] لال
[illegible] لال
[illegible] لال
[illegible]
یکسان ہی دو عالم مین غرض ڈھنگ ہمارا
ہر ایک جگہ پر ہی یہی رنگ ہمارا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی تیغ عطا کی ہوئی سرکار خدا کی
دیکھو یہی پوشاک ہی دربار خدا کی

[illegible]

سب فتح و نشان ہے یہ شہنشاہ تو کیا ہے
سب عاصیون کے چین کا سامان کیا ہے

[illegible]

پر حفظ خدا حب حسین ابن علی ہے
کہتے ہین جسے نوح کی کشتی وہ یہی ہے

[illegible]

تمسے نہ سوا عیسیٰ زہرا کو دعا دین
پالی جو نصارا سے بھی مانگون تو بلا دین

[illegible]

لڑنے کی نہ دی ہمنے رضا لشکر جن کو
سمجھا کے ابھی بھیجدیا زعفر جن کو

[illegible]

ہونگے جو ہو خواہ وہ بچ جائینگے عاصی
دوزخ کے عوض باغ جنان پائینگے عاصی

[illegible]

پہونچا دے یہ پیغام تجھے رخصت طلن کا
تلوار کرے کام رسولون کی زبان کا

[illegible]

چھوٹا نہ تمھیں سمجھے نہ ہم آدم کے چلن سے
تمنے جو بلایا تو چلے آئے وطن سے

[illegible]

جب معرفت حق نے ہمین محو کیا ہے
ہم وہ ہین وہ ہم صاف یہی ہمنے کہا ہے

[illegible]

صدمہ یہ ہم جنگ گذرتے نہین بھائی
شیر فرن کے یہان پانون ٹھہرتے نہین بھائی

[illegible]

کچھ غم سے عجب شکل بنائی ہے تمھاری
روئیں جسے سنکے وہ لڑائی ہے تمھاری

[illegible]

رو کیگا بھلا ضرب یہ خونخوار تمھاری
دم دے پر جبرئیلؑ میں تلوار تمھاری

[illegible]

تشکل ظفر ای دلبر شبیرؑ نکل آئے
منھ سے ستم آرا کا کلیجا نکل آئے

[illegible]

وہ دل نہیں جو دلبر حیدرؑ سے لڑیگا
یہ آپکے مظلوم پدر اور سے لڑیگا

[illegible]

جو تمنے کیا کام نیشتر کا ہے یہ جن کا
طے مرحلہ ہوتا نہ کبھی آج کے دن کا

[illegible]

بھرتے ہو جدھر زخم دکھائے ہیں یہ شبیرؑ
آنسو ادھر آنکھوں میں بھرے آتے ہیں شبیرؑ

[illegible]

پوچھ خبر بھولوں کی رہے ال کے چمن میں
امید نہیں فرق آئے نہ بابا کے چلن میں

[illegible]

ماتھے کا عرق پوچھ کے دامن قبا کے
دیکھو تو ذرا اسکی طرف غیظ میں آکر

[illegible]

اس معرکہ میں تمنے کیا نام ہمارا
خود مٹ گئے مٹنے نہ دیا نام ہمارا

[illegible]

یہ کیا ہے مجھے دنیا میں نہیں خوف کسی کا
ہوں آپکا فرزند تو اسا ہوں نبی کا

[illegible]

اس دھوپ میں حضرت سے بن سفر ہو بابا
و لمیں بھی کلیجہ میں بھی کچھ درد ہو بابا

[illegible]

پہونچاؤں سفر میں اسے کیجے آقا
آہستہ سے تلوار لگا دیجیے آقا

[illegible]

خیمہ کیطرف سے جو ہوا آتی ہو بابا
رونے کی سکینہ کے صدا آتی ہو بابا

[illegible]

کس غم میں اسے گل نایاب طے تھے
اس ہمیں لٹے شبیر و لطمانیں کھلے تھے

[illegible]

بیدم ہوئی بے آب ہوئی گرگئی شمشیر
شمشیر کے دل پر بھی مگر پھر گئی شمشیر

[illegible]

ہم قصد اٹھا ئیں جو ہیں پردہ در کو
دشمن سے کہوں دیر نہ ہو کاٹ دے سر کو

[illegible]

شبیر امام ملک و جن و بشر ہو
مانند علی میری محبت بھی سپر ہو

[illegible]

نصرت کی صدا تھی کہ قضا اس سے جھکا
یہ تیغ کسائی ہوئی ہے دست خدا کی

[illegible]

منہ موڑ دیا تیغ شہ عقدہ کشا نے
مارا ہی مگر سانپ کو موسیٰ کے عصا نے

[illegible]

باقی نہ سماعت نہ بصارت کے نشاں تھے
معنی ختم اللہ کے اس وقت عیاں تھے

[illegible]

سیراب ہوا دشمن ہر تشنہ گلو کا
ملتا ہی مزا حرب و عنتر کے لہو کا

[illegible]

سر کاٹنے کی فکر میں تیغ شہ دیں ہے
چلائی قضا اس میں تو کچھ فرق نہیں ہے

[illegible]

منہ کون ترا تیغ علی کھول سکا ہے
بجلی جو گری ہے تو کوئی بول سکا ہے

[illegible]

دو ٹکڑے نے میں برچھے ادھر جسم شقی کے
تلوار بھی کاندھے پہ امام مدنی کے

[illegible]

زخم تھا طرفہ نہ حسین خوں سے تر تھی
قسمت میں یہ لکھا تھا شقی کو نہ خبر تھی

[illegible]

دم بھر کبھی فولاد میں جوہر میں نہ ٹھہری
تو بدر میں صفین میں خیبر میں نہ ٹھہری

[illegible]

آئی تھی صدا صاف جو کوشے ہوا کے
تو چھوڑ گیا ہے کوئی کافر کو جلا کے

دو زمین

ختم اللہ علی قلوبہم و علی سمعہم و علی ابصارہم غشاوۃ ۱۲

[illegible]

خود حمزہ و جعفر بھی لگے جھوم رہے تھے
فرزند کے ہاتھوں کو علی چوم رہے تھے

گر لشکر کفار کو زنہار نہ ہوتا
رکتی نہ یہ فوجیں جو علمدار نہ ہوتا

آنکھوں سے کٹے ہاتھ لگاؤ ادھر آکے
آیا ہے نشان فوج حسینی کا اٹھا کے

[illegible]

کی عرض لڑے کیا کوئی اس حال سے حضرت
مارا ہے اسے آپکے اقبال سے حضرت

ہاتھوں سے ابھی مشک و علم لیکے لڑے ہیں
اب سامنے کٹوائے ہوئے ہاتھ پڑے ہیں

تو ڈھلتا ہے دن اب غم کی گھٹا چھائی ہے بابا
سینہ سے لگا لو ہمیں نیند آئی ہے بابا

[illegible]

یہ جنگ جو عباس علی دیکھتے بابا
اسوقت برادر کی خوشی دیکھتے بابا

ہم خاطر عباس علمدار کرینگے
پیارے انھیں محبوب خدا پیار کرینگے

مہمان ہیں اب شکل ٹھہرنے کی نہیں ہے
فرصت ہمیں گھوڑے سے اترنے کی نہیں ہے

۱۶۳

[illegible] حافظ و ناصر
[illegible] حافظ و ناصر
[illegible] حافظ و ناصر
[illegible]

ال ہوگیا اب حال بہت غیر ہمارا
لو صاحبو ہو خاتمہ بالخیر ہمارا

۱۶۴

[illegible] بی بی
[illegible] بی بی
[illegible] بی بی
[illegible]

اپنا نہ ہمیں داغ دیے جاییے آقا
خدمت کو ہمیں ساتھ لیے جاییے آقا

۱۶۵

[illegible] بازوے رسن بستہ
[illegible] بازوے رسن بستہ
[illegible] بازوے رسن بستہ
[illegible]

بوسے دیے ساعد پہ اس آوارہ وطن کے
آنکھوں سے لگایا کیے بازو کو بہن کے

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھامے کوئی بانہوں کو کلیجہ کو پکڑتی
سر پیٹ رہی تھی کوئی بیہوش پڑی تھی

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ایک جگہ یوں تو محبت کا چلن ہے
عباس سا بھائی نہ کوئی تم سی بہن ہے

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حیف نہ سمجھیگا کوئی اہل جفا میں
رسی سے بندھینگے یہ بہن راہ خدا میں

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے یہ حیدر آج دلی ان دلی سے
ناخوش تو نہیں کوئی حسین ابن علی سے

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند اذیت کو کل زخم کھلے ہیں
دنیا میں ابن بھائی بہین یوں بھی ملے ہیں

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر گھر میں نہ آؤ گے وفادار برادر
قربان بہن صادق الاقرار برادر

۴۷۷

[illegible]

کیا ہمسے نہ ملیگا قلق ہمکو رہیگا
ہم دیر سے پھیلائے ہوئے ہاتھ کھڑے ہیں

۴۷۸

[illegible]

شرمندہ ہوئے ستم پر ستم ایجاد نکلینگے
حاکم کی چھڑی کے لئے یہ لب خشک لگینگے

۴۷۹

[illegible]

رالوں کو نہ جنگل میں بہن بھائی ڈرینگے
کھیلینگے وہ ہمسے ہم انھیں پیار کرینگے

۴۸۰

[illegible]

ارشاد کیا نالہ و فریاد کروگی
بیٹی ہمیں تم سب سے سوا یاد کروگی

۴۸۱

[illegible]

ضد کا یہ نہیں وقت کہا مان لو بیٹی
بے باپ کے ہم ہوگئے یہ جان لو بیٹی

۴۸۲

[illegible]

بس پاس سے دیکھا رخ زیبائے برادر
زینب بھی گریں سنکے دھڑکے برادر

۴۸۳

[illegible]

دل میں یہ کہا آپ بچارے ہوئے ہیں شبیر
انداز یتیموں کے یہی ہوتے ہیں شبیر

۴۸۴

[illegible]

ہوگا اسی آغوش میں سامان قضا کا
لو ملی میں کفن آپ سے دامان قبا کا

۴۸۵

[illegible]

ہو نام کہ بھائی سے وفا کر گئی زینبؑ
مرنے کو چلے شاہ زمن مر گئی زینبؑ

[illegible]

بیٹھی ہوئی تھیں شہ سے نہ تھا ہوش کسی میں
تھے ہاتھ گلو بند حسین ابن علی میں

[illegible]

ہر ایک مسافر سے گلے ملکے جدا ہو
جلدی میں چلے ہیں کوئی ہم سے نہ خفا ہو

[illegible]

تشویش مجھے باب شہادت میں بجا ہے
رد ہو کہ قبول اُسکی رضا یہ لکھے کیا ہے

[illegible]

اب ہم سے یتیموں کا سہارا انہیں کوئی
جاتے ہو چچا جان ہمارا انہیں کوئی

[illegible]

تجویز جو کی ذبح کی جا شہ نے ٹھہر کے
مقتل میں گر گئے گھوڑے سے اتر کے

[illegible]

جلدی نہ کٹے گردن بیکس یہ دعا ہے
قاتل کی چھری کند اگر ہو تو مزا ہے

[illegible]

سے نذر لبس اب خالق جن و بشر انکی
در بار میں ہو آئیں تو ٹھو لوں کمر انکی

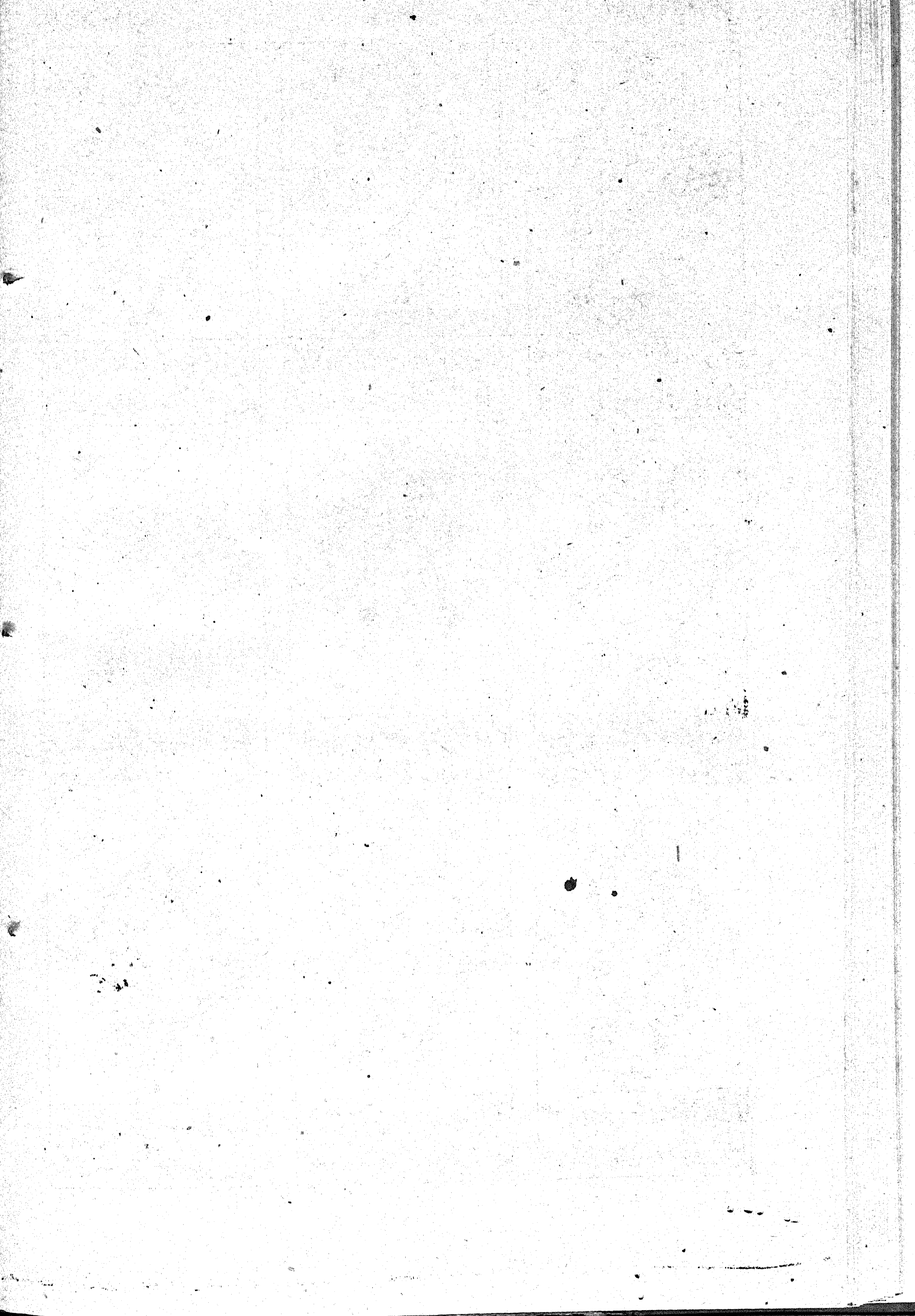
[illegible]

ہر چند چھری تیز تھی مشتاق گلا تھا
فدیہ انھیں مالک نے مگر بھیج دیا تھا

[illegible]

گر لے کا ہوا تھا یہ تعب زخم کھلے تھے
زینب نے جو باندھے تھے وہ سب زخم کھلے تھے

١٩٩ غل تھا سر شاہ شہدا کاٹ لو آ کر / ہاں جلد سر محبوب خدا کاٹ لو آ کر / [illegible] سر شاہ کا ٹ لو آ کر / حلقوم شہ [illegible] کاٹ لو آ کر / [illegible]	٢٠٠ [illegible] / [illegible] / اعدا نے [illegible] / جنت میں گیا [illegible]	٢٠١ [illegible] / [illegible] / [illegible]
جنبش ہوئی صحرائے مصیبت کی زمین کو / بس کوئی بڑھا فوج سے قتل شہ دین کو	تھرائی زمین وقت ستم زلزلہ آیا / قرآن سے ملتے ہی قدم زلزلہ آیا	تھا شور کہ بے وارث و والی ہوئی دنیا / کونین کے سردار سے خالی ہوئی دنیا
٢٠٢ [illegible] فاطمہ [illegible] / افسوس [illegible] / [illegible]	٢٠٣ [illegible] / [illegible]	٢٠٤ [illegible] / [illegible]
بولے کہ مسافر تو سوئے خلد چلیگا / پر حیف ہے تو نارِ جہنم سے جلیگا	خطبہ کی یہ ساعت ہے دم ذکر خدا ہے / تو سبطِ پیمبرؐ کا گلا کاٹ رہا ہے	سید کو گیا فوج یہ دعوت ہوئی ہے ہے / مارے گئے شبیرؑ قیامت ہوئی ہے ہے
٢٠٥ [illegible] / [illegible]	٢٠٦ [illegible] / [illegible]	٢٠٧ [illegible] / [illegible]
ہرچند کہ دل جینے سے مایوس ہے آقا / دشمن کے لیے آپکو افسوس ہے آقا	یہ سنتے ہی سینے سے وہ بیدادگر اٹھا / سجدے کے لیے شیرِ خدا کا پسر اٹھا	مضطر غم سرور سے بیاں [illegible] ہیں زہرا / سر پیٹتے ہیں اہل عزا روتی ہیں زہرا



[illegible]

شہ ذوالفقارِ شاہِ نجف دیکھتے رہے
روح القدس بیچون کی طرف دیکھتے رہے

[illegible]

پٹکا درست کر کے لپیٹا جناب نے
گرتے کے دامنوں کو سمیٹا جناب نے

[illegible]

قبروں میں انبیا عقب میں پڑھے جب رجز حیدرؑ
رستم کفن میں کانپ گیا کہہ کے یا حسینؑ

[illegible]

پٹکا عرق جو زلف سے میدان بس گیا
منہ موتیوں کا ابر سیہ سے برس گیا

[illegible]

بڑھ کے سپاہ شام جو گھبرا کے پھر گئی
آندھی سیاہ شمع کے پاس آ کے پھر گئی

[illegible]

ڈھالوں سے گو نکلے تار لگر ٹوٹتے رہے
فولاد پارے خون زمیں چھوٹتے رہے

[illegible]

خالق بچائے فاطمہ زہرا کے ماہ کو
تارے کا ٹوٹنا ہے برا بادشاہ کو

[illegible]

گلچین و باغبان بھی نئے پیش و پس میں تھے
تھا لو کہیں بلبلیں تھیں گل تر قفس میں تھے

[illegible]

کب دھوپ میں شکوہ امام زمن گئی
سر پر سمٹ کے خاک شفا چتر بن گئی

بند ۱۰

سب وصف نامۂ شاہ امم کا لکھا ہے
لوحون کو صاحبان قلم [illegible] لکھا ہے
قرآن سا [illegible] حرم [illegible] لکھا ہے
قدسی جو [illegible] عرش [illegible] لکھا ہے
دیکھا کہ پنجتن مین آخر انکا نام ہی
ہوئے یہی حسین علیہ السلام ہی

بند ۱۱

انسان کیا کہے ذرہ [illegible] شاہ کو
خلعت دیا خدا نے ستارون کا [illegible]
[illegible] عجب [illegible]
اچھا بلا [illegible]
آنکھون مین اسکی تن ہی شہ مشرقین کا
اسنے کرٹین ساتھ نچھوڑا حسین کا

بند ۱۲

[illegible] ملستان
[illegible] تھا فرشتہ [illegible] زبان
[illegible] مین [illegible] زبان
[illegible] نشان
کیسی ہی زرہ امام حجازی کے جسم پر
یہ نقش بوریا ہین نمازی کے جسم پر

بند ۱۳

[illegible] صاف [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] آئینہ [illegible]
[illegible] عروس [illegible]
تھا جو بناؤ کو اسے درکار آئینہ
منھ دیکھنے کو حق نے دیا چار آئینہ

بند ۱۴

[illegible] شاہ [illegible] یقین
[illegible] یقین
[illegible] سلیمان [illegible] یقین
[illegible] یقین
ہر شے تھی خوف سے حرکت مین حال تھا
دہشت سے قطب کو بھی ٹھہرنا محال تھا

بند ۱۵

[illegible] جناب
[illegible] جناب
[illegible] جناب
[illegible] جناب
منصف ہون مصطفے کے نواسے نے کیا کیا
دیکھین کہ تین روز کے پیاسے نے کیا کیا

بند ۱۶

یہ پیاری [illegible] کی آل [illegible] سینہ ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
ہو نگے نہ اس گھڑی کے سوا ایسے معرکے
دیکھے بھی ہین کسی نے بھلا ایسے معرکے

بند ۱۷

[illegible] کو انبیا بھی آئے
[illegible] اوصیا بھی آئے
مشتاق جنگ [illegible] اتقیا بھی آئے
نظارہ و تماشے کو [illegible] اولیا بھی آئے
تعظیم کو امام بڑھے کس وقار سے
پہونچے قریب اترنے لگے راہوار سے

بند ۱۸

[illegible] امام
[illegible] کام
[illegible] شاہ تشنہ [illegible] کام
[illegible]
مشتاق جنگ عاشق باری جلو مین ہین
ہم یا حسین آج تمھاری جلو مین ہین

۱۹

آئی ابوالبشر کی صدا حبذا وفا
تم مالک بہشت ہو [illegible]
بولے یہ تھے حضرت یعقوب بار بار
[illegible] رسول [illegible] حسن [illegible]

داؤد نے کچھ آگے زرہ پر رقم کیا
یوسف نے پڑھ کے سورۂ یوسف کو دم کیا

۲۰

عیسیٰ [illegible] معجزہ سازی [illegible]
اعجاز [illegible]
[illegible] خضر کا کلام [illegible] رضا کا [illegible]
[illegible]

بولے خلیل دشمنوں پر وار کیجیے
رن خون اہل نار سے گلزار کیجیے

۲۱

ایوب [illegible] صبر [illegible]
حاصل [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
یحییٰ پکارے [illegible] لقمان نے کہا [illegible]

فرما رہے تھے نوح بڑے ناخدا ہو تم
گویا ہوے کلیم زبان خدا ہو تم

۲۲

موسیٰ [illegible] پاس کہا [illegible] پکار کے
[illegible] ذوالفقار کے
[illegible] عصا [illegible]
[illegible] نقش [illegible] قبضہ [illegible]

روشن ہے نقش برق تجلی سے یا حسینؑ
ہو گا معاونہ ید بیضا سے یا حسینؑ

۲۳

[illegible] فضل [illegible] عطا [illegible]
آوارہ [illegible] معنی [illegible]
[illegible] غفور الرحیم [illegible]
شعیب [illegible] بارگاہ [illegible] مستقیم [illegible]

عہدہ جو قابل آپکے تھا آپکو ملا
یہ مرتبہ ہمیں نہ ملا آپکو ملا

۲۴

[illegible]
[illegible] خضر [illegible]
[illegible] نطق [illegible]
[illegible] سلیمان [illegible]

پریاں ہوں انکے حکم میں جنکو دعا کرو
میری جگہ ہو مور جو خاتم عطا کرو

۲۵

[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] سکندر [illegible] دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تم ان سبھوں کی آنکھ کے تارے ہو یا حسینؑ
سب سے سوا تمہیں ہمیں پیارے ہو یا حسینؑ

۲۶

[illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

خلاق عرش و لوح و قلم سے نہ پوچھنا
ہم اختیار دیجیے ہم سے نہ پوچھنا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دادا کی تیغ کھینچتی ہے شکر خدا کرو
بابا تمہارے لڑتے ہیں بیٹی دعا کرو

۳۴۰

آئے جو طوس فتح شہنشاہ مشرقین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش گھر میں اہلبیت شہ ذوالفقار تھے
رنجیدہ مین حسینؑ مستعد کارزار تھے

۳۴۱

زینب کی [illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو زندگی کے چند نفس شاق ہین حضور
پر سب رسولِ جنگ کے مشتاق ہین حضور

۳۴۲

آئی جو صبح [illegible]
فارغ ہوئے نماز سے [illegible]
پہنا کے [illegible] لباس [illegible]
[illegible]

در تک جو ساتھ آپکے تشریف لائی تھین
لونڈی سے چپکے چپکے یہ فرماتی آئی تھین

۳۴۳

بازو سے [illegible] اصغر [illegible]
[illegible]
نکلا وہ تیر [illegible]
[illegible]

چاک قبائے سید ابرار کھل گئے
زخموں کے منھ بھی صورت گلزار کھل گئے

۳۴۴

سب [illegible]
آقا [illegible]
تصویر [illegible]
[illegible]

غازی کہیں قلق میں لڑے پیاس میں لڑے
شہرہ ہے حسینؑ عجب یاس میں لڑے

۳۴۵

[illegible] ذوالفقار
[illegible] ذوالفقار
[illegible] ذوالفقار
[illegible] ذوالفقار

اس معرکے میں حق کے فدائی تھے ہوشیار
کفار کا ہجوم ہی بھائی سے ہو شیار

۳۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو دیکھ کے قلق نہ شہ حق تلاش کو
کوئی ہٹا لے آگے سے اکبرؑ کی لاش کو

۳۴۷

زینب کا حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]

لازم ہی پاس جان امام زمن تجھے
اماں نے چند بار کہا ہی بہن تجھے

۳۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتے ہیں لی مجھ سے بھائی نہیں ذوالفقار
آخر کہا کہ میں ترے قربان ذوالفقار

[illegible]

پہنچے حواس دیکھ کے دلبر کو گود مین
لڑتا اگر لیے ہوے اصغرؑ کو گود مین

بولی علیؑ کی سیف [illegible]

طاقت نہ جو دست شہ دین پناہ مین
کاٹھی سے خود نکل کے در آؤن سپاہ مین

[illegible]

دو انگلیون سے دو ابھی سب نابکار ہین
ای ذوالفقار ہاتھ یہان ذوالفقار مین

[illegible]

ماتم سے اس دلیر کے سب عضو خستہ ہین
بے حس ہین دونون ہاتھ کہ بازو شکستہ ہین

[illegible]

ہون سرخرو علیؑ سے لہو چاٹتی پھرون
ٹھہرین نہین حضور مین سر کاٹتی پھرون

بولی علیؑ کی سیف [illegible]

دست علیؑ سے یون تڑپ کے تیغ چمک گئی
جیسے نبیؐ کے گھر سے نبوت چمک گئی

[illegible]

اچھا ہی سر حسینؑ کے تن سے اتار لیے
مین ناتوان ہون شمر کو اب تو پکار لیے

[illegible]

پیدا کیا معین ترے ساتھ کے لیے
بھیجا خدا نے تجکو اسی ہاتھ کے لیے

[illegible]

جبرئیل کے پرون کا ادھر کام ہو گیا
پہونچی خدا کے ہاتھ مین تو نام ہو گیا

۴۶

غربت پہ اپنی کھینچون جو تیغ سر کے کارزار [illegible]
خاصان حق بھی دیکھین ہیں سپہر [illegible]
زخمی ہے معرکہ ہے [illegible] اعتبار [illegible]
زنہار ہو جوان فوج پہ بے ذوالفقار [illegible]

زائل زبان سے نہ مزا اِی ملول ہو
جبتک ظہور قائم آلِ رسول ہو

۴۷

بولے تری خوشی بھی وہ مرے کارزار ہو
ای تیغ اب نہ شعلہ [illegible] ہو
یعنی بہشت نہ [illegible] سر حشر [illegible] ہو
جلتا نہ ایسی چال کہ [illegible]

پھر کیا نہو خوشی جو رسالت مآب کی
مٹتی ہین محنتین خلفِ بوتراب کی

۴۸

رب کبریا کسی [illegible]
یعنی فرس [illegible]
ہری نگاہ شاہ سے [illegible]
[illegible] پناہ غزالون کی [illegible]

رہوار جو بڑھا طرفِ سینہ دیکھ کے
تھا شور وہ چلی دُلھن آئینہ دیکھ کے

۴۹

جوش کی کمر [illegible]
سب نے بھی [illegible]
شیعون کا [illegible]
[illegible]

الفت سے بیقرار ہو سب کے لیے حسینؑ
لے لے کے نام شیعون کا رو دیا کیے حسینؑ

۵۰

سرکار [illegible] علیؑ [illegible]
شاہان جنان [illegible]
کی فاطمہ [illegible]
سو [illegible]

غرفون مین حورین دیکھنے کو جا کھڑی ہوئین
صحن جنان مین اُٹھ کے بتول آ کھڑی ہوئین

۵۱

[illegible] زمانہ ہوگیا
فیض سواری [illegible]
سایہ جنان کا [illegible]
روے زمین [illegible]

ذرّے پہونچ گئے فلک بیحجاب پر
افشان چنی ہوا نے رخِ آفتاب پر

۵۲

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن لعین وہ تیغ زنی کا بیان رہے
شیعون کی مجلسونمین وغا کا سمان رہے

۵۳

عباس ابن علیؑ [illegible]
[illegible]
سب [illegible]
[illegible]

لٹکی ہوئی ہے چادرِ زہرا سنبھال لو
پہلے بدن سے تیر تو بابا نکال لو

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانٹھی سے اب نکلتے نہ آگے بڑھتے ہم
کیا مرتضیٰ کی تیغ کے منھ پر چڑھتے ہم

۵۵

[illegible]

چلائی ہر کمان نہیں کوشش کسی لیے
چلا بندھا ہوا ہی یہاں بھی اسی لیے

۵۶

[illegible]

مشکل ہوا کراہنا شہنا کو خوف سے
ہچکی لگی جلاجل و قرنا کو خوف سے

۵۷

[illegible]

نوبت جو تھی جہادِ شہ مشرقین کی
ہر سو اتر رہی تھی سلامی حسینؑ کی

۵۸

[illegible]

قربان ہو سپاہ یہ تاکید ہو گئی
نکلا ہلالِ تیغِ علیؑ عید ہو گئی

۵۹

[illegible]

مارے ہیں صاف جوہر شمشیر اوج میں
دندانِ شہ کا عکس ہی کوثر کی موج میں

۶۰

[illegible]

اس آب کی قسم ہے اسی گھاٹ کی قسم
دم لو نگی ظالموں کے تیرے کاٹ کی قسم

۶۱

[illegible]

تھا اشتیاق بیعتِ جانِ بتولؑ کا
منگوا کے خط دکھائے نواسہ رسولؐ کا

۶۲

[illegible]

جلد آیئے کہ دوڑ و لوں کو ملال ہوں
یا شاہ ایک بار تو ہم بھی نہال ہوں

۶۳

[illegible]

برچھی کا پھل لگا علی اکبر گذر گئے
بیٹے نبی ہیں گھاٹ کے جھیں شیر مر گئے

دریا بھی ہو جسکے لیے غم سے سواو دے مہمان کے خیام جہاں سے اٹھا دیے	کفار کی گھٹا کو پریشان کر دیا بجلی نے گر کے اور ہی سامان کر دیا	جوہر میں بو ہی عشق شہ مشرقین کی زنجیر اسنے پہنی ہو نذر حسین کی
غصے سے لال سیف ید اللہ غیر ہی اب بھی جو شمر سے ہاتھ اٹھاؤ تو خیر ہی	پی پی کے ظالموں کا لہو کوندتی پھری بالائے سبزۂ لب جو کوندتی پھری	پیتی ہی خون گرم جو فوج شریر کا منھ آ گیا ہی تیغ جناب امیر کا
آئی زوال شمس و قمر سرے ہاتھ سے ہیں بھون وہ آسمان کہ سیکڑوں ساتھ میں	گر کے ابھی زمین سے جدا آسمان نہو شکل ہلال تیغ اگر در میان نہو	چھوڑا نہ اسنے سینۂ افواج شام کو تو لیں سلامتیں جو مسافر نے شام کو

۴۰۳

[illegible]

تشریح سوت کی برشِ ذوالفقار ہی
اسمین بھی کوئی حکمتِ پروردگار ہی

۴۰۴

[illegible]

گویا نہین زبان پہ منہ سب کے بند ہین
ہمکو تو ذوالفقار کے فقرے پسند ہین

۴۰۵

[illegible]

سب جمع ہوکے سیدِ غازی کو گھیر لو
ہمت ہے تو علیؑ کے نمازی کو گھیر لو

۴۰۶

[illegible]

جانین علیؑ کی تیغ سے معدوم ہوگئین
ای برق گرمیان تری معلوم ہوگئین

۴۰۷

[illegible]

آواز دی تو تیغ نے سرون کی کمی نہین
چلّا رہے تھے تیر پرونکی کمی نہین

۴۰۸

[illegible]

یکدل کئی ہزار کماندار ہو گئے
خیمہ کی راہ روک کے تیار ہو گئے

۴۰۹

[illegible]

ہر شئے کا اختیار ہی پروردگار کو
پیدا درختِ سبز سے کرتا ہی نار کو

۴۱۰

[illegible]

کرتے ہو کیا پرون کو جو خالی چلے گئے
چاہا جدھر اُدھر کو شہِ عالی چلے گئے

۴۱۱

[illegible]

رکتے نہین ہو دین یہ جبر و جفا ہوئی
اچھی حمیتِ عرب ای قوم کیا ہوئی

[illegible]

ٹھہرائے ناوکِ رخ پر نور کھینچ کے
منھ پر لہو ملا نفسِ سرد کھینچ کے

[illegible]

لشکر کی اپنے بے ادبی دیکھتا ہے تو
ہوتے ہیں قتل سبطِ نبیؐ دیکھتا ہے تو

[illegible]

بدعت یہ کی حصین نے جانِ ضعیف پر
مارا شقی نے تیر دہانِ شریف پر

[illegible]

پانی پیا دکھا کے یہ پیاسے کی قدر کی
پوچھی تبے نبیؐ کے نواسے کی قدر کی

[illegible]

اعدا کی ہو رہی ہے چڑھائی حسینؑ پر
یہ چل رہی ہیں برچھیاں بھائی حسینؑ پر

[illegible]

آیا نہ رحم جانِ علیؑ و بتولؑ پر
تلوار ماری شانۂ سبطِ رسولؑ پر

[illegible]

آنکھیں تھیں بند بادشہ خوش نصیب کی
باہیں لٹک رہی تھیں حسینؑ غریب کی

[illegible]

کیں بند چشم زینبؑ عالی جناب نے
منہ اس طرف سے پھیر لیا آفتاب نے

[illegible]

بیہوش جانِ شاہِ ولایت پڑے رہے
گھوڑے سے خاک پر گری ساعت پڑے رہے

[illegible]

پڑتی ہو اُڑکے ریت تن چاک چاک پر
بابا کو نیند آ گئی ہو خاکِ پاک پر

[illegible]

خدمت میں ابن سعد کے لیجائینگے تجھے
خلعت امیر شام سے دلوائینگے سب تجھے

[illegible]

آنسو بہا کے نیک تھا مائل تڑپ گیا
حالِ حسینؑ دیکھتے ہی دل تڑپ گیا

[illegible]

حضرت پڑے ہوئے تھے ہوا زمین گرم تھی
بعضونکو خوف بعض لعینون کو شرم تھی

[illegible]

کیا لا ولد ہی گود کا پالا نہین کوئی
سب نے کہا کہ پوچھنے والا نہین کوئی

[illegible]

کھنچ سکتے ہین پاؤن نہ قابو مین ہاتھ ہی
کہتی ہی بیکسی کہ خدا اُسکے ساتھ ہی

[illegible]

آیا ہی کیا کسی کی حمایت کے واسطے
اُسنے کہا چلا ہون تجارت کے واسطے

[illegible]

ترغیب قتل سید ابرار دی اُسے
لبن نے ہر کی بجھی ہوئی تلوار دی اُسے

[illegible]

یہ حال ہے مگر نہین کچھ فرق شان مین
ایسے بھی لوگ ہوتے ہین یارب جہان مین

[illegible]

کیا ہی یہ خاندان رسالت مآب مین
جسکا بہت ہی ذکر ہماری کتاب مین

[illegible]

...ان فاطمہ سی عاشق رب قدیر مین
...نانا رسول باپ جناب امیر مین

[illegible]

پھرتی ہی تیرے سامنے صورت بہشت کی
عیسی نے تجکو دی ہی بشارت بہشت کی

[illegible]

کھر دیکھیے نشان بہت بیقرار ہون
شہ نے کہا کہ بندۂ پروردگار ہون

[illegible]

نام محمد عربی تو چھپا نہین
نانا کو جانتا ہی مجھے جانتا نہین

[illegible]

آداب شرع تشنہ دہان نے بتا دیے
ارکان دین امام زمان نے بتا دیے

[illegible]

ہنگام نزع بھی نہ کوئی پاس آئیگا
دم بھر مین گلے سے خنجر قاتل لگائیگا

[illegible]

سنکے کہا کہ فوج ستم کو حیا نہین
بولے حسین اسے جد سے گلا نہین

[illegible]

لین لیچلی عنایت غفار کھینچ کے
راہی ہوا نیام سے تلوار کھینچ کے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
زخموں سے آپ بھی ہمہ تن چور ہو گیا آخر بڑھی یہ پیاس کہ مجبور ہو گیا	کاری جو کوئی زخم لگا کوچ کر گیا چلا کے یا حسینؑ کہا اور مر گیا	پھیلائے پاؤں حلق کٹا کوچ کر گئے دنیا سے ہاتھ کھینچ کے شبیر مر گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گرنے میں دی صدا کہ عجب لطف اٹھائے ہیں خود مرتضیٰ علیؑ مجھے لینے کو آئے ہیں	سینہ پہ تو خون بہا اضطراب سے غل تھا نکل رہی ہے شفق آفتاب سے	غل تھا رہا نہ کوئی ہمارا دوہائی ہے پردیس میں حسینؑ کو مارا دوہائی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اچھا ہے جو چھٹا اسیر فاطمہؑ ہوا جیتے رہیں حضور یہاں خاتمہ ہوا	صدمے سے سوئے باغِ جناں کے سمٹ گئے مشکل کشا پسر کے گلے سے لپٹ گئے	چلائیں رو کے لحد مصطفیٰؐ گئی آقا مسافری میں تمہیں موت آ گئی

۱۱۸

آیا کسی کو غش کوئی آگے سے سنبھل گئی
حیران کسی کی لاش نہ رہی قدرت وقت سے جل گئی
سینہ کسی کا ٹوٹ گیا ہائے سکینہؑ پیس گئی
لیٹی پڑی کسی کی لاش پہ تشنگی بدل گئی
چہرہ و لب و جبیں پہ بار و طوقِ صفی رہی
سر کی بلائیں لیں کوئی سر کو صفی رہی

۱۱۹

بولی یہ کلثوم دشمنوں نے شہید مظلوم آئے ہیں
دیکھا ادھر تو بعد سے گلے سے لگا لیے
جلے محل میں جوان بجرا ہے بنائے
سیدانیں چیخ چیخ کے چہرے پہ اور کالا بنائے
ہائے کیا ستم ہے مظلوم پہ کیا ہوا
بیبی فضا کی لاد میں تن سے جدا ہوا

۱۲۰

زینبؑ نے سر کو پیٹ کے جھکا کر دیکھا جو
شبیرؑ کا لاش خاک پر تن بار بار نگاہ کی
بیٹی بھی سر جھکا کے لاش سے سر سونگا کی
بھائی کے ہاتھ کٹے دیکھ کے سینہ پر آہ کی
رونے لگی کہا کہ ہوت ذوالجناح میں رہ گئی
آیا کیا یہ کہ سے بیان بھائی میں رہ گئی

۱۲۱

بالکل ستم زدہ نے سکینہؑ آ گئی ہے بن
بے جو سر بھائی بابا کو کہ آ کے نکلتی ہے بن
منہ سوئے قبلہ کیسے لٹے زینبؑ فلک ہے بن
دیکھا لاش نے خطا کہ زینبؑ اس سے [illegible] بن
منہ پھیر کے سوئے قبلہ و سما و حسینؑ کو
آواز دی زینبؑ نے قبلہ نما سر حسینؑ کو

۱۲۲

کیونکر جیئیں جو نہ پایا سے سر حسینؑ
زینبؑ پیٹ پیٹ کے ہائے ہائے بین سے سر حسینؑ
بالا سے نوک نیزہ کی ہو جا سے سر حسینؑ
اے عشقؔ بس نہیں دل سے قرار حسینؑ
ختم اب دعا پہ کر قصہ [illegible] دے کلام کو
صدقہ سر حسینؑ علیہ السلام کو

۴۱

[illegible]

کثرت عجب ملال کی تا دو پہر ہوئی
زہراؑ کے چاند کی شب کامل سحر ہوئی

۴۲

[illegible]

ملتا نہیں گہر شہ عالی جناب کا
کیا خاک چھانتا ہی پسر بوترابؑ کا

۴۳

[illegible]

دن ہی مگر حسینؑ ہی شام سیاہ مین
پھرتا ہی ایک چاند ہماری نگاہ مین

۴۴

[illegible]

افسوس مین جہان کے فریاد رس چلے
بلاے روح اڑ کے نظر سے چلے

۴۵

[illegible]

چارو نظر جو دیکھ کے شبیرؑ تھم گئے
بار ہلال سے فلک پیر تھم گئے

۴۶

[illegible]

سر جل رہا ہی دھوپ کی شدت سے دھوپ مین
پوتے کا حال غیر ہی دادی کی گود مین

۴۷

[illegible]

سینہ کو انکے لطف سنان اجل ملا
ہمکو نہال بخشش امت کا پھل ملا

۴۸

[illegible]

پوے حسینؑ اب نہ بتانے سے فائدہ
ہنسنے سے کیا حصول رلانے سے فائدہ

۴۹

[illegible]

اے لال نزع کا ہی قرینہ مین کیا کرون
رخ سے ٹپک رہا ہی پسینہ مین کیا کرون

۱۰

[illegible]

ہی جو کڑی وہ ایک گرہ غم سے کم نہیں
حلقے زرہ کے دیدۂ پُرنم سے کم نہیں

۱۱

[illegible]

پرخون گل سپر بھی ہلال و محن میں ہی
انجم سپہر فتح شفق کے کفن میں ہی

۱۲

[illegible]

آدم کا دل بہشت میں صدمہ سے ہل گیا
طوبا قد حسین ع تہ نخل ہل گیا

۱۳

[illegible]

جس کلائیون میں ترقی ہی نور کی
شاخیں زمین پر ہیں مگر نخل طور کی

۱۴

[illegible]

کہتے ہیں میر و بانع امام امم ہیں ہم
گو ایڑیاں رگڑتے ہیں ثابت قدم ہیں ہم

۱۵

[illegible]

حضرت کو حفظ خالق اکبر میں دے چلے
اماں کے دیکھنے کا بڑا داغ لے چلے

۱۶

[illegible]

بہتا ہی منھ سے خون جگر کی یہ شان ہی
زخمی کی میرے ہونٹوں پر اسوقت جان ہی

۱۷

[illegible]

روشن تو ہی حسین ع کا سب حال آپ پر
برچھی پسر کو مار کے ہنستے ہیں باپ پر

۱۸

[illegible]

حسرت ہی دیکھنے کی رہی تشنہ کام کو
اب دودھ بخشدیجیے اپنے غلام کو

۳۱۹

[illegible]

ہتیار فرط کرب سے مٹی مین بھر گئے
تڑپے حسینؑ اکبرؑ ذیجاہ مر گئے

۳۲۰

[illegible]

تنہا حسینؑ بیکس و زار و نحیف ہی
بیٹا معاف کیجیو بابا ضعیف ہی

۳۲۱

[illegible]

چمکا کے تیغین پاس بد اندیش آگئے
نیزے اٹھا اٹھا کے پس و پیش آگئے

۳۲۲

[illegible]

عصمت سرا مین لاش کو لیجائے حسینؑ
سر کاٹ کے مگر نہین دے جائے حسینؑ

۳۲۳

[illegible]

کیا کہہ رہے ہو کچھ تمہین خوف خدا بھی ہی
انصاف تو کرو کہین ایسا ہوا بھی ہی

۳۲۴

[illegible]

میرا بھی اور میرے پسر کا نثار سر
صدقے ہین اسکی راہ مین ایک ہزار سر

۳۲۵

[illegible]

بالفرض زور تھا نہ بصارت نظر مین تھی
پر ذوالفقار حیدرؑ صفدر کمر مین تھی

۳۲۶

[illegible]

دریا بھی تین روز کے پیاسے نے دیدیا
بیٹے کا سر نبیؐ کے نواسے نے دیدیا

۳۲۷

[illegible]

بچین جائیگی جہان سے حالم یہ لاش بھی
پامال ہوگی صورت قاسمؑ یہ لاش بھی

۱۲۷

چمکا بہ ہو کے سیاہ ابر سے [illegible]
مرکب کی سمت تیغ ترچھی [illegible]
[illegible] سیدھا کہ نہ چلا پار اشقیا
گردن کی سمت ابن جمیل [illegible]

فلاک بلائے پھر تو نہ کوئی ستائیگا
اکبر کا سر حسین سے کاٹا نہ جائیگا

۱۲۸

دل میں بھی ان زخموں کے [illegible] نکال کے
وہ گل کھلا کہ زخمی کس کا بچاؤ ہے
زینب نیزہ بازی بیان کر نکال رہی
[illegible] حسین سمجھ کے [illegible]

رستم ہوں لاط و اسکی عنایت سے ٹوک لوں
ساتوں فلک گریں جو زمیں پر تو روک لوں

۱۲۹

بالکل بکا رہیں کہ لیئے اسے فساد ہی
بیکل وہ اور دیکھ رہیں وہ جفا ہی
[illegible] غضب کو بھی [illegible] دیا ہی
شہزادہ کو غصہ زیادہ ہی

شیروں کا رعب خلق کی نظروں سے گر گیا
غصہ بڑے حضور کا آنکھوں میں پھر گیا

۱۳۰

آئی صدا کہ صبر میں تو بیٹا کمال ہے
ای بیدرد فاطمہ [illegible] کا خیال ہے
حسین [illegible] میں بھی جلال ہے
[illegible] جلال میں [illegible]

خالق کا قہر بس غضب شہ کے ساتھ تھا
پلٹا ہوا حسام کے قبضہ سے ہاتھ تھا

۱۳۱

سب ذوالفقار [illegible] سر تک کھنچی
[illegible] صفحہ افلاک [illegible] کھنچی
[illegible] نکل کی [illegible]

اٹھی حسام شام کی بدلی سرک گئی
نکلا گہن سے چاند کہ بجلی چمک گئی

۱۳۲

خارض میں [illegible] ذوالفقار
اوہ دیکھیں وہ ہیں [illegible]
[illegible] کیا دیکھیں [illegible]

بگڑی ہی کچھ حضور کے دلبر کی لاش پر
تلوار چل گئی علی اکبر کی لاش پر

۱۳۳

دیکھا پسر کی لاش کو بیکس میں [illegible]
بولے پدر [illegible] کی بیٹا
رونا جو تھا وہ ہو چکا [illegible]
اب [illegible] ذوالفقار [illegible]

ہر دم ہے لقد جان ہر دم جنگ و جدال ہوں
او لو عین شیر کی آنکھیں نکال لوں

۱۳۴

صفحہ ہی ذوالفقار ہوا [illegible]
[illegible] ہوا
غصہ [illegible]
[illegible] جلال [illegible]

چھپا تخت مونہ سے کسی کے نکل گئی
بی بی کے بھائی جان سے تلوار چل گئی

۱۳۵

دل کو [illegible] ذوالفقار کی
میدان میں [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

ناگن سی ہو گئی کاور پر اعدا کو مار کے
جھپٹی سمیت گرد پھری ذوالفقار کے

[illegible]

مشغول مشق فتح وہ مشتاق ہو گئی
برق اور خون چاٹ کے براق ہو گئی

[illegible]

تھا عکس تیغ حیدر صفدر دلیر پر
بجلی چمک رہی تھی بیابان میں شیر پر

[illegible]

شہر قلق میں رنج کی ہمدم بنی ہوئیں
اکثر ہلال ماہ محرم بنی ہوئیں

[illegible]

سینے جلا رہی تھی دل اہل عذاب کے
کیا آتشیں تھے دھوپ میں شیشے شراب کے

[illegible]

صدقے ہوا شبیہ پیمبر کے پاؤں پر
سر کٹ کے جا پڑا علی اکبر کے پاؤں پر

[illegible]

حیرت تھی کس طرح وہ دم رنج ٹل گیا
محسن کے ساتھ آہ نہ کیوں دم نکل گیا

[illegible]

ڈرے سفید عضو بدن پیرہن میں تھے
گویا سیاہ کار بسر پا کفن میں تھے

[illegible]

چلائی تیغ شاخ تمنا پھلی نہیں
دم بھر بھی میں آوارہ شہ والا چلی نہیں

[illegible]

ہر امتحان صبر پہ آقا جو کہہ گئے
میں بھی تڑپ کے رہ گئی حضرت بھی رہ گئے

[illegible]

مالک ہین یون امام امم اختیار ہی
پر آج ذوالفقار بہت بیقرار ہی

[illegible]

سیدانیون مین ایک نے بھی نہ ٹوکا حسینؑ کو
ای فوج شام بس یہی رو کا حسینؑ کو

[illegible]

الہی یہ جلد فاطمہؑ کا نور عین بھی
اکو سلا کے خاک پر آیا حسینؑ بھی

[illegible]

یون تو بھی گیا پھر علی سرون کی تلاش مین
جب دل لگا رہا علی اکبرؑ کی لاش مین

[illegible]

زینبؑ نے دی صدا کہ برادر یہ کیا ہوا
سوتا ہی ذوالجناح پر اکبرؑ یہ کیا ہوا

[illegible]

ادبھی کھینچے لوگ پیار کرین کیا دلبر کو
آئیگی شرم دلبر زہراؑ کے شیر کو

[illegible]

پہونچی محل مین خون کی خوشبو غضب ہوا
بانو پکارین کھول کے گیسو غضب ہوا

[illegible]

دربار حق مین آج مسافر کو شام ہو
اچھا ہی وان سے منزل خنجر تمام ہو

[illegible]

آیا جو غش تو سب اٹھین گھبرا کے لیگئے
خیمہ مین لاش سبط نبیؐ لا کے لیگئے

۵۴

عصمت سرا میں [illegible]
حرم سیاں [illegible] ہو گئے [illegible]
[illegible] الوداع [illegible]
فرمایا [illegible]

الکبر جگر میں درد ہو جینے سے یاس ہے
بابا ابھی وقتِ عصر تمھارے ہی پاس ہے

۵۵

بولے حسین [illegible]
رخصت کرو حسین [illegible] دل فگار کو
اکبر [illegible] ذوالفقار کو
[illegible]

لو صاحبو نشاط وہ دن رات اب کہاں
بل لو چلا حسین ملاقات اب کہاں

۵۶

اے بنت [illegible] شاہ مدینہ جو بیوہ ہو
امت [illegible] سکینہ جو بیوہ ہو
[illegible] سکینہ جو بیوہ ہو
[illegible]

صغرا کی ہو نہ یاد نہ اصغر کا پیار ہو
بندے ہیں سب اسی کے اسے اختیار ہو

۵۷

روتا ہوا [illegible] حسین کا
آئے حسین [illegible] مصطفا
[illegible] حسین
[illegible] سلام [illegible]

آیا وداع کو دم آخر سلام لو
مہمان ہے کربلا کا مسافر سلام لو

۵۸

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسلیم کیا ہو اتو خدا پر حسین نے
چھوڑا ہے سب اسی کی رضا پر حسین نے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا وقت امتحان کا بیتاب ہو گئے
ہفتاد بار گود میں لے لیکے رو گئے

۶۰

دو دن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے ہاتھ گردنِ فرسِ لا جواب پر
پاؤں نے رکھ دیا سرِ عریاں رکاب پر

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم نے کہا کفیل خدائے قدیر ہے
ربِ کبیر رازقِ طفلِ صغیر ہے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہوا سکے حق میں غفور الرحیم سے
کی تھی تمھاری کسنے سفارش کریم سے

۷۶۴

اولاد سے زینب کو محبت تھی کمال
پیچھی پہ ایک مصلحت رب ذوالجلال
پہچان سے اس شہ کے نہیں ہے یہ ملال
[illegible] جان پہ ہر ایک کو نہیں خیال

فرعون سے بچا کے یہ رتبہ دیا تمہیں
ہم ہیں کہ ہمنے حضرت موسیٰ کیا تمہیں

۷۶۵

جب بھی تو ہیں آج ہے مقصود کامیاب
ایسا تو بیقرار نہیں ابن بوتراب
ان سب کو سب خیال ہے [illegible] اضطراب
ہیں خفتگان زمین میں [illegible]

ہم صابرون کو سیف سے مرنا پسند ہی
دنیا کا ایک ہمکو گذرنا پسند ہی

۷۶۶

[illegible] نہیں ہے ہوس گو امید
[illegible] بے یاس
[illegible] جوان
[illegible]

تنہا ہیں شدت خفقان بار بار رہی
اب لوح پشت سینہ کو سنگ مزار ہی

۷۶۷

آتے ہی مہربان کی گور سے جبین
تھیں جا بجا حفظ جن کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کدوں میں سیکڑوں شادیاں ہوئیں
ویران شہر دشت میں آبادیاں ہوئیں

۷۶۸

حاضر جواب تھے جو زمانے میں انتخاب
[illegible] دیتے نہیں جواب
[illegible] کی کتاب
[illegible]

الف اس شکوہ و شوکت دنیا کے نام پر
جب جم کا فاتحہ نہو پانی کے جام پر

۷۶۹

دنیا کے حسین جو [illegible] فاتحہ لباس
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب خوش قدون کو سیر چمن یاد بھی نہیں
قبروں پہ انکی سایۂ شمشاد بھی نہیں

۷۷۰

تھا مجھکو دل سے فخر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چالاک تھے کمال جو کل روزگار میں
کروٹ بھی آج لے نہیں سکتے مزار میں

۷۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی رو کے عرض کیجیے میرا سلام بھی
حاضر ہوا ہی ملنے کو با غلام بھی

۷۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا جہان سے علی اکبر گذر گئے
بھائی تمہارے برچھیاں کھا کھا کے مر گئے

۴۷۳

پیاسے ہیں [illegible] فوج ستمگر ہی اور ہم
سوکھا گلا ہی تیغ ستم خنجر ہی اور ہم
سوکھا [illegible] بستر ہی اور ہم
گھوڑوں سے گر کے [illegible] چادر ہی اور ہم

کچھ مہر سے غرض ہی نہ کچھ مہ سے کام ہی
صحرا ے عشق میں نہ سحر ہی نہ شام ہی

۴۷۴

[illegible] شہنشاہ مشرقین
[illegible] نور عین
[illegible] حسین
[illegible] فاطمہ زینب [illegible]

خنجر میں تیز آئی ہی باری حسین کی
زینب میں لیچلی ہوں سواری حسین کی

۴۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] حافظ خدا و ند ذوالمنن
[illegible]

تو ذوالجلال حافظ و ناصر ہی صاحبو
دیدار ابن فاطمہ آخر ہی صاحبو

۴۷۶

[illegible] آل نبی کے [illegible]
[illegible] جہان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

چھٹتی ہی دم میں فاطمہ کے نور عین سے
کر عفو جو قصور ہوا ہو حسین سے

۴۷۷

[illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
[illegible] فوج [illegible]

کچھ طور فوج ظلم کا بے طور ہو گیا
نکلے حسین رنگ جہان اور ہو گیا

۴۷۸

[illegible]
راوی کا یہ بیان [illegible]
[illegible]
[illegible] جہان میں [illegible]

لٹکے ہوے وہ تیغ لہو سے بھرے ہوے
زہرا کا گل عمامہ گلابی دھرے ہوے

۴۷۹

[illegible]
[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]

آمد عجیب لبر مشکلکشا کی تھی
تن میں قبا جناب رسول خدا کی تھی

۴۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن میں تھی حمائل یکتا پڑی ہوئی
بالاے دوش چادر زہرا پڑی ہوئی

۴۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی تھی فوج ظلم تو للکارتے ہوے
تھم تھم کے ذوالجناح کو چمکارتے ہوے

۸۲
وہ دھوپ اور وہ ریت وہ سوکھے ہوئے شجر
کانٹے سر زمین پہ جون پھیلائے اِدھر اُدھر
وہ گرم خشک و تر زمین جا بجا یہ
گھوڑا سیاہ اور اسد اللہ کا پسر

رہوار مشک ناب ہے چاندی کا ساز ہے
رات اور دھوپ ایک جگہ طرفہ ساز ہے

۸۳
تنہا چلے گرے ہیں سعد کے ہوئے قریب
[illegible] بشکنجہ کا ادیب
بولا یہ سپہ کے پیارا اسد کا حبیب
[illegible] سامنے [illegible] میرا نصیب

اسکے سوا کچھ بھی کو لحاظ سخن نہیں
ماریں دغا سے ہم یہ ہمارا چلن نہیں

۸۴
تنہا ہیں ہم سے کچھ نہیں ستاؤ اعدا سے
کیا تم کا شنا ہے منصف ہیں [illegible]
حسین ہیں [illegible] جفا سے [illegible]
ہے دھوپ [illegible]

روشن ہے مرتضیٰ کی شرافت نہان نہیں
ظاہر ضیاء ہے نیر اعظم کہاں نہیں

۸۵
بچو شہید حضرت خضر [illegible] تیغ کا
دریا بہا رہے ہیں فیض کا دریا تیغ کا
نیمچہ تو ہم ہیں بیٹے [illegible] تیغ کا
مردوں سے [illegible] عیسیٰ تیغ کا

ہم یوسف رسولؐ ہیں کنعانیوں سے پوچھ
ہیں فاطمہ کے لال بدخشانیوں سے پوچھ

۸۶
ہاں وہ ہنر و شہسوار و عادل و [illegible]
جبار ذوالجلال غنی [illegible] حکیم
صمد ہیں قوی [illegible] رحیم
عادل سمیع [illegible]

بانی پیا حسینؑ کے مالک کو شاد کر
او ابن سعد موت کی سختی کو یاد کر

۸۷
وہ حسن [illegible] نضار کی
[illegible] اور فزار کی
[illegible] اور زینب [illegible]
وہ [illegible]

ترک کر دے آج خلق جو تنہا حسینؑ کا
اسوقت کام آئیگا بابا حسینؑ کا

۸۸
پھر سامنے خدا کے حساب و کتاب ہے
میزان ہے صراط ہے اور آفتاب ہے
حسرت ہے آہ ہے اضطراب ہے
جنت ہیں اسکا لطف [illegible]

عاشق کو میرے خوف نہیں بعث و نشر کا
نانا کو اختیار ملا روز حشر کا

۸۹
واحسرتا [illegible] پکارا وہ [illegible] بہشت
مارے ہیں مرتضیٰ [illegible] سرشت
[illegible]
[illegible]

رعشہ تمام جسم شہ انس و جان میں ہے
کچھ آپ بھی حواس میں لکنت زبان میں ہے

۹۰
بولے حسینؑ اور سپہ سعد سے [illegible]
منصف ہو تو کچھ اس سے [illegible]
[illegible] آشنا
جو وہ [illegible] آگاہ ہے خدا

یہ شیر میرے کون ہیں پیاسے جو مر گئے
ہے زیست ناگوار وہ صدمے گذر گئے

لہ ساز یعنی سامان و ترکیب ۱۲
[illegible]
لہ نور و ضیاء [illegible]

۹۱

بولا عدو سے صاحب نسبت بنی فاطمہ
اے ممتحن تجلی و تنعو بیبی فاطمہ
ہاں تیغ ہیں کہاں اثر شیر فاطمہ
تیر غضب ہیں سکیں و دلبند فاطمہ

فرمایا نحس ہی تجھے کیو نکر شعور رہو
جا ابن سعد سامنے سے میرے دور رہو

۹۲

بس غیظ میں لعین کو صدا دی پکار کے
ہوش و حواس کچھ نہ رہا [illegible] کے
عاجز نہیں ہیں [illegible] دلدل سوار کے
دیکھیں [illegible] ہیں [illegible] کے

ہشیار ہو ہم آئے تو سنبھلا نجائیگا
زہرا کا چاند بدر کا نقشا دکھائیگا

۹۳

[illegible] جہان میں [illegible] کوئی سبب
[illegible] رضا سے خدا سبب
[illegible] حسین [illegible] لقب
[illegible] کی [illegible]

منصف ہو پھر امام زمان کون اور ہی
تا زلف حشر اپنے تسلسل کا دور ہی

۹۴

غصے سے مارے کانپ کے [illegible] کی لال
[illegible] سمت کیا شاہ نے خیال
[illegible] دو میچے لال لال
[illegible] سے [illegible]

شہ نے کہا مقام ہی شرم و حجاب کا
اس بے ادب نے نام لیا کیون جناب کا

۹۵

[illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا

بے ڈر ہمارے عاشق و معشوق ہو رہین
ہم ہین وہ شیر تیغ کے سائے مین سو رہین

۹۶

[illegible] مین
[illegible] مین
[illegible] مین
[illegible] مین

افلاک سے خراج مین ہم آفتاب لین
دم تن سے دُر محیط سے موتی سے آب لین

۹۷

[illegible] قابل تھے [illegible]
[illegible] کہان
[illegible] نشان
[illegible] توان

اٹھتا ہی الامان کا ابھی شور دیکھیے
آج اپنے دودھ کا بھی ذرا زور دیکھیے

۹۸

[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible] نہین

تارون کے پھول توڑ کے گلشن مین ڈال دین
طوقِ ہلال شمس کی گردن مین ڈال دین

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردون کو چاند چاند کو ضو برق ابر کو
دشمن کو نار نور محبون کی قبر کو

۱۰۰

[illegible] حسینؑ [illegible] تمہید ہے
خوش ہے [illegible] قفل [illegible] نصیب ہے
[illegible] تیغ کا پانی نصیب ہے
[illegible] دل میں [illegible] شہید ہے

ظاہر کرین وہ بات کہ جسکا گمان نہو
یون ہین ہزارون تیر لگائین کمان نہو

۱۰۱

[illegible] نکل چکی
[illegible] شکر الٰہی [illegible] نکل چکی
جوشن [illegible] ثنا ہی نکل چکی
[illegible] نصرت [illegible]

کاٹھی سے پھل دکھا کے تجلی نکل گیا
محراب سے تڑپ کے مصلی نکل گیا

۱۰۲

[illegible] چھپ گیا
[illegible] چھپ گیا
[illegible] چھپ گیا
[illegible] چھپ گیا

فریاد یا حسینؑ یہی شور مچ گیا
شق ہوتے ہوتے گنبد فیروزہ بچ گیا

[illegible]

[illegible] نام
[illegible] تیغ [illegible] نام
[illegible] نام
[illegible] نام

شاخ خمیدہ باغ مین سرو روان بنے
دم مین کمان تیر ہو نیزہ کمان بنے

[illegible]

[illegible] جدا ہوا
سینہ کو [illegible] جدا ہوا
شعلہ سا [illegible] سے جدا ہوا
[illegible] تن سے جدا ہوا

تن پر لگے جو ہرون کے نالے نکل گئی
غل تھا گلوے عور سے شہ رگ نکل گئی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوا ابتر

پھل سے عروج قبضۂ تیغ آشکار تھا
دن کو عیان ستارۂ دنبالہ دار تھا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس معرکہ مین جا کے ذرا زہر اگل تو آ
ہان ذوالفقار حیدرؑ صفدر نکل تو آ

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہٹنا تھا روے مہر علیؑ سے نقاب کا
دہشت سے رنگ زرد ہوا آفتاب کا

۱۰۸

[illegible] آ گئی
[illegible] آ گئی
[illegible] قضا آ گئی
[illegible] صفون [illegible]

بجلی سے فرق تھا نہ سر و کمال مین
سر پر گری تو آگ لگی بال بال مین

چمکی جو تیغ بدل کے جبین وہ بیچ کل
غصہ سے عین عارض ہوئی آکے اجل
[illegible] ابرو کی سے چشم بیچ عمل
[illegible] ہراس چیتا ابرو کا بل

پھر خال مثل حرف غلط کاٹتی ہوئی
نکلی عذار کے منھ سے زبان چاٹتی ہوئی

جب دل کٹا تو بائیں شمشیر نے کیا تمام
پہلو تھی اجل سے کیا [illegible] ادھر ادھر
تیغ نے سمیٹے [illegible]
[illegible]

ہر عنصر لعین کا عجب رنگ ہو گیا
چارون کا ایک ضرب مین جو رنگ ہو گیا

[illegible] جہاد [illegible] سلیمان جاری ہوئی
تھی [illegible] صدا [illegible] ہوئی
دی [illegible] اجل [illegible] جلوہ [illegible] ہوئی

تھا خاتم اجل مین نشان انکے اسم کا
سایہ نے ڈر کے چھوڑ دیا ساتھ جسم کا

[illegible]

نکلی ذقن سے چھپ کے جو شمشیر ہو گئی
کاٹا گلا کہ موت گلو گیر ہو گئی

[illegible]

غصہ مین تیغ گوشہ نشین کی جو آگئی
تیرون کے پر کمانون کے چلے اڑا گئی

[illegible]

گلہائے جان اجل کی ترازو مین تل گئے
جب ناگ ذوالفقار بند ہا حال کھل گئے

[illegible]

خوش تھی کہ جا قد ستم آرا مین پائی ہے
نیچے کو کاٹ کے یہ کہا اب کل آئی ہے

[illegible]

تھی سر سے جلوہ گر جو کمر مین در آئی ہے
الٹی علیؑ کی سیف کو سیفی پڑھائی ہے

[illegible]

لیکن جو اس بن ید اللہ کم نہ تھے
یہ دیکھنے کی جنگ علیؑ عباسؑ تم نہ تھے

۱۸

خالق کا ہوا تاج امیر ارمان بر آیا
جا ملنے کو بی بی سے تو شبیہ سکینہ میں پکیا
جلدی حضور شکر کا سجدہ کیجیئے ادا
سلطان ہوئے ہیں زندہ زنانے بچا لیا

کب تھی امید لڑ گئی تقدیر آپ کی
صد شکر فتح ہو گئی بیٹی کے باپ کی

۲۱

بولے جناب سید ابرار الوداع
اے ذوالفقار حیدر کرار الوداع
اے ... یا حبیب ... ناچار الوداع
محبوب ذوالجلال ہے ... العباد الوداع

تو آج اس دیار میں لٹتا ہے ذوالجناح
بچپن کے شہسوار سے چھٹتا ہے ذوالجناح

۲۴

صاحب قرآن فاطمہ ہوں پوچھا لکھ دیا ہے
ایسا نہ ہو کہ صبر و رضا میں خلل پڑے
دیکھوں نہ میں جو بیبیاں ... چلائیں
معبود ... تیغ نہ ابرو میں بل پڑے

مشتاق نزع میں ترے دربار کا ہوں
خنجر میں جائے آئنہ منھ دیکھتا ہوں

۱۹

سب کو بچھڑ گیا یہ کوئی سامنے نہیں
آ کے ہیں ... زینب ... حسین
... ذوالفقار ... امام دین
چھینیں گے ... کمر سے ...

لیلے خواتین ساتھ ذرا جائیے حضور
پوشاک تو پدر کی نکلوائیے حضور

۲۲

... بتا ہو دیے کہیں ... اشک
... سلاح ... رہے ...
... حسین ... عرق ...
... شوق ...

اُترے یہ کہکے شاہ مزار پیمبر کے پاس
ہوگا جنان میں تو اسی خونی جگر کے پاس

۲۵

... جوان ... شوق ... ہے
... ہوا ... گلا ... ہے
سینہ ... جدی ... ہے
... زبان ...

معبود وقت نزع تری یاد چھوٹ جائے
آ کے کہیں گلے سے سکینہ لپٹ جائے

۲۰

خیمہ میں ... تھے اسباب سفر ...
سامان مرگ میں ... کفن
درد ... جسم میں ...
کھا ... کفن

لٹکائی تیغ ڈھال دھری تشنہ کام نے
الٹا زرہ کو پشت فرس پر امام نے

۲۳

دیکھا زوال شمس میں ... عصر ...
... عمامہ ... آنکھ ...
... جوان ... فضل ...
حق سے ... دعا میں ...

ہے خوف کرب ہے دم آخر بچائیو
اس دم بھی آبرو سے مسافر بچائیو

۲۶

... زندگی ... جگر ...
... سوا ... پاس
... دل ... یار ...
... لطف ...

حاضر جو اس طرح ہے سر ابن بتول ہو
پیر سے غنی فقیر کا تحفہ قبول ہو

۱۲۷

[illegible] پکارے شمر کو ظالم کہان چل
[illegible] مضطر [illegible]
دل سے کہا کہ ہان [illegible] اجل
[illegible]

جب غش ہوے بدن مین پہ تیرون کا حال تھا
ادبجاز مین سے فاطمہ زہرا کا لال تھا

۱۲۸

غش تھا سوار دوش ہی پہ امام صد انقلاب
سینہ دبا کے بیٹھ گیا شمر بے حجاب
[illegible] فاطمہ نے دیدہ پرآب
کھولے غزال [illegible] جیب ہوے دلبند بوتراب

دوچار اشک خوفِ خدا سے جو بہ گئے
پھر آنکھیں بند ہوگئیں لب ہل کے رہ گئے

۱۲۹

[illegible] فلک احتشام
اے جو [illegible] عیسیٰ [illegible] غریب امام
[illegible] السلام علیک [illegible] سلام
مولا نے [illegible] ہاتھ اٹھایا پے سلام
الفت سے پاس [illegible] نے کیا کلام

بھیجا ہی راحت شہ صابر کے واسطے
حاضر ہوے ہین خدمت آخر کے واسطے

۱۳۰

[illegible] سے خار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونون غزال [illegible] لہو سے بھرے ہوے
مجروح سر کو خاک شفا پر دھرے ہوے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدمت پر ابن فاطمہ کے دل اڑے رہین
مظلوم کے قریب ادب سے کھڑے رہین

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی صدا حزین دم آخر ہی فاطمہ
کیا کہتے ہو کہو کہو حاضر ہی فاطمہ

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالکل بنائے عالم ایجاد ہل گئی
شہ کے گلے سے ہند کی تلوار مل گئی

۱۳۴

[illegible] زینب ہی
[illegible] نصیب ہی
[illegible]
حسین [illegible]

جاکے سنبھالین فاطمہ کے نور عین کو
ایذا نہ ہونے پائے ہمارے حسین کو

۱۳۵

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

بیٹا کرون بیان مین شبیر کا حال کیا
کہتا ہی وہ ہوا یہ برادر کا حال کیا

۳۶

[illegible] شمر سے [illegible] سلطان کربلا
خنجر [illegible] لب [illegible] کا گلا
[illegible] زہرا کا لال [illegible]
سمجھا [illegible]

جھنجھلا کے ہاتھ تھام لیا دل جو رک گیا
کہتے ہیں کیا حسینؑ یہ سننے کو جھک گیا

۳۷

[illegible] نے [illegible] بارہ
پھیری چھری جو شمر نے [illegible] علی کا ماہ
گویا ہوا [illegible] سر کا ماہ
[illegible] دشمن آہ
[illegible]

سجدے کو اٹھ کہ بادشہ نیکخو جھکے
محراب تیغ میں شہ دیں قبلہ رو جھکے

۳۸

[illegible] سرکی
[illegible] زوال [illegible]
خنجر [illegible] خون [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

فوج ملک فلک سے چلی پیٹتی ہوئی
نکلی محل سے بنت علیؑ پیٹتی ہوئی

۳۹

[illegible] شاہ جہاں [illegible]
سنتا ہوں [illegible]
[illegible] بانو [illegible]
[illegible]

سو بار ہو یہ تیغ یہ حلق حسینؑ ہو
مجھ بیکس و غریب کے شیعوں کو چین ہو

۴۰

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible]

پانی کے بدلے دھوپ میں خنجر چمک گیا
ریتی میں خون گردن مولا ٹپک گیا

۴۱

[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] علی [illegible] حسینؑ
[illegible]

تو اپنے شیر بھائی سے جنگل میں چھٹ گئی
میرا حسینؑ مر گیا زینبؑ میں لٹ گئی

۴۲

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] شیعوں [illegible]
[illegible]
راضی [illegible] علی [illegible]

کانٹو پہ ان شیعوں کی آستین بچھی رہیں
پھولوں سے میرے شیعوں کی قبریں بھری رہیں

۴۳

[illegible]
[illegible] نصف [illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]

پھر صف نجوم درہم و ابتر ہو گیا
شہ رگ جو کٹ گئی تو عجب حشر ہو گیا

۴۴

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]

ہے ہے عجیب داغ فلک نے دیا مجھے
کیا زیر تیغ یاس سے دیکھا کیا مجھے

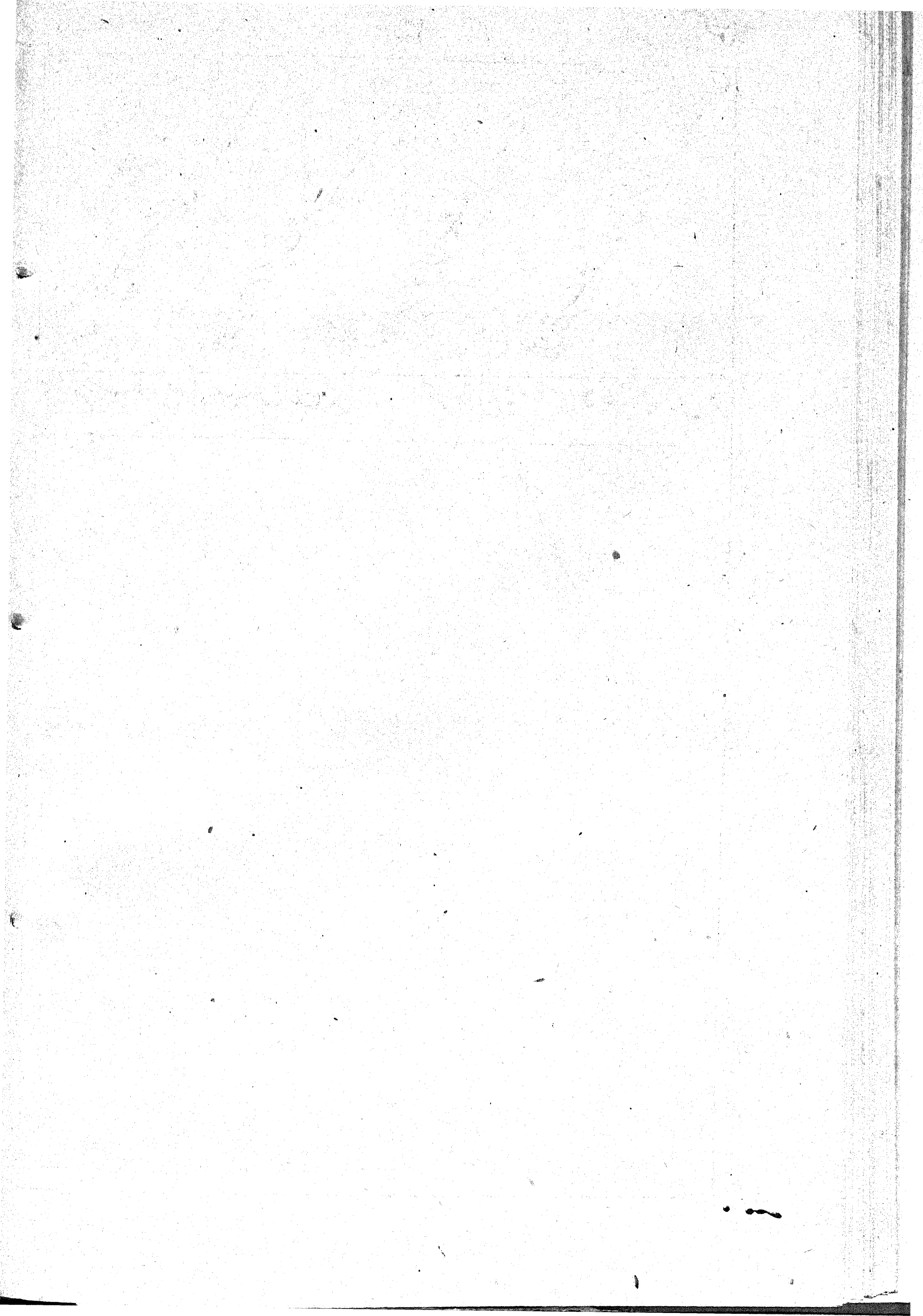
سب عشق او رسے ہین جوانان جیسے دری

پایا ترا کلام بہت عجیب سے بری

زیبا ہے جو نظم مین تجھے بجا ان سے بہتری

ہین تیرے قدر دان شتہ کمال سخنوری

تاثیر کچھ عجیب طرح کی بیان مین ہی	.	سحر حلال نام اسی کا جہان مین ہی



سینہ تشنہ لب سے غم سے کچھ سراب ہے
جو دل ہے تشنگی سے عجب اضطراب ہے
پیاس کسی کی ہے اگر بیان ہے حجاب ہے
یہ پیار تشنہ کامی خلف بوتراب ہے

صدمہ نہ پیاس کا کسی پیاسے سے پوچھیے
سلطان انبیا کے نواسے سے پوچھیے

وہ دشت کربلا وہ معلا نہر حیف
وہ وصول وہ مسافر تیغ انجام حیف
وہ تشنگی وہ سامنے دریا نہر حیف
وہ بیکسی شہید ہوئے [illegible] نہر حیف

حضرت کو زیر تیغ ستم جستجو رہی
پانی کی پھر جہان مین خاک آبرو رہی

دل جل گیا ہے شمع صفت [illegible] زبان
[illegible] شمع کی [illegible] دھوان
[illegible] سانس [illegible] بھی [illegible]
[illegible]

جب نہر کی ہوا سوے ناموس شہ گئی
ہر ایک کھینچ کے نفس سرد رہ گئی

کس سے بیان ہو [illegible] کی پیاس
[illegible] کی پیاس
[illegible] کی پیاس
اصغر [illegible] کی پیاس

[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] پیاس بھی
[illegible]

[illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] بال
[illegible] دبال

پھر وہ سانحہ تھا گلگون لباس کا
افسانہ ہی حسینؑ کے بچون کی پیاس کا

گھبرا گئین سموم سے ٹھہرین [illegible] صحن مین
حجرون مین دم گھٹے تو نکل آئین صحن مین

منتظر ین ہوے جمع تھے مضطر کے سامنے
بیٹھے تھے گاہوارۂ اصغر کے سامنے

[illegible] مرہم
[illegible] مرہم
[illegible] مرہم
[illegible] پانی [illegible]

[illegible] کی طرح
[illegible] کی طرح
[illegible] کی طرح
[illegible] کی طرح

[illegible] کا سیہ کان
[illegible] کمان
[illegible] زبان
[illegible]

دیکھا جو آب سرد گھٹا غم کی چھا گئی
بیکس پدر کی خشک زبان یاد آ گئی

مشکیزہ ہائے خشک تھے آگے دھرے ہوے
خالی تھے جام آنکھون مین آنسو بھرے ہوے

پہونچا پری کی شکل قضا [illegible] فرات مین
اترا فلک سے صبح کا تارا فرات مین

۱۰
پیاسا بھی آنکھون سے پانی بہا رہے
آیا بیان خیمۂ سلطان آل رسول
پانی کو ساقی کوثر کی [illegible]
چھاتی سے چمٹے ہین جو پیاسے [illegible]

کیا ننھے ننھے ہاتھ برابر اٹھا دیے
بچون نے کھول کھول کے منھ سر اٹھا دیے

۱۱
گھبرا کے بیبیون کی جو پیاسی نظر [illegible]
نصرت ایک ہی نیزہ پہ کوئی بچا [illegible]
سب نے اٹھا کے ہاتھ کہا [illegible]
بیکسی [illegible]

مجبور ہین عجیب طرح کا زمانہ ہی
تو بھی ہماری وجہ سے بے آب و دانہ ہی

۱۲
کہین سکینہ نے بیکسی سے یہ کہا
بچہ ہی کیا قبر [illegible]
دریا مین ہی [illegible]
زیادہ اور [illegible]
عالیجاہ فرات کی [illegible]

پہونچا وہ بارگاہِ شہِ تشنہ کام مین
یعنی خیمۂ حسین علیہ السلام مین

۱۳
آئے مین پھر فرات پہ آمادہ [illegible]
بولا یہ ابن سعد کہ اب تیر [illegible]
انعام پائیگا جو اسے تیر [illegible]
حسین زندہ [illegible]

اسکے پردن مین قطرۂ آب اسقدر نہ ہون
معصومون کے گلے کہین پانی سے تر نہ ہون

۱۴
جب تیر عاقبت سے [illegible]
بیچارہ مین ابھی [illegible]
حسین [illegible]
[illegible]

یون اوج سے کبوتر شاہ ہدا گرا
چلائے طائران بیابان ہما گرا

۱۵
جب جفا مین چھپایا [illegible]
رو رہا ہے دل کس طرح [illegible]
آنسو بھی [illegible]
سلیمان [illegible]

صدقہ کہین تجھے دل و جان قبول کا
پروانہ ہو نہ ہو شمع مزار رسول کا

۱۶
جب بیان مین [illegible]
خیمہ مین راہ دیکھ رہی [illegible]
جب سب [illegible]
سوار وہان [illegible]

دکھا یہ ظلم رہ گئین سب کانپ کانپ کے
روتی رہین بدا اون سے منھ ڈھانپ ڈھانپ کے

۱۷
[illegible]
عباس [illegible]
دیکھا جو شاہ نے [illegible]
[illegible]

عباس نے کہا کہ خداوند خیر ہی
بچون کا تشنگی سے بہت حال غیر ہی

۱۸
سنبھل کے [illegible]
نازک [illegible]
جہان [illegible]
دیکھو [illegible]

آب و طعام کو کوئی بچہ نہ پائیگا
یہ وقت بھی خدا کی قسم رہ نہ جائیگا

۴۹

پہنچی نہ بیقراری اطفال [illegible]
اٹھ چکا تھا ہی کچھ اپنا نہیں خیال
دل ناتوان کا شوق شہادت سے [illegible]
[illegible]

پانی سے اب لہو کے سوا حلق تر نہو
کیا لطف آب تیغ جو پیاس اسقدر نہو

۵۰

[illegible]

ہوتا ہی رنج تشنہ دہانوں کو دیکھ کے
آتی ہی شرم خشک زبانوں کو دیکھ کے

۵۱

[illegible]

بہر خدا نہ اب کوئی پانی کا نام لو
میرے ضعیف باپ کے بازو کو تھام لو

۵۲

[illegible]

شاید اسی بہانے سے پانی نصیب ہو
سقائے نامدار حسینؑ غریب ہو

۵۳

[illegible]

پیاسی چلی جہان سے بچا لیجیے مجھے
پانی کسی طرح سے منگا دیجیے مجھے

۵۴

[illegible]

ہی آج بھوک پیاس کی شدت حسینؑ پر
پیری میں پڑ گئی یہ مصیبت حسینؑ پر

۵۵

[illegible]

کی عرض خاک پائے شہ لاجواب ہوں
مٹی سے عشق ہی پسر بوتراب ہوں

۵۶

[illegible]

بیٹی کے غم سے شاہ مدینہ نے رو دیا
دیکھا پدر کا حال سکینہ نے رو دیا

۵۷

[illegible]

پھٹتا ہی منھ کو دیکھ کے سینا میں کیا کروں
رخ سے ٹپک رہا ہی پسینا میں کیا کروں

[illegible]

پیری میں کثرت الم ویاس دیکھیے
بابا کے سن کو دیکھیے یہ پیاس دیکھیے

[illegible]

گھیرے ہوئے تھے چند ہوا خواہ ماہ کو
دیتے تھے دامنوں سے ہوا بادشاہ کو

جب خیمہ حسین میں [illegible]
[illegible]

شہزادیاں خموش تھیں سر خم کیے ہوئے
لڑکے کھڑے تھے ہاتھوں میں کوزے لیے ہوئے

[illegible]

اللہ جانتا ہے جو بابا کا حال ہے
ٹھیریں یہاں بشر کے قدم کیا مجال ہے

[illegible] سیف علی [illegible] حضرت عباس [illegible]

بولے حسین ای جگر و جان مرتضی
اس جا ہو چاہ یوسف کنعان مرتضی

[illegible]

بچے جئیں نصیب ہو سامان چین کا
چھوٹے بچے یہ چاہ ہے والا حسین کا

[illegible]

پھر کیسی پیاس جان سے جب ہاتھ دھو چلے
گرمی کہاں رہی جو بدن سرد ہو چلے

[illegible] حضرت عباس [illegible]

مصروف کس خوشی سے ہوئے حفر چاہ میں
یوسف کنواں بنا رہے تھے خیمہ گاہ میں

[illegible]

روشن ہے چاہ رنگ مہ و مہر ماند ہے
میرا چچا تو ایک اندھیرے کا چاند ہے

۲۳۴

[illegible]

گو پیاس ہے مگر ابھی پانی جو پائینگے
اللہ کی قسم تمھیں پہلے پلا کے ٹکینگے

۲۳۵

[illegible]

آب بقا سے گا زیادہ پئینگے ہم
پانی اگر حضور کا جھوٹا پئینگے ہم

۲۳۶

[illegible]

دیکھینگے مصحف رخ شہ مسکرائینگے
حضرت بٹھا کے گود میں پانی پلائینگے

۲۳۷

[illegible]

نکلینگے چاہ سے تو میں قربان جاؤنگی
میں آپ ہاتھ پاؤں چچا کے دھلاؤنگی

۲۳۸

[illegible]

ہشیار کس طرح میں اسیر بلا کروں
پانی گلے سے اب جو نہ اُترے تو کیا کروں

۲۳۹

[illegible]

سارے بہادروں کو دلیروں کو دیجیو
ہاں سب کے بعد میرے بھی شیروں کو دیجیو

۲۴۰

[illegible]

رونا لپٹ کے پائے شہ مشرقین سے
پانی نہ پیجیو کبھی پہلے حسینؑ سے

۲۴۱

[illegible]

پانی کا نام جس نے لیا یہ مچل گئے
دل پر ہزاروں ناوک اندوہ چل گئے

۲۴۲

[illegible]

تفریح ہو گی فوج شہ مشرقین کو
پانی پلائینگے رفقائے حسینؑ کو

۴۶

بجھ جائے آگ [illegible] زردی خضر [illegible]
[illegible] بچھائے ہیں [illegible]
[illegible] معصوم بین جعفر [illegible]
[illegible] ثنا خوان [illegible]

بیٹے کو ماں نہ بھائی کو خواہر جدا کرے
ٹھنڈے رہیں سبھوں کے کلیجے خدا کرے

۴۷

[illegible] وضو [illegible] حسین
فضہ [illegible]
[illegible] حسین
کل [illegible] وضو [illegible]

پانی جو لشکر دوں کو ملے ہزار حیف
پھر وضو وہ آب نہ پائے ہزار حیف

۴۸

[illegible] نصیب
[illegible] پانی [illegible] عجیب
[illegible] نصیب
[illegible]

حیرت ہوئی یہ کہکے وفادار تھم گیا
پانی بھی تشنہ کاموں کی قسمت سے جم گیا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسدم صدائے گریۂ عباسؑ آگئی
پیاسوں کے منھ پر آہ عجب یاس چھا گئی

۵۰

[illegible] بھائی کی [illegible] حسین
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
پیاسے [illegible]

بچوں سے کچھ ہٹی نہ خجالت غلام کی
ضایع ہوئی تمام مشقت غلام کی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

باقی ہے رنج تشنہ دہانی نصیب میں
معلوم ہو گیا نہیں پانی نصیب میں

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہے ابھی تو نہر نہیں اے دلبر ہے
مالک کو میرے دیتے ہوئے کچھ بھی دیر ہے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرحت خدا نہ دیگا وہاں کیا یہاں کے بعد
دیتا ہی دل البشیر کو بشرا امتحان کے بعد

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسی یہ پیاس تمام عطش بھول جائینگے
کوثر کا ایکدن یہی پانی پلائینگے

۵۵

[illegible]

گردن جو اسکی ڈھل گئی اُسنے سنبھال لی
گویا بدن سے جان کسی نے نکال لی

۵۶

[illegible]

بچون کے رنگ فق ہوئے [illegible] گر پڑے
ہاتھوں سے اضطراب مین کوزے بھی گر پڑے

۵۷

[illegible]

صدمہ سے اہل بیت عرق مین نہا گئے
دیکھا سبھوں نے شاہ کے منھ کو غش آگئے

۵۸

[illegible]

گرتون کے ساتھ خاک مین ملتی تھین ہیکلین
دل تھے یہ بیقرار کہ ہلتی تھین ہیکلین

۵۹

[illegible]

بچون کا میرے حال عجب بہر آب ہے
معبود صبر دے کہ بہت اضطراب ہے

۶۰

[illegible]

غشمین عجیب شکل تھی اس رشکِ ماہ کی
ہچکی بندھی ہوئی تھی علمدار شاہ کی

۶۱

[illegible]

فرصت نمازیوں کو مناجات کی ملی
مہلت علیؑ کے چاند کو اُس رات کی ملی

۶۲

[illegible]

گو آج غش سبھوں کو حرارت سے آگئے
کل عاصیوں کو نارِ سقر سے بچائینگے

۶۳

[illegible]

اللہ رے ہول وادیٔ غربت کی رات کے
چلا رہے تھے ڈر سے نگہبان فرات کے

۶۴

[illegible]

یہ شور تھا کہ شعلۂ آتش دلیل ہین
خیمہ ہی باغ سبز شہ دین خلیل ہین

۶۵

[illegible]

۶۶

[illegible]

پہنا کے موزے خادم ذی فہم ہٹ گئے
غازی بڑھا کے پاؤن قدم سے لپٹ گئے

۶۷

[illegible]

شہ نے کہا کہ نہر پر اسوقت جاؤ گے
ہمشکل مصطفے ہمین پانی پلاؤ گے

۶۸

[illegible]

۶۹

[illegible]

کچھ حد تشنہ کامی شاہ جری نہ تھی
مشکون مین سوتون کی طرح سے تری نہ تھی

کرنا نہ کچھ خیال اگر کارزار ہو
باندھو کمر سلاح لگاؤ سوار ہو

تعویذ مین نشان تھے حرز جواد کے
بندھنے سے جسکے کھل گئے عقدے جہاد کے

۷۰

[illegible]

۷۱

[illegible]

۷۲

[illegible]

حالت کسی مین شکل چراغ سحر نہ تھی
کب شام ہو گئی انھین یہ بھی خبر نہ تھی

گرمی ہی چاندنی مین ہوا اج ملنے لگے
دریا پہ اس کڑک سے صفت شیر جانے لگے

داؤدی مین تار نظر تازہ پھول پر
ہے عکس بجلیون کا یہ جسم رسول پر

۴۷۵

تھا ارض پہ کل ذرات درخشان زمین پر [illegible]
ہر ذرہ پہ ہالے نکلے تھے عکس مہر و مہ [illegible]
آئینہ سے تیغیں نکلیں [illegible]
جب پاس [illegible] ہوئی [illegible] منہ چھپا [illegible]

یہ کہکے صاف روح سکندر فدا ہوئی
اب صورتِ تجلی قلب صفا ہوئی

۴۷۶

تھا نور عارض علی اکبر زمین پر
[illegible] زمین پر
ہو لالہ زار [illegible] زمین پر
عکس سلاح سے [illegible] زمین پر

پیارا آگیا قریب پسر کو بلا لیا
بے اختیار شہ نے گلے سے لگا لیا

۴۷۷

انصار شاہ گرد تھے نعلین پہ [illegible]
تھی گرد [illegible] شبیہ علی [illegible]
[illegible] سیف [illegible]
شاہ ذوالفقار [illegible]

کہتی تھی بار بار تیغ یہ بوتراب کی
حقا کہ ہے یہ رات ہمارے شباب کی

۴۷۸

بولا ہمارے ہاتھ میں ہے [illegible] نشان
ہم ایسی چاندنی میں [illegible] عیان
[illegible] شمس [illegible] زبان
[illegible]

تھا راستی کا قول جیک دیکھ بھال کے
سیدھا کیا ہے صاعقہ کا بل نکال کے

۴۷۹

[illegible] آسمان [illegible]
[illegible] زمان [illegible]
[illegible] جوان [illegible]
[illegible]

پہونچا دون تجکو تیری امانت ہنسا کرون
کل تیری راہ میں اسے پہلے فدا کرون

۴۸۰

[illegible] صیقل [illegible] سینہ
[illegible] صورت آئینہ [illegible]
[illegible] صاف صاف [illegible]
[illegible]

تھے لبک یا کمال سموں کی صدا کے ساتھ
کوسون دلھن کی بو گئی شب کو ہوا کے ساتھ

۴۸۱

[illegible] صدا [illegible]
[illegible] فضا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرا ہے بند بند نہ کیوں فوج شام کا
نالہ بلند ہے شب قتل امام کا

۴۸۲

[illegible] زمین [illegible]
[illegible] سب [illegible]
ہمراہ [illegible]
[illegible]

ہتیار سجکے عاشق شید اٹھے ہوے
سب گرد شاہزادہ دین آ کھڑے ہوے

۴۸۳

[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دُلدُل کی جان صاعقہ کشت افاق کا
معشوق ذوالجناح کا پیارا براق کا

۸۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیشبہ چاند بخت فرس کا ستارہ تھا
لوحِ جبین حسن تھی یا گوشوارہ تھا

۸۳

[illegible] نام

[illegible] الکلام

[illegible] کام

[illegible]

آقا کی تشنگی سے طبیعت رندھی ہوئی
نایاب چوٹیاں تھیں سراسر گندھی ہوئی

۸۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا کہ صاف کرنے چلو آگے راہ کو
سمجھے نہ تازیانہ کسی برگِ کاہ کو

۸۵

[illegible]

[illegible] شاہزادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

حاضر بڑے حشم سے کیا راہوار کو
لائے دو دلھن بنا کے نسیم بہار کو

۸۶

[illegible] جمال

[illegible]

[illegible] لال

[illegible]

دن کو نظر نہ ضعفِ بصارت سے آئیگا
کل انکی لاش پر یہ ہمین لیکے جائیگا

۸۷

[illegible]

[illegible] شاہزادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

روکے کوئی شبیہِ پیمبر کہاں چلے
سونے کا وقت ہے علی اکبر کہاں چلے

۸۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مانگو دعائیں یوسفِ ثانی کے واسطے
بھائی ہمارے جاتے ہین پانی کے واسطے

۸۹

[illegible] حواس

[illegible] پاس

[illegible] اس

[illegible]

دریا کا قصد شیر خوش انفاس نے کیا
جو کچھ کیا وہ آج اسی پیاس نے کیا

۹۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس شب کی صبح خیر سے اپنی ضیا دکھائے
بھائی کی جلد چاند سی صورت خدا دکھائے

۹۱

بیٹھی معلی تھیں حضرت زینب جب
[illegible] بیٹھیں وہ سب سنبھالے ہوئے جب
[illegible]
[illegible]

خود بیٹھے ہیں سید والا فرات پر
جاتا ہی میر گیسووں والا فرات پر

۹۲

بانو نے کہا علی اکبر جوان بھی ہیں
[illegible] جان بھی ہیں
تلوار بھی ہے [illegible] ارمان بھی ہیں
[illegible] بھی ہیں
خنجر بھی ہیں [illegible]

پانی کی جستجو ڈر نایاب ہو نہ دے
یہ نہر میری آپکی دولت ڈبو نہ دے

۹۳

اب ہاتھ دھو [illegible] بیٹھی ہوں [illegible]
ہیں بھائی [illegible] کروں کلام
[illegible]
سب [illegible]

خلاق مہر و مہ کے فدائی نہ بھیجیے
پھر رات نہر پر اسے بھائی نہ بھیجیے

۹۴

[illegible] شفقت اکبر کی [illegible] آئے [illegible]
[illegible]
[illegible]

بنین حسینؑ کی جب یہ لہو میں نہا کے آئے
پانی پیے گا کون اگر زخم کھا کے آئے

۹۵

سنتی ہوں شور و غل [illegible] سلاح جنگ
کیا میرے [illegible] سلاح جنگ
[illegible] صفائے سلاح جنگ

شانِ دغا بھی چاند سا چہرا بھی دیکھ لوں
مشکل ہی بیاہ باندھ کے سہرا بھی دیکھ لوں

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی لیے بغیر نہ زنہار آئے گا
اولاد والے جو ہیں انھیں پیار آئے گا

۹۷

بولی فضہ کہ [illegible]
کس کے ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]

اصغر چھپے ہیں قریب بہت وہ زمانہ ہی
ننھی سی قبر کا یہ ردا شامیانہ ہی

۹۸

[illegible] زوجۂ عباس نامدار
[illegible]
[illegible]

شب کو چلیں ہیں وہ جو نہ دن کو جدا ہوئے
کچھ تم سے بادشاہِ دو عالم خفا ہوئے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفےٰ [illegible]

آگہ شفقتوں سے وہ عالی مقام کیا
شہزادوں کو غلاموں کی محنت سے کام کیا

[illegible]

بیشبہ چاند بخت فرس کا ستارہ تھا
لوحِ جبین حسن تھی یا گوشوارہ تھا

[illegible]

حاضر بڑے حشم سے کیا راہوار کو
لائے دو دلھن بنا کے نسیم بہار کو

[illegible]

مانگو دعائیں یوسفِ ثانی کے واسطے
بھائی ہمارے جاتے ہیں پانی کے واسطے

[illegible]

آقا کی تشنگی سے طبیعت رُندھی ہوئی
نایاب چوٹیاں تھیں سراسر گندھی ہوئی

[illegible]

دن کو نظر نہ ضعفِ بصارت سے آئیگا
کل کی لاش پر یہ ہمیں لیکے جائیگا

[illegible]

دریا کا قصد شیرِ خوش انفاس نے کیا
جو کچھ کیا وہ آج اسی پیاس نے کیا

[illegible]

غل تھا کہ صاف کرنے چلو آگے راہ کو
سمجھے نہ تازیانہ کسی برگِ کاہ کو

[illegible]

روکے کوئی شبیۂ پیمبر کہاں چلے
سونے کا وقت ہی علی اکبر کہاں چلے

[illegible]

اس شب کی صبح خیر سے اپنی ضیا دکھائے
بھائی کی جلد چاند سی صورت خدا دکھائے

۹۱

[illegible]

خود بیٹھتے ہیں سیدِ والا فرات پر
جاتا ہی میر گیسووں والا فرات پر

۹۲

[illegible]

بہنیں چھینیں گی جب یہ لہو میں نہا کے آئے
پانی پیے گا کون اگر زخم کھا کے آئے

۹۳

[illegible]

اصغر چھٹیں قریب بہت وہ زمانہ ہی
ننھی سی قبر کا یہ ردا شامیانہ ہی

۹۴

[illegible]

پانی کی جستجو دُرِ نایاب کھو نہ دے
یہ نہر میری آپکی دولت ڈبو نہ دے

۹۵

[illegible]

شانِ دعا بھی چاند سا چہرا ابھی دیکھ لوں
مشکل ہی بیاہ باندھ کے سہرا ابھی دیکھ لوں

۹۶

[illegible]

شب کو چلیں ہیں وہ جو نہ دن کو جدا ہوئے
کچھ تم سے بادشاہِ دو عالم خفا ہوئے

۹۷

[illegible]

خلاق مہر و مہ کے فدائی نہ بھیجیے
ہی رات نہر پر اسے بھائی نہ بھیجیے

۹۸

[illegible]

پانی لیے بغیر نہ زنہار آئے گا
اولاد والے جو ہیں انھیں پیار آئے گا

۹۹

[illegible]

آگہ مشقتوں سے وہ عالیمقام کیا
شہزادوں کو غلاموں کی محنت سے کام کیا

[illegible]

تلوار کھینچے رات بھر اے مہ لقا پھرو
تم گرد خیمۂ حرم مصطفا پھرو

[illegible]

ہٹکے وہانسے زیب فرس مہ لقا ہوا
آئی ہوا ے نہر صبا دم ہوا ہوا

[illegible]

منھ پر چڑھے یہ تاب بھلا کس بشر میں ہی
دیکھو علی کی تیغ نبی کی کمر میں ہی

[illegible]

سب کہ رہی تھیں بال پریشان کیے ہوے
آئے یہ شیر نہر سے پانی پیے ہوے

[illegible]

آپس میں گفتگو تھی یہی شیخ و شاب کی
بو آرہی ہی جسم رسالت مآب کی

[illegible]

سج کے سلاح فوج امام زمان سے آئے
دو طالبے ہوے مہ کنعان کہانسے آئے

[illegible]

گھوڑے کی باگ نادِ علی پڑھ کے تھام لی
خود شاہ نے رکاب پسر بڑھ کے تھام لی

[illegible]

ہر سنگدل کو موت کا پیغام مل گیا
جوشن کا حال سُنکے دل شمر ہل گیا

[illegible]

پانی کو شیر حیدر کرار آئے ہین
کوثر کے سلسبیل کے مختار آئے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو تیرگی کہ نور و ضیا بات ایک ہی
جو مرنے والے ہیں انھیں دن رات ایک ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لے لیکے نام حیدر کرار کھینچ لیں
تیغیں سبھوں نے میان سے یکبار کھینچ لیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلا کے الاماں صف گمراہ نے کہا
اللہ اکبر اکبر ذیجاہ نے کہا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کہاں سے لائے ہیں پہچانتے نہیں
بیر العلم کا حال مگر جانتے نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواریں اہل شام کی جانب جھکی رہیں
آئینگے تیر سامنے ڈھالیں رکی رہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اچھے نصیب با دشہ کربلا کے ہیں
اللہ اکبر ایسے بھی بندے خدا کے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوئے عدم یہاں سے کوئی دم میں جاؤگے
پانی کیا ہی بند جہنم میں جاؤ گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی میں تھا یہ شور کہ ہٹ جاؤ گھاٹ سے
کھنچتی ہی تیغ تو بچے سر کاؤ گھاٹ سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیر تو فلک جو عارض پر آب تاب تھے
شب کو چراغ بن گئے جتنے حباب تھے

۱۱۸

[illegible]

طوفان آب تیغ دو دم کا ٹھہر گیا
او دونوں وقت ملتے ہیں دریا ٹھہر گیا

۱۱۹

[illegible]

بالا ہر زمین کانپ کے تھرا کے رہ گئی
کچھ کچھ کراہنے کی صدا آ کے رہ گئی

۱۲۰

[illegible]

دریا کی تہ سے آئی جو مین خون چاٹ کے
ابھرا نہیں ابھی جسے نکلی ہون کاٹ کے

۱۲۱

[illegible]

کیا جانے کون طالب اعجاز ہو گیا
شق القمر کا آج پھر انداز ہو گیا

۱۲۲

[illegible]

کیا ہوش کیا ہی بیاہ ترا عنقریب ہو
ای اکبر جوان تجھے شادی نصیب ہو

۱۲۳

[illegible]

اڑکے فرات میں جو گرے دم الٹ گئے
طاؤس مچھلیوں سے تڑپ کے لپٹ گئے

۱۲۴

[illegible]

تیغوں نے ترک تیغ کی بھی ہمدمی نہ کی
پینے میں موں اہل جفا کے کمی نہ کی

۱۲۵

[illegible]

تھا طرفہ حسن ادھر سے ادھر تیر جو گیا
دشمن کے قلب میں لب معشوق ہو گیا

۱۲۶

[illegible]

پر خون سنان چمکنے لگی اژدہام پر
مریخ بہر قتل جھکا فوج شام پر

۱۲۷

[illegible]

ثعبان سے زیادہ میان مصاف تھی
گویا عصاے موسی دریا شگاف تھی

۱۳۰

[illegible]

دریا مین شیر فضل خدا سے چلے گئے
تلوارین مارتے ہوے پیاسے چلے گئے

۱۳۳

[illegible]

دریا بھرا ہی سینۂ و سر کاٹ کاٹ کے
پل کر دیا ہی نہر کو لاشون سے پاٹ کے

۱۲۸

[illegible]

کھویا ہی آب تیغ مین نقد حیات کو
اترا ہون یون چڑھے ہوے دریاے فرات کو

۱۳۱

[illegible]

پیاسے ہین شاہ دین انھین غصہ کمال ہی
سچ ہی علی کے لال سے لڑنا محال ہی

۱۳۴

[illegible]

فوجون کے پاؤن اٹھ گئے سردار مر گئے
وہ دیکھو نہر مین علی اکبر اتر گئے

۱۲۹

[illegible]

اترا ہوا ہی خوف سے منھ ہر شریر کا
زنجیر چڑھا ہی چاند شہ قلعہ گیر کا

۱۳۲

[illegible]

لاکھو نیر آکے وار کیے ہین خدا گواہ
یہ جرأتین انھین کے لیے ہین خدا گواہ

۱۳۵

[illegible]

اب فتح یاب جان و دل فاطمہ ہوا
آئیے یہان شبیہ نبی قائم ہوا

آئی صدا یہ تیغ زنین اعدا کے سامنے
تلواریں صاف گر پڑیں سقا کے سامنے
[illegible] علیہ السلام مر گئے
دریا کی یہ خضر سے کہ تشنہ کا مر گئے
تجھ سے جدا نہ سبطِ بشیر و نذیر ہو
تو ای جوان حسینؑ کے سائے مین پیر ہو

[illegible] پکار وہ فوج [illegible]
چھپی وہ مشک کی [illegible] عزت کہان
اک سر [illegible] ہمارے سوا ایمان
دیکھو نہین [illegible] کیا پاس [illegible]
تمکو شکست صورتِ عباسؑ دے چلے
وہ ساتوین کو لیئے ہم آج لے چلے

[illegible] ہو گیا
[illegible] جنگ کا افسانہ ہو گیا
[illegible] ویرانہ ہو گیا
دریا پہ [illegible] کا طبو خانہ ہو گیا
خیمہ مین لیکے نکہت گیسو ہوا گئی
شہزادیون نے شکر کیا جان آ گئی

[illegible]
وھونے لگے فرات مین [illegible]
تھا [illegible]
[illegible]
حیرت سے آب صاف بنا خوب آئنہ
دیکھا نہا کے صورت محبوب آئنہ

[illegible] مشکل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس معرکہ کی آج لڑائی لڑے ہو تم
ہی اپنی خوابگاہ جہان پر کھڑے ہو تم

[illegible] شاہ
[illegible] پناہ
[illegible]
[illegible] واہ واہ
انصار شاہ گرد تھے حلقہ کیے ہوے
ہاتھون مین نذر فتح کو تیغین لیے ہوے

[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]
مشکون [illegible]
باہر چلے فرات سے مشکین لیے ہوے
اٹھے سحاب نہر سے پانی پیے ہوے

دریا سے رشک سرو روان جو ہوا روان
[illegible] چلے فرات سے شہزادہ جہان
آئی صدا [illegible] خالق نگاہبان
[illegible] عیان
تھا ذکر حل چلی ہی سواری فرات سے
آتے ہین خضر چشمۂ آب حیات سے

[illegible] قاسم نے یہ کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ
ای رشک مہر ہو گی سحر اب لڑو گے تم
قاسم لڑو گے مثل علیؑ جب لڑو گے تم

۱۴۹
گویا ہوے یہ مسلم ذیجاہ سے کہ پیر
بھائی ہمارے ذبح ہوے تیغ ور اِدہر
اس کا ملال ہے آج عوض اپنے سر کے
سرکار کے بہادر لیے اپنے ادھر اُدھر
زینبؑ کے لال کہہ رہے تھے کس اُمنگ مین
شاگرد ہم تو آپکے ہین فن جنگ مین

۱۵۰
جان پدر حبیب کی دیکھو محبتین
دادا کے اور ہمارے ہین یہ ہمنشین
بچپن سے ہم نے ساتھ بھی دیکھی ہین شفقتین
ایسے سن مین یہ جھیلے ہین بلائین
تعظیم چاہیے کہ غنیمت یہ پیر ہین
ایسے رفیق اب ہین نہ ایسے امیر ہین

۱۵۱
دادا کا جو غلام مین دن یہ ہین حکم ہے سرکو سلام
بابا کی بھی خدمت مین رہے ہین غلام
کیا کہون کیا ہے یہ جگہ [illegible]
[illegible]
جھکنے سے اوج خادم سرکار کو دیا
کیا مرتبہ قدیم نمکخوار کو دیا

۱۵۲
بولے حبیب ابن مظاہر یہ جلال
بیشک یہ صورت سے ہین دنیا مین بیمثال
شہزادون سے لال ہین یہ سفید بال
ننھی سی عمر مین [illegible]
پیری سے گو خمیدہ مثال کمان ہو مین
دیکھے سے اس جوان کی لڑائی جوان ہو مین

۱۵۳
کہنا حبیب کا یہ تھا ہمنشین دور کے
عباس نے بھی سلام کیا جھک کے
یہ کہہ کے اس سلام محبت سے دست و پا
بھیا [illegible]
دوڑے حبیب بیچ مین جو تھے وہ ہٹ گئے
ہمشکل مصطفٰےؐ کے گلے سے لپٹ گئے

۱۵۴
[illegible] کہا حبیب ابن اکبر اب
ہان ان کی بات مین جو بہ تعظیم [illegible]
پیر کیا ہمیں بھی [illegible]
[illegible]
پیر تھے حبیب ابن مظاہر نہ ہوش مین
چلا کے رو رہے تھے محبت کے جوش مین

۱۵۵
سر اپنے اوب سے جھکایا ہاتھ جوڑ کے
پہلے مسکرا کے تا حشر یاد رہے
بیکسی پر آج [illegible]
[illegible]
جرأت کا نام شیر و بطحا مین رہگیا
افسانہ کربلائے معلا مین رہگیا

۱۵۶
کیا بیان کرون زبان ہین پیر کرون
شفقت سے سر کرون ادا کرون
جان ضعیف نذر کرون دل فدا کرون
شاہزادہ [illegible]
جھکنا سلام پیر محقر کے واسطے
یہ قدر دانیان ہین ترے گھر کے واسطے

۱۵۷
حبیب شاد ہو کہ وفا شعار
گویا ہوے جان نثار
شیر ہین سب [illegible]
[illegible]
رونا مثال ابر گہربار آگیا
اکبرؑ نے سلام جھکے پیار آگیا

[illegible]

سر پر سے سر اتار کے بانو لوٹ گئین
بہنین بلائین لیکے گلے سے لپٹ گئین

[illegible]

پیری ہے اور داغ بھی ہر نوجوان کا ہے
مشکل ہے انتہا کی محل امتحان کا ہے

[illegible]

ہین رشتہ دار فاتح بدر و حنین کے
پوتے عقیل کے ہین بھتیجے حسین کے

[illegible]

خیمہ مین آئے پیر بناے جفا ہوئی
نکلا جو آفتاب قیامت بپا ہوئی

[illegible]

انصار مر چکے ہین عزیزون سے یاس ہے
یثرب کے بادشاہ کی ڈیوڑھی اداس ہے

[illegible]

غل تھا بہادری سے ہوے ذبح شہ غیار
آئی صداے حضرت مسلم کہ ہم نثار

[illegible]

تنہا قریب ظہر شہ کربلا ہوا
نالے تھے دمبدم کہ الٰہی یہ کیا ہوا

[illegible]

پیاسون کے رنگ پھول کی صورت بدل گئے
ہاتھون سے پچھے نہ چھٹے دم نکل گئے

[illegible]

محتاج آب کے ہین نہ طالب غذا کے ہین
امیدوار بعد شہادت دعا کے ہین

[illegible]

۳۶۱

[illegible]

رکھتے ہین عشق فاطمہ کے نور عین کا
دونون کو بخشدیجیو صدقہ حسین کا

۳۶۲

[illegible]

میدان سے ان بہادرون کو لیکے آئے ہین
ان غازیون کو رن کی رضا دیکے آئے ہین

۳۶۳

[illegible]

تمکو خدا بچائے تجھے کوئی غم نہین
بولے حسین یہ مجھے بیٹون سے کم نہین

۳۶۴

[illegible]

رونے کی دشمنون مین جو آواز جائیگی
تڑپیگی روح ہمکو بہن شرم آئیگی

۳۶۵

[illegible]

اب یاس ہو گئی تجھے مجبوب کر چکے
مرنا تھا جنکو ای علی اکبر وہ مر چکے

۳۶۶

[illegible]

زار و نحیف ہو گئے تھے اسقدر حسین
ڈیوڑھی مین آکے بیٹھ گئے خاک پر حسین

۳۶۷

[illegible]

جیتے رہے غلام تمھارے برا کیا
پیارون نے میرے ای علی اکبر یہ کیا کیا

۳۶۸

[illegible]

پھپھو بھی آؤ بھائی کہان رن مین جاؤ گے
اس حال مین غلامون کے لاشے اٹھاؤ گے

۳۶۹

[illegible]

گل کی طرح سے تازہ نہالون کو لیگئین
ڈیوڑھی سے اپنے گود کے پالون کو لیگئین

۱۷۴ جانے لگا یا سند و فرزند صورت قمر جب / جھکیں کی سمت پاؤں بہتیجا سرے جب / آنے لگے کہ دو نیزے ادھر ادھر / [illegible]	۱۷۵ یہ سن کے لیسن بالائین کہا ہوئے شکار / جی جان اپنا باپ کے تصدق ہوون لاکھ بار / لو بین نے دو دھمٹ [illegible] / سر ابھا کے [illegible]	۱۷۶ دیکھا جو ان سمیعون نے [illegible] کمال ہی / [illegible] حسن کا بیٹا نکال ہی / سر انکا [illegible] سینہ [illegible] / [illegible]
خاک شفا مین دونون کے چہرے بھرے ہوئے زخمی سرون کے پاس عمامے دھرے ہوئے	لیکن عجلیان ریاض جہانسے گذر گئے زینب تڑپ کے رہگئین فرزند مر گئے	کیا بیکسی برستی ہی چہرہ اداس ہی دیکھو عیان پھری ہوئی آنکھو نسے یاس ہی
۱۷۷ [illegible]	۱۷۸ [illegible]	۱۷۹ [illegible]
اب دودھ بخشدیجے عالم ہی پیاس کا حضرت کو واسطہ علی اکبرؑ کی پیاس کا	آغوش مین ہی قاسمؑ گل پیرہن کی لاش رنسے حسینؑ لائے ہین ابن حسنؑ کی لاش	ہی ہی تمام عضو بدن ہین چھدے ہوے یا ہر ابھی سند ھارے تھے دولھا بنے ہوئے
[illegible]	۱۸۱ [illegible]	۱۸۰ [illegible]
تم کون ہو کہا شہ دین کے غلام ہین پوچھا حسینؑ کون ہین بولے امام ہین	پیری مین طرفہ رنج ہی طرفہ ملال ہی پالا تھا جنکو گود مین انکا یہ حال ہی	کہتی تھی شادی ای مہ تابان کرونگی مین کیا جانتی تھی موت کا سامان کرونگی مین

۱۸۱

یہ کہکے اضطراب میں بیٹھے پسر کے پاس
دست دعا اٹھائے کہا اے ذو الجلال
[illegible]
[illegible]

ہو اسکی لاش کو نہ اذیت فشار میں
سوئے یہ میری گود کی صورت مزار میں

۱۸۲

[illegible]
خاموش ہو گئے [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
آئی صدا [illegible]

تھمتے نالہ حسین کہ بھائی تمام ہے
بھائی نہیں تمام لڑائی تمام ہے

۱۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکار رہا تمہ خم ہے مگر دل نڈھال ہے
عباس مر گیا مجھے صدمہ کمال ہے

۱۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشے نہیں رکھے لاش کو صدمے بڑے ہوئے
رو یا کیے امام دو عالم کھڑے ہوئے

۱۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا پکارتے ہیں برادر کدھر گئے
لوگو سنا ہمارے چچا جان مر گئے

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑ آئے رن میں صاحب مہر و وفا کی لاش
لائے نہ گھر میں آپ ہمارے چچا کی لاش

۱۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باجے بجے کہ رن میں تلاطم بپا ہوا
زینب پکاریں اب نہیں معلوم کیا ہوا

۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن بھی روئے دیکھ کے اس شان سے پھرے
مشک و علم لیے ہوئے میدان سے پھرے

۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسے کا آب نہر نہ ممکن ذرا ہوا
سقا تمہارا ہی سوئے کوثر گیا ہوا

۹۰

میری طرف سے عذر کی گفتار کیجیو
اکبر گلے لگا کے بہت پیار کیجیو

۹۱

سلطان کربلا کا مددگار مر گیا
رکھ دو علم بڑھا کے علمدار مر گیا

۹۲

یہ حال ہو گیا کہ جدا ہو گئیں پر دو
میرے سبب سے آپ بھی رانڈ ہوئیں

۹۳

دی جان نہر آب رواں میرے واسطے
کھو دا چچا نے میرے کنواں میرے واسطے

۹۴

پانی کی جا وہ مشک لہو سے بھری ہوئی
مسند کے آگے تیغ و سپر بھی دھری ہوئی

۹۵

مسند ہی کیا اداس کہ صاحب کا دم نہیں
مشک و علم ہیں صاحب مشک و علم نہیں

۹۶

تھی شاق زندگی علی اکبر اداس تھے
گردانے دامنوں کو تہہ دین کے پاس تھے

۹۷

پہلے حسین سے علی اکبر چلے گئے
تلوار کھینچتے ہوئے باہر چلے گئے

۹۸

یثرب میں اشک فشانی ضرور ہے
پیاسے کی نذر کے لیے پانی ضرور ہے

۱۹۹

ذوالفقار شامیون مین تھی [illegible] حسین کا
اعدا کی برچھیون مین تھا [illegible] حسین کا
ہمراہ ضعیفون کی [illegible] حسین کا
دل [illegible] حسین کا

اکبر کے دل پہ آہ سنان اجل پڑی
خیمے سے بنت حیدر صفدر نکل پڑی

۲۰۰

[illegible] زلفون کی لاش
[illegible] اکبر کی لاش
[illegible] اکبر کی لاش

بابا کو ساتھ ای علی اکبر نہ لے چلے
وقت اخیر آپ بڑا داغ دے چلے

۲۰۱

[illegible]

اسپ عقاب اشک بہاتا ہے صاحبو
تابوت میرے شیر کا آتا ہے صاحبو

۲۰۲

[illegible]

پانی نہ مانگنا نہیں عادی سوال کے
دریا میں پھینکدو دل اکبر نکال کے

۲۰۳

[illegible]

تکلیف آپ کو نہ گوارا تھی باپ کی
ہین نکلے پاؤن آج سواری میں آپکی

۲۰۴

[illegible]

بھائی ہوا یہ حال مقدر الٹ گئے
پہلے سے ہم سبھون کے کلیجے نہ پھٹ گئے

۲۰۵

[illegible]

صدمے سے رنگ چہرۂ روشن بدل گیا
آنکھون سے چند اشک بہے دم نکل گیا

۲۰۶

[illegible]

مر دے کے پاؤن گود مین سرو کیے ہوے
زینب ردا مین گیسوے اکبر لیے ہوے

۲۰۷

[illegible]

آ زخم دل کو حسرت و حرمان کو دیکھ لے
فضہ ہمارے اکبر ذیشان کو دیکھ لے

[illegible]

غش میں جناب پر روشنی چشم سے گئی
لونڈی یہ دیکھنے کو ضعیفی میں رہ گئی

کیون منتظر نہ شکوہ و بیداد کیجیا
طرا ابن فاطمہ نے ... حسب ...
وقت نماز صبح ہے یا عصر ...
یعنی ... لے کے ... شکر خدا کیا

باہر گئے محل میں شہ مشرقین آئے
پہونچا کے لاشہ علی اکبرؑ حسینؑ آئے

[illegible]

نکلے حسینؑ چاک گریبان کیے ہوئے
ہاتھوں پہ ایک پھول جنان کا لیے ہوئے

[illegible]

سمجھو کہ ہم ریاض جہان سے گذر چکے
اب جی کے کیا کرین علی اکبرؑ بھی مر چکے

[illegible]

لاؤ بہت بڑا ہی تامل جواب کیا
پیدا کیا ہے جسنے اسی نے طلب کیا

[illegible]

تڑپا دل امام زمن بھی صغیر بھی
کانپا مثال طائر مذبوح تیر بھی

[illegible]

چل سکتے تھے نہ شاہ نقاہت سے پیاس سے
منھ دیکھتے تھے لاشہ اکبرؑ کا یاس سے

[illegible]

مالک کے پاس عزت و حرمت سے جائینگے
دربار حق میں [illegible] شہادت سے جائینگے

[illegible]

اگلا لہو تو پارے بلورین سمٹ گئے
سینے سے باپ کے علی اصغرؑ لپٹ گئے

[illegible]

تڑپا یوہ مضطرب ہو نہ اس دم ملول ہو
بیٹا دعا کرو کہ شہادت قبول ہو

[illegible]

اصغر کے غم سے چاک دلِ فاطمہ ہوا
کہتے ہیں اسکو صبر و رضا خاتمہ ہوا

[illegible]

میں نے فراق اکبر و اصغر میں کیا کیا
تو نے دیا تو راہ میں تیری فدا کیا

[illegible]

کیا دیکھتے ہو باپ کو حسرت سے پیار سے
کہنا جو ہو تمھیں کہو پروردگار سے

[illegible]

اصغر تڑپ گیا تو نہ رویا سنبھال کے
ہمکو دیا ہی نذر کلیجا نکال کے

[illegible]

گودے انھیں بہشت میں تو کردگار ہی
مالک نے دی جدا کہ تمھیں اختیار ہی

[illegible]

ہو محو یادِ حق میں خیالِ پسر نہیں
کسکے گلے میں تیر ہی تمکو خبر نہیں

[illegible]

ہی ذات بے نیاز خدائے جلیل کی
تم جانتے ہو نذر نہیں لی خلیلؑ کی

[illegible]

رخسار پر قلق سے عرق آکے رہگیا
بس پھول تھا کہ سامنے مرجھا کے رہگیا

[illegible]

رخ پھر سوے حسینؑ کہ لالون کے پھر گئے
اُٹھے بنا کے تربتِ اصغرؑ تو گھر گئے

[illegible]

ڈوبے ہوے لہو مین بڑھے ہانپتے ہوے
اُترے نشیب مین شہ دین کانپتے ہوے

[illegible]

ملک بقا کو عالمِ فانی سے جا بسینگے
اب پانی مانگنے کو نہ دنیا مین آئینگے

[illegible]

اسکو پکارے اب یہ حزین کسکا نام لے
کچھ سوجھتا نہین کوئی ہاتھون کو تھام لے

[illegible]

یہ شور تھا کہ خاتمہ اب ہی امام کا
کٹتا ہی سر حسینؑ علیہ السلام کا

[illegible]

ہوتے ہین ذبح سید ذیشان نہ دیکھیے
بابا کے پاس جاتی ہون اماں نہ روکیے

[illegible]

ڈر تھا کہ جور شکل لعین دیکھتی نہ ہون
سیدانیان یہ حال کہین دیکھتی نہ ہون

[illegible]

ظالم نے یون نبی کے نواسے کو ذبح کر
خنجر ڈبو کے نہر مین پیاسے کو ذبح کر

[illegible]

دیکھا عجب قلق مین سکینہؑ کی جان ہی
منھ پر ملے ہی خاک یتیمون کی شان ہی

۲۲۵

لولاکیا نہ رسالت ہ سے گھبرا کے رہ گئے
سمجھے سب نہیں یہ دل سے یہ فرما کے رہ گئے
بے اختیار ہاتھوں کو پھیلا کے رہ گئے
بیچاری بھی زمین پہ اہلبیت بھی چلا کے رہ گئے

روئے وہ کہکے ہائے پدر دم الٹ گیا		کانپی زمین دفتر عالم الٹ گیا

۲۲۶

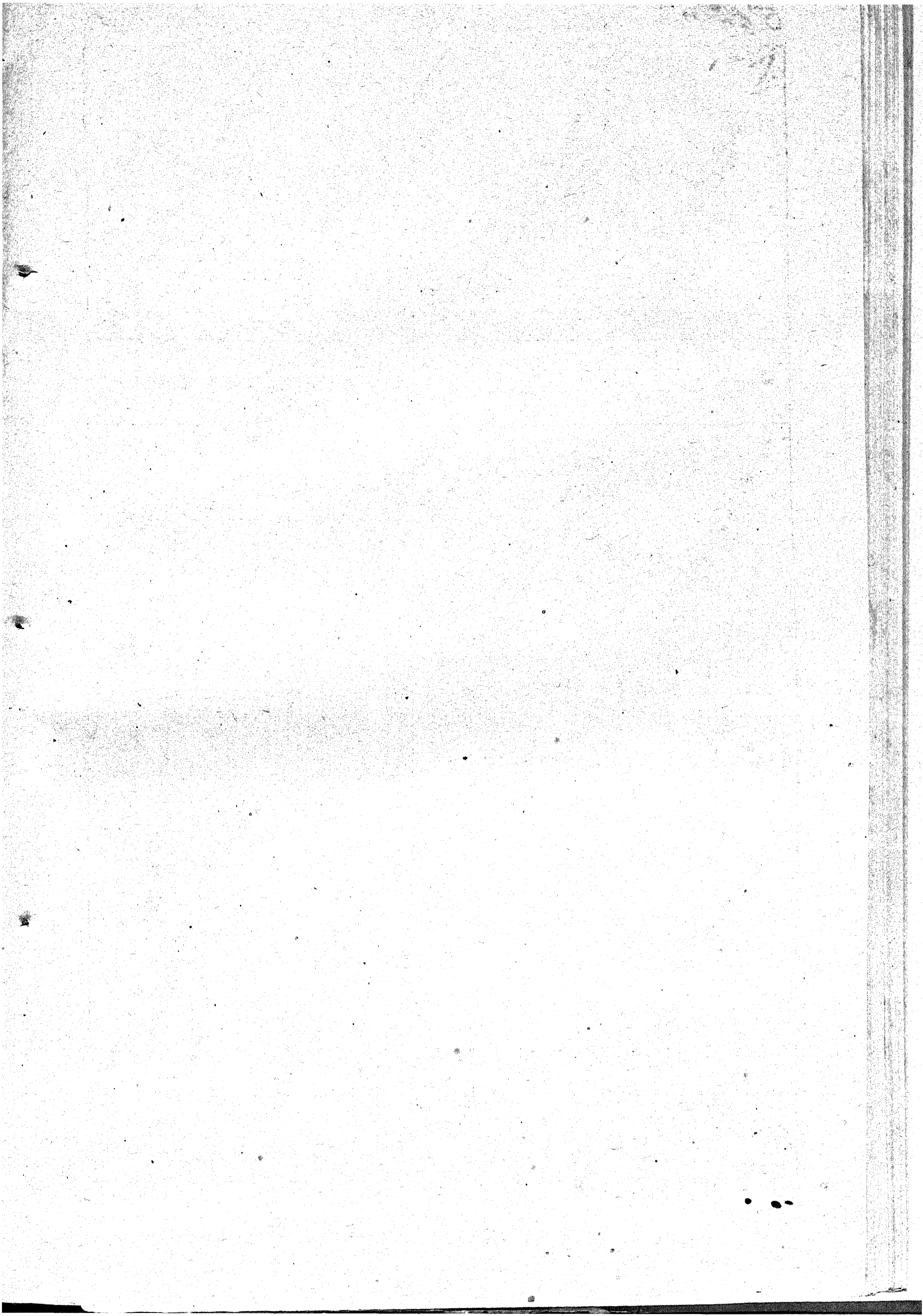
زینب بلکیں ادھر سے اٹھا شہ کا سر ادھر
بچی ادھر تڑپتی تھی جسم بے سر ادھر
بیچارا ادھر تھیں الٹ کے جیب اکبر ادھر
تھیں زمین و بیت عصر تھی قیامت ادھر ادھر

وہ صلی تھی دوپہر کہ قضا کر گئے حسینؑ		خورشید کو زوال ہوا مر گئے حسینؑ

۲۲۷

اشرف ہیں سب شہیدوں سے شاہ و حق پرست
بالا ہیں مرتبے سے کہ جو ہے بلند و پست
شکر ہو ہے فضل خدا سے بلند و پست
ہے سب کا اختیار انکے نہ زیست ہو کہ ہست

اللہ کیا فصیح بیان کیا زبان ہے		گویا ہو مشت خاک فقط اسکی شان ہے



۱
معجز کا کسکے وصف سے معجز بیان کیا
آقا کی مدح نے مجھے شیرین زبان کیا
ہر چند تھا میں ہیچمدان نکتہ دان کیا
[illegible] داخل فصحاے جہان کیا

مصروف وصف عیسی عالم پناہ ہون
مین عندلیب گلشن اعجاز شاہ ہون

۲
گنج ولا سے نعمت معنی [illegible] مجھے
اسباب ہے زیادہ ہی حاجت سے [illegible] مجھے
کچھ اغنیا نہین طرف اغنیا مجھے
ہے شوق آستان شہ کربلا مجھے

شبیر سے ہی عرض یہی مجھ حقیر کی
ای بادشاہ لے خبر اپنے فقیر کی

۳
یا شاہ قید مین ہون جناب [illegible] مرا
ایسا نہ ہو کہ [illegible] مین فردوسی [illegible] مرا
اب جلد معجزے سے طلب ہے علاج مرا
[illegible] ہو [illegible] مرا

رکھتی ہی مضطرب مجھے کثرت گناہ کی
جز روضہ جناب نہین جا پناہ کی

۴
[illegible] ہون آج [illegible] مسیحا کے معجزے
[illegible] شہ والا کے معجزے
سب [illegible] ہین [illegible] کے معجزے
روشن [illegible] نہین [illegible] کے معجزے

آقا مدد کے واسطے آتے ہین آج تک
مردون کو معجزے سے جلاتے ہین آج تک

۵
مشکل کشا و حامی و حاجت روا حسین
ہادی حسین تشنہ لب و پیشوا حسین
[illegible] آئیے معجز نما حسین
مضطر ہون وقت عقدہ کشائی ہی یا حسین

دیکھون جمال زرگر خوشنذات کی طرح
آقا یہان بھی آیئے معجزات کی طرح

۶
[illegible] نہین شوق حضور کی [illegible]
کچھ بس نہین کہ [illegible] راہ ہی
[illegible] عالم پناہ ہی
ای نوح ناخدا نہین کشتی پناہ ہی

اہل حسد کے ہاتھ سے رنج و عنا مین ہون
یا شاہ کم سپاہ سپاہ بلا مین ہون

۷
جو منصف و [illegible]
جس کا کلام [illegible]
[illegible]
وہ بھی [illegible]

رو دیتے ہین مقام جب آتا ہی بین کا
بیشک ہی ایک معجزہ یہ بھی حسین کا

۸
امداد شاہ [illegible]
[illegible]
مشتاق آپ کی [illegible]
بیمار کا علاج [illegible]

وحشت میان ہندوان کی ہوس مین ہی
بلبل کو شوق گلشن جنت قفس مین ہی

۹
مجھ سے حضور [illegible]
[illegible]
[illegible] اعمال [illegible]
[illegible]

شیعون مین نام ای شہ جمہور ہو چکا
مداح مین حضور کا مشہور ہو چکا

۱۰

اس شہر میں جو آئے ہیں زوار تشنہ کام
کرتے ہیں کیا رواق ہی [illegible] کام
صبح جناں ہے صبح شب قدر اس کی شام
سنتا ہوں جب میں اس کے روضے کا احتشام

کہتا ہوں کربلا کی طرف مڑ کے یاس سے
حسرت ہو دیکھوں تجھے اے خلد پاس سے

۱۱

آقا یہ آرزو ہے کہ میں بر لائے کرم [illegible]
لے جاؤں میں پھر [illegible] اس پہ بیکار
آئے ضریح سے ہوں [illegible] فدا [illegible]
اپنے جو [illegible] آخر کو یہ [illegible]

گرد ضریح طائر جاں گر اڑا کرے
تا حشر طوف جاں سے فدا ہی کیا کرے

۱۲

حامی ہو جو جہاں بھی [illegible] زبان
[illegible] اعمال بیکران
[illegible] شعر و بیان
[illegible]

کیا تھا نہ عشق فاطمہ کے نور عین کا
کیونکر کہوں گا ہو نہیں ثنا خوان حسین کا

۱۳

سو جان سے نثار اس اعجاز پر غلام
تھا سیب ہاتھ میں جو [illegible] امام
جنت کی [illegible] ایک روضہ میں [illegible] مقام
[illegible] صبح اس سیب کی مشام

بلوائیے گراں ہے گل بوستاں کی بو
جلدی سونگھائیے مجھے سیب جناں کی بو

۱۴

آقا بلا لیجئے تڑپ دوری سے ہوں [illegible] حال
کہلاؤں [illegible] صحن [illegible] حال
اچھا ہو گر [illegible] روضے میں [illegible] حال
[illegible] ضریح [illegible] حال

بس حشر تک نظارۂ جنت کیا کروں
آنکھیں کھلی رہیں میں زیارت کیا کروں

۱۵

[illegible] روز [illegible] بار
[illegible]
[illegible] زیارت [illegible] بار
[illegible]

حسن رواق و رواق قرینے لگائیے
روضے کی اپنے شوکت و حشمت دکھائیے

۱۶

یاد آئی کی عرض حال میں یہ نقل کربلا
آقائے اہل ہند [illegible] اشتیاق میں ہوا
عالم کو [illegible] ہجر حسین میں [illegible]
[illegible] خدا نے خواب میں دیکھا یہ ماجرا

زائر ہیں جمع نالۂ دشتیوں کی دھوم ہے
گرد ضریح سید والا ہجوم ہے

۱۷

[illegible] جمع [illegible] تمام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجھے جلوہ گر ضریح میں اس طور سے حسین
سب زائروں کو دیکھتے تھے غور سے حسین

۱۸

[illegible] ہند [illegible] لوگوں کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر پھر کے اہل ہند کو تکتے تھے پیار سے
خاطر یہ تھی کہ خود نکل آئے مزار سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر چھوٹنے ہیں مہرووفا کے وفور سے
آئے ہیں سب یہ میری زیارت کو دور سے

ہنس ہنس کے مل رہی تھیں بہم طرفہ عید تھی
کیا شادی ولادتِ شاہِ شہید تھی

ساتھ اپنے لیچلو سوئے خیر البشر مجھے
شاید ملیں حسینؑ کے صدقے سے پر مجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ لوگ جان و دل سے فدا ابن حسینؑ پر
اس وجہ سے ہیں انکے سوا ابن حسینؑ پر

کہدو ہمارے دوست سے کیا حسین ملا
ایسا کسی نبیؐ کو نواسا نہیں ملا

ملجا ملیں پر فلق سے رہا یہ سعید ہو
سب کی خوشی کا روز ہے اسکو بھی عید ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہنے دیا نہ چرخ بریں پر گرا دیا
خالق نے پر جلا کے زمیں پر گرا دیا

روشن ہے گھر علیؑ و جناب بتولؑ کا
پیدا ہوا ہے آج نواسا رسولؐ کا

بازو ہیں حسینؑ سے مس کو ذرا کیے
فضل خدا سے دونوں [illegible]

[illegible]

پایا ہے اختیار سے شہر فتن سے
بے شبہ معجزے سے وہ پر حسینؑ نے

[illegible]

کچھ سایہ تھا نہ فاطمۂ زہراؑ کے ماہ پہ
تھا چتر آفتاب سر بادشاہ پہ

[illegible]

آئے یہ سب مدد کو شہ دل ملول کی
شبیرؑ نے مدد نہ کسی کی قبول کی

[illegible]

چوسے حسینؑ کے قدم پاک اڑ گیا
فطرس خوشی خوشی سوئے افلاک اڑ گیا

[illegible]

اب سلسبیل پر نہیں قبضہ یہ کیا ہوا
محتاج آب ہو شہ والا یہ کیا ہوا

[illegible]

ظاہر ہوا کدورت اجسام پاک سے
سوتے تھے اٹھ کے آئے ابھی فرش خاک سے

[illegible]

دن تھا کہ نیر فلک ار امتحان ہوا
خاطر سے آفتاب کی تار امتحان ہوا

[illegible]

باہم کلام تھا سے بد خصال کا
کیا معجزہ دکھا ساقیِ کوثر کے لال کا

[illegible]

یا شاہ دوستوں کی اعانت قبول ہو
اصحاب کہف کو بھی شہادت حصول ہو

[illegible]

اب گلشن بہشت مین راحت کا طور ہی
یہ ظلم دو ہی چار گھڑی آج اور ہی

[illegible]

اسوقت سب طرح کا ہمین اختیار ہی
کافی مدد کے واسطے پروردگار ہی

[illegible]

زندہ تھے جب حسین ؑ یہ ہی جب کا ماجرا
ارباب اعتقاد نہین اب کا ماجرا

[illegible]

دنیا کی آفتون مین یہ آفت نصیب ہی
اصحاب کہف سے مرا افسانہ عجیب ہی

[illegible]

دیکھا جو غیظ مین تو سوے مرگ پھر چلے
موتو کہا امام نے وہ مر کے گر پڑے

[illegible]

خوش اعتقاد و دانا و رخ و ہوشمند تھی
زہرہ سے اسکے رخ مین تجلی دو چند تھی

[illegible]

[illegible] مین رنج آپ سے بیکس امام کو
اب ہم مٹائے دیتے ہین افواج شام کو

[illegible]

چاہین جو ہم تو جن و بشر کا پتا نہو
دار فنا مین کوئی ہمارے سوا نہو

[illegible]

ڈوبی تھی اون ضلالت ظاہر کے رنگ مین
جلیے ہین تیغ سرحد گجرات زنگ مین

[illegible]

سونے سے تھا نہ کام نہ چاندی سے ذوق تھا
دل میں مگر کنیزی فضہ کا شوق تھا

[illegible]

مدِ نظر جو دختر زرگر کو نام تھا
کھانا تو زہر تھا اُسے سونا حرام تھا

[illegible]

وہ خود سون کو اہل وفا کی تلاش تھی
جوہر دستم کو صدق و صفا کی تلاش تھی

[illegible]

یوں چند روز طالع و طعن اکبر رہے
جیسے بہم خزانے میں سیم و طلا رہے

[illegible]

پوچھا نہ تھا کسی نے مگر آپ سے کہا
ناچار ہو کے ماں سے یہ ماں باپ سے کہا

[illegible]

سب جسم شکل نقرہ مہ سرد ہو گیا
صدمے سے رنگ مثل طلا زرد ہو گیا

[illegible]

شمع جمال حسن کا پروانہ ہو گیا
سودائے جوش عشق سے دیوانہ ہو گیا

[illegible]

شوہر کے ساتھ وہ تو روانہ اُدھر ہوئی
اس عاشق یزید سیر کو خبر ہوئی

[illegible]

مظلوم خوف بدعت جلاد سے چھپا
جنگل میں صید ہیبت صیاد سے چھپا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شوہر کا اپنے کیوں نہیں دیتی پتا ہمیں
ہم بیگنہ نہ قتل کرینگے بتا ہمیں

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے نہ کچھ وہ دونوں جہان کے امام کو
ضامن دیا حسین علیہ السلام کو

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو تھا لہو میں غرق مگر دل کو چین تھا
گویا عقیق معدن عشق حسین تھا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیر حسین اور کو وہ مانتی نہ تھی
تھا ملک دین عشق تمام اگر جانتی نہ تھی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے بڑھا وہ حلق سے جانے کے واسطے
جلدی چلے حسین جلانے کے واسطے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوئے بہشت اور نہ سوئے سقر گئی
تن سے نکل کے روح اسی جا ٹھہر گئی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولے نکلنے میں انشاں نہ دونگی کبھی تجھے
ضامن جو دے اُنھیں تو بتادوں ابھی تجھے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور تھا نہ کچھ ضمانتِ شاہ شہید کا
سر حیف صور کاٹ لیا اُس سعید کا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت میں تھے جو شہ ملک و جن دوہائی کے
سر پہ حسین کے مالک و ضامن رہائی کے

[illegible]

کرتے تھے منع دونوں شقی شور و شین کو
وہ دمبدم پکارتی تھی حسینؑ کو

[illegible]

خم ہو کے شہسوار علی ابرک گاہ تھے
وہ خفتگان خاک کے تار نگاہ تھے

[illegible]

ہو کے بلند غازہ روئے ہوا ہوئی
بالائے چرخ مہر مسیحا دوا ہوئی

[illegible]

شرمائے شمس دیکھ کے چہرہ کی ضو میں تھا
اعجاز مثل شوکت و حشمت جلو میں تھا

[illegible]

مر کے حسین یہ تھا دم رفتار معجزہ
تھا گورکے لباس میں جاندار معجزہ

[illegible]

شاید ہیں چرخ پر سب کو رہ دین بتا گئے
عیسیٰ فلک کے آگے ہیں مردے جلا گئے

[illegible]

کب تھا نشان سجدہ رخ لاجواب پر
مہر رسولؐ تھی ورق آفتاب پر

[illegible]

ذرے زمیں صاف کے ماضر اساس تھے
سونے کے نقطہ آئینہ پر پاس پاس تھے

[illegible]

کب ہے مسیح عالم بالا سے آئے ہیں
شبیر کربلائے معلیٰ سے آئے ہیں

[illegible]

کیونکر بندو کو آئے تھے ساماں دیکھنے
مشتاق ابن فاطمہؑ کی شان دیکھنے

[illegible]

اندوہ چہرۂ شہِ دیں سے عیاں نہ تھا
شمشیر شمر کا تو گلے پہ نشان نہ تھا

[illegible]

یوں شہسوار دوش نبیؐ آ کھڑے ہوئے
گویا قریب ہند علیؑ جا کھڑے ہوئے

[illegible]

کیا جانے کیا حسینؑ کے گھوڑے کا طور تھا
تھا ذوالجناح یا کوئی رہوار اور تھا

[illegible]

جانے جسم تیر سے تھے کیونکر کٹے ہوئے
بند قبا بندھے ہوئے تھے یا کھلے ہوئے

[illegible]

میں مانگے بس میں یوں مرثیہ رقم کیا
ضامن دیا حسینؑ کو پھر یہ ستم کیا

[illegible]

کیا جانے کس طرح کا تن شہ میں جامہ تھا
کس رنگ کا حضور کے سر پر عمامہ تھا

[illegible]

جانے جو مدح خوان شہ دوسرا کے سامنے
پڑھتا قصیدہ عشق بھی آقا کے سامنے

[illegible]

لیتی جو گردنوں میں رسن تیغ جھک گئے
یکبار اس درخت میں دونوں لٹک گئے

[illegible]

لٹکے درخت ہیں تو پیام اجل ملا
شمشاد مرتضیٰ کی عداوت کا پھل ملا

[illegible]

چلتے تھے نہ سپہر ادب سے رکے ہوئے
عیسیٰ فلک سے دیکھ رہے تھے جھکے ہوئے

[illegible]

سب کی خدا کے سامنے توقیر ہو گئی
اکسیر انکو الفت شبیر ہو گئی

[illegible]

بس گر گئے زندگی شہ والا کے ہاتھ تھی
تھا اختیار مرضیٔ معبود ساتھ تھی

[illegible]

رتبہ سوا مسیح سے پایا حسین نے
مردے کو بعد مرگ جلایا حسین نے

[illegible]

کلمہ پڑھا کچھ اور ہی سامان ہو گئے
انگریز دونوں دل سے مسلمان ہو گئے

[illegible]

چادر اڑھا کے لاش کو حکم بقا دیا
پردار ہا خدا کی طرف سے جلا دیا

[illegible]

بولے ہماری وجہ سے ہر دل کو چین ہے
ضامن ہیں تیرے نام ہمارا حسین ہے

[illegible]

کہتے میاں ہوں پنجے و ملال سر حسین
سر پیٹتا ہوں سے پنجے کہ حال سر حسین

۷۹۱

[illegible]

مانندِ مہرِ صبح لہو میں بھرا ہوا
تا دیر سنگ پر سرِ اقدس دھرا رہا

۷۹۲

[illegible]

مشہور ہے کہ جی سے سکینہ گذر گئی
آغوش میں لیے ہوئے اُس سر کو مر گئی

۷۹۳

[illegible]

فریاد پائمال امامِ امم ہوے
مرنے کے بعد لاشۂ شہ پر ستم ہوے

۷۹۴

[illegible]

کی ناریوں نے قدر نہ اصلا ہزار حیف
رکھا تنور میں سرِ مولا ہزار حیف

۷۹۵

[illegible]

دردا کہ کیا جفا تہِ چرخِ کہن ہوئی
زینبِ حسینؑ اسیرِ رسن ہوئی

۷۹۶

[illegible]

شبیرؑ سے جدا وہ بد اطوار ہو گیا
جا کے شریکِ لشکرِ کفار ہو گیا

۷۹۷

[illegible]

سجاد سے بھی صبر کی تقریر راہ میں
ہاتین کرتے گیا سرِ شبیرؑ راہ میں

۷۹۸

[illegible]

آئے کبھی بیمار اسیرِ تعب گئے
یہ حال تھا جب ایک گرا سب کے سب

۷۹۹

[illegible]

سب بیبیاں جلے ہوئے خیمہ میں قید تھیں
سیدانیاں جلے ہوئے خیمہ میں قید تھیں

[illegible]

اُس تیرگی مین بہر جفا جب چلا گیا
نزدیک لاشہ قمرِ مرتضیٰ آگیا

[illegible]

اظہار کس طرح ستم ساربان کرون
مشہور ہو جو ظلم اُسے کیا بیان کرون

[illegible]

صورت کچھ اور ہو گئی اعضا جدا ہوئے
میرے حسینؑ آہ ترے ہاتھ کیا ہوئے

[illegible]

دل ملنے لگے سموم جو وقتِ جفا چلی
آئی لہو سے عطر کی بو جب ہوا چلی

[illegible]

زہرا و مصطفیٰ کی سواری عیان ہوئی
رن مین سیاہ ایک عماری عیان ہوئی

[illegible]

جنگل مین خاک پہ ہو یہان نازنین حسینؑ
تنہا مکان مین کبھی سویا نہین حسینؑ

[illegible]

کی خوب حفظ شہ کی تنِ پاش پاش نے
اعجاز سے اٹھا کے دھرا ہاتھ لاش نے

[illegible]

صحرا کے وحش و طیر تھے فریاد و آہ مین
عبرت کی چھا رہی تھی گھٹا قتلگاہ مین

[illegible]

مرنے کے بعد رنج دیا ہی بشیر نے
بابا عجب ظلم کیا ہی بشیر نے

[illegible]

[illegible]

گل کر دیا چراغ نبیؐ اہل شام نے
بیہر پڑا ہی پالنے والی کے سامنے

[illegible]

آرام انکی وجہ سے دل کو بڑے رہے
اکثر یہ ہاتھ میرے گلے میں پڑے رہے

[illegible]

گجرات میں عنایت خالق سے آ سکے
مرنے کو جان دیکے عزت بچا گئے

[illegible]

رو دیتی ہیں سبھالے تھے یہ اگر کہیں
افسوس آج تن ہی کہیں اور سر کہیں

[illegible]

یہ عاصیوں کے چین کا سامان ہے بتولؑ
مجھ پر ترے حسینؑ کا احسان ہے بتولؑ

[illegible]

دم بھر تو ظالمو سوے جنگاہ لے چلو
مقتل کی سمت سے ہمیں شہ لے چلو

[illegible]

مجھ پر عجیب ظلم کیا ہے شریر نے
زہراؑ یہ ہاتھ کھائے ہیں میرے شبیر نے

[illegible]

مقتل میں آئی صبح نسیم سحر چلی
لیکے امام زادیوں کو فوج شر چلی

[illegible]

دیکھا جو خاک پر تن شبیر گر پڑیں
پشت شتر سے زینبؑ دلگیر گر پڑیں

[illegible]

ہر زخم کی اسیر رسن نے بلائیں لیں
سر تو نہ تھا گلے کی بہن نے بلائیں لیں

[illegible]

الفت دکھائی مرکے شہ حق تلاش نے
پھیلا دیا کٹے ہوئے ہاتھوں کو لاش نے

[illegible]

کافر کو معجزے سے رہ دین بتائینگے
اب اپنے دوستوں کو ہمیشہ بچائینگے

[illegible]

دیکھا یہ حال مر نہ گئی ساتھ آپ کے
کیوں بھائی جان کٹ گئے کب ہاتھ آپ کے

[illegible]

خوش ہوں ان جفاؤں اور جو بے انتہا ہوئیں
پر ہے بہن یہ رنج کہ تم بے ردا ہوئیں

[illegible]

خنجر سے خشک حلق کٹا کوچ کر گئے
پانی نہیں ملا ہمیں پیاسے ہی مر گئے

[illegible]

جلتے ہیں ملک شام بدانجام دور ہے
بھائی بہن گلے سے لگانا ضرور ہے

[illegible]

شکر خدا کہ ہو گئے سب ظلم اٹھا چکے
جنکا خیال تھا انھیں ہم بخشوا چکے

[illegible]

چھوڑا عجیب یاس سے بے سر کی لاش کو
اٹھیں کیا سلام برادر کی لاش کو

۱۲۷

تھا یہ بھی ایک معجزۂ تشنہ دہان بیکس ہو

زینبؑ سے کہا [illegible] شبیر نے [illegible]

بیمار [illegible] ہمین گل [illegible]

آیا جو [illegible] زمین پہ [illegible]

خود اٹھ کے قبر میں شہ بے سر چلے گئے		اعجاز سے مزار میں تشریف لے گئے

۱۲۸

کب عشق [illegible] خاص و عام

بیتاب [illegible] انام

اعجاز [illegible] امام

[illegible] معجزات [illegible]

شیعوں میں ذکر ہوں کہ سرافراز ہو گیا		بیشبہہ عشق کے لیے اعجاز ہو گیا

۴۳

[illegible]

سونے سے کسکے صاف ہمیشہ ہی کربلا
کس شیر دلفگار کا بیشہ ہے کربلا

۴۴

[illegible]

تھا شادکون دھوپ مین سونے کے واسطے
یہ لوگ آئے ہین کسے رونے کیواسطے

۴۵

[illegible]

شبیر دن مین ذکر ہی یا اسد مر...
جرأت پکارتی ہی بہادر خدا کے ہین

۴۶

[illegible] ... کے واسطے

بچپن سے تھا جو حق کا شناسا وہ کون ہی
دولھا کہے سے لڑا ہی جو بیاسا وہ کون ہی

۴۷

[illegible] ... کے واسطے

صدمے سے خلق نام طرب بھولنے لگی
کسکا لہو بہا کہ شفق پھولنے لگی

۴۸

[illegible] ... دلیر ہی

گو بیکسی کے ذکر مین قاصر زبان ہی
مظلوم کی بہادریوں کا بیان ہی

۴۹

[illegible] ... کیا

بیدفن لاش رہ گئی کس حق کے شیر کی
چوب سنان سے زلف بندھی کس دلیر کی

۵۰

[illegible]

کس گل کے زخم چشم سیہ پر نگاہ گئی
پتھر لگے جو چشم نرگس اشہلا جو رہ گئی

۵۱

[illegible] ... نہین ہی

رستم کہین کہ ضیغم دشت دغا کہین
اسنے ابھی جو سوا ہو دلیر اسکو کیا کہین

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون حسن شاہ جو ہر رعب و شکیب ہین
دو آنکھیں جیسے چہرۂ مردم کی زیب ہین

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی ماہ نو حسام شہ مشرقین کی
لو چرخ پر چڑھی ہی سروہی حسینؑ کی

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاضر مجھے جان نثار شہ مشرقین بھی
تھے ساتھ ذوالفقار کی صورت حسین بھی

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا جو ملک صبر محمدؐ کے ماہ نے
لکھی بہادری کی قلمرو بھی شاہ نے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن ضعیف بدر جبین مین خلل نہ تھا
مثل ہلال ابروے مولا مین بل نہ تھا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کا رنگ طور ہوا کا بدل گیا
دریا بہشتیون کے عمل سے نکل گیا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا رعب تھا نگاہ شہ مشرقین مین
جرأت بھری تھی کوٹ کے چشم حسینؑ مین

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمون کا پشت شاہ مین لیکن پتا نہ تھا
یہ وجہ تھی کہ منہ شہ دین کا پھرا نہ تھا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طرفہ شگوفہ چمنستان جنگ تھا
خارون سے تھی شکستگی گلو کی یہ رنگ تھا

[illegible]

فرزند سید الثقلین اُٹھ کھڑے ہوے
بس آستین اُلٹ کے حسینؑ اُٹھ کھڑے ہوے

[illegible]

پیاسا جو زیر تیغ ستم مسکرا ئیگا
یہ معرکہ سبھون کو بہت یاد آئیگا

[illegible]

خورشید خوف سے یہ گھٹا شمع ضو بنا
کیا بدر نے کمال کیا ماہ نو بنا

[illegible]

سردار نے سر فرس خوش لقب کیا
طاؤس بوستانِ وغا کو طلب کیا

[illegible]

اسد دم نہنگ دل یم غم مین نہا گیا
پانی کا نام سنکے عجب جوش آگیا

[illegible]

دریا سمٹ سمٹ کے سمایا حباب مین
گردون لپٹ گیا ورق آفتاب مین

[illegible]

پیدا ہوے ہو تشنہ دہانی کے واسطے
غصہ تمھین نہ چاہیے پانی کے واسطے

[illegible]

کھنچتے ہوے یہ تیغ شر بدم بھی دیکھ لین
اچھا لڑو کہ طور وغا ہم بھی دیکھ لین

[illegible]

کیا حسن تھا حسینو نکی حالت تباہ تھی
یوسف لقا جو تھے انھین زندان کی چاہ تھی

۳۹

آغاز دل کا تھا غمِ رنج ابھارا ہے
جبہ کا سو جلال ابھارا ہے
سیاہ غبن سبب نبے دوا سر سے ہے
صبح ابلج و سر پیشانی سے ہے

نازک مزاج سایۂ دشمن مین جا رہے ہے
خود اُڑ کے پھول دامنِ گلچین مین آرہے ہے

۴۰

چہرا فانوس سے عرق مین نگینہ نکھی
سورج میں تپ ہو سے نکھی
ذرے ہوا زمین نامکس سے نکھی
گردوں تھا زمین نکھی

مریخ مشک ہوکے میانِ ختن گرا
بنکے عقیقِ سرخ سہیلِ یمن گرا

۴۱

جس سمت شوق پنجۂ شہ نقاب پھیرا
ہمراہ رہا ہوا سے پیکِ ہوا پھیرا
اک بجلی سا پھیرا جو اشارہ کیا پھیرا
گر آیا جھپکا نظر آیا چپ سلا پھیرا

دونون جہان تھے ایک یہ تیزی تھی پانوٴمین
جو رایک گاہ دھوپ مین تھی گاہ چھاوٴمین

۴۲

تھی رخت پہ بادر پنجہ ادھر ادھر
پہنچی پہ پڑا ادھر ادھر
چمکی تیغ جھلا ادھر ادھر
شہ پنچ خوان تھا صحرا ادھر ادھر

پابند فکر قید کے رنجون سے چھٹ گئے
بسمل شکار شیرون کے پنجون سے چھٹ گئے

۴۳

اجلال ظفر آنکھ سا دیکھ
شہ ذوالفقار دیکھ
جنبان نو عین کا رزار دیکھ
اس کہا چھپکا ابھی آبین مین دلیبار دیکھ
پیبن ہے

وحشی ادب سے ڈرتے تھے منہ کھولتے ہوے
پھرتے تھے گرد مرغ ہوا بولتے ہوے

۴۴

تا انور پہنچا پہنچ گئی
دریا کو عشق شہ اس سے پہنچ گئی
وہ سے پہنچ گئی
آب ستاق وجد سے پہنچ گئی
مہکی ہوا پہنچ گئی

دریا نے شہ کی نذر کے سامان کر دیے
جن چنکے دُرحبابون کے کانون مین بھر دیے

۴۵

آہو ہوے کہ شیر دیکھ کے
بس چکی نیکان آنکھون کو دیکھ کے
عاشقون دیکھ کے
شہ نے پیر نامدار آنکھون کو دیکھ کے

دل قمریون کے سوے قدِ شاہ پھر گئے
گردن سے طوق طاعتِ شمشاد گر گئے

۴۶

جنگل سے شیر آئے
جنگل سے آئے
سب جانور آئے
ابر اور ب جانب آئے
آب ادب آئے

گھوڑے کا سازہ دیکھ کے دل باغ ہوگئے
طاؤس رشک سے ہمہ تن داغ ہوگئے

۴۷

تھم راہ مین بھی مددگار انس و جان
فوج عدو مین بیک پکارا یہ آسمان
بیکار ہی ہے سب ہی کمان
تیر اپنے چھوڑ کے دیکھ کر آب روان

رکھدو کمانین گوشۂ دشت خراب مین
دم تو سجینگے پھینکدو تلوار ین آب مین

سرداروں سے کہا کہ عجب [illegible] ہے
آمد سے جس جری کی [illegible] انتشار ہے
سب پوچھتے تھے صف میں [illegible] ہے
اُسنے کہا کہ [illegible] اسدِ کردگار ہے
دونون جہان مین کوئی ایسا جوان نہین
ہی ہاتھ مین وہ تیغ کہ جس کی امان نہین

اس مہ جبین کی شان [illegible] عجب آب و تاب
[illegible] حجاب
[illegible] آفتاب
[illegible] انتخاب
گویا ہوا کہ صاحبِ توقیر فاطمہؑ
بنتِ رسول مادرِ شبیرؑ فاطمہؑ

یہ طول وصفِ زلف کا کیا کیا بیان کرون
خود آئینہ ہی جس کی صفا کیا بیان کرون
[illegible] کیا کیا بیان کرون
[illegible] کیا کیا بیان کرون
گل چاہیے نظارۂ رخسار کے لیے
آنکھیں ہین مع بینی اولوالابصار کے لیے

پوچھا کسی نے [illegible] حبیب
اُسنے کہا کہ [illegible]
[illegible] نجیب
[illegible]
پوچھا محمدِ عربی یہ جوان ہی
دی پیک نے صدا کہ محمدؐ کی جان ہی

چلایا کوئی کون ہے یہ [illegible] جلیل ہے
جب [illegible]
[illegible] عدیل ہے
[illegible] جلیل ہے
اُسنے کہا کہ بادشہِ مشرقین ہی
نام اس چراغِ قصرِ ظفر کا حسینؑ ہی

[illegible] کا انتظام
وصف [illegible] کا مقام
[illegible]
[illegible] کا نام
یاقوت پر کھلا ہی لبونکا جو رنگ ہی
وصفِ دہانِ شاہ کا مضمون تنگ ہی

پوچھا کہ یاد ہی تمہیں اسکے پدر کا نام
اُسنے کہا وصیِ نبی خلق کا امام
سیف اللہ [illegible]
[illegible]
خورشید جسکے در کی ہی قندیل وہ علیؑ
کاٹے ہین جسنے شہپرِ جبرئیلؑ وہ علیؑ

[illegible] دیکھنا
[illegible] دیکھنا
[illegible] دیکھنا
[illegible] دیکھنا
پائے نہ پیرِ چرخ جوان اس شباب کا
ڈھونڈھا کرے چراغ لیے آفتاب کا

[illegible] دندان کا وصف ہے
[illegible] کا وصف ہے
[illegible] کا وصف ہے
[illegible] کا وصف ہے
تعریف روے شاہ کی جمہور سے نہو
بینی کا وصف شمعِ سرِ طور سے نہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرداب عکس ناف ہے دریا سے پوچھ لے
قامت کی راستی کوئی طوبا سے پوچھ لے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا نور جسم سے ہے زرہ آب و تاب پر
بل کھا کے رہ گئی ہے کرن آفتاب پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہین قلب نوک تیر جگر خار کے لیے
ہے خون رنگ پان لب مے خوار کے لیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دہشت سے تا سلاح گذرتی نہین نظر
اسدری چمک کہ ٹھہرتی نہین نظر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبہ سپر کا سید والا سے پوچھیے
اس شب کی قدر مصحف غرا سے پوچھیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کیا ہی نور دست دلیر انام مین
بجلی ہے ذوالفقار علیؑ کی نیام مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے خود آہنی سر پاک امیر پر
رستم کا دل دھرا ہے کتاب منیر پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے حفظ نور مین تن دلدار مرتضے
چارون طرف ہے جلوۂ رخسار مرتضے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھینچین جو شعر کلام ہو اہل کمال کا
وہ چاند نے غلاف اتارا ہلال کا

۴۵۹

[illegible]

کیا سامنے بہشت کے باغوں کی قدر ہے
کب پیش آفتاب چراغوں کی قدر ہے

۴۶۰

[illegible]

کہتے ہیں جنکو سبط نبیؐ وہ دلیر ہیں
ہم مرتضیٰ کے لعل ہیں زہراؑ کے شیر ہیں

۴۶۱

[illegible]

اب کوئی دم میں خون تمھارا بہائینگے
دریا بڑھینگے قصر بدن ڈوب جائینگے

۴۶۲

[illegible]

دل آب آب ہو کے لب نہر پہ گئے
تلواریں کھینچ کھینچ کے سفاک رہ گئے

۴۶۳

[illegible]

ہیں شیر ہم ہیں نور ہی شیر بتولؑ کا
دیکھا ہی آنکھ کھول کے چہرہ رسولؐ کا

۴۶۴

[illegible]

سقے نہیں نجوم نہ وقفہ ذرا کریں
چشمے سے آفتاب کے پانی بھرا کریں

۴۶۵

[illegible]

شب تھی سیاہ شیفتہ رب چراغ تھا
ابر سیاہ میں گھر شب چراغ تھا

۴۶۶

[illegible]

انگلی اٹھائیں ہم تو قمر پھٹ کے گر پڑے
مغرب سے آفتاب شتابی میں پھر پڑے

۴۶۷

[illegible]

ہو فہر جائے بال ہمالپنے تاج میں
لیں آسمان سے درہم انجم خراج میں

۴۶۴

[illegible]

سیراب ہیں کہ تشنہ دہن حال نیک ہے
دن ہو کہ رات حالت فردوس ایک ہے

۴۶۵

[illegible]

پانی ہے تیغ میں کہ گلا جس سے تر نہ ہو
ٹھنڈے ہوں اسکو پیکے ہزاروں پہ کم نہ ہو

۴۶۶

[illegible]

سمیت اس حسام کے جلوے کی تھر ہے
قطرہ کسی کے حلق سے اترا تو زہر ہے

۴۶۷

[illegible]

جبرئیل طور جنگ جری دیکھنے لگے
بیٹے کی شان جھکے علیؑ دیکھنے لگے

۴۶۸

[illegible]

کیا کیا کہوں کہ فضل سے کیا کیا عطا کیا
کرتا ہوں فخر تو نے وہ بیٹا عطا کیا

۴۶۹

[illegible]

پیاسا میان معرکۂ کربلا رہے
لیکن ابھی ہر ایک بلا سے بچا رہے

۴۷۰

[illegible]

جوہر بھی خوب تیغ بھی یکتا حضور کی
معلوم ہو رہی تھیں رگیں دست حور کی

۴۷۱

[illegible]

دھبے لہو کے جوہر شمشیر پر نہ تھے
یعنے پری نہائی تھی پر بال تر نہ تھے

۴۷۲

[illegible]

تھا جذب سیف جو عش جو کھا یا گیا لہو
رگ ہائے موج میں نظر آیا کیا لہو

روح القدس [illegible]

[illegible]

دی مہر نے صدا کہ وفورِ جمال ہے
ابرو ہیں دو پر ایک سفید ایک لال ہے

[illegible]

تھا زخمیوں میں شور کہ جیسا وبال ہے
اجزا جدا ہوں کٹ کے ہوئے صحت محال ہے

[illegible]

کیا قبضۂ حسام دو دم بےمثال تھا
مرغِ ظفر کو شاخِ نشیمن ہلال تھا

[illegible]

اُٹھا دمِ جہاد عجب اضطراب سے
رن سے غبار دل سے دھواں شعلہ آب سے

[illegible]

کس راستی سے کام کیا اُس نے جو کیا
جھک کے بچا جو کوئی تو خم ہو کے دو کیا

[illegible]

کتنوں کے دم لیے جو مثال پری گئی
اثمار جاں سے گود دلہن کی بھر گئی

[illegible]

کشتے تڑپ گئے جو ہٹی سر اُتار کے
پارا بنا دیا اُنھیں بجلی نے مار کے

[illegible]

ناری کی روح سوزشِ تن سے دہل گئی
آندھی سے شمع بجھ گئی فانوس جل گئی

[illegible]

دل تشنگی سے تیغ کے گھائل کا تنگ ہے
ہونٹوں میں خشکی لبِ ساحل کا ڈھنگ ہے

۴۸۴

[illegible]

غل تھا مین جام کاسۂ سر طرفہ رزم ہی
ساقی ہی جسکا پیک قضا یہ وہ بزم ہی

۴۸۵

[illegible]

بالائے نہر شیر سر افراز رہگیا
سارے شکار اڑ گئے شہباز رہگیا

۴۸۶

[illegible]

ظاہر ہوا جلال و تحمل حضور کا
انداز تھا جہاد مین بالکل حضور کا

۴۸۷

[illegible]

گردونگار رنگ کاٹ کے مٹی مین بھر دیا
ساری زمین کو تختۂ فیروزہ کر دیا

۴۸۸

[illegible]

کیا جنگ کی بتولؑ کے پالے ترے نثار
میرے پرون مین کھیلنے والے ترے نثار

۴۸۹

[illegible]

عشرت نصیب چین مبارک حضور کو
آتے ہین اب حسینؑ مبارک حضور کو

۴۹۰

[illegible]

ہر و سپہ کی ڈھال سپر سے اڑا گئی
بجلی سیاہ ابر کے ٹکڑون کو کھا گئی

۴۹۱

[illegible]

شہرت رہے جہان مین شیر الہ کی
ہی فتح شاہزادۂ عالم پناہ کی

۴۹۲

[illegible]

ہی کچھ عجب ملال نبی کے وزیر کو
ڈر ہی غش آنہ جائے جناب امیر کو

۹۱

[illegible]

اسدم غضب ہے رنج مین ہونا حضور کا
ہے اضطراب دیکھ کے رونا حضور کا

۹۲

[illegible]

تقریر تھی یہ فاتح بدر و حنین کی
جو سامنے سے آئی سواری حسینؑ کی

۹۳

[illegible]

ای بادشاہِ یثرب و بطحا نہ روئیے
زانو سے سر اٹھائیے بابا نہ روئیے

۹۴

[illegible]

وہ روز انقلاب زمانے مین آئیگا
جو نہر علقمہ سے یہ پانی نہ پائیگا

۹۵

[illegible]

صدقے اتار و فاطمہؑ کے نورِ عین آئے
جلدی بجاؤ فتح کی نوبت حسینؑ آئے

۹۶

[illegible]

انسان جب لڑے اسی سامان سے لڑے
بیٹا حسینؑ واہ عجب شان سے لڑے

۹۷

[illegible]

رشک قمر ہے صاحب شمشیر کا گلا
ناحق کٹیگا خشک اسی شیر کا گلا

۹۸

[illegible]

صدمہ بڑھا خیال جو یکبار بندھ گیا
چلا کے روئے آنسوؤن کا تار بندھ گیا

۹۹

[illegible]

فاقون مین ظالمون سے بگڑنے کا لطف ہے
دو چارون کی پیاس مین لڑنے کا لطف ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در پیش ایک روز شہادت کا وقت ہے
وہ وقت کچھ حسینؑ کی جرأت کا وقت ہے

فریاد وقت رحلت شبیرؑ آ گیا
سوکھا ہوا گلا تہ شمشیر آ گیا

خوش خوش سرائے دہر سے جانے کا وقت ہے
بابا ہمیں گلے سے لگانے کا وقت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولے علیؑ نہ رنج نہ کوئی ملال تھا
بیٹا ابھی ہمیں اُسی دن کا خیال تھا

بالائے خاک جسم شہ مشرقین تھا
زانوئے شمر و سینۂ پاک حسینؑ تھا

راحت خیال ذبح سے ہی ہاتھ پاؤں کو
آتی ہے نیند دیکھ کے تیغوں کی چھاؤں کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بابا کے ساتھ ناز کے پالے نے رو دیا
غم سے ہر ایک دیکھنے والے نے رو دیا

اِس پیاس میں بھی جرأت شہ آشکار تھی
دریا کے تشنہ لب کو ہوا ناگوار تھی

لیتے تھے سانس جرأت و صبر و رضا کے ساتھ
تھا زخم دل سے شور تبسم ہوا کے ساتھ

۱۰۹

[illegible]

صبح ازل سے پاتے ہیں صادق بہادری
معشوق کو دکھاتے ہیں عاشق بہادری

۱۱۰

[illegible]

شیعو ہماری پیاس کا غم کھا کے روئیو
تا وقت دفن لاش پر آ آ کے روئیو

۱۱۱

[illegible]

وعدہ جو تھا تمام آج وفا کر چلے حسینؑ
شیعوں کو ہم بہشت عطا کر چلے حسینؑ

۱۱۲

[illegible]

ہر چند کام تشنہ لبی سے تمام تھا
پر کس شگفتگی سے یہ شہ کا کلام تھا

۱۱۳

[illegible]

ناموس لٹ گئے شہ عالی مقام کے
تھے قید ننھے ننھے سے بچے امام کے

۱۱۴

[illegible]

خنجر کی باڑھ نے تو دیا ہی مزا نیا
کٹواؤں میں جو روز عطا ہو گلا نیا

۱۱۵

[illegible]

اے دست شمر تیرے ستم کا گلا نہیں
خنجر بتا حسینؑ بہادر ہے یا نہیں

۱۱۶

[illegible]

غربت بیان ہوگی تو منہ اشکوں سے دھوئینگے
جرأت کا حال سنکے جری خوب روئینگے

۱۱۷

[illegible]

پردہ جو میرے خیمہ کا اسدم الٹ دیا
تو میں نے اٹھ کے دفتر عالم الٹ دیا

[illegible]

دیکھا کرونگا میں یہ مجھے اعتبار ہے
سر کاٹ دے حسینؑ کا پھر اختیار ہے

[illegible]

کیسی بہادری سے قضا کر گئے حسینؑ
فریاد مسکراتے ہوئے مر گئے حسینؑ

[illegible]

فریاد بنت فاطمہ زہراؑ سے گر پڑی
بیٹی خدا کے شیر کی غش کھا کے گر پڑی

[illegible]

باندھوں پھر اٹھ کے زخم بدن پھر وغا کروں
پھر ذوالفقار کھینچ لوں پھر حملہ کروں

[illegible]

شمر لعین نے چاند سر راہ رکھ دیا
بالائے سنگ اٹھا کے سر شاہ رکھ دیا

[illegible]

ہنستا ہے شمر سنکے صدا شور و شین کی
تھرا رہی ہے خوف سے بیٹی حسینؑ کی

[illegible]

ایذا اٹھی حسینؑ کو فرحت سوا ہوئی
خنجر کی باڑھ جادۂ راہ رضا ہوئی

[illegible]

اللہ کی پناہ قلق پر قلق ہوا
ہیہات فرق بنت ید اللہ شق ہوا

[illegible]

نکہت ہے چار سو گل زہراؑ کے خون کی
خنجر سے آئی بو مجھے بابا کے خون کی

دیدو میرا سر بھائی کا اے شمر [illegible]
مارا ہوا ہے بھائی کا سر کاٹ کے [illegible]
[illegible] ہے کہا نہ مرا لا اسکو پیار سے

ای شمر بنتِ شاہِ مدینہ کو چھوڑ دے
ہوتا ہی درد زلفِ سکینہ کو چھوڑ دے

ہاں منظر جو لاشۂ سلطان حق شناس
دیکھا آکے لوٹ لیا ہیں بدن کا لباس
[illegible]

ہای حسینؑ بھائی مقدر اُلٹ گیا
ملبوس لُٹ گیا سر پر نور کٹ گیا

غازی حسین [illegible]
[illegible] حسین ہین
[illegible]

خواہر کا حال عاشقِ حق دیکھتے نہین
سر ہو گیا ہی چوب سے شق دیکھتے نہین

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
بیکسین [illegible]

چلاتین ہاے شیر اسد ذوالجلال کا
پتھر پہ آج سر ہی محمدؐ کے لال کا

[illegible] بھائی [illegible]
سنسان [illegible]
[illegible]

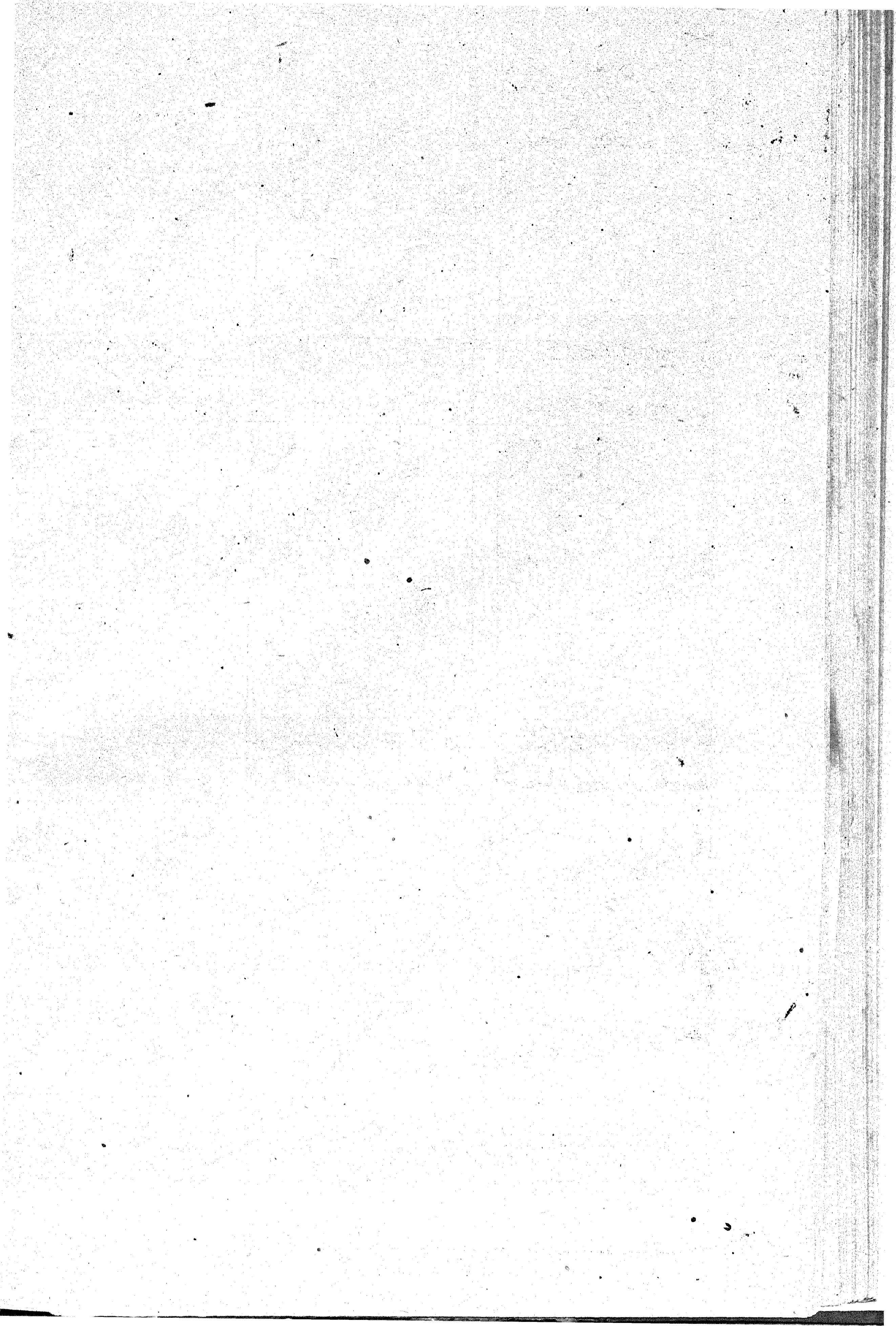
بیدفن شہ ہوں کی جفا سے ہوا ای اخی
ہین خشک ہونٹھ کیا ابھی پیاسے ہوا ای اخی

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس شغل میں ہم یتیم ہوے آپ مر گئے
شہرہ بہادری کا رہا کوچ کر گئے

سب رو کے زبان سے اب ای دلفگار عشق
ہین شکل ابر اہل عزا اشکبار عشق
کہ سبط مصطفیٰ سے ہے یہ بار بار عشق
ہے چشم برق آہ سے [illegible] عشق

آتے نہین مدد کو قلق کا وفور ہی
آقا بہت غلام نوازی سے دور ہی



ای عشق کربلا کا سماں دیکھتے ہین
فضل خدا سے باغ جنان دیکھتے ہین
شیعون کی مغفرت کا نشان دیکھتے ہین
ہم روضۂ امام زمان دیکھتے ہین

ہین کربلا کو چھوڑ کے بیتاب اسطرح
آدم نکل کے خلد سے مضطر تھے جسطرح

وہ قدسیون کا ساتھ وہ زوار کہان
کھونا نصیب سبط نبی روز و شب کہان
پیش نگاہ روضۂ شاہ عرب کہان
وہ زائرون کا غول وہ دربار کہان

رہنا ہر ایک وقت جنان کے تصور مین
جانا بڑے حضور سے چھوٹے حضور مین

[illegible]
رہنا نہ [illegible] سال [illegible] بلا [illegible]
جب کربلا کو چھوڑ کے [illegible]
جانے نہ تھے جب نکل [illegible] زبان [illegible]

چھٹتا ہی باغ صورت بیک صبا چلے
کیا آئے کربلا مین ہم آہ عشق کیا چلے

[illegible] جوان حرم [illegible]
اچھا نہین ہے دیکھئے لینا [illegible]
جب کربلا سے ہند مین آنا [illegible]
گھر سے نکل نجف مین [illegible]

کیون خاک بنگیا نہ در بوتراب کی
ہیہات اپنے ہاتھ سے مٹی خراب کی

قائم [illegible] عباس [illegible]
جرات و جلال ابو الفضل [illegible]
[illegible] روضۂ غازی مین [illegible]
تلوار [illegible] ذوالفقار

جلدی ظہور قائم قدسی لقا کرے
یہ بجلیان جہاد مین چمکین خدا کرے

[illegible] بل ہین
جسکو نہین زوال وہ دولت ملی ہین
عیسیٰ [illegible] مرض [illegible] صحت ملی ہین
[illegible]

بیماری گنہ کی دوا لیکے آئے ہین
ہم کربلا سے خاک شفا لیکے آئے ہین

[illegible] خوب تھا
[illegible] خوب تھا
[illegible] کربلا [illegible] خوب تھا
[illegible] خوب تھا

پہر وطن بہشت کو چھوڑا ہزار حیف
منہ روضۂ حسین سے موڑا ہزار حیف

ہم اور [illegible] زیارت گاہ
دیکھا مقام غیبت صاحب [illegible]
[illegible] جلوہ گاہ
[illegible] بارگاہ

خالق دکھائے سرور عالیجناب کو
ظلمت مین ذرے ڈھونڈتے ہین آفتاب کو

[illegible]

تسبیحین لا کے ملتے رہتے ہین
سو سلسلے نجات کے ہاتھ آگئے ہین

۱۰

شمع حرم جو چھپ گیا [illegible] داغ کا
[illegible] کربلا سے [illegible] باغ کا
بلبل [illegible] سے چراغ کا
[illegible] جوان [illegible] داغ کا

پڑھنا جو تھا کلام کا رتبہ وہ بڑھ چکا
مین عشق کربلائے معلی مین پڑھ چکا

۱۱

[illegible] بیان
[illegible] سے [illegible] یان
[illegible] بیان
وہ [illegible] اذان

لازم ہے عرض میرے پہ خاص و عام کو
آقا پھر اپنے پاس بلا لو غلام کو

۱۲

[illegible] زینب کا حال [illegible]
[illegible] زبان
[illegible] مین [illegible]
[illegible]

آنکھوں میں روشنی بھی ہے کم دل نڈھال ہے
پڑھنا ہے شاق پر نہ پڑھوں یہ مجال ہے

۱۳

اے جان [illegible] ہائے حسین
سلطان [illegible] حسین
[illegible] و بیکس و مظلوم [illegible] حسین
[illegible] ہائے حسین

کچھ غم نہ دھوپ کا تن مجروح کو رہا
اوڑھی قمر نے چادر مہتاب سو رہا

۱۴

اب قصہ [illegible] بیان کرون
[illegible] حسین کا قصہ بیان کرون
مظلومی [illegible] بیان کرون
روداد کربلا [illegible] بیان کرون

یون قصر دل مین شاہ کے ماتم کا داغ ہو
جیسے اداس موت کے گھر کا چراغ ہو

۱۵

زینب تھی جسکی [illegible] وہ مظلوم ہے حسین
[illegible] پاس وہ مظلوم ہے حسین
جسکا [illegible] پاس وہ مظلوم ہے حسین
[illegible] وہ مظلوم ہے حسین

اللہ رے اثر جو کوئی انکا نام لے
کیسا ہی سنگدل ہو کلیجے کو تھام لے

۱۶

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مد نظر ہو فاتح بدر و حنین کو
جو آنکھ روئے فاطمہ کے نور عین کو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

از آہ دل سرآمد ارباب غم شود
میدان از آن کسی است کہ صاحب علم شود

۱۸

راوی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم بھی نہ ہوگی جب اسے اعدا ستائینگے
ہم چین سے مزار مین سونے نہ پائینگے

۴۱

[illegible]

اشفاق یاد آئین نہ مان کے نہ باپ کے
نکلے جو دم حسینؑ کا دامن مین آپکے

۴۲

[illegible]

کون آخری حسینؑ کی خدمت کو آئیگا
یٰسین کون نزع مین اسکو پڑھائیگا

۴۳

[illegible]

جبرئیل اسکے نیچے پرون کو بچھائینگے
بچپن کے دوست خدمت آخر کو آئینگے

۴۴

ہوتا جو بیاہ سامنے [illegible] فاطمہ
[illegible] فاطمہ
[illegible] فاطمہ
[illegible] فاطمہ

کیا جانیے ہو بیاہ کب اس نور عین کا
افسوس مین نہ دیکھونگی سہرا حسینؑ کا

۴۵

اسکا کوئی قصور نہین تقصیر ہے
کو جان و دل سے عاشق رب غفور ہے
[illegible] نزع مین اسکے [illegible] ہے
[illegible] پاس [illegible] ہے

یہ رسم ہے عزیز جو ہوتے ہین ای پدر
مردے کے پاس بیٹھ کے روتے ہین ای پدر

۴۶

[illegible]

روئیگی ساری خلق اسی گلعذار کو
قدسی فلک سے آئینگے طوف مزار کو

۴۷

[illegible]

اسوقت ساتھ مجھکو بھی لینا ضرور ہے
پرسا بہن کو بھائی کا دینا ضرور ہے

۴۸

[illegible]

کوئی نہ پاس آئیگا اس نور عین کے
قبلہ کی سمت پاؤن نہونگے حسینؑ کے

۴۹

[illegible]

ماتم کبھی نہوگا کم اس نور عین کا
ہر سال ہوگا سوم و چہلم حسینؑ کا

۴۲

چمن ہوا تھا جو صبح سے زرد [illegible]
لالہ خزان رسیدہ سا گلشن [illegible]
ماہِ سپہر نور [illegible]
[illegible]

دن تھا زوالِ نیّرِ گردون مقام کا
میلی تھی دھوپ صبح سے تھا رنگ شام کا

۴۳

[illegible]
عثمان سے [illegible] جدا ہوا
[illegible] جدا ہوا
[illegible] جدا ہوا

تھے کچھ عجب مصیبتیں جھیلے ہوئے حسینؑ
اکبرؑ ہوئے شہید اکیلے ہوئے حسینؑ

۴۴

[illegible]
زینب [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

نالے سبھون کے تا سرِ چرخِ برین گئے
باہر محل سے روتے ہوئے شاہِ دین گئے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غنچون کے دل تھے تنگ خیالِ نبرد سے
آوازِ عندلیب نہ خالی تھی درد سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
رخصت طلب [illegible]
صدمے سے اہلبیت کے [illegible]

مٹی ہر ایک مل رہی تھی روئے پاک پر
بیٹھی ہوئی تھیں عالمِ حیرت میں خاک پر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت ہو دھوپ میں تنِ مرکب کو چھاؤن سے
معصومہ ایک لپٹی ہے گھوڑے کے پاؤن سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچی جنابِ فوج شہِ مشرقین کی
گھبرائی زندگی سے طبیعت حسینؑ کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھنے میں تیور آ گئے یہ زور گھٹ گیا
مسند کے ساتھ رنج سے دل بھی اُلٹ گیا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم خاک پر بھی چین سے سونے نہ پاؤ گی
زندانِ شام میں ہمیں رونے نہ پاؤ گی

سینے میں دل تڑپ کے ٹکڑا ہوا پیچ
منھ اسکا چوتے تھے ... شہزادہ ہم
وہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ تھے وہ [illegible]
مرکا ہیں [illegible] عجب انقلاب [illegible]

ایسی یتیم پر نہ ذرا رحم کھائے شمر
باندھے وہ ہاتھ اور طمانچے لگائے شمر

اکھیل فتح و سرور دین
دار و کی زرہ شہ والا نے زیب تن
گرکی صفائی [illegible] جو ہر حسین
بند ہے [illegible] خورشید کی کرن

ہرگز نہیں سپر گل زہرا کے دوش پر
کاکل کا عکس ہے شہ والا کے دوش پر

[illegible] ہیں وہ [illegible] جلوہ گر
[illegible] جیسے کیا یا ل پر
[illegible] عباس کا اثر
جھکنے میں [illegible] دیا ہے
لپٹا ہوا [illegible]

کھلتا ہے بعد فتح وہ رتبہ ملا اسے
باندھا ہے کیعیان و عنا مرتضیٰ اسے

[illegible]

پھر وغا چلے مگر اندوہگین سے چلے
گردوں سے اضطراب ہیں روح الامین چلے

[illegible]

دل توڑ کے ضیاے گریبان نکل گئی
خود سر پہ اسکے عکس کی تلوار چل گئی

[illegible]

پایا شرف پہ قدم مصطفیٰ بنی
سنتے ہیں گوشوارۂ عرش خدا بنی

[illegible]

خورشید پر نحس کے گھر کا چراغ تھا
ذروں کا مہر شہ سے فلک پر دماغ تھا

[illegible]

شہ کی سپر سے ہیں گل پر ضو ملے ہوے
یا چاندنی کے پھول ہیں شب کو کھلے ہوے

[illegible]

شام و سحر ہیں نقش ستم اسکے بھار پر
ہیں داغ جسم ابلق لیل و نہار پر

[illegible]

رہوار شہ کی ہیبت وشان وشکوہ سے
پیدا ہوں پر تڑپ کے اڑیں لعل کوہ سے

[illegible]

ہیں شعلہ سقر صف آرا کے سامنے
باغ بہشت ہو گل زہرا کے سامنے

[illegible]

جب سوئے اوج پرتو تیغ دو دم گئے
ہو کے خمیدہ گنبد افلاک تھم گئے

[illegible]

آنکے جلو میں لوگ ہیں بھالے لیے ہوے
آگے بڑھے ہیں بادۂ نخوت پیے ہوے

[illegible]

قبضے کی ضو پڑی رخ پر آب وتاب پر
غل تھا کہ ماہتاب گرا آفتاب پر

[illegible]

نزدیک رخ کے ہے جو سپر خوب بات ہے
چرچے ہیں دنکو شامیونمیں چاند رات ہے

[illegible]

خود رفتہ سب ہیں جنگ و جدل بھولے ہوے
ہاتھوں میں ہیں نشان پھریرے کھلے ہوے

[illegible]

ناری جو لو لگائے تھے قتل امام پر
پروانہ مرغ جان ہوے شمع حسام پر

[illegible]

کسکو وہ چھو گئی کہ نہ جی سے گذر گیا
افعی ذوالفقار نے کاٹا کہ مر گیا

یاران میں جب حسین کا نعرہ زن ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی تھی تیغ خون سے میدان لال تھا
گویا کہ دوپہر کو شفق میں ہلال تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ڈر سے پست پا ہوئے منھ بھی اتر گئے
تیوری چڑھا کے سید عالم ٹھہر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس پر تھے عشق میں جن کو دھرے ہوئے
گیسو ادھر ادھر تھے لہو میں بھرے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسد دم کچھ اور صورت وحشت نبرد ہے
شمشیر زوج فاطمہ دنیا میں فرد ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑے کے گرد پھرتی ہوں اے شہسوار میں
ہوتی ہوں خود نثار کروں کیا نثار میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپا کیے علی و نبی وا مصیبتا
کی اُس نے اور بے ادبی وا مصیبتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ ساز نور عین بشیر و نذیر تھی
گویا نگاہ قہر جناب امیر تھی

آئی صدا کہ [illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ
اس حال میں یہ ضرب یہ پیکار واہ واہ

سب حوریں منتظر ہیں تمہاری بہشت میں
ہم لے چلیں گے اب یہ سواری بہشت میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں ظلم شمر سے نہ زمانہ الٹ گیا
تھی لاش منقلب سر شبیر کٹ گیا

۶۶۴

محل تھا فرش فرش پہ عالم ہوا عجیب
دشت بلا میں حشر کا عالم ہوا پدید
اسرار ذوالجلال کا محرم ہوا شہید
دنیا میں اس طرح سے کوئی کم ہوا شہید
راحت ملی نہ بادشہ مشرقین کو
مہمان بلا کے ذبح کیا ہے حسینؑ کو

۶۶۵

تھا اک گلاب کربلا میں جو لبریز ہو گیا
بلبل سے گھر اجڑ گئے سب ویران ہو گئیں
بی بی بھی دیکھتی رہیں آنکھیں کھلی ہوئیں
بیکس وہ بیبیاں بھی جو اس حال میں رہیں
سنسان تھا مکان عزاداری حسینؑ
تھا زلزلہ میں خیمہ زنگاری حسینؑ

۶۶۶

جانے نہ پائیں گھر میں جو مقتل سے سوگوار
چلا اٹھیں وہ زنان حرم ہو کے بیقرار
اے زینبؑ حزیں کہو کچھ تو دلفگار
ہے کربلا میں حسینؑ کا ہو کر نثار
تھا وارث ایک وہ بھی جہان سے گذر گیا
دوڑو کہ یہ تمہارا بھتیجا بھی مر گیا

۶۶۷

جب لوگ کربلا میں گئے ہو کے بے پناہ
بانو تھی حسینؑ کی سب اہلبیت شاہ
بیکس سروں کو پیٹتے ہوئے اڑتے ہوئے نگاہ
ہر اک کا حال زار تھا اور دل تباہ
آنسو ٹپکتے جاتے تھے رقت کا جوش تھا
بچے تڑپ رہے تھے کسی کو نہ ہوش تھا

۶۶۸

تھا محل سے نہ ہیبت پیغمبر کی
منہ زرد سب کا ہوا تھا سے ہو سے تھی
رنگ تھا سب کا فق جو بیان کرے کوئی
کہرام تھا کہ ایک بپا جس میں آن تھی
آنکھوں سے اشک بہ رہے تھے آستین پر
تھا آفتاب دھوپ میں جلتی زمین پر

۶۶۹

شہزادیاں روتی ہوئیں آئیں اور بنا کے
بیٹھی رہیں ایک جا سب او دل اٹھا کے
تھا سب کا اک انبوہ ادھر اٹھا کے
بیبیاں سب تھیں لپٹ کے لاشے سے آن کے
آزردہ ہو نہ روح شہ مشرقین کی
سمجھو غنیمت اب یہ نشانی حسینؑ کی

۶۷۰

لوٹا کسی نے آکے جو رخت کا نقشہ ہو صبا جو
سہما کہیں کربلا سے چلے ہو صبا جو
آیا کا آج سو کسی آیا اداس ہو صبا جو
آزردہ ہو نہ کہیں کسی سے نہ ہو اداس ہو صبا جو

چہلم تمام ہے شہ عالیمقام کا		ماتم کرو حسینؑ علیہ السلام کا

[illegible]

ماتم پر احمد و اسد اللہ تل گئے
عقدے تمام بخشش امت کے کھل گئے

[illegible]

جنگل سے پھول صورت شبرنگ اُڑ گئے
مانند طائران ہوا آشیاں اُڑ گئے

[illegible]

اپنا نہیں کوئی شہ والا کی لاش پر
بیٹے کو بھیج دیجیے بابا کی لاش پر

[illegible]

گھبرا کے اہل مشرق و مغرب نکل پڑے
افلاک پر فلق سے کواکب نکل پڑے

[illegible]

کیا دل پہ اختیار کہ صدمہ زیاد ہے
قربان جاؤں شب کی وصیت بھی یاد ہے

[illegible]

تنہا پدر کی لاش پہ چلنے کا وقت ہے
پھر دعائے خیر نکلنے کا وقت ہے

[illegible]

گلگوں قبائے بحر عطش کوچ کر گیا
فریاد شاہزادہ جبرئیل مر گیا

[illegible]

آئے ہیں سب بزرگ جناں سے چلے ہوئے
حیدر کے ٹکڑے ہیں خاک جفا پہ ملے ہوئے

[illegible]

ہیں وحش و طیر و ماہی و مور حقیقتاً زمیں
دریا سمٹ سمٹ کے سمائے ہیں غار میں

[illegible]

اسرار کارساز جہاں دیکھئے حسینؑ
بیٹا اسی لیے تمھیں لیکئے حسینؑ

[illegible]

جلتا ہے دھوپ میں تن مجروح آپکا
کیا رات کو جنازہ اٹھاؤ گے باپ کا

[illegible]

سب کاروبار دفن یداللہ کے ہاتھ ہو
بابا کا ذوالجناح جنازے کے ساتھ ہو

[illegible]

لاشے کے پاس بیٹھ کے رونا ضرور ہے
خدمت ہے آخری وہیں ہونا ضرور ہے

[illegible]

ہر چند کیا خشم سے غریبوں کو کام ہے
تم ہو رسول حق یہ تمھارا غلام ہے

[illegible]

جاتی ہے جان صاحبو اس نورِ عین کی
کرنی نہ تھی خبر اسے قتل حسینؑ کی

[illegible]

اٹھواؤ بیوطن کو رئیسوں کی شان سے
واقف یہاں کے لوگ نہیں سب بھائی جان سے

[illegible]

تا میں ہوں تو سنوں کی محمدؐ کا لال ہو
بند جائیں نعل عقدہ کشا پائمال ہو

[illegible]

آرام صدر شاہ مدینہ کدھر گئی
جلدی کرو تلاش سکینہؑ کدھر گئی

۴۱

[illegible]

وہ کو رہی ہے ستھے سے ہاتھوں کو جوڑ کے
جاؤں کہاں حضور کو جنگل میں چھوڑ کے

۴۲

[illegible]

گویا ہوے پدر کے تن چاک چاک سے
بابا تمھاری بو مجھے آتی ہے خاک سے

۴۳

[illegible]

تھی جان بے نثار رہ حق میں دے چلے
لائے تھے کچھ نہ ساتھ نہ کچھ ساتھ لے چلے

۴۴

[illegible]

کیونکر یہ سینہ پاؤں کی ضرب سے چھوٹ کے
کب آئینہ ملے گا سکندر سے چھوٹ کے

۴۵

[illegible]

گویا فلک نے قبلہ و کعبہ کے نام کو
ہنگام ذبح بھی نہ پکارا غلام کو

۴۶

[illegible]

تدبیر سے مطابق تقدیر ہو گیا
سونا ہمارا خاک پہ اکسیر ہو گیا

۴۷

[illegible]

آفت سے دشمنوں کی رہائی ضرور ہے
تم ہو امام عقدہ کشائی ضرور ہے

۴۸

[illegible]

بھاری ہے رات فاطمہؑ کے نور عین پر
کیا گذرے دیکھیے شب اول حسینؑ پر

۴۹

[illegible]

پانی صفا ہوے جو تر سینہ ہو گیا
تن پہ جو غبار دل آئینہ ہو گیا

۳۲۸

اچھا ہوا کہ پڑی رہی بیابان میں نعش پاش
ہوتی نہ جو بے کفن تو جنگل میں تن دوپاش
[illegible] صاحب فراش
[illegible] لاش

کیا نورِ آفتاب لبِ بام رہ گیا
مثل نگین حسینؑ مٹا نام رہ گیا

۳۲۹

[illegible]
[illegible] شاہ شہید
[illegible]
[illegible]

پیاسوں کا خون تن سے عدو پوچھتے رہے
تیغوں سے خنجروں کے لہو پوچھتے رہے

۳۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل تھا معاف غارتِ ابنِ علیؑ ہوئی
کھولی کسی نے مسندِ مولا علیؑ ہوئی

۳۳۱

[illegible] بلند
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالق نے نعلِ پاک کے دامن کا واسطہ
شبیرؑ کی کٹی ہوئی گردن کا واسطہ

۳۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کپڑے بدل بدل کے ستمگر گلے ملے
اصغرؑ پدر سے نہرِ لبن پر گلے ملے

۳۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے غسل و بے کفن گلِ زہراؑ پڑے رہے
اُٹھ اُٹھ گئے مریض مسیحا پڑے رہے

۳۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹے بروجِ شمس خدائے کریم کے
دُر بدگہر نے لیے گوشِ یتیم کے

۳۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی عمامۂ شہِ صفدرؑ لیے ہوئے
کوئی ردائے بانوئےؑ مضطر لیے ہوئے

۳۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنسان سب وہ جنت ہوا جو ابھی تھی ہوئی
پیتوں میں گرد و گنجِ شہیداں جمی ہوئی

[illegible]

اب دونوں تیت تھتے ہیں غازی اذان کہو
کرلو وضو علیؑ کے نمازی اذان کہو

[illegible]

لیٹا عمر تو شام ہے سونے کے واسطے
بیٹھیں امامؑ زادیاں رونے کے واسطے

[illegible]

تھے چرخ پر غبار میں سیارے اسطرح
چمکیں دھوئیں میں کرمک شب تاب جسطرح

[illegible]

چھوڑی نہ مرکے طاعت داور حسینؑ نے
سجدہ کیا رحیم کو بیسر حسینؑ نے

[illegible]

ڈھالوں کے گل بریدہ کمانیں جھک گئیں
اٹھی ہوا سے گرد سنانیں چمک گئیں

[illegible]

کالے علم کہیں کہیں پرچم کٹے ہوے
ریتی میں باجے کے پھریرے پھٹے ہوے

[illegible]

ظلمت محیط خلق میں ہیہات ہو گئی
سونے میں شمس فاطمہؑ کو رات ہو گئی

[illegible]

چلا کے میں نہ روؤنگی دلبر کی قبر پر
کاٹونگی رات بیٹھ کے اصغرؑ کی قبر پر

[illegible]

زیور بسیر کا حضرت شبیرؑ دیکھیے
بابا یہ طوق دیکھیے زنجیر دیکھیے

۴۶

[illegible]

غل سے کہ نالہ کشون کے یہان انتشار تھے
پر تیر آہ گوشۂ گردون کے پار تھے

۴۷

[illegible]

آئی سموم گرد اُڑی دم بھی رُک گیا
گھبرا کے اُٹھ کھڑی ہوئیں جب خیمہ جھک گیا

۴۸

[illegible]

تھے ننگے سر تمام ملک آسمان پہ
چھائی تھی گیسوؤں کی سیاہی جہان پہ

۴۹

[illegible]

اے جان جان کیا تری ہلکان ہو گئی
بیٹا حسین میں ترے قربان ہو گئی

۵۰

[illegible]

بیٹھے ہوئے تھے جانِ محمدؐ اسی جگہ
بچھی تھی کل حضور کی مسند اسی جگہ

۵۱

[illegible]

دے آ کے کوئی دلبر زہراؑ کی گود مین
بیٹی کو چین آئیگا بابا کی گود مین

۵۲

[illegible]

کیون دل نہین روا ابھی تن پاش پاش ہے
ہوگی یہ چاندنی شہ بیکس کی لاش پہ

۵۳

[illegible]

پڑھتا دعائین بادشہ بے نظیر کا
تھا آہ عصر تک یہین جھولا صغیر کا

۵۴

[illegible]

زخمون کے ہار پہنے ہوئے ہاتھ پانو میں
سوتے ہین میرے چاند ستارون کی چھاون مین

۵۵

دردا یہان وہ رات وہ جنگل کہ الامان
وارث امام زادیون کے چھوٹے ہین یہان
شادی کا سب لباس تن [illegible] ہین یہان
ہر سو [illegible] و عشرت کے گل آراستہ مکان

سامان کیے یزید نے باہر نئے نئے
پہنائے گھر مین ہند کو زیور نئے نئے

۵۶

ہر جا چہل پہل کہ ہو شادی کا جیسے گھر
صحن محل سرا مین ہوئی ہند جلوہ گر
عمدہ بہا کے اپنے خواصین ادھر اودھر
پھرتی ہی [illegible] خیال مین تھا ہوے جگر

گو باغ ہی مکان ہو خوشی کی بہار ہی
ہی ہی خدا مین کیا کرون دل بیقرار ہی

۵۷

چاروں ظروف چینی ہوئین سیم و زر کی پیالیان
پانی وہ صاف صاف وہ نعمت وہ چوکیان
فرش سفید ظرف طلا کچھ نیا سمان
عطر و گلاب و عنبر سارا و زعفران

دل باغ مصطفےٰ کے الم سے بھرا ہوا
بلبل اداس پھولون کا گہنا دھرا ہوا

۵۸

رومال ہند کا لیے حاضر کوئی کنیز
استادہ ہاتھ باندھ کے ہوے صاحب تمیز
یوسف علی کا رشک زلیخا کو تھا عزیز
[illegible] کہ شاہ کی نہ ہر ایک ایک چیز

کیونکر تصور رخ مولا مین کل پڑے
جب کی نگاہ چاند پر آنسو نکل پڑے

۵۹

پوچھا حرم کی کسی نے تو ہو کے خفا کہا
رہنے دو مجھکو او کوئی خوشبو ہو تو کیا
ہان مجھکو رنج تھوڑا ہو تو خوش [illegible] خدا
رونا مجھے برا ہی تو مطلب تمھین بھلا

لگجائے آگ جانی ہون گھر کو اجاڑ کے
بازار مین نکلتی ہون کپڑون کو پھاڑ کے

۶۰

گذری ہین کوئی مجھ سے [illegible]
شادی دو رکھی ہو سب سامنے سے جاؤ
یہ باتین زہر لگتی ہین مجھکو نہ غل مچاؤ
مین جلتی ہون فائدہ کیا ہون مجھکو ستاؤ

تم بیٹھو جا کے چار ہون جہان مین گھڑی ہون
جی مین ہی منھ لپیٹے اکیلی پڑی رہون

۶۱

ہنستے وہان سے ہوئین کنیزان [illegible]
ای صاحبو حضور بھی فرماتی ہین بجا
دیکھو تو آج رنگ ہی کیا آسمان کا
جس روز کی تھی عید [illegible]

کیا خود بخود دلون مین ہجوم ملال تھا
کچھ تمکو یاد ہی یہی دنیا کا حال تھا

۶۲

کہتین زنان کی حقیقت بلوا کے یہ کہا
کچھ سنتے حال خیر سے ہی حسینؑ کا
بولین وہ سوچ سوچ کے ارشاد کیا کیا
بی بی حسین کون کہا ابن مرتضیٰ

نام خدا وہ دل کا محمدؐ کے چین ہی
دنیا مین ایک شیعون کا آقا حسینؑ ہی

۶۳

اس نام سے شروع ہوا جب کہ لب پہ درد
صدمے سے [illegible] چہرہ تھا زرد
پوچھا خدا [illegible] کیا نبرد
[illegible]

اب بین حجاب تو کچھ نہین لیکن ملال ہی
کیونکر کرون بیان جو کچھ دل کا حال ہی

جب بادشاہ تیرہ بہ خطا ہوا شہید ۔ غل تھا کہ تین روز کا پیاسا ہوا شہید ۔ تا شام محو ظلم و ستم ہر لعین رہا [illegible]
مطلع سلطان کربلاے معلیٰ ہوا شہید ۔ گھر لٹ گیا مسافر زہرا ہوا شہید ۔ اس شب کو آہ شام کا لشکر [illegible]

۶۴

[illegible]

پچھلے پہر نہ بہر خدا رو دیے حضور
کچھ پہلے نوش کیجیے پھر سوئیے حضور

۶۵

[illegible]

لٹتا ہے گھر خدیو فلک بارگاہ کا
سر کٹ رہا ہے تن سے کسی بیگناہ کا

۶۶

[illegible]

آرام ہے نہ بستر مخمل سے چین ہے
دل نے کہا کہ خاک پہ جسمِ حسینؑ ہے

۶۷

[illegible]

مردم کو رنج نور نگاہِ نبیؐ ہوا
آنکھوں کو صدق ذبح غزال علیؑ ہوا

۶۸

[illegible]

کھائے طمانچے خون سے رخسار بھر گئے
دُرِّ یتیم گوشِ سکینہؑ اُتر گئے

۶۹

[illegible]

گر کے کہار دانے قصد رہوا نہیں
زہراؑ کی بیٹیوں کے سروں پر ردا نہیں

۷۰

[illegible]

پہونچی قریب سرو جو سرور کی یاد میں
آنسو نکل پڑے قد اکبرؑ کی یاد میں

۷۱

[illegible]

گھبرا کے یاد کاکلِ شہ میں جو پھر پڑی
بے اختیار دیکھ کے سنبل کو گر پڑی

۷۲

[illegible]

تھی بلبلوں میں دھوم عجب شور و شین کی
آئی شکستِ گل سے صدا وا حسینؑ کی

۷۷

[illegible]

بس خود سواری آل محمدؐ کی رک گئی
زینب تن حسینؑ سے رخصت کو جھک گئی

۷۸

[illegible] الوداع

گر دیکھنا نصیب ہوا اپنے مکان کو
پرسا ضرور دیجیے گا نانا جان کو

۷۹

[illegible]

دل مستقل رہا دم آخر ہنسا کیا
خنجر پھرا کیا یہ مسافر ہنسا کیا

[illegible] زینب بہن چلی

[illegible]

[illegible]

ہوں قید سے رہا وہ زمانہ ہوا نہ ہو
پھر دیکھیے یہاں کبھی آنا ہوا نہ ہو

چبھتے پڑے ہوں خار جو صابر کی قبر پہ
دو چار پھول رکھ دے مسافر کی قبر پہ

تھا دھیان پیاسیں دم آخر بھی لگا
پانی ملے تو فاتحہ لازم ہے باپ کا

[illegible]

[illegible] حسین

[illegible]

بیووں کا بادشاہ مدینہ سلام لو
جاتی ہے بھائی جان سکینہؑ سلام لو

دو دن کی بھوک پیاس میں سوکھا گلا
حضرت کی بوسہ گاہ ہمارا گلا

گریاں تمام عترت حیدرؑ چلی گئی
بھائی کو دیکھتی ہوئی خواہر چلی گئی

[illegible]

خوش خوش عیاں ہوا تو جو چھوٹے بڑے ہوئے
بچوں کو لیکے گود میں آ کھڑے ہوئے

[illegible]

ہر کل کا ذکر شاد ہیں بیگناہ تھے
بابا ہمارے شیرب و بطحا کے شاہ تھے

[illegible]

کپڑے منگا دو شاہ خوش اقبال سے ہیں
یہ پہنتے ہونگے دیکھ کے اس حال سے ہیں

[illegible]

جسوقت چاند سا سر اکبر چمک گیا
اہل شباب روئے کلیجہ دھڑک گیا

[illegible]

کو ٹھو نپر آکے لوگ ردائیں جو دیگئے
بڑھ کے سوار نیزوں کی نوکو سے لیگئے

[illegible]

میووں سے کیا فطرہ ہے بیان و الجلال کے
صدقہ تو ہے حرام محمدؐ کی آل پر

[illegible]

کوئی ہنسا تو اشک ندامت سے بہگئے
بابا کے سر کو دیکھ کے خاموش رہگئے

[illegible]

اماں اُٹھا کے پھینک بھی دو ہم نہ کھائینگے
بابا گئے ہیں میوۂ فردوس لائینگے

[illegible]

قیدی ہیں رشتہ دار کسی بادشاہ کے ہیں
فضہ پکاری صاحبو بندے خدا کے ہیں

۷۹۱

تھا جوش [illegible] صف [illegible]
کی عرض [illegible] آ گیا [illegible]
[illegible] بالون [illegible] چہرون کو بیبیان
فرطِ حیا سے پاؤن اٹھانا محال تھا
اہلِ حرم کو دیر مین جانا محال تھا

۷۹۲

پہونچا [illegible]
رکھا [illegible] جناب
[illegible] نانمان [illegible]
رکھا نہ فرقِ سیدِ ابرار تخت پر
تھا طشت مین تو سر وہ ستمگار تخت پر

۷۹۳

[illegible] غضب
[illegible] اٹھا [illegible]
[illegible]
جی چاہتا ہے سر سے لپٹ جاؤن دوڑ کے
کھلوائیے جو ہاتھ اٹھا لاؤن دوڑ کے

۷۹۴

[illegible]
دربار [illegible]
[illegible]
فریاد اہلبیت حسینؑ شہید کے
ناچار آئے سامنے تخت یزید کے

۷۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ مصحفِ نبی کا نہ مطلق ادب کیا
مشہور ہے جو دشمنِ حق نے غضب کیا

۷۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
تر خون سے ہین بال لبِ اس ملول کے
تھے روز عید ہاتھ مین گیسو رسولؐ کے

۷۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیٹی تھی اس سے روحِ رسالت پناہ کی
کاٹی ہین اسنے خشک رگین حلق شاہ کی

۷۹۸

[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینبؑ جگر کو تھام کے سر سے لپٹ گئین
وا حسرتا یہ کہہ کے سکینہ لپٹ گئین

۷۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
چوسے ہین بیشتر لب و دندان رسولؐ نے
لعل و گہر نثار کیے ہین بتولؑ نے

[illegible]

۴۳

[illegible]

خوش خوش عیاں مکانوں پہ چھوٹے بڑے ہوئے
بچوں کو لیکے گودیوں میں آ کھڑے ہوئے

۴۴

[illegible]

ہے کل کا ذکر شاد ہیں بیگناہ تھے
بابا ہمارے یثرب و بطحا کے شاہ تھے

۴۵

[illegible]

کپڑے منگا دو شاہ خوش اقبال سے ہمیں
یہ ہنستے ہونگے دیکھ کے اس حال سے ہمیں

۴۶

[illegible]

جس وقت چاند سا سر اکبر چمک گیا
اہل شباب روئے کلیجہ دھڑک گیا

۴۷

[illegible]

کوٹھوں پر آکے لوگ ردائیں جو دینے لگے
بڑھ کے سوار نیزوں کی نوکوں سے لیگئے

۴۸

[illegible]

میووں سے کیا غرض ہے یہاں ذوالجلال پر
صدقہ تو ہے حرام محمدؐ کی آل پر

۴۹

[illegible]

کوئی ہنسا تو اشک نہ امت سے تھم گئے
بابا کے سر کو دیکھ کے خاموش رہ گئے

۵۰

[illegible]

اماں اٹھا کے پھینک بھی دو ہم نہ کھائینگے
بابا گئے ہیں میوۂ فردوس لائینگے

۵۱

[illegible]

قیدی ہیں رشتہ دار کسی بادشاہ کے ہیں
فضہ پکاری صاحبو بندے خدا کے ہیں

۹۱

[illegible]

فرطِ حیا سے پاؤں اٹھانا محال تھا
اہل حرم کو دیر میں جانا محال تھا

۹۲

[illegible]

رکھا نہ فرق سیدِ ابرار تخت پر
تھا طشت میں تو سر وہ ستمگار تخت پر

۹۳

[illegible]

جی چاہتا ہے سر سے لپٹ جاؤں دوڑ کے
کھلوائے جو ہاتھ اٹھا لاؤں دوڑ کے

۹۴

[illegible]

فریاد اہل بیت حسینؑ شہید کے
ناچار آئے سامنے تخت یزید کے

۹۵

[illegible]

کچھ مصحفِ نبی کا نہ مطلق ادب کیا
مشہور ہے جو دشمنِ حق نے غضب کیا

۹۶

[illegible]

تر خون سے ہیں بال لب اس دل ملول کے
تھے روزِ عید ہاتھ میں گیسو رسولؐ کے

۹۷

لیکن کسی کا ہاتھ نہ اٹھا ... [illegible]
اپنا وہ ... [illegible]

لپٹی تھی اس سے روحِ رسالت پناہ کی
کاٹی ہیں اس نے خشک رگیں حلقِ شاہ کی

۹۸

[illegible]

زینبؑ جگر کو تھام کے آگے سے ہٹ گئیں
واشرتا یہ کہہ کے سکینہ لپٹ گئیں

۹۹

[illegible]

چوسے ہیں بیشتر لب و دندان رسولؐ نے
لعل و گہر نثار کیے ہیں بتولؑ نے

[illegible]

[illegible]

باغ شرف میں فاطمہؑ کی ہمصفیر ہے
زینبؑ ہے نام بنت جناب امیرؑ

[illegible]

سرو علیؑ کو باغ شہادت ضرور تھا
طفلی سے کار بخشش است ضرور تھا

[illegible]

ایماں کے ساتھ ابر بلندی سے پھر پڑے
چمکے جو برقِ آہ فلک پھٹ کے گر پڑے

[illegible]

بولے وہ کافروں سے یہ عبرت کہیں سنی
آواز جسکی روح امیں نے نہیں سنی

[illegible]

شبیرؑ چند اکا شیر بڑا نام کر گیا
ہے یہ تو انتہائے شجاعت کہ مر گیا

[illegible]

بیتاب ہند سنکے یہ غل اُس گھڑی ہوئی
بیٹھا جگر میں تیر قلق اٹھ کھڑی ہوئی

[illegible]

سر جو یہاں لہو سے وہاں جسم لال ہے
محتاج ہو رہا کو تمہارا یہ حال ہے

[illegible]

غم ہو کہیں خوشی ہو خدائی کے واسطے
بندھوائے ہاتھ عقدہ کشائی کے واسطے

[illegible]

بچے ذرا ذرا سے کئی ساتھ ساتھ ہیں
دردار سن میں حضرت زینبؑ کے ہاتھ ہیں

۱۰۹

دیکھی [illegible] بیٹی ہوئی زینب [illegible]
چلائی رو کے ارے غضب ہو گیا حضور
شہ جو خیال آ گیا اسکا ہوا ظہور
[illegible] ایسا نہیں [illegible]

اشکون کی نہر آنکھوں سے بہتی ہوئی چلی
اللہ خیر ہو یہی کہتی ہوئی چلی

۱۱۰

[illegible] بیٹی [illegible] اصل [illegible]
جس دم وہ [illegible] بیٹی [illegible]
[illegible]
[illegible]

دل سے کہا ملال ہے صدمہ ہے فکر ہے
سنتو کہا نکی باتین ہین کس جا کا ذکر ہے

۱۱۱

بیٹھی تھی [illegible] وہ دور سے [illegible] زینب [illegible]
کہنے لگی غضب ہین [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

غصے مین بلبل چمن راز کون ہے
ای دل یہ فاطمہؑ کی ہم آواز کون ہے

۱۱۲

[illegible] ہوئے [illegible] غضب
[illegible] اب
[illegible]
[illegible]

کچھ تجھ سے کام تھا نہ شہ مشرقین کو
پھر ای یزید کس لیے مارا حسینؑ کو

۱۱۳

[illegible] ملال ہے
[illegible] سنبھال ہے
سب [illegible] نکال ہے
[illegible] ڈال ہے

پردہ اٹھا کے ہاتھ سے باہر نکل پڑی
ہی ہی حسینؑ کہہ کے کھلے سر نکل پڑی

۱۱۴

بولی حسینؑ [illegible] مارا غضب ہوا
[illegible] کیوں مارا غضب ہوا
[illegible] پیاسا مارا غضب ہوا
بچیان [illegible] مارا غضب ہوا

چھوڑا نہ زین پر شہ گردون وقار کو
کس نے کیا ہی ذبح غریب الدیار کو

۱۱۵

[illegible] عجیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردے کی میرے خوب تجھے کیا ہوا یزید
سر ننگے خاندان محمدؐ ہے او یزید

۱۱۶

[illegible] دختران شاہ ولایت ہین یا نہیں
[illegible] ہین یا نہیں
[illegible] ہین یا نہیں
[illegible] ہین یا نہیں

کچھ بھی تجھے حسینؑ کی عزت کا دھیان ہے
بچون کی گردنون مین رسن حق کی شان ہے

۱۱۷

زینبؑ [illegible] نظر آئین [illegible]
[illegible] خستہ جان
[illegible] نشان
[illegible] غضب حضور [illegible] کہان

بولین حسینؑ مر گئے قدر اب کہان رہی
ای ہند زینبؑ آج وہ زینبؑ کہان رہی

۱۱۸

جا بیٹھیو چلی ہیں جمع عشق ہی نصیب
اچھی سے اچھی ہم بھی کہ برادر سے تھے قریب
اچھے سے محبوب کا حبیب
ہے دور ذوالجلال سے محبوب ہم غریب
ہیں آج کل اسی کے سزاوار ہم غریب

رُخ بے نقاب زلفِ سیہ تار تار ہے
ای ہند یہ بھی گردش لیل و نہار ہے

۱۱۹

کیا پوچھتا ہے بیٹی ہیں بھائی بہن بن ہے
پیاری جو فاطمہؑ کی صغرا وطن میں ہے
میں بیوہ ان اسیر جو عابدؑ رسن میں ہے
شبیرؑ کا سر ہے جلوہ گر ... میں ہے
بیچ فوجِ اشقیا ... وطن میں ہے

بالکل محل میں بھائی کے ویرانہ ہو گیا
حال اس خدیو عصر کا افسانہ ہو گیا

۱۲۰

آگے کہا زینب نے سکینہؑ کو معلوم حال
بابا ہیں شاہزادۂ عالم جمال
بیٹیاں کہاں کہ جو ... سے بڑا جلال
بیٹیاں بیٹیاں ... ہو گا امیر الملال

فرقِ مبارکِ شہِ عادل سے پوچھ لے
ای ہند میرے باپ کے قاتل سے پوچھ لے

۱۲۱

پیاں بچو ہے کیا کیا علیؑ بھی مر گئے
زینبؑ نے دی صدا کہ علی اکبرؑ بھی مر گئے
بابا کے بھی اور عونؑ اور جعفرؑ بھی مر گئے
بچنا کیا کوئی تھا اس سے اصغرؑ بھی مر گئے
فردوس کو سدھار گئے سب امام بھی
ہمسر ہوئے حسینؑ علیہ السلام بھی

۱۲۲

بس عشق دلفگار سخن ہے ... زباں
یا رب بیان حال اسیران درد ہے
اے رب ہے بہت طول سخن ...
عباسؑ کی بیچ سے ... ادا لبان
ضعیفی بس جسکو ذرا بھی تمیز ہے
ہے ایک کلام صورت احباب عزیز ہے

اُمت میں جب سے بیکس و ناچار ہوئے
[illegible]
غل تھا کہ قید جبکہ گرفتار ہوئے
تھا زخم خلق بیکس و ناچار ہوئے
تھے حلقۂ سیاہ میں رعشہ بدن میں تھا
زہراؑ کے آفتاب کا سورج گہن میں تھا

کھینچا رسن کو لشکر اعدا نے ایک بار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زنجیر پر تھے اشک مسلسل پڑے ہوئے
غل تھا کہ بیڑیوں میں ہیں موتی جڑے ہوئے

بولا لعین حسین ہیں پیاسے جہان میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے مدد کسی کو پکارا نہ جائیگا
لاشا میاں قبر اُتارا نہ جائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شانوں سے اہل ظلم رسن کھولتے نہ تھے
سجادؑ سر جھکائے تھے کچھ بولتے نہ تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل میں لاش چھوڑ کے صدمے اُٹھائیگی
بابا کے سر سے ہمکو بہت شرم آئیگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فیض بہار نخل بدن کو حصول ہیں
بیٹا ہزار دو صد و پنجاہ پھول ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھے نہ اُٹھ کے حضرت سجادؑ دیر تک
رو یا کیے کھڑے ہوئے حداد دیر تک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدمت یہ آخری ہے شہ مشرقین کی
گر تم کہو تو قبر بنا لیں حسینؑ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر زینت سناں بھی ہے تن پر غبار بھی
شبیرؑ سرفراز بھی ہے خاکسار بھی

م/۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن کو فرط ضعف سے ڈالے ہوے چلے
ہاتھوں سے بیڑیوں کو سنبھالے ہوے چلے

م/۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک عزا بنی ہوئی تھی گرد راہ کی
آتی تھی بیڑیوں سے صدا آہ آہ کی

م/۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب یوں چلی وہ لاغر و دلگیر جھک گیا
فرما کے یا علی سر شبیر جھک گیا

م/۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرحت سے طے منازل صبر و رضا کروں
تجھ سے کروں نہ عرض تو مالک میں کیا کروں

م/۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں بیڑیاں تھیں زاہد و ساجد کے ہاتھ میں
تسبیح جیسے ہو کسی عابد کے ہاتھ میں

م/۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساماں تھے یہ رونق و تنویر کے لیے
تھیں سرخ شمعیں خانۂ زنجیر کے لیے

م/۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانٹا ہر ایک غرق ہو اس گل کے پاؤں میں
یہ آفتاب بیٹھنے پائے نہ چھاؤں میں

م/۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتف کی تھی صدا کہ یہ خوش خوش کیوں نہ چلے
جسکو خدا کی راہ میں چلنا ہو یوں چلے

م/۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سمت اہل کیں تھے وہ بے کینہ بیچ میں
سنگ سیاہ گرد تھے آئینہ بیچ میں

بھالوں

۲۳

وہ بالون ... دھوپ ... [illegible]

پانی چھڑکنے جاتا ... سینون ... [illegible]

بچے ... سے ... [illegible]

... دھوپ میں ... [illegible]

شہزادیون کا حال حیا سے تباہ تھا
زلفون میں چہرے آنکھون میں عالم سیاہ تھا

۲۴

جب ... سامنے صحرا ... [illegible]

روئے ... صورت ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

کہتا ہے دل کہ کمسنو نازو نعم سے پلے ہو تم
کسجا ہوے ہو قید کہان اب چلے ہو تم

۲۵

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

سر کا ڈرا ہوا ہے حزین و ملول ہین
یہ جانشین راکب دوش رسول ہین

۲۶

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

سنتے ہو بھائی کہتے ہین بد عنت شعار کیا
کس یاس سے کہا کہ ہین اختیار کیا

۲۷

... عجیب ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

لوٹا ستمگرون نے ہمارے خیام کو
ہم کربلا سے آئے ہین چلتے ہین شام کو

۲۸

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

دم لیجئے درین یہ کون کہے اہل شام سے
بابا اب چلا نہین جاتا غلام سے

۲۹

جنگل میں ... دھوپ ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

کہہ کے یا حسین کلیجون کو تھام لو
گھرکینگے اہل شام نہ پانی کا نام لو

۳۰

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

ہم سید غریب ہین عالی مقام ہین
چلا سے سنگ ریزۂ صحرا الام ہین

۳۱

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

مین وہ ہون جسکو گھر سے نکلنے نہین دیا
پیدل کبھی حضور نے چلنے نہین دیا

(۱۳۳)

[illegible]

محجوب ہوں کوئی نہیں مجھ سے زیادہ ہو
صدقے گئی سوار ہو نہیں تم پیادہ ہو

(۱۳۴)

[illegible]

اُس دھوپ میں سروں کی چمک آشکار تھی
نکلے تھے چاند قدرتِ پروردگار تھی

(۱۳۵)

[illegible]

سر سب کے بیگناہ عدو کاٹ لائے ہیں
قرآن نے بھی پھر گواہی اُٹھائے ہیں

(۱۳۶)

[illegible]

چلا کے بول سکتی نہیں جا عجیب ہے
ڈرتی ہوں میں سرِ علی اکبرؑ قریب ہے

(۱۳۷)

[illegible]

یہ عرق عطر دامنِ موجِ ہوا ہوا
پھولوں سے تھا تمام بیابان بسا ہوا

(۱۳۸)

[illegible]

کھنچنے سے ابروؤں کے یہی آشکار تھا
یعنے سرِ نشانِ شہِ ذوالفقار تھا

(۱۳۹)

[illegible]

سو ظلم ہیں ہر ایک قدم پر مدد کرو
پوتے کی اپنے [illegible] مدد کرو

(۱۴۰)

[illegible]

روشن تھے نیزے شامیوں کے ازدحام تھے
نیزوں کے سر چراغِ غریبانِ شام تھے

(۱۴۱)

[illegible]

کب فرق شہ سے زینبؑ پُرغم قریب تھیں
یوسف کے سر سے حضرتِ مریم قریب تھیں

۴۳

[illegible]

دو آئینہ سے برچھیونپر تھے دھرے ہوے
نکلے تھے نجم صبح لہو سے بھرے ہوے

۴۴

غش میں آئی [illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

لائے چراغ کس سے یہان التجا کرون
غش میں پڑا ہی چاند اندھیرا ہی کیا کرون

۴۵

[illegible]

اتنا ثواب بھی لئے پروردگار لو
دم بھر کو طوق اسکے گلے سے اُتار لو

۴۶

[illegible]

جب نیزے پر سر شہ ناشاد ہل گیا
آنسو ٹپک پڑے دل سجادؑ ہل گیا

۴۷

[illegible]

بہتا ہی خون پاؤن سے گردن بھی لال ہی
مین کیا کرون کہ غیر بہت انکا حال ہی

۴۸

[illegible]

گردن تمہارے خوف سے ڈالے ہوے تھی مین
سر کس نہ منہ سے بال سنبھالے ہوے تھی مین

۴۹

[illegible]

کی ایک آہ بیٹھ کے خاموش ہوگئے
زنجیر ہاتھ مین رہی بیہوش ہوگئے

۵۰

[illegible]

آجائے ہوش اگر ابھی کوئی دوا ملے
تیور درست ہون جو ذرا سی غذا ملے

۵۱

[illegible]

باتین ہون غربت شہ عالم پناہ کی
ہمسے بیان کیجیے تکلیف راہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیجے تو پہلے ہاتھ سے دل کو سنبھال لین
کیون بھائی جان پانؤن سے کانٹے نکال لین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایذا کا مجھ حزین کے بیان ہو نہ چین کا
اسوقت ذکر کیجیے بابا حسینؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دربار کے خیال سے جی پر بنی رہی
شب بھر امام زادیون کو جان کنی رہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حال مریض دیکھ کے تغیر حال تھے
درد الم سے بیبیون کے ہاتھ لال تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی حسینؑ مر گئے ہم زندہ لٹ گئے
نانے نہ اب چھڑائے خدا سب سے چھٹ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھائے نہ زخم نیزہ و شمشیر و تیر کے
پوتے ہین آپ بھی تو جناب امیرؑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلائی عترت شہ عالی ترے نثار
بیوارثون کے وارث و والی ترے نثار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیو دعا کرو نہ در صبح باز ہو
یہ رات مثل روز قیامت دراز ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند کسکو غم سے تکلم کی تاب ہے
پھر دینگے وہ جواب کہ جو لاجواب ہے

۵۵

[illegible]

دنیا سے کون صاحبِ تاج و نشان گیا
رونق تھی جسکے دم سے وہ سلطان کہان گیا

۵۶

[illegible]

سونے کی کرسیان تھین یہان خوب فرش تھا
روحانیون مین شورِ فغان زیرِ عرش تھا

۵۷

[illegible]

غل تھا ہوا یہ آہ یہان فکرِ جلوہ ہے
برباد ابن فاطمہؑ کی بارگاہ ہے

۵۸

[illegible]

عبرت کا ہے مقام کہ وارد یہان ہوئین
بے پردہ جبرئیلؑ کی شہزادیان ہوئین

۵۹

[illegible]

آئے ہین سر کو آلب عرش آلہ کے
حاضر ہین اہلِ بیتِ رسالت پناہ کے

۶۰

[illegible]

بے اختیار رعب سے چھوٹے بڑے ہوے
بہر سلام کر سیدؑ سے اُٹھ کھڑے ہوے

۶۱

[illegible]

سر تا قدم ہین نورِ خدا گو علیل ہین
زنجیر و طوق پہنے ہوے جبرئیلؑ ہین

۶۲

[illegible]

کچھ غم نہین رضائے خدا کا خیال ہے
جس حال مین شریک ہو خالق وہ حال ہے

۶۳

[illegible]

ٹکڑے ہے گو لباس بیابان کی خاک ہے
دامن مگر حسابِ قیامت سے پاک ہے

۶۴

پہنا گلے میں طوق کہ تھا مالک الرقاب
گردن جھکی ہوئی ہے طوق سے دریا ہو زیر آب
گردن پہ طوق پائی گلے سے وہ آفتاب
زینب ہے اور ہو میں پڑھا حسن انقلاب

راحت سے کیا مراد مشقت سے شوق ہے
یہ طوق اپنے واسطے منت کا طوق ہے

۶۵

آزردہ ہو کے طعن سے گویا ہوا یزید
تم ہو جوان و نا فہمیدہ و رشید
[illegible]
بیٹھے ہیں اپنے [illegible] سے بہت بعید

افسوس جان ہے یہ میں اُس وقت کر نہ سکی
اپنے ضعیف باپ کی تم نے مدد نہ کی

۶۶

غصہ میں بیٹھا آگ ہو کر [illegible]
سب جانتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

میں جانتا ہوں صاحب غیرت بڑے ہو تم
پر حیف میرے تخت کے آگے کھڑے ہو تم

۶۷

بیٹھے رہے لیک سرخ ہوا آسمان جلال
موجود تھا سنان نہ تیغ کار و جلال
بولا یہ اس لعین نے [illegible]
میں نے یہی سوال [illegible] سوال

دیکھا یزید کو صفت مرتضیٰ علی
گردن جھکا جھکا کے کہا سب نے یا علی

۶۸

تھا لیکن جسم سر و زیر نہ تن
اعضا تمام [illegible]
قدرت خدا کی [illegible]
[illegible]

پوچھا قضا نے ہستی اعدا مٹائیں ہم
آتی تھی یہ صدا کہ قیامت کو آئیں ہم

۶۹

سن کر [illegible] سوال کا
اوچھا جواب سن [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرعون کے ستم سے تردد بڑے رہے
نزدیک تخت حضرت موسیٰ کھڑے رہے

۷۰

کیا یہ کہ اُٹھا [illegible] عصا نہ تھا
[illegible]
ہاں اس عصا میں [illegible] حکم خدا نہ تھا
[illegible] صبر و رضا نہ تھا

مجبور رضائے خالق کون و مکاں ہوں میں
فرعون عصر تو ہے کلیم زماں ہوں میں

۷۱

سر کھینچ ایک آہ کہ زمین پر تن اُٹھا لیا
[illegible]
طاقت ضعیف [illegible]
[illegible] اٹھا لیا

بولے کہ زور و دستِ خدائے جلیل ہے
ہم شیر ہیں نجار کا رہنا دلیل ہے

۷۲

دنیا میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑتے زمین کے ساتھ شگاف آسمان میں
کب کی قیامت آگئی ہوتی جہان میں

۷۳

آدم سے تا حبیب خدا [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

سب جانشین سرورِ عالم کو دیکھ لین

سارے پیمبروں کے عوض ہمکو دیکھ لین

۷۴

سمجھا ہے جو ضعیف [illegible]

خالق نے دی ہے جرأت [illegible]

[illegible]

[illegible]

کھلجائیگی شجاعت و جرأت جدال مین

ہین صبر مین حسین علی ہین جلال مین

۷۵

[illegible]

احوال جرأت [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

ہر ایک لاش پر شہ دین دشمنوں سے لڑے

بابا حسین صبح سے تا دوپہر لڑے

۷۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منھ سوے حق ہے اور نمازوں سے کام ہے

روشن ہے وجہ زہد کہ سجاد نام ہے

۷۷

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیاسے رہے تو عاصیوں کو بخشوا گئے

جرأت کی آبرو شہ ذیشان بڑھا گئے

۷۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ ساتوین سے شہ نے تناول کیا نہ تھا

بابا نے تین روز سے پانی پیا نہ تھا

۷۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایمان کی حفظ آیۂ رحمت کی شان ہین

یٰسین ہے گواہ کہ مصحف کی جان ہین

۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رتبے مثال حضرت عیسیٰ جلیل ہین

صحت ہو جسکے نام سے ہم وہ علیل ہین

۸۱

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

حملہ کیا تو ہوش کسی کا بجا نہ تھا

کچھ رزمین دور تک سر و تن کے سوا نہ تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیکھی نہ تو نے شان شہ مشرقین کی آنکھوں میں پھر رہی ہے لڑائی حسینؑ کی	ہم ہیں خیال تیغ شہ لاجواب میں ہر شب کو اژدہے نظر آتے ہیں خواب میں	دیکھو تو بھائی جان ہمارا ہے حال کیا بولے کہ تم سے اب کوئی بولے مجال کیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آتا جو کوئی پاس یہ جرأت محال تھی سب نے کہا کسی کی بھلا کیا مجال تھی	چاہی پناہ پادشہ مشرقین سے حق تو یہ ہے کہ بچ گئے ہم حسینؑ سے	سمجھا نکا ریاض شہ مشرقین کا حسرت سے دیکھتا ہے منہ حسینؑ کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ حال وقت جنگ امام امم ہوا میدان سلاح خانۂ اہل عدم ہوا	روشن ہیں ہم پہ تیغ کے جوہر کا قہر ہوں میں دو لاکھ جس سے ڈر گئے اسکا پسر ہوں میں	ہے طور حشر دل میں نہ غصے کو راہ دو بھائی نے دی اماں انہیں تم بھی پناہ دو

۴۹۱

[illegible]

کرتا ہے مجھ سے طعن کی باتیں یہ طور ہے
حضرت وہ بات اور ہے یہ بات اور ہے

۴۹۲

[illegible]

پابند کب بھلا غل و زنجیر کا ہوں میں
وابستۂ سلاسلِ صبر و رضا ہوں میں

۴۹۳

[illegible]

بولا ابوتراب غضبناک ہو گئے
کیا پوچھتے ہو تخت کو سب خاک ہو گئے

۴۹۴

[illegible]

ہشیار رای یزید صدا دی پکار کے
کی ٹکڑے ٹکڑے پاؤں سے بیڑی اتار کے

۴۹۵

[illegible]

جنبش سے تھا یقین در و دیوار گر پڑے
آئینے ٹوٹ ٹوٹ کے یکبار گر پڑے

۴۹۶

[illegible]

کثرت سے اپنی اہلِ جفا کشمکش میں تھے
الٹی پڑی تھیں کرسیاں سروا زغش میں تھے

۴۹۷

[illegible]

حل طرفہ عقدے عابدِ بیمار نے کیے
اژدر کے ٹکڑے حیدرِ کرار نے کیے

۴۹۸

[illegible]

کڑیوں کے ٹوٹنے میں صدا تھی مزا یہی
پہنائی کیوں مریض کو بیڑی سزا یہی

۴۹۹

[illegible]

تھا فرق بخشِ ظالمِ بے پیر پاؤں پر
دستِ لعین تھے صورتِ زنجیر پاؤں پر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُسنے قسم جو دی سرِ پُرخون شاہ کی
ہاتھون سے دل کو تھام کے سر رہ نگاہ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند ارجمند تجھی سے مراد ہی
میرے شہید روح بہت تجھ سے شاد ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب کا سر کھلا ہی بہت دل ملول ہی
پر اُنکو چین ہو مجھے یہ بھی قبول ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئے عجب جلال سے طشت طلا کے پاس
بیٹھے زمین پہ سرِ شاہ ہدا کے پاس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اچھا کیا جو صبر کہ مشکل مقام تھا
بیٹا قسم خدا کی یہ تیرا ہی کام تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جی بھر کے تم تو باپ سے اے خستہ تن ملے
لو اب ہٹو کہ بھائی سے بیکس بہن ملے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتے آنسوؤن سے طشت میں گیسو بھرے ہوئے
روتے تھے منھ کو باپ کے منھ پہ دھرے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین ہون ریاض خلد مین شیعہ سفر مین ہون
لازم ہی یہ کہ بلبل و گل ایک گھر مین ہون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت نے طرفہ کوہ و بیابان دکھائے ہین
بالون سے منھ چھپائے یہانتک ہم آئے ہین

۱۰۹

[illegible]

کب تلک اسیر دیکھیے سیدانیاں رہیں
کیا جانے رہیے آپ کہاں ہم کہاں رہیں

۱۱۰

زینب ... [illegible]

سر کو نسیم عاشق باری کو راہ دو
لوگو ہٹو حسینؑ کی پیاری کو راہ دو

۱۱۱

سیدانیاں ذرا جو ... [illegible] ... سلام
آئی وہ دور دور سے ... [illegible]
جھک جھک کے ادب سے ... [illegible] ... سلام
چپکی رہیں ... [illegible] ... امام

کس پیار سے سر شہ دیں نے نگاہ کی
حسرت سے پھیر پھیر کے منہ سب نے آہ کی

۱۱۲

[illegible]

موتی نہیں ہیں کان میں زینت کے دن گئے
جو عید کو ملے تھے محرم میں چھن گئے

۱۱۳

[illegible]

تشویش میں سبھوں سے سوا اس گھڑی ہیں ہم
وارث کا سر ادھر ہے ادھر کیوں کھڑی ہیں ہم

۱۱۴

چلا رہی ہیں ... [illegible] ... آئی قضا ہے
ہائے ... غضب ہوا ... [illegible]
[illegible]
[illegible]

رخ بے نقاب ہے شہ عالی خفا نہوں
ڈرتی ہوں میرے وارث و والی خفا نہوں

۱۱۵

[illegible]

دنیا سے شہ کی چاہنے والی گذر گئیں
سر سے لپٹ کے خواہر شبیرؑ مر گئیں

۱۱۶

[illegible]

رخصت وداع نیر اعظم کا وقت ہے
سیدانیوں حسینؑ کے ماتم کا وقت ہے

۱۱۷

[illegible]

حسرت سے کی جو آہ نظر بیٹھنے لگیں
پڑھ کے یہ نوحہ سینہ و سر پیٹنے لگیں

۱۱۸

ہائے شہید شمر ظالم و جفا حسینؑ
سلطان کربلا شہ گلگون قبا حسینؑ
سبط رسول کبریا شہ کشتگان حسینؑ
بیکس حسینؑ بادشہ کربلا حسینؑ

زندان کی سمت جاتے ہیں مجبور الوداع ‖ اے ای حسینؑ کے سر پر نور الوداع

۱۱۹

سب عشق کا جلا ہے ستم کیا بیان کرون
شہزادیوں کے رنج و الم کیا بیان کرون
احوال قید اہل حرم کیا بیان کرون
وال کا بیکسی کا قصۂ غم کیا بیان کرون

افسوس کچھ عجیب طرح کا زمانہ تھا ‖ بس فاطمہؑ کی بیٹیاں تھیں قید خانہ تھا

۱

[illegible]

ہین گرد اہل شام جو حلقہ کیے ہوے
جبرئیل شہپرون سے ہین پردہ کیے ہوے

۲

[illegible]

اکثر خیال حفظ مراتب رہا نہین
یہ حال اس ادب سے کسی کے کہا نہین

۳

[illegible]

کچھ غم نہین کسی نے اگر مجھکو بد کہا
ساحر کہا نبی کو تجھے ذو ولد کہا

۴

[illegible]

تھے سب اسیر بام شہ پہ ٹلے ہوے
بازو بندھے ہوے سر انور کھلے ہوے

۵

[illegible]

چارون طرف ہین ورد مضامین چھپے ہوے
پھرتے ہین جابجا یہی مضمون لئے ہوے

۶

[illegible]

بیہودہ اعتراض ہین ناحق ملال ہے
وہ شاعری یہ مرثیہ گوئی کا حال ہے

۷

[illegible]

ہے عید قتل حضرت شبیر اس جگہ
افسوس ہمکو لائی ہے تقدیر کس جگہ

۸

[illegible]

محسود ہون مچ شہ مشرقین ہون
مظلوم کیون نہون کہ میں حسین ہون

۹

[illegible]

بندش اگر ہے صاف مضامین کا نام کیا
مضمون ہے تو بندش و معنی سے کام کیا

۱۰

ہر تازہ گوئی ایسی جگہ لاجواب ہے
دروازہ میں شعر کی مٹی خراب ہے
مضمون اُٹھ کے جاتے ہیں کیا انقلاب ہے
تہذیب میں ادب میں یہ نظم انتخاب ہے

مرغوب وصفِ جرأت و صبرِ امام ہے
مضبوط اس سبب سے ہمارا کلام ہے

۱۱

عاقل کریں ملاحظہ کیا سخت ہے مجال
ہو ترجمان کے خلاف کوئی لفظ کیا مجال
راہِ خدا میں قید ہوئی تھی نبی کی آل
پھر کیا ہوئی شرف میں کمی گھٹ گیا جلال

ہے ذکر بیکسوں کے شکوہ و وقار کا
فصلِ خزاں میں رنگ ہے فصلِ بہار کا

۱۲

مشکل کشا اسیرِ ستم میں تو کیا ہوا
محبوبِ حق ہے قید تباہی میں تو کیا ہوا
کانٹوں میں ہیں تنگ غنچہ دہن ہیں تو کیا ہوا
خوشبو ہے غنچہ زیرِ محن میں تو کیا ہوا

زیبِ فلک ہیں زینتِ باغِ بتول بھی
سورج بھی چاند بھی ہیں ستارے بھی پھول بھی

۱۳

چہروں کی روشنی میں تجلی تھی طور کی
ہر بار آنکھیں بند تھیں نزدیک و دور کی
پہونچی نگہ نہ چہروں تک اہلِ غرور کی
[illegible] نقابیں تھیں نور کی

سر کو جھکائے سوچ میں چھوٹے بڑے رہے
آنکھوں میں سب کی رعب کے پردے پڑے رہے

۱۴

بیٹھے ہوئے تھے لعل [illegible] شہِ امم
لختِ جگر [illegible] بہم
لعل تھا نبی کے لال ہیں سب طفل بے نظیر
[illegible] جواہر [illegible]

آنسو کہاں بہے ہیں یتیموں کی آنکھ سے
موتی ٹپک رہے ہیں یتیموں کی آنکھ سے

۱۵

بیٹھے ہیں سج کے [illegible] زیبا لباس
گویا کہ شعلہ سا ہے جہنم میں پاس
بیٹھے ہوئے ہیں شہ کے حرم سب [illegible] لباس
ہیں شکلِ کعبہ [illegible] حرمت حق شناس

کرسی پہ ایک ایک شقاوت پسند ہے
انکے قدم کا عرش سے پایہ بلند ہے

۱۶

بیٹھے ہیں دیکھ دیکھ کے [illegible]
گویا بچھے ہیں فرش پر [illegible] عزت [illegible]
کھائے [illegible] جھکائے ہوئے [illegible]
[illegible] کیا نہیں [illegible]

جنت کے میوے کھائے ہیں وہ نونہال جن
پانی سے کیا یہ ساقیِ کوثر کے لال ہیں

۱۷

بیٹھے ہیں اہلِ ظلم کے [illegible] کی صدا
[illegible] فیض [illegible]
تا حشر [illegible] آج کا ہنسنا رلائے گا
[illegible] سے قہرِ خدا کا کلام تھا

ہے سر برہنہ آلِ رسالت پناہ کی
نیچے زمیں کے ہو اگر اونچی نگاہ کی

۱۸

ظالم کے ظلم کی ہے وہاں دھوم جابجا
فرما رہی ہے رحمتِ حق صبر کی ثنا
ہیں خادمِ ستم [illegible] تو کیا ہوا
قدسی بیان [illegible] جنان [illegible]

تلواریں کھینچے فوج ہے اُس بد شعار کی
انکی سپر ہے روحِ شہِ ذوالفقار کی

۴۱۹

آگے سبھون کے عابد بیمار [illegible] ہین
[illegible] ہین
آلودہ خاک ہین صفت بوتراب ہین
[illegible] جلوہ [illegible] آفتاب ہین

نظرون سے اہلبیت ہین سارے چھپے ہوے
ہین نور آفتاب سے تارے چھپے ہوے

۴۲۰

ابرو ہے ابن ابن علیؑ ذوالفقار ہین
چشم مریض [illegible] بیمار ہین
[illegible]
[illegible]

طاعت کو سمت کعبہ ہین عابد تلے ہوے
آنکھون کے دونون قبلہ نما ہین کھلے ہوے

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کا حال تجھسے نہین ہی چھپا ہوا
تونے اگر یہ بوجھ اُٹھایا تو کیا ہوا

۴۲۲

بالا [illegible]
[illegible]
راہ خدا مین [illegible]
[illegible]

گیسو نہین یہ بے پدری کا کلام ہی
سر پر ازل سے روز یتیمی کی شام ہی

۴۲۳

[illegible]
[illegible] کلام
[illegible] کیا کلام
[illegible]

دندان سفید سرخ لب حق شناس ہین
تسبیحین موتیون کی شہیدون کے پاس ہین

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راہ خدا کی قید نے ایسا مزا دیا
یہ طوق ہمنے اپنی طرف سے بڑھا دیا

۴۲۵

وہ چاند سی جبین [illegible]
[illegible]
سجدہ و نشان [illegible]
[illegible]

سجدے کا تھا جو حق وہ انھون نے ادا کیا
حق نے جبین کو عرش کا تارا عطا کیا

۴۲۶

دیکھو [illegible]
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کرلو زیارت آئے ہوے کربلا سے ہین
لکھے ہوے قرآن [illegible] خاک شفا سے ہین

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرغوب حلقہ ہاے رسن انتہا کے ہین
جوشن قدیم بازوے مشکلکشا کے ہین

۴۲

[illegible]

دریا کف امام سخی کے چڑھے ہوئے
ناخن برائے عقدہ کشائی بڑھے ہوئے

۴۳

[illegible]

کی ہے وفا اِنھون نے اسیر ستم کے ساتھ
اِس بیکسی مین بھی یہ ہیں اُن قدم کے ساتھ

۴۴

[illegible]

ابتک غلام سبط پیمبر کے ساتھ ہی
ہے لاش ساتھ لاش کے سر سر کے ساتھ ہی

۴۵

[illegible]

کوئی نہ چل سکا وہ کڑی تنگ راہ ہے
ہر ایک راہِ شام کا کانٹا گواہ ہے

۴۶

[illegible]

دربار عام مین ہوے روشن چراغ سے
غل تھا کہ پھول آئے شہادت کے باغ سے

۴۷

[illegible]

سر سبھون کے صورتِ گردون بریدہ تھے
کیونکر نہون رفیق جنابِ امیرؑ تھے

۴۸

[illegible]

زنجیر کا پڑا نہیں سایا زمین پر
بچھا ہوا ہے صاف مصلا زمین پر

۴۹

[illegible]

حق نمک نہ اسنے ہمارا ادا کیا
مارا گیا حسینؑ سے ملکے یہ کیا کیا

۵۰

[illegible]

آئے یہ شکل شمس جہان کانپتے ہوئے
بھاگے تمام پیر و جوان کانپتے ہوئے

[illegible]

تھے ایک آپ جان فدا آج کر چلے
سب آشنا بھی اپنے بزرگوں کے مر چلے

[illegible]

ازرق بھی اور چار پسر خاک ہو گئے
ظاہر حلال پنجتن پاک ہو گئے

[illegible]

سر کا شراب ساقی کوثر کا نام لے
ہاتھوں سے ای امیر کلیجے کو تھام لے

[illegible]

پہچان لے سر رفقائے حسین ہیں
یہ ابن عوسجہ یہ زہیر ابن قین ہیں

[illegible]

حقا کہ بھانجے شہ گلگوں قبا کے ہیں
یہ دونوں شیر دختر شیر خدا کے ہیں

[illegible]

غش ہو گئے قریب جو آ کے کھڑے ہوئے
رستے میں لوگ چار طرف ہیں پڑے ہوئے

[illegible]

اللہ کیا غیور ہیں کیا ارجمند ہیں
دیکھیں نہ مجکو اس لیے آنکھیں بھی بند ہیں

[illegible]

چہروں پہ انکے زخم ہیں جتنے لہو کے ہیں
الفت کے نقش ہیں یہ نشان آبرو کے ہیں

[illegible]

دیکھا جو فرق شیر عدیم النظیر کا
سب نے کہا یہ سر ہے جناب امیر کا

[illegible]

سکتے میں تھا یزید زباں تک نہ چل سکی
اللہ رے خوف بات نہ منہ سے نکل سکی

[illegible]

بھائی کے دشمنوں سے ابھی تک ملال ہے
آنکھیں پھری ہیں دیکھ یہ نفرت کا حال ہے

[illegible]

جو عشق ہم کو آپ سے اے رشک ماہ ہے
ہمشکل مصطفےٰ کی محبت گواہ ہے

[illegible]

ڈرتی ہوں میں چچا کہیں مجھ پر خفا نہ ہوں
دربار میں کھڑی ہوں کھلے سر خفا نہ ہوں

[illegible]

سب نے کہا کہ ڈر سے ابھی دم الٹ گئے
آیا جو ذکر تیغ گلے سب کے کٹ گئے

[illegible]

جب یہ سلام کر کے چلے شاہ ساتھ تھے
ملتے کبھی ہٹے کبھی گردن میں ہاتھ تھے

[illegible]

شاکر خدا پر اپنے بہن اس گھڑی رہو
کر لو سلام دور سے چپکی کھڑی رہو

[illegible]

گھوڑے سے یہ اتر کے بڑھے شاہ بڑھ گئے
یہ پاؤں پر جھکے وہ گلے سے لپٹ گئے

[illegible]

باہم یہ طور بھائیوں میں دیکھتے رہے
مڑ مڑ کے یہ انہیں وہ انہیں دیکھتے رہے

۵۵

کیا حال آمد آمد عباس سے تھا عیان
دریا پہ آ گیا ہے کہ ہیں لرزہ بیان
رن کی زمین کانپ رہی تھی الامان
[illegible] سے تیغ [illegible] زبان

جاسوس آرہے تھے اُدھر سے ڈرے ہوئے
چہرے سفید آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے

۵۶

پوچھا کسی نے سپھوں سے کہ کیا آ گیا ہے
ہوتا ہے [illegible] کا بار کہ کیا آ گیا ہے
[illegible] کہ کیا آ گیا ہے
آ کے جناب [illegible]

دریا میں شور تھا کہ ڈرو اس دلیر سے
بولے نہ کوئی ساقیِ کوثر کے شیر سے

۵۷

[illegible] سے ہو دم [illegible] زار رو
[illegible] ہوشیار رو
دی تیغ نے صدا [illegible] ذوالفقار رو
[illegible]

حمزہ کی ہے نگاہ پڑھو دیکھ بھال کے
کھا جائیگی یہ تیغ کلیجے نکال کے

۵۸

دیکھا جب آ گئی تیغ صفا لیے ہوئے
[illegible] لیے ہوئے
مشکیں و نشان سپر [illegible] لیے ہوئے
دریا پہ آ گئے [illegible] لیے ہوئے

نظروں سے اس گھڑی ترا دریا گزر گیا
آنکھوں میں نام سبھوں کے وہ سامان پھر گیا

۵۹

وہ دھوپ وہ سپاہ [illegible] پیچ کی
اترا ہوا فرات میں تھا [illegible]
[illegible] وہ کیا [illegible] اور وہ ہوا
[illegible] کھلا ہوا

پنجہ چمک گیا تو یہ معنی عیان ہوئے
اللہ و پنجتن کے عدو بے نشان ہوئے

۶۰

[illegible] بیابان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر یہ قطرۂ رخِ پاک جری نہیں
کیا وجہ آب موتیوں میں ہے تری نہیں

۶۱

پانی وہ صاف صاف وہ ٹھنڈک [illegible]
لہرا رہا تھا آئینہ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

ہیکل کی تھی صدا کہ فروغ چراغ ہوں
بچوں کی پیاس کا ہی قلق داغ داغ ہوں

۶۲

پانی [illegible] شتاب
وہ زمین کی بہار [illegible] آب
[illegible] شعاع [illegible]
[illegible] حباب

ہر سمت شیر نہر کے رستے رکے ہوئے
یہ بھر رہے تھے مشک سکینہ جھکے ہوئے

۶۳

[illegible] فرات سے [illegible]
[illegible] سلسبیل [illegible] حضور
دریا میں شور تھا کہ [illegible] خدا کے حضور
اے خضر الوداع [illegible] قدم سے دور

نادم ہیں آبرو کہیں خالق عطا کرے
پیاسوں کو ہو نصیب یہ پانی خدا کرے

٦٤

جب نہر علقمہ سے جگر بند شہ پھرا
دریا پہ [illegible] پھرا
[illegible]
[illegible]

روکا تمام فوج نے جب آکے سامنے
تلوار انسے چلگئی دریا کے سامنے

٦٥

اُس کس پناہ [illegible] تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا [illegible] بدن [illegible]

جس سے ملائی آنکھ نہ چھوڑا دلیر نے
مارا اُسی کو ڈھونڈھ کے لاکھوں مین شیر نے

٦٦

اُٹھے [illegible] نقاب اودھر سے ادھر گئے
مانند [illegible] اودھر سے ادھر گئے
عباس [illegible] لاجواب اودھر سے ادھر گئے
[illegible] اودھر سے ادھر گئے

پامال زخمیون کو قریب اجل کیا
مشکلکشا نے موت کی مشکل کو حل کیا

٦٧

[illegible] زور طرف سے [illegible] پانی تیغ نے
[illegible] پانی تیغ نے
کھایا [illegible] کو خون پلایا [illegible] تیغ نے
[illegible] تیغ نے

جب زیر پائے توسن رواں سیل خون ہوا
چلارہی تھی فتح کہ اچھا شگون ہوا

٦٨

کھینچی [illegible] وہان سے جہاں گئی
میدان صاف تھا وہ جہاں سے جہاں گئی
[illegible] زبان سے نہاں گئی
کہتی [illegible] کہاں سے کہاں گئی

کہتی تھی کاٹتی جو یہ دو سر تو خوب تھا
ہوتے جو آج مرحب و عنتر تو خوب تھا

٦٩

دم بھر میں [illegible] کھائی راہ عدم کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم توڑنے کی تیغ کو شکلین پسند تھین
رہ رہ کے ہچکیون کی صدائین بلند تھین

٧٠

زخمی ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پرچم کی وہ چمک علم مرتضیٰ کی شان
لڑتے تھے زیر چتر زمرد خدا کی شان

٧١

[illegible] ہیبت سے وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت عباس [illegible]

ہو کے بلند صاعقۂ تیغ پھر پڑا
یکجا ہوے شکار تو شہباز گر پڑا

٧٢

کھو دو کہ بھاگنا [illegible] وہ بیابان الاماں
وہ وقت الحفیظ وہ سامان الاماں
[illegible] سنسان الاماں
[illegible] اور وہ میدان الاماں

تقریر تھی یہ پیک اجل سے حسام کی
کالی صفین ہین ماتم افواج شام کی

۷۳

لاشون کی ان میں [illegible] ہر ایک سے بلند
دھارین لہو کی تھین صف پیکار سے بلند
انبار تھا سلاح کا [illegible] سے بلند
تھی دبدبہ صدا [illegible] سے بلند

بھر جائینگے ہم آج سپاہِ شریر سے
تلوار چل رہی ہی جناب امیرؑ سے

۷۴

[illegible] اب تیغ سے [illegible] ادھر
[illegible] ہین وہ دونون کا [illegible] ادھر
[illegible] زین ہین ادھر
[illegible] حسینؑ [illegible] ادھر

عباسؑ کی وغانی شوکت کے ساتھ ہے
میدان آج کا تیرے سقے کے ہاتھ ہے

۷۵

کاوش [illegible] جلال ہے
اسعد [illegible] پہ جلال ہے
[illegible] صف [illegible] جدال ہے
[illegible] پہ بھی [illegible]

بس لڑ چکا بھگا بھی دیا سب کو مار کے
عباس ہاتھ روک لے کہدو پکار کے

۷۶

تھا زور دست [illegible] شانہ ایک ہاتھ مین
تلوار تھی غضب کی بجلی ایک ہاتھ مین
گویا تھی ہم سبھون کی قضا ایک ہاتھ مین
تھی [illegible] کی [illegible] ایک ہاتھ مین

بھائی لڑو سمجھ کے یہی ٹوکتے رہے
ہر ضرب پر حسینؑ انھین روکتے رہے

۷۷

[illegible] ہاتھ [illegible]
بولے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ظاہر مروتِ شہِ گردون اساس ہے
اِن دشمنون کا سید والا کو پاس ہے

۷۸

[illegible] مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
جب [illegible]

محجوب ہونگے شاہ مدینہ کے سامنے
لیجائین کیا یہ مشک سکینہ کے سامنے

۷۹

سوراخ [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

سینے مین اور مشک مین روزن کثیر تھے
یہ دونو آشیانۂ مرغان تیر تھے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی صدا غلام اب آخر ہوا حسینؑ
بولے حسینؑ دیکھیے حاضر ہوا حسینؑ

۸۱

[illegible] مین [illegible] مین
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]

چھپنے تھے دُر جو شمر نے اس خوش صفات کے
تڑپی تھی انکی لاش کنارے فرات کے

۸۲

ماراعلیؑ کو دھوم تھی لشکر میں جابجا
آکے سرہانے بیٹھ گئے شاہ کربلا
تلواروں کی وہ چھاؤں وہ غش میں پڑا تھا
منھ رکھ کے منھ پہ اسکے عجب پیار سے کہا

تم جو گرے وہاں نہ سکینہ کو کل پڑی
بیٹی تمھارے خیمے سے باہر نکل پڑی

۸۳

کی عرض انھوں نے رکھ کے جبیں پائے شاہ پر
حضرت نے کیوں تباہ کیا حال اس قدر
کیا ای حضور قصد سکینہ کا ہی ادھر
روتی کی آرہی ہے صدا شاہ بحر و بر

تڑپے یہ کہکے اور جہان سے گذر گئے
منھ رکھکے مشک پر جو کہا آہ مر گئے

۸۴

افسانۂ وفا کا بیان تھا کہ یک بیک
پھیلی گل بہشت کی دربار میں مہک
پہونچی شعاع نیر اکبر کی تا فلک
اٹھے نعرہ ہائے صل علیٰ دور دور تک

آپس میں تھا کلام یہ اہل شباب کا
آتا ہے سر جناب رسالت مآب کا

۸۵

سر لائے ایک یوسف ثانی کا نیزہ دار
تھا برچھیوں کے بیچ میں وہ ماہ پُر انوار
گھٹتی سنانیں ہوتی تھیں سب کے دلوں سے پار
بزم یزید میں یہ ہوئی ہر طرف پکار

تن سے سر رسولؐ اتارا یہ کیا کیا
امت میں جتنے ہیں انھیں مارا یہ کیا کیا

۸۶

سر آیا بیبیوں کے پاس بصد حزن
ہاتھوں سے دل کو تھام کے بانوئے حزیں
بل کھا کے ڈھک گئی گیسوؤں سے چاند سی جبیں
چلائیں کیا غضب ہوا ای میرے نازنیں

مادر ہے بے نقاب پھوپھی بے نقاب ہے
ظاہر ہے گیسوؤں سے تمھیں پیچ و تاب ہے

۸۷

زینبؑ پکاریں ہائے وہ والی تری فدا
رسی سے دونوں ہاتھ بندھے بیکسی میں کیا
دل میں بلائیں لیتی ہوں آنکھوں میں ہے ضیا
بوسے میں آہ ای علیؑ اکبر بھی روا

بچپن میں پہروں دودھ پیا ہے نہ سوئے ہو
سرکی ہے میرے سر کی دا جب تو روئے ہو

۸۸

اس سے یہ کہہ رہی تھی سکینہ کھلے تھے بال
کیوں بھائی جان آپ نے دیکھا بہن کا حال
جب ہم ہوئے اداس ہوا آپ کو ملال
پھر اٹھتے ہاتھ کی کسی کی نہ تھی مجال

شکوہ نہیں ہے گردش لیل و نہار سے
بابا کو ہے معاملہ پروردگار سے

۸۹

پھرتی ہے شان آپ کی آنکھوں میں بار بار
تن میں وہ بوئے عطر وہ اسباب کار زار
اٹھے تھے جب چلے تھے تجمل سے میں نثار
مجھ کو گلے لگا کے کیا تھا اخیر پیار

آئے نہ پھر گلے سے لگانے کے واسطے
جی چاہتا ہے گود میں آنے کے واسطے

۹۰

تڑپا پسر شہیدوں میں سے کیا خطاب
اس دن کی دیکھئے تھے خبر شاہ لاجواب
اچھا یہ حال دیکھ کے رہتی نہ تھی تاب
رکھا نہ اسکو پاس یہ تھا وجہ اضطراب

چلتے ہوئے نگاہ نہ کی منھ کو موڑ کے
آئے ہیں دل کو گنج شہیداں میں چھوڑ کے

۹۳

پیش یزید رکھا جو دیا [illegible] سر حسین کا
دیکھا وہ جس نے دیدۂ حسرت سے سر ادھر
پھیلے ہوے تھے [illegible] ادھر
جھکا [illegible]

سر پہ ہجوم شامیون کا انجمن مین تھا
خورشید آسمانِ شہادت گہن مین تھا

۹۴

جب [illegible] دیکھا اُسے ادھر
ساتھ [illegible] ہوے
[illegible]

پرنور تھا عمامہ غضب مین بھرے ہوے
گویا رسولؐ تاج شفاعت دھرے ہوے

۹۵

تھے صاف جسم [illegible]
سایہ بھی [illegible]
تھا [illegible]
نہ [illegible]

ہاتھ انکی سمت کو دم رحلت بڑھا کیے
کشتے سب انکی تیغ کا کلمہ پڑھا کیے

۹۶

[illegible] علی بھی ہین گواہ
[illegible] ہین گواہ
[illegible] ہین گواہ
[illegible]

پوچھو تو قاتلون سے نشان اور کیا نہ تھا
سر سحاب جسم کا سایہ تھا یا نہ تھا

۹۷

سب جانتے ہیں منھ مین [illegible]
[illegible] سا بدن
[illegible]

رتبہ عیان ہے سیر سے رسالت مآب کا
غل تھا کہ زیب دوش ہے ٹکڑا سحاب کا

۹۸

تھی [illegible] طبیب اجل [illegible]
[illegible]
[illegible]

بانی حسام کا سبب بردہ ہوگیا
اُسوقت سے مزاج اجل سرد ہوگیا

۹۹

[illegible] کلام
دیکھا [illegible] نام
[illegible]

ہمنے کیا قبول سفر تیرے واسطے
لائے ترے رسولؐ کا سر تیرے واسطے

۱۰۰

[illegible]
[illegible]

چارون طرف سے انکو عادو گھیرتے نہ تھے
یہ منھ کسی طرح سے اُدھر پھیرتے نہ تھے

۱۰۱

[illegible]
[illegible]

تھم دشمنونکے قتل کو تیغ اصیل تھی
خلق محمدی کی یہ قاطع دلیل تھی

[illegible]

کس اوج پر بدن سے جدا آج ہو گئی
مشکل مصطفےٰ مجھے معراج ہو گئی

[illegible]

جنگل میں تھی صدا یہی ہر ایک پھول کی
سدرہ کے سائے میں ہے سواری رسول کی

[illegible]

راکب کی گفتگو سے فرس جھومتا رہا
گردن پھرا پھرا کے قدم چومتا رہا

[illegible]

گشتوں کی روحیں کہتی تھیں اضطراب میں
جائیں کہاں نکل کے پڑے کس عذاب میں

[illegible]

بولی عروس فتح یہ دشت نفاق میں
مہندی لگائی برق نے پائے براق میں

[illegible]

دشوار ہے کہ یہ کیسی گھوڑے کا طور ہے
رف رف ہو یا براق ہو یا کوئی اور ہے

[illegible]

کب آئی تیغ کب گئی ہمیر کھلا نہ تھا
دو کون ایک کون ہے یہ سوجھتا نہ تھا

[illegible]

جب اسطرف سے تیر چلے وہ ٹھہر گیا
اسواسطے یہ کوئی نہ جانے کہ ڈر گیا

[illegible]

زخم سنان و تیر سے کیا حسن تن کا ہے
زیور یہی بنا ہے اس دولھن کا ہے

[illegible]

ہر راہ ایک راہ وفا اصل ایک ہے
ہم سب کی چال ایک سی ہے کیفیت ایک ہے

[illegible]

جب تو چلا تھا کوئی بُرا طور تو نہ تھا
سامان خدا نخواستہ کچھ اور تو نہ تھا

[illegible]

دنیا سے کوچ اکبرؑ ناشاد کر چکے
تلواریں مارتے ہو کسے ہم تو مر چکے

[illegible]

کہتے تھے سب شبیہ پیمبرؐ کہاں گئے
گھوڑا کہاں گیا علی اکبرؑ کہاں گئے

[illegible]

نکلا ہے دم عجب جگہ نورِ عین کا
جلتی زمین پہ ہے کلیجہ حسینؑ کا

[illegible]

نکلیں محل سے پیٹ کے سر انتہا ہوئی
لپٹیں جو لاش سے تو قیامت بپا ہوئی

[illegible]

ہے اضطراب یوں کہ ہیں کوچ کر چلے
زندہ تو ہیں ابھی علی اکبرؑ کہ مر چکے

[illegible]

پیری میں اس جوان کا ماتم ہے یاس ہے
بے آفتاب صبح مسافر اداس ہے

[illegible]

بیہوش ہو کے زینبؑ و شاہ زمیں گرے
گھوڑے سے لاش تھام کے بھائی بہن گرے

۱۲۰

بیٹا ہوا ہے جو نیزے پہ تھا نشستہ ستم
بیٹوں کا سر ہے [illegible] بھی خون میں
اتنا ستم شاہ کے نواسوں پہ [illegible]
نے تن میں جان تھی جو دم [illegible]

لشکر میں تیر کٹ کے سر پاک تھہ گیا
تڑپا نہ بعد ذبح بدن یونہیں رہ گیا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر کھینچے ہوئے وہ ہجوم اہل شام کا
سر بیچ میں حسین علیہ السلام کا

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی پکارتے ہیں عجب افتخار سے
ہم بھی ہیں ساتھ جانب پروردگار سے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردون سے شور آہ و فغان بار بار تھا
ماتم سرا یزید کا دربار ہو گیا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور زندگی سے مگر دل بٹھے ہوئے
ہونٹوں پہ آہ آہ گریبان پھٹے ہوئے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد از غمی دے یاری حسین
وزنا لہائے دمبدم وزاری حسین

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کل [illegible] حسین کا [illegible]

ہاتھوں کو سنگدل بھی لون پر دھرے ہوئے
ہیں دشمنوں کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے

۱۲۷

چلائے دین پناہ کا سر لائے ہیں
سلطان کربلا کا سر لائے ہیں
[illegible] کا سر لائے ہیں
شبیر [illegible] کا سر لائے ہیں

اٹھا یزید تخت سے تعظیم کے لیے
جھک جا سر حسین کی تسلیم کے لیے

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے غم سے قلب صغار و کبار کے
بیساختہ یزید بھی رو یا پکار کے

[illegible] فاطمہ کی [illegible]

باغ جہاں میں کوئی کب ایسا ملول ہے
جسکے ہوئے نہ پھول یہ بیکس وہ پھول ہے

[illegible] لاجواب ہے [illegible] اضطراب ہے

ہوگا قلق خدا کے فدائی نہ دیکھیے
منھ پھیر لیجیے ہمیں بھائی نہ دیکھیے

[illegible] سکینہ [illegible]

موئی عجب ستم سے اتارا ہے شمر نے
یہ سب گواہ ہیں مجھے مارا ہے شمر نے

[illegible] سکینہ [illegible] سلطان کربلا [illegible]

اچھا نہیں جو تھپے گلے ساتھ کھول دے
کہدو یزید سے کہ بس اب ہاتھ کھول دے

[illegible]

مضطر ہوئے تو سر نے صدا دی پکار کے
دیکھو بگاڑتے نہیں بٹیا سنوار کے

[illegible] سکینہ [illegible]

فضل خدا جو ساتھ نہ دیتا حسینؑ کا
دنیا میں کوئی نام نہ لیتا حسینؑ کا

[illegible] حسینؑ [illegible] حسینؑ [illegible]

چلائیں لونڈیاں صف اظلم کو دیکھ کے
شرمائیں گے حضور یہاں ہم کو دیکھ کے

[illegible]

جو تھا ہمارا کام وہ ہم سر سے کر چکے
بیٹا تمھارے ہاتھ ہے اب ہم تو مر چکے

[illegible]

راہ خدا میں لٹ گئے گو ہر تو کیا ہوا
رسی بندھی گلے میں کھلا سر تو کیا ہوا

۱۳۸

[illegible]

گر کوئی یہ کہے کہ اسیر جفا ہوئی
تم یہ کہو کہ مالک روز جزا ہوئی

۱۳۹

[illegible]

مجھسے شکایت ای شہ دلگیر ہو گئی
بابا معاف کیجیے تقصیر ہو گئی

۱۴۰

[illegible]

مرجاے یہ پھٹا ہوا کرتا بدن میں ہو
بعد فنا بھی تھی ہی گردن رسن میں ہو

۱۴۱

[illegible]

گھر لٹ گیا ہی فاطمہ کے نور عین کا
کنبہ ہی قید راہ خدا میں حسین کا

۱۴۲

[illegible]

دنگی ہو رات مہر جہانتاب پھر پڑے
کہدو زمین شق ہو فلک پھٹ کے گر پڑے

۱۴۳

[illegible]

تعظیم بعد مرگ کرے کوئی اسطرح
اُٹھے گھر سر شہدا واہ اسطرح

۱۴۴

[illegible]

زہرا بہشت میں جو تمھیں لیکے جائنگی
آنکھوں سے حوریں داغ رسن کے لگائنگی

۱۴۵

[illegible]

طفلی میں اسکے ہاتھ اگر کچھ خیال ہی
بولا سر حسین بھلا کیا مجال ہی

۱۴۶

[illegible]

دی سر نے مسکرا کے صدا خوشنما ہوے
شکر خدا کہ قابل نذر خدا ہوے

۱۴۵

نکلی جو ہو کی تھی پشت سے سجاد کی [illegible]
خونِ حسین کی نقش زمین پر کھینچ گیا
زینب نے دیکھا جو [illegible] نہیں صدا
زینب سے جو [illegible] شہادت کی [illegible]
[illegible]

۱۴۶

ما دیکھو کون [illegible] کیا وہ قوت بیان
بولا یزید فاطمہ زہرا کی بیٹی کا یہ بیان
بیٹا یہ ہے رسول کی بیٹی کا یہ بیان
بولا کہ یہ ہے سبط محمد جو اعیان

۱۴۷

جب سر یہ [illegible] شہ دین سے [illegible]
جلاد [illegible] بیٹھا [illegible] ہوا
سر [illegible] کا تھا جو [illegible]
[illegible] سر کو اٹھا لیا

ہی جابجا سے چہرۂ زیبا کٹا ہوا
تلواروں سے ہی مصحف زہرا[ع] کٹا ہوا

کیوں ای یزید تجھ کو نہیں آتا حیا ہے تو
او دشمن خدا نہ ڈرا تجھ خدا سے تو

ایمان کی طرح سے جو پایا سر حسین[ع]
بوسے لیے گلے سے لگایا سر حسین[ع]

۱۴۸

تھا شور جو بانی یہ ایمان کا ہے
بولا کوئی سر کھول کے یہ ایمان کا ہے
[illegible] یہ ایمان کا ہے
بازار میں یہ جسے سر [illegible] ایمان کا ہے
روح [illegible]

۱۴۹

[illegible] حضرت زہرا و زینب کا
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵۰

کلمہ پڑھا کہا کہ یہ [illegible] حسین[ع]
[illegible] حسین[ع]
[illegible] سلطان یا حسین[ع]
[illegible] جان یا حسین[ع]

چلا رہی تھی روح نبی[ص] تجھکو داغ ہی
ای شامیوں یہ میری لحد کا چراغ ہی

دنیا سے کل حبیب خدا نے سفر کیا
تاراج تو نے ظلم سے آج انکا گھر کیا

دفتر میں عاشقوں کے ہو خادم کا نام بھی
آقا شریک ہو شہدا میں غلام بھی

۱۵۱

تھا اس جگہ جو ایک یہودی فقیہ بھی
دیکھا [illegible] حال سر [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵۲

[illegible] کا خالق ذوالمنن
[illegible]
[illegible] مہمان [illegible]
[illegible]

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولا یزید سر یہ خدا کے ولی کا ہی
نام اسکا ہی حسین[ع] یہ بیٹا علی کا ہی

کاٹا گلو سے راحت جان بتول کو
تربت میں تو نے ذبح کیا ہی رسول کو

اس گفتگو میں خنجر فولاد چل گیا
آغوش میں رہا سر شہ دم نکل گیا

۱۴۸

دربار میں گیا تھا جو بالا نشیں [illegible]
سردار تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمیں سرِ حسینؑ کی دیکے بُلا لیا
بالائے تخت اپنے برابر بٹھا لیا

۱۴۹

جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوجائے امتحان یہ میرا ارادہ ہے
دیکھوں تو کس میں طاقت و قوت زیادہ ہے

۱۵۰

[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے کو تیرے آج ہی تجھ جیسا کا زور
میں بے پدر ہوں مجھکو فقط ہے خدا کا زور

۱۵۱

بیٹا اُدھر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پائے علیؑ سے تخت کی رونق کمال ہے
حق جسکا ہو اُسے نہ ملے یہ محال ہے

۱۵۲

جب [illegible] آسمان [illegible]
آیا ہی تھا جلال کہ کیا ضبط اسقدر
[illegible]
[illegible]
غصہ مریض کے لیے وجہِ شفا ہوا
تن سے ہوا بخار جدا کانپتا ہوا

۱۵۳

اعضا شکستہ ہیں [illegible] ضعف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھا ہے تو بہت ہی نقاہت بڑھی ہوئی
کرتا ہوں ضبط سانس ہے اس سے چڑھی ہوئی

۱۵۴

[illegible] علیؑ [illegible]
حاضر ہوں [illegible] سلیمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
قرب قریب بعد بعید صراط ہو
ذکر انکے معجزے کا حدیثِ بساط ہو

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دیکھو کون آگے بڑھا کون ہٹ گیا
قوت ہے کسکے ہاتھ میں سر کسکا کٹ گیا

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر مٹے گا ہے جو نوشتہ نوشتہ ہے
جو دیو ہے وہ دیو فرشتہ فرشتہ ہے

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج اس طرح فلک مین لایا تو کیا ہوا
قرآن الٹ کے دیر مین آیا تو کیا ہوا

۱۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھون سر حسینؑ کی سے اذن جلال ہون
تلوارین سب سے چھین لون جانین نکال لون

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آجائین خدا کے حکم سے یکبار جبرئیل
دکھائین لا کے چرخ سے تلوار جبرئیل

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو یہ صنم پرست بھی بیداد سے کرین
سجدہ خدا کو بیت سجادؑ سے کرین

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکور خوف و گرسنگی مین خدا کے ہون
نقصان مال و جان و ثمر انتہا کے ہون

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رحمت رحیم کی ہوا گھیرین پہ جہان مین
یہ سب ہی او یزید بنا کسکی شان مین

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تو بڑا وسیلہ ہو گو ہم اداس ہین
بابا ہمارے خالق اکبر کے پاس ہین

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین پیشوا جہان کا ہے خاص و عام ہون
بندہ خدا کا تو بھی ہین تیرا امام ہون

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلداری اسیر سے منھ موڑتے نہین
بیمار کا یتیم کا دل توڑتے نہین

[illegible]

[illegible]

اقبال کا نشان اثرِ احتشام ہے
یہ نوبتِ حکومتِ سلطانِ شام ہے

[illegible]

سب کو نشانِ قدرتِ معبود مل گئے
رو دیں کھڑے ہوئے سے دلِ کفار ہل گئے

[illegible]

آندھی سے زلزلے سے ہمیشہ بچائے گی
نوبت کبھی نزول بلا کی نہ آئے گی

[illegible]

صورت ہے میرے باپ کی نوبت ہے چین کی
نوبت کہاں ہے آپ کے بابا حسینؑ کی

[illegible]

دنیا میں اختیار کہاں سلطنت کے ہیں
نوبت یہ دین کی یہ نشان سلطنت کے ہیں

[illegible]

ہم ہیں امام وعظ ہمارا شعار ہے
اچھا نہیں غرور تجھے اختیار ہے

[illegible]

سب چپ ہوئے او بجا ہوا بند ہو گئی
نوبت کی رفتہ رفتہ صدا بند ہو گئی

[illegible]

سرکار ہے یہ فاطمہؑ کے نورِ عین کی
نوبت خدا کے گھر میں ہے بیکس حسینؑ کی

[illegible]

کفار مستعد ہیں ستانے کے واسطے
ہمت عطا ہو ظلم اٹھانے کے واسطے

[illegible]

۱۸۱

[illegible]

لازم ہوا ان سبھوں کو قریں تھم کے کھڑے ہیں
جس جا کھڑے تھے جا کے وہیں پھر کھڑے ہیں

۱۸۲

[illegible]

بابا تمہارے پاس ہم اس وقت آئینگے
روئینگے چیخ چیخ کے گلے سے لگائینگے

۱۸۳

[illegible]

اپنے مقام سے نہ یہ عالی نسب بڑھے
تلواروں کو جو کھینچے ہوئے تھے وہ سب بڑھے

۱۸۴

[illegible]

کہتی ہے اضطراب و قلق میں یزید سے
ملنے کا حکم دے سر شاہ شہید سے

۱۸۵

[illegible]

لیکن شقی یزید کچھ بولتا نہیں
حاضر ہوں کس طرح کہ رسن کھولتا نہیں

۱۸۶

[illegible]

سہمی کھڑی ہے دیکھتے ہو حال کھول دو
جاؤ بہن کے ہاتھ بس اے لال کھول دو

۱۸۷

[illegible]

سب یوں کہیں کہ رنج سے دل پاش پاش ہے
یہ سر حسین کا یہ سکینہ کی لاش ہے

۱۸۸

[illegible]

بیوی کو دادی جان کی خدمت میں لے چلیں
[illegible] پھر حسین سے جنت میں لے چلیں

۱۸۹

[illegible]

کرتے ہیں منع جی سے گذرنے کے واسطے
یہ میرے پاس آئی ہے مرنے کے واسطے

[illegible]

روکا جو اب اسے تو سفر میری سخت ہے
دربار ہے نہ فوج ہے تو ہے نہ تخت ہے

[illegible]

دل یوں نہیں کچھ اور ہوس جانے دیجیے
کہہ دونگی ہاتھ جوڑ کے بس جانے دیجیے

[illegible]

صغرا اکبر کہیں کہ بہن میری کیا ہوئی
کہنا تمہارے باپ کے سر سے قضا ہوئی

[illegible]

رہتا ہے اسکا شان ان اہل نشست میں
لے آؤ بھیجدو ان اسے بیٹا بہشت میں

[illegible]

مر جائینگے لپٹ کے سر شاہ دین سے ہم
لو بھائی جان ہوتے ہیں رخصت یہیں سے ہم

[illegible]

ہے آپ سب کے دل کو یقین مرنہ جائینگے
بابا کے سر کو چھوڑ کے ہم پھر بھی آئینگے

[illegible]

بابا بلا رہے ہیں گلی ہے رسن چلو
آؤ ہماری گود میں آؤ یہیں چلو

[illegible]

ہر وقت مجھکو روؤ گی یاد آئے غم کہاں
افسوس تم کہاں ہو اب اور ہم کہاں

[illegible]

دس قصر میں وہ ہونگے اسی میں رہینگے ہم
حال آپ کی وفا کا چچا سے کہینگے ہم

۲۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنبش میں جس گھڑی سرِ شہ آ کے رہ گیا
طشتِ طلا بھی سامنے تھرا کے رہ گیا

۳۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے بہن پکار کے ظالم سے پوچھ لو
سر کو گلے لگاؤں یہ حاکم سے پوچھ لو

۳۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے آنکھیں مل کے پکارا تڑپ گئی
سر کو پدر کے سر سے اُتارا تڑپ گئی

۳۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکوہ کو آئی ہوں نہ شکایت کو آئی ہوں
خدمت کو آئی ہوں میں زیارت کو آئی ہوں

۳۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ ہو جلا نہ شاہ سے کوئی گھڑی ہوئیں
سینے پر آ کے کھیل سکا تنی بڑی ہوئیں

۳۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہزاروں برچھیاں کھائیں نثار ہیں
کیا کیا مصیبتیں نہ اُٹھائیں نثار ہیں

۳۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت [illegible] سے ہونے کا وقت ہے
آرام کی جگہ نہیں سونے کا وقت ہے

۳۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھی تھی جیسے جل سے جب سانس الٹ گئی
سر پیٹتی ہوئی لاشِ شہ سے لپٹ گئی

۳۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالائے حلق خنجرِ جور و جفا پھرا
سر تن سے کٹ کے برچھیوں پر جا بجا پھرا

۲۱۰

بابا ہوئے فدا سے جدا ہوئے ہیں سر و تن
بابا [illegible] شفا کا نہیں [illegible]
کمسن ہوا [illegible]
باہر ہوں سے بابا [illegible] بدن

بابا ہوئی غسل خون جراحت سے وہ حسین ع
تیروں کا ملگیا تمھیں تابوت یا حسین ع

۲۱۱

[illegible] غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا
[illegible] حسین ع سے غضب ہوا
[illegible] غضب ہوا

جنت میں شہ کے پاس وہ شیدا ہے شہ گئی
کچھ ہاتھ پاؤں کو حرکت ہو کے رہ گئی

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

دادا ہیں انکے چاک گریبان کیے ہوے
ہیں دیر سے ہوں گود میں انکو لیے ہوے

۲۱۳

[illegible] واداہ
[illegible] واداہ
[illegible]
[illegible]

چہروں پر اپنے خاک ملی اشک ڈھل پڑے
باہر تمھارے اہل حرم سب نکل پڑے

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھیں نظر جو آگئیں بیہوش ہو گئے
سجاد نبض دیکھکے خاموش ہو گئے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوگا انہیں قلق جو سنینگے جفا ہوئی
کہنا نہ میری جان کہ ماں سے جدا ہوئی

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پٹکا کہ روح امین ہمکو روئینگے
تا حشر آسمان و زمین ہمکو روئینگے

۲۱۷

[illegible] زینب ہیں
[illegible] زینب ہیں
[illegible] زینب ہیں
[illegible] زینب ہیں

ہم رو رہے ہیں انکو تو جا ادھر نہیں
سوتی ہیں منھ دھرے ہوے منھ پر خبر نہیں

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی چلا نجائیگا اس ذی شعور سے
دربار میں تھکی ہوئی آئی ہو دور سے

۲۱۹

چپکے سے پھر حسین سے کہتی تھی بے تاب
سینے کے پاس [illegible] ہیں [illegible] باب
[illegible] ہیں اب تو پھوپھی نہیں بیبی کو اضطراب
[illegible] سکینہ [illegible] ہیں جواب
جاتی ہیں آپ عرض ہماری ہے آپ سے
کبتک بلائیے گا ہمیں لیکے باپ سے

۲۲۰

ہاتھوں کی پسلیوں سے صدا [illegible] آ گئی
[illegible] تھی بس [illegible] آ گئی
بچی پکاری [illegible] آ گئی
[illegible] شبیر آ گئی
زیور کوئی نہ طوق نہ جوشن میں رہ گیا
رسی کا داغ تھی ہی گردن میں رہ گیا

۲۲۱

سب نے کہا [illegible] آ کر [illegible] ہیں
ہیں دونوں ہاتھ [illegible] جبین حسین
لرزاں [illegible] ہیں ضعف [illegible]
[illegible] ہیں سلطان [illegible]
ہونٹھ میں باپ کے جو سکینہ کے ہونٹھ ہیں
جنبش میں بادشاہ مدینہ کے ہونٹھ ہیں

۲۲۲

سمجھا رہی تھیں [illegible] کو ابھی آپ ہو حزین
اماں [illegible] گھڑی [illegible] باتی نہیں
دیکھا تو زلف [illegible] حسین
[illegible] شاہ دین
ہاں کیا ہوا کہ بات میں بابا کی بولتی نہیں
ہم رو رہے ہیں آپ ہمیں روکتی نہیں

۲۲۳

تھی صبح [illegible] مصطفٰی کی آل
ناگاہ [illegible] کا حال
[illegible] سے بال
[illegible] زلف سکینہ [illegible] خیال
پہلے تو لب تھے بند شہ مشرقین کے
دیکھا کہ خشک ہونٹھ کھلے ہیں حسین کے

۲۲۴

لب [illegible] زلف [illegible] کمال عشق
[illegible] جمال عشق
[illegible] آل عشق
بچی [illegible] تھا جلال عشق
ظاہر میں گو کہ تھے اسیر بڑا انتشار تھا
باطن میں ہر طرح کا انھیں اختیار تھا

[illegible]

بولی کوئی کسجا شہ ناشاد کو چھوڑا
ای قمر ہو کس باغ میں شمشاد کو چھوڑا

[illegible]

یارا نہ رہیگا دم اُلٹ جاے گا اُسکا
صدمے سے کلیجہ ابھی پھٹ جائیگا اُسکا

[illegible]

جائینگے کہاں اتنوا سی گھر میں رہینگے
صغرا ابھی سب پوچھینگی تو سب حال کہینگے

[illegible]

تم کونسی بستی میں لٹے قافلے والو
کس مصر میں یوسف سے چھٹے قافلے والو

[illegible]

دیتی ہے تسلی شہ صابر کی طرف سے
سینے سے لگاتا ہے مسافر کی طرف سے

[illegible]

تھیں وہ بھیاں میں سلطان خوش انجام کے زینب
بس بیٹھ گئیں صحن میں دل تھام کے زینب

[illegible]

ہم آئے امام ازلی رہ گئے لوگو
جنگل میں حسینؑ ابن علیؑ رہ گئے لوگو

[illegible]

محجوب ہیں سہ کر ستم و جور یہم آئے
صحرا میں رہے بھائی حسینؑ اور ہم آئے

[illegible]

کیا قہر ہے فرزند محمدؐ نہیں لوگو
مسند کی ہے جا صاحب مسند نہیں لوگو

۱۰

[illegible]

افسوس جوانان علیؑ مر گئے رن میں
سب تیرے چراغوں کو میں چھوڑ آئی ہوں بن میں

۱۱

[illegible]

قابو نہیں دل پر قلق اس وقت سوا ہے
حجرہ علی اکبرؑ کا پریشان پڑا ہے

۱۲

[illegible]

چار آئینہ و مغفر و شمشیر نہیں ہے
ہے صاف جگہ سے یہ عیاں شبیر نہیں ہے

۱۳

[illegible]

اسباب جوانان مدینہ کا نہیں ہے
ملبوس بھی گہنا بھی سکینہ کا نہیں ہے

۱۴

[illegible]

آراستہ جا حق کے فدائی کی نہیں ہے
شمشیر و سپر آپ کے بھائی کی نہیں ہے

۱۵

[illegible]

خوشبوئے تحفہ گل ہوا میں نہیں آتیں
باہر سے لعینوں کی صدائیں نہیں آتیں

۱۶

[illegible]

تکبیر کی آتی تھی صدا رات بھر آقا
کیا نور کا رہتا تھا سماں تا سحر آقا

۱۷

[illegible]

رونق سپہ شہ نے سنائی اسی گھر کی
لوگو ہوئی دسویں کو صفائی اسی گھر کی

۱۸

[illegible]

چارا نہیں اس میں جو مشیت ہے خدا کی
تم صاحب ماتم ہو غریب الغربا کی

۴۱۹

[illegible]

بھائی کی لحد چھوڑ کے پچھتائی ہوں بیٹی
پرسا تمھیں خود دینے کو میں آئی ہوں بیٹی

۴۲۰

[illegible]

گہ اُڑتی ہوئی کالی ردائیں نظر آئیں
چھائی ہوئی ماتم کی گھٹائیں نظر آئیں

۴۲۱

[illegible]

سمجھیں نہ حضور آپ کہ پُر غم سے چھٹینگی
ہم لونڈیاں شہزادۂ عالم سے چھٹینگی

۴۲۲

[illegible]

بیووں کی خبر بھی کوئی لینے کو نہ آیا
صغرا ہمیں پرسا کوئی دینے کو نہ آیا

۴۲۳

[illegible]

ہمدم کوئی غیر نفس سرد نہیں ہے
سب مر گئے اس گھر میں کوئی مرد نہیں ہے

۴۲۴

[illegible]

صدمے ہمیں پہونچے نہ کبھی جن و پری سے
ہمسایہ میں رہتے تھے حسین ابن علی کے

۴۲۵

[illegible]

پھر دو بیاں پھوپھی کہیو صغرا
جب آئے کوئی ڈھانپ کے منہ رویو صغرا

۴۲۶

[illegible]

پر فاطمہ صغرا تمھیں بلوائیں تو آنا
جو چھپتے ہوں بیٹا وہ سرک جائیں تو آنا

۴۲۷

[illegible]

پھر نہ چلا زور زمانے میں کسی کا
جب نام لیا حضرت عباس علی کا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردہ نشین سب بے پردہ نکالا مجھے گھر سے
اماں کی ردا شمر نے چھینی اسی سر سے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئین جو ذرا ہوش مین تعظیم کو اٹھین
سب زینب ناشاد کی تسلیم کو اٹھین

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم نے انھین حشمت و اجلال سے دیکھا
افسوس کہ دیکھا بھی تو اس حال سے دیکھا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس درد سے ہر پردہ نشین بیٹھ کے روئی
جو آئی وہ صغرا کے قرین بیٹھ کے روئی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب عقدہ کشا کہتے ہین بابا کو انھین کے
معراج ہوئی خلق مین نانا کو انھین کے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا غول سوارون کا عماری کے برابر
تھے آپ امام انکی سواری کے برابر

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب کو نشان سب کا بتاتی گئی فضہ
روتی گئی رومال ہلاتی گئی فضہ

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مان انکی وہ ہین جنکا نہ تھا مثل زمین پر
اللہ نے خود بیاہ کیا عرش برین پر

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر گر رہی منھ اشک روان دیدۂ تر سے
دھو جائیگی قرآن کی خاک آپ کے گھر سے

دیکھو اجالی کو اہل عزا نے پہچانا
جینب سواری ذرا دور سے پہچانا
سب اودن سے کہو ضیا سے پیغام جانا
خادم ایک سے کہو صبا سے پیغام جانا

سر کھلے حضرت کی عزادار کھڑی تھین
باندھے ہوئے ہاتھوں کو گہر باکھڑی تھین

سب بیبیون سے کہا جب نظر آئی زینب
صغرا نے کہا حال سے مہمان ہیں سب
بیبیان پیچھے ہیں مع اعلیٰ نسب
قریب آئیں ہیں صغرا انکو ادب

تھی ہیہ مسافر سے جدائی تھین صغرا
پہلے یہ خبر کسنے سنائی تھین صغرا

جب دھوپ کی شدت سے ہوئی کئی بیتاب
اس سمت کو بیمار گئی ہوئی بیتاب
دوڑ کر دھوپ آئے دھوپ کو ڈھالا
یہ حال ہے بیمار کا گرمی سے گھٹا

ہو گی کہیں لون گرد کہیں چھا گئی ہو گی
رنگت شہ ذیجاہ کی سونلا گئی ہو گی

بیبیاں پیچھے حضرت زینب کو نظر آئی
جب آئے وہ ادا یکھتی ہیں پیارا
بیبی کی نظر سے انکو پکارا
بیبیاں کیا ہوا جانتی ہیں پیارا

ارشاد کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتی
ہر طرفہ حکایت کہ بیان ہو نہیں سکتی

بولی وہ حزین آئی ادھر پاس کھڑی ہی
بیمار نے رو کر کہا حیران کھڑی ہی
اے بیکسو مادر سے ہی جدائی پڑی ہی
بیمار کو چھوڑ کے کہ ہیں پھوپھی کھڑی ہی

تب میں تب غم تھی مجھے آرام نہیں تھا
رونے کے سوا اور کوئی کام نہیں تھا

دیکھو تو کیسا ہوا حال سب جان میں
بیمار تمھارا پھوپھی جان دیکھے
ادا بیٹھ گیا زینب سے سینا
روکی آنکھ صغرا نے پھوپھی کا سینا

کی حق سے لب بام وعا طول کے سرکو
یہ چاند مبارک ہو محمد کے قمر کو

صغرا نے کہا عرض کیا کہئے کیا گزری
سب حال اول سے بیان کیجئے شہ ذیجاہ
سب بات وطن سے کیا شہ ذیجاہ
ارشاد ہو پیچھے جو حالات کا گزرا

مشتاق ہیں سب صاحب ہم بھی سنینگے
ارشاد مفصل ہو کچھ ہم بھی سنینگے

بالاے فلک سب کہیں سب کی ہیں باتیں
کھائی ہیں آئینہ ہیں سب ہیں ابھی
ابھی کی کبھی آگ ہیں سب
اور وہ جو کچھ ہیں سب حسین ہیں

ڈر تھا نہ پڑیں بوندیاں جسم شہ دیں پر
سنتی ہوں لگا تیر ستم انکی جبیں پر

کی عرض کہ شب تاب ہو شہ ذی ہم
تھا کا بلی بی نے کہا دیکھو ہم
سب کو بتاں سے کہا آہ دکھایا
سو اے فلک سب کو دکھائے

باتیں یہی تھیں غنچہ دہن جاگتے ہونگے
نانی شہ آوارہ وطن جاگتے ہونگے

[illegible]

ہاتف کی صدا تھی چمنِ دہر چھٹے گا
زہراؑ کے نمازی کا گلا آج کٹے گا

[illegible]

تھا طورِ قیامت یہ حزین کانپ رہی تھی
رہ رہ کے کبھی جانِ زمین کانپ رہی تھی

[illegible]

ملکے ہوئے سینے کو غضب کانپ رہا تھا
منقار سے باہر تھی زبان ہانپ رہا تھا

[illegible]

کھانے کا نہ ہے لطف نہ پینے کا مزا ہے
شہ پر تو نہیں آب و غذا بند یہ کیا ہے

[illegible]

وہ شام قریب اور وہ افراطِ قلق کی
دل خون ہوا دیکھ کے سرخی کو شفق کی

[illegible]

آئی مجھے خونِ شہِ مقتول کی خوشبو
بس پھیل گئی فاطمہؑ کے پھول کی خوشبو

[illegible]

در پر جو کئی لوگ پریشان نظر آئے
سب راہگذری چاک گریبان نظر آئے

[illegible]

چکا کے لہو اپنے پر و بال سے بیٹھا
دیوار پہ آتے ہی عجب حال سے بیٹھا

[illegible]

معلوم ہے کچھ حال دلِ جانِ علیؑ کا
یہ ہے تو نہیں ہے تو سلیمان علیؑ کا

۵۵

کیا حال ہیں کیونکر چمن میں ہیں پنجتن
چمن سے چلی آئی ہے بو [illegible]
بیاباں [illegible] کیا ہے [illegible]
[illegible]

ہنگام سحر جانب ویرانہ گئے تھے
صحرا میں پئے جستجوئے دانہ گئے تھے

۵۶

بابا سے [illegible] اور غیر [illegible]
[illegible] جہاں [illegible]
صحرا میں [illegible]
[illegible]

صدمے نے بہارِ چمن تاب و تواں لی
اس دھوپ سے ہم سب نے درختوں میں اماں لی

۵۷

[illegible] حرارت سے [illegible] آواز
[illegible] سب [illegible]
اے [illegible] سایہ [illegible]
[illegible]

صحرائے ستم خیز کے مہمان کی خبر لو
اے جانورو اپنے سلیمان کی خبر لو

۵۸

وہ صحن کہ [illegible] طرف [illegible]
ہے دھوپ پڑی [illegible]
کیونکر [illegible]
[illegible]

جلاد گلے پر جو چھری پھیر رہا ہے
جنگل میں لہو دلبرِ زہرا کا بہا ہے

۵۹

[illegible]
حضرت کا [illegible]
[illegible]

ساعت وہی تھی ذبحِ شہ تشنہ گلو کی
دھاریں ابھی تھیں ابھی گردن سے لہو کی

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر کھولدیے دھوپ میں تنہا کے بدن پر
روتے رہے سایہ کیے آقا کے بدن پر

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوئے چمن آیا کوئی سوئے نجف آیا
سب اور طرف کو گئے میں اس طرف آیا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو گا جگہ روضۂ پرنور نبی کی
دیتی ہے خبر قتل حسین ابن علی کی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]

طائر کی زبانی ہے نہ قاصد ہے نہ خط ہے
دیکھو ابھی کھل جائیگا سچ ہے کہ غلط ہے

[illegible]

شہ ذبح ہوئے ہین شفقی خاک شفا ہی
ناحق پسر فاطمہؑ کا خون بہا ہی

[illegible]

ہر پیرہ وہ نقشین مائل شیون نظر آئی
ماتم کی جگہ تختۂ سوسن نظر آئی

[illegible]

باہر سے جو غازی کی صدا آگئی گھر مین
ہمراہ سکینہؑ کے بین گھبرا گئی گھر مین

[illegible]

سچ ہے کہ یتیمی کی بلا آگئی صغراؑ
جنگل مین مسافر کو قضا آگئی صغراؑ

[illegible]

بستی نظر آئی نہین جنگل نظر آیا
تھی ساتوین تاریخ کہ مقتل نظر آیا

[illegible]

کیون نہر سے کفار کو سر کاٹے ہوئے عباسؑ
کھینچے ہوئے تلوار بڑھے جاتے ہین عباسؑ

[illegible]

سخت ایذا دل بیتاب توان کرتی ہون بیٹی
تم صبر سے بیٹھو مین بیان کرتی ہون بیٹی

[illegible]

لشکر شہ مظلوم سے تکرار کو آیا
غصہ وہین عباسؑ علمدار کو آیا

[illegible]

منت سے کہو تم کہ نہین وقت وغا کا
روکے رہو اسوقت ذرا ہاتھ چچا کا

۴۷

[illegible]

مجبور ہوا حکم شہنشاہ سے آیا
عباس علی گھر مین عجب جاہ سے آیا

۴۸

[illegible]

مُردوں کو صفِ جنگ سے لایا کیے شبیرؑ
لاشوں کی طرح داغ اُٹھایا کیے شبیرؑ

۴۹

[illegible]

کہتے تھے بھتیجے کا عجب داغ اُٹھایا
دل ٹوٹ گیا مین نے غضب داغ اُٹھایا

۵۰

[illegible]

مغفور کو تھا شوق بہت جنگ و جدل سے
تا دیر نکلنے نہ دیا مین نے محل سے

۵۱

[illegible]

خاموش حسین یاد جو وہ خوش عمل آئے
سو شکل سے ٹالا مگر آنسو نکل آئے

۵۲

[illegible]

وہ اُنکے تصدق تھے یہ شیدائے برادر
جب غش سے کھلی آنکھ کہا ہائے برادر

۵۳

[illegible]

اعدا نے کیا بند جو پانی اُسی دن سے
بچوں کو ہوئی تشنہ دہانی اُسی دن سے

۵۴

[illegible]

جو تھا وہ کہا شیفتۂ شاہ تھے دونو
تھی نام کو مین بندۂ اللہ تھے دونو

۵۵

[illegible]

ہو جاؤنگی بیہوش قلق سہ نہ سکونگی
تمسے نہ سُنا جائیگا مین کہہ نہ سکونگی

۵۸۴

صغرا نے کہا عمر کی سنسان چلی آتی ہے سب

ہم سے کہیں فرزند و بھائی علی اکبر

بیمار بہن ہمیں کا ہے بیان جس سے ہیں ...

ہم ہائے عباس بہن بھائی کی ...

زخمی علی اکبر ہوئے وقت اجل آیا

برچھی جو کھنچی ساتھ کلیجہ نکل آیا

۵۸۵

میدان میں برچھی کوئی کھا کے جو آئے

اس سمت سے بیٹا نہ شبیہ جن ...

برچھی کا لیے سینے کو دین بھائی نظر آئے

بہن جا ہوئی ہمراہ وہ ... ہیں

مادر نے لٹایا جو اسے لیکے پدر سے

ہر بار نکلتی تھی ہوا زخم جگر سے

۵۸۶

کرنا ہوئی ... بلا میں ...

... داری ارمان

... دنیا سے ... ارمان

صغرا بہن ... جوان

ملنے کی ہوس میں سوئے کوثر گئے اکبر

چپکے سے کہا ہائے بہن مر گئے اکبر

۵۸۷

اس حال حزین سے علی اکبر ...

... میدان ...

... آکر ...

... ہین نے ... پکارے

کچھ دھیان نہ تھا غم کی گھٹا چھائی تھی صغرا

میں صورت شمع گھر سے نکل آئی تھی صغرا

۵۸۸

... جو ... سے ... بیمار

صغرا ... عیسیٰ ...

... زمین ... پھوپھی ...

... بہن نے ...

منہ کھل نہ سکا پیاس سے دیکھا کیے اکبر

تا دیر مجھے یاس سے دیکھا کیے اکبر

۵۸۹

... اسلام ... کی بیماری

... صغرا صفت ... بیماری

... بیان یہ پکاری

... سوئے ... بیان ... باری

مایوسی و زخم دل ناشاد کے صدقے

ای بھائی مسافر میں تری یاد کے صدقے

[illegible] جوان بیٹے کا
[illegible] جوان بیٹے کا
[illegible] جوان بیٹے کا
[illegible] جوان بیٹے کا

شباب تھا کہ غنچہ مشرقین سے چھوٹے
غضب ہوا علی اکبر حسین سے چھوٹے

[illegible] آئے بابا
[illegible] آئے بابا
[illegible] آئے بابا
[illegible] آئے بابا

دفور کرب ہی باد سموم چلتی ہی
ہمارے زخم کھلے ہین زمین جلتی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھتے ہون گے وہ دل مین پدر نہین آتا
ہمین کچھ آنکھون سے اسدم نظر نہین آتا

[illegible] بھالا
[illegible] والا
[illegible] والا
[illegible] پالا

ہجوم فوج ہی تائید کیجیے بابا
دم وداع ہی تسلیم لیجیے بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسلی اسکو دم اضطراب دو صاحب
پسر پکار رہا ہی جواب دو صاحب

[illegible] وہی جانے
[illegible] وہی جانے
[illegible] وہی جانے
[illegible] وہی جانے

اسی طرح سے یہ پیر ضعیف جاتا ہی
تمہارے شیر جوان کو حسین لاتا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قلق سے پیکر مجروح سرد ہوتا ہی
کہ بار بار کلیجے مین درد ہوتا ہی

[illegible] کو مارا
[illegible] کو مارا
[illegible]
[illegible] کو مارا

نہین بیان کے قابل جو بیکسی ہی
جدھر مین دیکھتی ہون کچھ عجب اداسی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑے قلق مین یہ اندوہ ناک بیٹھا ہی
تمہارے بعد تو جو کچھ ہی خاک بیٹھا ہی

۴۱۰

[illegible]

سموم میر اسلیمان وقار کس جا ہی
غبار دشت بتا شہسوار کس جا ہی

۴۱۱

[illegible]

جگر مین داغ ہی اس مہ لقا سے چھوٹ گیا
سب اوج مٹ گئے ہمراہ سے چھٹو گیا

۴۱۲

[illegible]

بجلے خالق اکبرؑ ثبات رخصت ہی
چھٹا وہ پھول کہ رنگ حیات رخصت ہی

۴۱۳

[illegible]

بھرے ہین خاک مین بالکل امام کو دیکھا
ذرا حسینؑ علیہ السلام کو دیکھا

۴۱۴

[illegible]

کراہتا ہی کوئی دمبدم تڑپتا ہی
یہ کون زخمی تیغ ستم تڑپتا ہی

۴۱۵

[illegible]

ہوا ہی آپکو صدمہ کمال اکبرؑ کا
ملاحظہ تو کرین آپ حال اکبرؑ کا

۴۱۶

[illegible]

کہا امام نے اٹھتا تھا اور گرتا تھا
پکارتا ہوا اتکو حسینؑ پھرتا تھا

۴۱۷

[illegible]

اٹھا کے رنج شہ مشرقین بیٹھ گئے
جگر کو تھام کے بیکس حسینؑ بیٹھ گئے

۴۱۸

[illegible]

جگر کے زخم مین برچھی کا پھل چلتا ہی
تمھارے سینے سے بیٹا لہو ٹپکتا ہی

[illegible]

دلِ ضعیف و حزیں کو سنبھالیے بابا
سناں ہمارے جگر سے نکالیے بابا

[illegible]

زمانِ رحلتِ مجروح ماہوش آیا
کھنچا جو ساتھ سناں کے جگر تو غش آیا

[illegible]

رسولؐ میوۂ جنت کھلائینگے بیٹا
تمھاری پیاس کو دادا بجھائینگے بیٹا

[illegible]

نئی طرح کی مصیبت فلک نے ڈالی ہے
دلِ پسر سے کسی نے سناں نکالی ہے

[illegible]

عجیب حال ہے جینے سے یاس ہے بابا
زبان خشک ہے شدت سے پیاس ہے بابا

[illegible]

خموش ہوگئے مجروح تن علی اکبرؑ
گئے جہان سے رشکِ چمن علی اکبرؑ

[illegible]

جو قلب سنبھلیگا اسوقت تو سنبھالینگے
تم آنکھیں بند کرو ہم سناں نکالینگے

[illegible]

وداع کیجے مجروح کو غش آتے ہیں
جنابِ ساقیِ کوثر ہمیں بلاتے ہیں

[illegible]

نہ کوئی دوست نہ غسل و کفن کا سامان تھا
پسر کی لاش تھی شبیرؑ تھے بیابان تھا

۴۸

پیٹ کے سینے سے زینب علیؑ کی جائی
کیکو روتے ہو بتاؤ کہ یہ بہن آئی
پکار کے تڑپ کے زینب نے یہ بات فرمائی
بتا نہیں کیا ہے یہ تجھ پہ حسینؑ پہ آئی

تمھاری گود کے پالے گذر گئے زینبؑ ۔۔۔ ہمارے اکبرؑ ناشاد مر گئے زینبؑ

۴۹

اٹھا کے خاک سے کہتے تھے بار بار حسینؑ
یہ غش میں ہو گئے اکبرؑ کے اشکبار حسینؑ
تمہارے سوگ میں ہوتا ہے بے قرار حسینؑ
تمہاری پیاس کے قربان بیقرار حسینؑ

بیان مصیبت شبیرؑ ہو نہیں سکتی ۔۔۔ تمہارے دفن کی تدبیر ہو نہیں سکتی

۵۰

یہ کہہ کے لاش اٹھائی چلے امام زمان
ہجوم غم تھا نہیں دل میں تاب ضبط فغان
عجب طرح کا لاشا بھلا ہو کس سے بیان
امام زادوں میں تھا عجب بیتابیان

سب اہل بیت شہ تشنہ کام روتے تھے ۔۔۔ الگ کھڑے ہوئے بیکس امام روتے تھے

بیٹھے

۴۱

[illegible]

ہوش جب چاند کو زہراؑ کے ذرا آتا تھا
منھ سے بس نعرۂ تکبیر نکلجاتا تھا

۴۲

[illegible]

سارا لشکر سوے شبیرؑ پھرا پڑتا تھا
سر سے احمدؐ کا عمامہ بھی گرا پڑتا تھا

۴۳

[illegible]

فاطمہؑ پیٹتی ہین سارے نبی روتے ہین
وقت ہنسنے کا ہی اسدم کہ علیؑ روتے ہین

۴۴

[illegible]

سیکڑون سینے مین سوراخ نظر آتے تھے
خون سے کپڑے تن شہ مین جمے جاتے تھے

۴۵

[illegible]

مستعد جنگ کو ہی فرقۂ ناری رن مین
لگئی ہی دیر سے باباکی سواری رن مین

۴۶

[illegible]

آہ زہراؑ ابھی ہو آواز عزا بھی آجاے
دیر آباد ہو کعبہ پہ اداسی آجاے

۴۷

[illegible]

حملے ہوتے تھے کہ مہلت نہ ذرا ملتی تھی
اٹھکے گرتے تھے شہ دین تو زمین ہلتی تھی

۴۸

[illegible]

ہی یہ وسواس مجھے جان چلی جاتی ہی
دادی کے رونے کی آواز چلی آتی ہی

۴۹

[illegible]

کعبہ ویران ہو مدینہ مین تباہی آجاے
مرقد احمدؐ مرسل پہ اندھیرا چھاجاے

۱۰

[illegible]

ذو الجناح شہ دیں پاس ہی چڑھ سکتے نہیں
چاہیئے پڑھ لیں نماز جھکے تو چڑھ سکتے نہیں

۱۱

[illegible]

تو نے اس دم جو ولی ابن ولی کو مارا
نام ہوگا کہ حسین ابن علی کو مارا

۱۲

[illegible]

روح محبوب خدا ٹیس سے گھبراتی تھی
بال بکھرائے ہوئے فاطمہ تھراتی تھی

۱۳

[illegible]

تن کے ہر زخم سے فوارہ خوں چھٹتا ہے
سینہ زانو سے جو دبتا ہے تو دم گھٹتا ہے

۱۴

[illegible]

پسر شاہ نجف ذبح ادھر ہوتے ہیں
گر کے سدرہ سے ادھر روح امیں روتے ہیں

۱۵

[illegible]

ضعف اس مرتبہ ہے جان چلی جاتی ہے
خاک پر گردن شبیر ڈھلی جاتی ہے

۱۶

[illegible]

آئی ہوں زینب مضطر نے مجھے بھیجا ہے
دختر حیدر صفدر نے مجھے بھیجا ہے

۱۷

[illegible]

اسکو اسوقت جو کچھ اور خبر جائیگی
میری بیبی ابھی سر پیٹ کے مر جائیگی

۱۸

[illegible]

خاک پر بیٹھ کے چلائی جگر پھٹتا ہے
میرے سردار کا آقا کا گلا کٹتا ہے

ہاتھ سے شاہ نے فضہ کو اشارہ [illegible]
بس چلی بیبی [illegible]
کہدے زینبؑ سے کہ بھائی [illegible]
[illegible]

تم دعا مانگو کہ آسان یہ مشکل ہو جائے
طے کہیں مرحلۂ خنجر قاتل ہو جائے

کہا زینبؑ نے [illegible] سکینہؑ [illegible]
دونوں ہاتھوں [illegible]
صحن میں [illegible]
[illegible]

پاس آتا ہے تیرے بیکس و تنہا یا رب
باپ کو میرے نہو ذبح میں ایذا یا رب

دعا کرتی تھیں [illegible]
چیخ [illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ نجف

پتے صحرا سے درختوں کے اڑے آتے تھے
الٹے مرغان ہوا دیکھ کے پھر جاتے تھے

[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible]

فوج گھیرے ہے چل پاس کھڑی ہے زینبؑ
امتحان شہ مضطر کی گھڑی ہے زینبؑ

[illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوست کیا دشمنوں پر بھی تو کرم کرتا ہے
خانہ زادی کا یہ مظلوم تو دم بھرتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کان میں سن سے کچھ آواز جو آ جاتی تھی
غم سے ہر ایک پسینے میں نہا جاتی تھی

[illegible] فضہ [illegible]
[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]

ہے یہ آوارہ وطن تم سے دعا کا طالب
بھائی اسدم ہے بہن تم سے دعا کا طالب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے بیمار محبت کو شفا دے مالک
سختی مرگ سے بابا کو بچا لے مالک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر پڑا عرش امامت کا ستارا فریاد
میرے شاہزادہ ذبیحا کو مارا فریاد

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذبح ہوکے جو سبط فاطمہؑ زمین پر تڑپے
کیوں نہ پھر نیر تابندہ گہن میں تڑپے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہائے رومال ہلانے نہیں آتا کوئی
ہائے چادر نہیں زخمی کو اڑھاتا کوئی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طائر آنے لگے ہر شہر سے ویرانوں میں
ماتم فخر سلیمان ہوا حیوانوں میں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی قیامت کی گھڑی پیٹ رہی تھی زینبؑ
شمر ہنستا تھا کھڑی پیٹ رہی تھی زینبؑ

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ صلہ مرثیہ گوئی کا کسی سے لینا
ہاں جو لینا تو حسینؑ ابن علیؑ سے لینا

۴۱

[illegible] حشر کا سامان آج ہی
جس گھر کو دیکھیے وہ پریشان آج ہی
آباد جو جگہ تھی وہ سنسان آج ہی
سب کا [illegible] گریبان آج ہی

کیسا ہی آب سرد ہو پینا محال ہی
پیاسا جناب ساقی کوثر کا لال ہی

۴۲

[illegible] سکینہ [illegible] اداس
غل ہی کہ میہمان ہیں سلطان حق شناس
سب گھر کے لوگ ہیں شہ دیں کے پاس
فرماتے ہیں یہ سید والا کلام [illegible]

کس سے سفارش آج سواے خدا کروں
سر پر اجل کھڑی ہی کدھر جاؤں کیا کروں

۴۳

عابد کھڑے ہیں [illegible] عصا
بازو سے شاہ کے [illegible]
[illegible] داماں [illegible]
[illegible]

فرمانے کو خیمے سے شہ عالم نکلتے ہیں
صدمے سے شاہزادیوں کے دم نکلتے ہیں

۴۴

زینبؑ ہیں [illegible] فاطمہ [illegible] کا ماہ ہی
رونی ہی خلق [illegible] تباہ ہی
آل نبی کی آنکھوں میں دنیا سیاہ ہی
جنبش ہیں آج مرقد [illegible] آہ ہی

سدرہ پہ آج روح امیں جان کھوئینگے
طوبا کو دیکھکے ملک الموت روئینگے

۴۵

[illegible] آگئے
[illegible] آگئے
[illegible] آگئے
[illegible] آگئے

زینبؑ بھی بال کھولے ہوے شہ کے ساتھ ہیں
پٹکا ہی شہ کا اور سکینہ کے ہاتھ ہیں

۴۶

سب آب حسینؑ کی رخصت کا وقت ہی
[illegible] کا وقت ہی
[illegible] کی رخصت کا وقت ہی
سلطان [illegible] کا وقت ہی

اشکوں کی نذر چاہیے پیاسے کیواسطے
روتے ہیں پنجتن رسول [illegible] کیواسطے

۴۷

سکینہ ہی شاہ کی رخصت کا وقت ہی
[illegible] بیبیوں میں طرفہ مصیبت کا وقت ہی
[illegible] حسینؑ کی [illegible] حالت کا وقت ہی
[illegible] وداع قیامت کا وقت ہی

تیغ و سپر لگاتے ہیں مرنے کیواسطے
غل ہی حسینؑ جاتے ہیں مرنے کیواسطے

۴۸

[illegible] بیقرار
[illegible] عباس نامدار
[illegible] بار بار
[illegible]

فرمائے حفظ خالق باری حضور کی
ہی ہی یہ آخری ہی سواری حضور کی

۴۹

اے عاشقان سبط پیمبر بکا کرو
[illegible] بکا کرو
[illegible] بکا کرو
[illegible]

یہ دن ہی رخصت شہ عالی مقام کا
ماتم کرو حسینؑ علیہ السلام کا

۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس یہ اخیر مجلس شاہِ انام ہے
مہمان ہیں حسینؑ محرم تمام ہے

۱۱

فصل خزاں ہے بلبل دل ہے ملول آج
[illegible] باغ [illegible] پھول آج
[illegible] علی [illegible] رسول آج
[illegible]

جی بھر کے رو دو صاحبو اب جائینگے حسینؑ
پھر سال بھر کے بعد کہیں آئینگے حسینؑ

۱۴

[illegible]

[illegible] حسینؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اب چھٹینگے شہ کے تعزیہ شہر و دیار میں
تڑپیگی روح پھر نہ زیارت مزار میں

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر ایک جا ظہور غم و رنج و یاس ہے
کعبہ سیاہ پوش مدینہ اُداس ہے

۱۳

[illegible] علی [illegible] کا رنج ہے
[illegible] کا رنج ہے
[illegible] شاہ [illegible] کا رنج ہے
[illegible] زینب [illegible] کا رنج ہے

جتنے جری ہیں خلق میں جان آج کھوئینگے
لے لے کے نام حضرت عباسؑ روئینگے

۱۵

یہ دن وہ ہے [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

سرتاج کائنات کا سر تن سے کٹ گیا
یہ دن وہ ہے کہ دفتر عالم اُلٹ گیا

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible]

آج اُٹھ گئے امام دو عالم جہان سے
برسا ہے خون آج کے دن آسمان سے

۱۷

یہ دن وہ ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] حسینؑ [illegible]

[illegible]

خیمہ جلا دیا شہ عالی جناب کا
لوٹا تبرکات رسالت مآب کا

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم آج تک ہے خلق میں تازہ حسینؑ کا
اُٹھا نہ کربلا میں جنازہ حسینؑ کا

۱۹

دنیا مین ہی یہ رسم جو آقا کرے قضا
سارے غلام اسکے نہین رہتے ہین جب رہا
یہ جو ان کا مقام ہی انصاف کی ہی جا
آقا بھی کون سبط نبی شاہ کربلا

کیا کیا گناہگارون پر احسان کر گئے
بخشش کا ہم غلامون کی سامان کر گئے

۲۲

جی بھر کے رو دو فضہ [illegible] ہین
ہاتھون سے [illegible] زینب ہین
سر پیٹتی ہین [illegible] صفدر [illegible] ہین
جیسا ہو ود وجناب سکینہ [illegible] ہین

آنسو تمھارے پونچھتی جاتی ہین فاطمہؑ
تم سب کے ساتھ خاک اڑاتی ہین فاطمہؑ

۲۵

سر پہ ہی شہ [illegible] تھا [illegible]
خاک ہی [illegible] سے [illegible]
ونیا [illegible] اور وہ [illegible]
اسکے سوار [illegible] تھا سوار

ڈوبی ہوئی لہو سے رکابین بھی یال بھی
تلوار بھی لگی ہوئی شاہانہ ڈھال بھی

۲۰

[illegible] آج رو دو لحد صدا کسکے واسطے
جیسے غلام روتے ہین آقا کے واسطے
پیٹو سرون کو سید والا کے واسطے
رخصت ہی سا بھی [illegible] زینب کے واسطے

آواز آرہی ہی عجب شور و شین کی
ہی دھوم ہر مکان مین ہی ہی حسینؑ کی

۲۳

کیسا ہی حال آج [illegible] خیمے جھکا
سب [illegible] وہ آج اٹھانے [illegible]
[illegible] سب کھلے سر [illegible]
[illegible] زینب و [illegible]

نکلے جدھر سے تعزیے رستہ وہ لبس گیا
سب تھم کے روئے موتیونکا منھ برس گیا

۲۶

کیا جا جلوس حضرت عباسؑ کا علم
سارے [illegible] پنجۂ [illegible]
[illegible] ماتم [illegible]
سہنا [illegible] والون کا [illegible]

یارا نہین ہی نالہ و فریاد و آہ کا
ہی بھائیو جنازہ کسی بادشاہ کا

۲۱

جھکا کے سر [illegible] ابرار الوداع
ای نور عین احمد مختار الوداع
سبط نبی بیکس و بی یار الوداع
نکلا ہم الوداع و دل افگار الوداع

صدقے غلام آپ پر ای مہ لقا حسینؑ
اچھا سدھاریے طرف کربلا حسینؑ

۲۴

کس جشن سی [illegible] آپ [illegible] تمام
[illegible] تشنہ [illegible] کلام
[illegible] ہوئی جام
سارے بدن پہ تیر [illegible] کا ہی کلام

کیونکر بھرے نہ آنکھون مین سامان کربلا
خالی ہی آج مرکب سلطان کربلا

۲۸

پھولون [illegible] سر پہ تعزیہ آیا وہ جنون پاس
[illegible] پریشان [illegible]
[illegible] پھول [illegible] پاس
وہ [illegible] شہیدون کی بھوک پیاس

کھانا جب آیا سامنے بس اشک ڈھل پڑے
پانی پیا تو آنکھون سے آنسو نکل پڑے

۴۸

ہونا وہ شام کا نہ وہ وہ روشن نہ وہ دشت
خالی وہ دو نقیبون کی جگہ روشنی بھی
رو رو کے آہ سرد بھی سوچ رہی ہے
یہ سب وہ واسطے کہ جلا ہے خیمے بین حرم
تارے ہین خاک پر شہ بدر و حنین کے
تڑپینگے آج اندھیرے مین بچے حسینؑ کے

۴۹

بس عشق بس خموش قیامت ہوئی بپا
سمجھو اختتام نہین اس مجلس کی ہے اب
جتنے ہین آپ رئیس سب ہین یہان صاحب عزا
ہمراہ ہو خالق اکبر سے ہے دعا
جو قدر دان ذاکر سبط رسول ہون
یارب سب اُنکے دل کی مرادین حصول ہون

جب کٹ چکا شمر سے گلا ابن علیؑ کا
[illegible] ابن علیؑ کا
ملبوس بیابان میں لٹا ابن علیؑ کا
[illegible] ابن علیؑ کا
خالق کی دو ہائی ہے یہ چلاتی تھی زہراؑ
ہر مرتبہ لاشے سے لپٹ جاتی تھی زہراؑ

وہ چھپ کا جلنا وہ تلاطم وہ تباہی
وہ خاک کا اڑنا وہ دھواں اور سیاہی
[illegible] سپاہی
[illegible] ہائی
چھنتی تھیں ردائیں ستم ایجاد کھڑے تھے
ناموس نبیؐ طرفہ مصیبت میں پڑے تھے

گھر فاطمہؑ کا لوٹ رہے تھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلاتی تھی فضہ شہ لولاک کا گھر ہے
لوٹو نہ اسے پنجتن پاک کا گھر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ کا حرم
جاتے ہی خیام شہ دلگیر جلا دو
عرصہ نہ کرو مسند شبیرؑ جلا دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا بھائی
جو بھائی سے توقیر تھی اس دن گئی نانا
منہ کس سے چھپائیں کہ ردا چھن گئی نانا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے سے دل افگار کو پیاسی کو غش آیا
اس احمد مرسلؐ کی نواسی کو غش آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نرغے میں کسی کو نہ رہا ہوش کسی کا
گھر لٹنے لگا سبط رسولؐ عربی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کفار کو تھا بغض جو نازوں کے پلوں سے
ہاتھوں سے گہرے چھین لیے طوق گلوں سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب ظالم بے رحم نے یہ بے ادبی کی
تھرائی بہت لاش حسینؑ ابن علیؑ کی

۱۰

آیا جو سکینہ کی طرف زینبِ مضطر
[illegible]
[illegible] آنکھوں سے آنسو
کانوں کا لہو بہتا تھا [illegible]

بیتاب تھیں منہ آنسوؤں سے دھوتی تھیں زینبؑ
ہر ایک طرف دیکھتی تھیں روتی تھیں زینبؑ

۱۱

ہر بار وہ چلاتی تھی دادا دہائی
[illegible] خالق دہائی
[illegible] احمد و حیدر دہائی
[illegible] عباس [illegible] بابا دہائی

سرور کا گلا کاٹ کے یہ اور جفا کی
فریاد ہی فریاد ہی عباسؑ چچا کی

۱۲

جب شمر نے سکینہؑ کے [illegible] مارا
[illegible] تماچہ [illegible] مارا
صدمے سے [illegible] خدا را
[illegible]

سینے سے کوئی دم نہ جدا کرتے تھے بھائی
ہر وقت اسے پیار کیا کرتے تھے بھائی

۱۳

[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ

کہتی تھی کہ منہ آنسوؤں سے دھو نہیں سکتے
بابا کا گلا کٹ گیا ہم رو نہیں سکتے

۱۴

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس لوٹ لیا بسترِ بیمار بھی جا کے
تکیے کسی ظالم نے لیے سر کو ہٹا کے

۱۵

[illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے
[illegible]

بولے کہ ہوا صدقے سفر کر گئے بابا
ہم غش ہیں اسے تشنہ دہن مر گئے بابا

۱۶

ناگاہ [illegible] خنجر
[illegible] برابر
[illegible]
[illegible]

زہراؑ و علیؑ سے نہ ڈرا ہوں نہ ڈروں گا
مثلِ شہِ مظلوم اسے ذبح کروں گا

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمرِ ستم ایجاد کو سر کاٹنی تھی فضہ
یا شیرِ خدا آؤ یہ چلاتی تھی فضہ

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناحق تجھے اب تو ہوسِ جور و جفا ہے
فرزندِ محمدؐ کا گلا کاٹ چکا ہے

۲۳

[illegible]

یہ دشمن دین منت و زاری نہیں سنتا
ہم روتے ہیں فریاد ہماری نہیں سنتا

۲۴

[illegible]

اسباب اسیری پئے بیمار منگاؤ
ہاں دیر نہو طوق گرانبار منگاؤ

۲۵

[illegible]

محبوس رسن جلد کرو آل نبیؐ کو
اب لیچلو ناموس حسینؑ ابن علیؑ کو

۲۶

[illegible]

دم ڈوبتا ہی جی سے گذر جائینگے بچے
اسکو جو کیا ذبح تو مر جائینگے سب بچے

۲۷

[illegible]

مر جائیگا بیمار کوا پذا نہ سوا دو
پہناؤ ہمیں طوق گران اسکو نہ پہناؤ

۲۸

[illegible]

پوچھیگا کوئی حال جو اس حق کے ولی کا
تم شوق سے کہنا کہ یہ بیٹا ہے علیؑ کا

۲۹

[illegible]

اسوقت نشان ارض و سما کا نہ رہیگا
آئیگی قیامت جو لہو اسکا بہیگا

۳۰

[illegible]

اس آل پیمبرؐ کی اسیری کا تصدق
مجھ بیکس و مضطر کی اسیری کا تصدق

۳۱

[illegible]

آرام نہ دینا کہیں نازوں کے پلوں کو
رو بھی نہ سکیں باندھ دو کس کسکے گلوں کو

۱۲۲

یہ بیان سنکے بہن نے رسن بستہ نے رنج و بکا نے
کہا سجاد سے یہ بانوئے ناشاد الم جھیلنے نے
سر آو ذرا ماں سے ملو اے رسول دو سرا نے
دی سکینہ نے صدا زینب و کلثوم کو اپنا نے

بندھتے تھے گلے اشک فشاں ہوتے تھے عابدؑ
ماں بہنوں کا منہ دیکھتے تھے روتے تھے عابدؑ

۱۲۳

کہا بانو نے یہ اماں سکینہ کی جو باری
ان بیچ سے ہاتھوں کو لگا بند خطا زاری
زینب کی طرف دیکھ کے یہ حسرت سے جاری
دیکھو پھوپھی ہم بھی ہیں تنہا نقص بیماری

ہاتھوں میں رسن بندھتی ہے مغموم رہینگے
ہم باپ کے ماتم سے بھی محروم رہینگے

۱۲۴

ناموس نبی ہیں عزیزو غم و رنج و محن ہے
بیکس طاقت ہے نہ یارا ہے سخن ہے
بے صورت زینب سلطان زمن ہے
بیمار کی بانو کی ہاتھ رسن ہے

اب تاب سماعت کی نہیں اہل عزا کو
ہیں فاطمہؑ کی بیٹیاں محتاج ردا کو

۲۱

اب بادشاہ خاندان سے کوئی بادشاہ ہے
زینب مین نشہ ہے نہ کوئی پناہ ہے
[illegible] تباہ ہے
بکھرے ہین بال [illegible] ہے

چھپے چلے امام کے ابن امام سے
ناموس لٹ گئے شہ عالیمقام کے

۲۲

[illegible] سر شاہ زمن
[illegible] ہین بیٹی بین
[illegible]
[illegible]

اسباب لوٹ کے ستم ایجاد لے چلے
اونٹوں پر اہل بیت کو جلاد لے چلے

۲۳

کانون مین [illegible] بھائی تھا
[illegible]
[illegible]
بھاری [illegible] تھا

ظاہر مین ننگے پاؤن تھے کانٹوں کے فرش پر
باطن مین تھے مگر قدم پاک عرش پر

۲۴

[illegible]

تھا زیر تیغ حلق شہ مشرقین کا
زینب کے آگے کاٹ لیا سر حسین کا

۲۵

[illegible]

کہتی تھین وہ کٹا شہ جن و بشر کا سر
نیزے پہ ای یتیم ہے تیرے پدر کا سر

۲۶

[illegible]

زنجیر تھی نمازی و زاہد کے ہاتھ مین
غل تھا کہ سبحہ دیکھو تو عابد کے ہاتھ مین

۲۷

[illegible]

بے خوف مسند شہ عالی وقار لی
بڑھ کے کسی نے چادر زینب اتار لی

۲۸

[illegible]

راہ خدا مین صبر سے چلنے کا شوق تھا
خوش تھے کہ تن مین زیور زنجیر و طوق تھا

۲۹

[illegible]

بھاری تھی بیڑی بیکس و مضطر کے پاؤن مین
تاکید تھی کہ بیٹھنے پائین نہ چھاؤن مین

۱۰

[illegible]

تھا شمر کو خیال جو حاکم کے چین کا
طشتِ طلا میں نذر دیا سر حسینؑ کا

۱۱

[illegible]

پیراہنِ بقلیس ولی خون میں بھرا
ملبوس مصطفےٰ و علیؑ خون میں بھرا

۱۲

[illegible]

جینے سے طرح اصغرؑ بے شیر ہٹ گئی
بڑھنے نہ پائے طوق بھی یہ عمر گھٹ گئی

۱۳

[illegible]

شیرِ خدا کا شیر محمدؐ کا لال تھا
سارے جہان کو ایک سے لڑنا محال تھا

۱۴

[illegible]

ہوئے نہتی سپاہ اکیلے لڑے ہیں ہم
اصغرؑ کہاں ہو تم لب دریا کھڑے ہیں ہم

۱۵

[illegible]

کانپی زمین رنج سے خم آسمان ہوا
جب خون گردن شہ دین سے روان ہوا

۱۶

[illegible]

اکبرؑ کے غم سے جسم میں شہ کے نہ جان تھی
پر کیا کہوں جو سید والا کی شان تھی

۱۷

[illegible]

دریا تو میں نے چھین لیا فوج قہر سے
پیاسے ہوا تو پانی پلا لاؤں نہر سے

۱۸

[illegible]

کاٹا قفائے حلق شہ خوش خصال کو
مارا کنندۂ درِ خیبر کے لال کو

۱۹

[illegible]

دیکھی جو خاک شہ کے تنِ پاش پاش پر
بنتِ علی گری گلِ زہرا کی لاش پر

۲۰

[illegible]

پیشِ نظر اہل جفا سے کے جا کھینگے
سر ننگے بھائی شام مین ہمکو پھرائینگے

۲۱

[illegible] حسین

عزت ہر ایک حال مین خالق کے ہاتھ ہی
تو میرے سر کے ساتھ ہی سر تیرے ساتھ ہی

۲۲

[illegible]

فریاد ہی کہ دی ہمین ایذا چھڑا لیا
دیکھو بہن کو بھائی سے نانا چھڑا لیا

۲۳

[illegible]

بہلانے والا کون ہی ڈر کے جو رو ؤ گے
کیون واری آج باپ کے پہلو مین سوؤ گے

۲۴

[illegible]

سوتے تھے میری گود مین تم کل کی بات ہی
تنہا ہو آج گور مین یہ پہلی رات ہی

۲۵

[illegible]

ہین پاس شاہِ جن و بشر کو پکار تا
پیارے ڈرو گے جب تو پدر کو پکار تا

۲۶

[illegible] واہ واہ

سینہ ہی چاک چاک نہین کوئی گود مین
تم سوئے زیرِ خاک نہین کوئی گود مین

۲۷

[illegible]

اسوقت پاس اپنے بلاتے نہین مجھے
پردے مین آ کے لال بٹھاتے نہین مجھے

۳۸

کرتا تھا اس سے شمر سگ ابتر یہ بیان

اور ایک اس طرف سے کہ یہی مضمون سے شکر گزاران

بڑھ بڑھ کے یہ ہی کہتے تھے ہر طرف جہان تھا عیان

تا آسمان بلند تھا اعدا کی ان کی فغان

	تھا تخت پہ یزید بڑا اہتمام تھا نیچے سر حسین علیہ السلام تھا	

۳۹

تھا ایک دن کہ وارث زینب جب آئی تھی پکار

سر کے کہ لاوی چھین ردا ہاں سے یار یار

یا آج ہے یہ نہر زیارت نہ رحیمیں سے لاقہ زیاں

اونچی ہے کس طرح سے نہ ہوا سے فخرہ وار

	جو دامن بتول مین پلکے بڑی ہوئی سر ننگے تھی یزید کے آگے کھڑی ہوئی	

۴۰

سب عشق کی باتین تھین کسی کی ساں ابن انجام

ہے آزار دل کی نہین بس سیدا نام

آزاد یہ خلق ہین نہین بس کی ادائے نام

سنتے تھے ہر ایک بلا ابن کے بات نام

	ای ازازل بماتم تو در بسیط خاک گیسوے شام باز و گریبان صبح چاک	

منجملہ

[illegible] بالا کہان
[illegible] بالا کہان
[illegible] بالا کہان
[illegible] بالا کہان

ذیقعدہ روزی شعور و فلک احترام ہیں
ہادی ہیں پیشوا ہیں سخی ہیں امام ہیں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب عقل عقل کل کی خردسی بہم ہوئی
تفصیل نام عابد بیکس رقم ہوئی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یکبار اشک سید خوشخو نکل پڑے
چشم رسول پاک سے آنسو نکل پڑے

۴۴

[illegible] موسیٰ کا فخر ہیں
[illegible] بیضا کا فخر ہیں
[illegible] بابا کا فخر ہیں
بیمار ہیں [illegible] مسیحا کا فخر ہیں

اہل حلب کہیں کہ سکندر وقار ہیں
بر غم سے شکل آئینہ لیل و نہار ہیں

۴۵

[illegible] زیب تن
[illegible] زیب تن
[illegible]
[illegible]

چہرا بہت اداس ہے اس خوش خصال کا
ہر دم ہے وقت مہر فلک کے زوال کا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا ظہر کام آئیگا لشکر حسین کا
ہوگا نہ عصر تک کوئی یاور حسین کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہستی ہے خلق روتے ہیں یہ زرد رنگ ہے
زندہ ہے گو کہ باپ یتیموں کا ڈھنگ ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر ہے گر ذرا نہ ستائے غلام کو
آہستہ سات کوڑے لگائے غلام کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز آب تیغ پیاس میں پانی نہ پائیگا
پھل برچھیوں کے بھوک میں شبیر کھائیگا

[illegible]

دشمن پھینکیں گے دفن سے اُس گل عذار کے
سر نیزے پر چڑھائیں گے تن سے اُتار کے

[illegible]

پانی ذرا دیا نہ شہ مشرقین کو
زہرا کے آگے ذبح کیا ہو حسین کو

[illegible]

کھاؤں گا غم تو خون جگر آب ہوں گا میں
ماتم کروں گا باپ کا جب تک جیوں گا میں

[illegible]

عابد کو شمر کھینچ کے خیمے سے لائیگا
ہفتاد تازیانہ ستمگر لگائیگا

[illegible]

تقدیر آج زینب بانو کی سو گئی
بے بھائی کی وہ ہو گئی وہ رانڈ ہو گئی

[illegible]

قطرے عرق کے جسم سے جس جا ٹپک گئے
بالائے خاک چند ستارے چھٹک گئے

[illegible]

لاشہ ہے تر لہو سے شہ بے نظیر کا
ہے شفق ہے چاند نبی کے وزیر کا

[illegible]

زندہ نہیں ہیں شاہ زمن ذبح ہو گئے
تیغ ستم سے تشنہ دہن ذبح ہو گئے

[illegible]

غائب ہاں سے جب سر شاہ ہدیٰ ہوا
غل تھا کہ دیکھنا سر شبیر کیا ہوا

۱۵

[illegible]

آیا وہ ماہ حسن بد اختر کے سامنے
عابدؑ کو لائے شمر ستمگر کے سامنے

۱۶

[illegible]

اعجاز دیکھو فاطمہؑ کے نور عین کا
نیزے پہ آیا چرخ سے پھر سر حسینؑ کا

۱۷

[illegible]

ہر چند مبتلائے مرض رشک ماہ ہے
لیکن یہ شیر دلبر شیر الٰہ ہے

۱۸

[illegible]

چھوڑا نہ حق کے خوف سے زار نحیف کو
ہفتاد کوڑے شمر نے مارے ضعیف کو

۱۹

[illegible]

لپٹی تھی کہکشاں بدن ماہتاب سے
ہر جا ٹھہر کے روتے تھے افزوں سحاب سے

۲۰

[illegible]

ظالم پکڑ کے بازوئے سجادؑ لے چلا
عابدؑ کو قتل کے لیے جلاد لے چلا

۲۱

[illegible]

کچھ بول سکتے تھے جو نہ امت کے پاس سے
منھ دیکھتے تھے شمر ستمگر کا یاس سے

۲۲

[illegible]

نیچی نگہ کیے ہوئے باہم کھڑے رہیں
ناموس بادشاہ دو عالم کھڑے رہیں

۲۳

[illegible]

معصوم کو قلق یہ ہوا دل الٹ گیا
بے کس پدر سے دوڑ کے باقرؑ لپٹ گیا

۴۸

تھا سنتے ہی یہ عابدؑ بیمار بیقرار
جلاد نے کھینچی تھی اُدھر اس طرف سے تیغ
زینبؑ علیؑ کی بیٹی تھی قاتل سے یہ بیان
کہتی تھی اے شقی نہ کر سر تن سے جدا

تو جسم سے اُتار نہ اس مہ جبین کا سر جلاد کاٹ اسکے عوض مجھ حزین کا سر	

۴۹

یہ شور تھا کہ خالق اکبر دوہائی ہے
بس اب ابھی تھی ہاں ہر ایک کلمہ گو دوہائی ہے
ہوتا ہے ظلم ثانی شاہ نجف دوہائی ہے
آؤ مدد کو حیدر صفدر دوہائی ہے

ہوتا ہے قتل عابدِ ناشاد یا علیؑ فریادرس نہیں کوئی فریاد یا علیؑ	

۵۰

ناگاہ آئی ایک صدا لشکر کی صدا
مرتا ہے کوئی آہ کسی کا نہیں پتا
شامی یزید فوج سے جلاد ہٹ گیا
ہاں بچا علیؑ نے آکے بچا لیا

اللہ کیا ستم تہِ افلاک ہوگیا ای عشق بس خموش جگر چاک ہوگیا	

(١)

[illegible]

چادریں تھیں نہ سروں پر نہ جگہ ہونے کی
قید میں قید تھی شہزادیوں کے رونے کی

(٢)

[illegible]

گور ہوگی نہ میسر نہ جنازہ ہوگا
زخم بھائی کے جگر کا ابھی تازہ ہوگا

(٣)

[illegible]

نہ دوا تھی نہ غذا رنج و پریشانی میں
ہوے سامان اجل بے سر و سامانی میں

(٤)

[illegible]

کان میں دیکھیے میں زمیں پر آیا ہیں
کس سے کھیلیں نہیں ہیں علی اصغر ماں

(٥)

[illegible]

ہیں بڑے صاحب اعجاز چلے آئینگے
قید سے آل پیمبرؑ کو چھڑا جائینگے

(٨)

[illegible]

قید میں یوں تو گنہگار بھی کم مرتے ہیں
جس طرح خانۂ تاریک میں ہم مرتے ہیں

(٧)

[illegible]

خون ابھی گردن اصغرؑ سے ٹپکتا ہوگا
دل ابھی بھائی کا صدمے سے دھڑکتا ہوگا

(٦)

[illegible]

رو نہ یوں بیٹا شبیرؑ کی سونے والی
میری آغوش میں آ باپ کی رونے والی

(٩)

[illegible]

کرب میں باپ کی عاشق جو زمیں پر تڑپی
ماں بھی دل تھام کے بیٹی کے برابر تڑپی

۱۰

[illegible] زین العابدین گھبرا گئے
[illegible]
[illegible]
[illegible] عضو بدن [illegible]

صدمۂ فرقتِ محبوب [illegible] سے روئے
نزع میں خوب گلے ملکے بہن سے روئے

۱۱

اُسنے آہستہ کہا [illegible] بھابی
[illegible] بھابی
[illegible]
[illegible]

سامنے حاکمِ ظالم نہ بلائے ہمکو
ہم چلے قید سے اللہ چھڑائے ہمکو

۱۲

[illegible] آج [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ یہاں دفن و کفن کا کوئی ساماں کرنا
اِسی کرتے سے مجھے خاک میں پنہاں کرنا

۱۳

[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُسکی پوتی ہوں علم اسوقت ہی تازہ جسکا
شبِ تاریک میں اُٹھا ہی جنازہ جسکا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سامان [illegible]

ظلم سے دلبرِ زہراؑ کا گلا کاٹا ہی
کچھ عجب ظلم سے بابا کا گلا کاٹا ہی

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرِ زمیں سر پیٹ کے ناچار پریشاں زینبؑ
خاک پر بیٹھ کے پڑھنے لگیں قرآن زینبؑ

۱۶

[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا

باپ کے پاس گئی میری سکینہ ہی ہی
مر گئی دخترِ سلطانِ مدینہ ہی ہی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون اب رات کو پہلو میں بھلا سوئے گا
کون ہر صبح کو اب ساتھ یہاں روئے گا

۱۸

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

طرفہ ساماں کیے ہمکو ستانے کے لیے
ایک چادر نہیں میت کو اُڑھانے کے لیے

[illegible]

در زندان کا نگہبان بھی اُس دم رویا
شور ماتم جو سُنا حاکم ظالم رویا

[illegible]

کہو سجادؑ سے ہے شغل بکا حاکم کو
اسکے مرنے کا بڑا رنج ہوا حاکم کو

[illegible]

مر گئی پر بھی اسیری کا گماں باقی ہے
ریسماں کا ابھی گردن میں نشاں باقی ہے

[illegible]

زیر خنجر بھی سے دیکھتے جاتے تھے حسینؑ
یہ وہی ہے جسے پہلو میں سلاتے تھے حسینؑ

[illegible]

غم ہوا دختر فرزند نبیؑ کا مجھکو
پاس ہے روح حسینؑ ابن علیؑ کا مجھکو

[illegible]

روئینگے حال سکینہ جو نبیؐ دیکھینگے
گال پر نیل طمانچوں کا علیؑ دیکھینگے

[illegible]

جلد اس بیکس و مضطر کا جنازہ اُٹھے
دھوم سے شاہ کی دختر کا جنازہ اُٹھے

[illegible]

نا سمجھ تھی نہ رہا ضبط کا یارا اسکو
او ستمگر تری بیداد نے مارا اسکو

[illegible]

دوست رکھتا ہے خدا حسرت و حیرانی کو
دفن کر دینگے اسی حال سے سیدانی کو

۳۷

کبھی جاتی ہیں نہ سینا چھپکی یہ زینت بی بی
اپنے ٹکڑے کو اٹھا اپنے لیے بہ نوبت بی بی
پیٹ پہ محبوب خدا ہوگی کس شکایت بی بی
عرض کی بی بی اٹھا ہے سے بری غیرت بی بی

دفن کرنے کے لیے آپ بتولؑ آئینگی
حوریں اسکے لیے کافور جناں لائینگی

۳۸

باپ کا حال بیان کرکے بہت تھے رہے
تھا مگر دل میں غم و درد و الم فرماتے
متصل اشک سے لب آنکھوں میں بھر لاتے
ایک بیت اسد اللہؑ سوا گھبراتے

بولیں زینبؑ کہ بہت حال نہ تغیر کرو
رکھو خالق سے غرض دفن کی تدبیر کرو

۳۹

صدمہ کیا کیا کر تھیں پہن پوشاک بدلنے کے لیے
آج تیغ پہن زندان سے نکلنے کے لیے
نا پیں کرتی تھیں کپڑوں یہاں سے بدلنے کے لیے
کبھی تھیں فضا فضوں کو ملنے کے لیے

خلد میں جاکے یہ پوشاک اتار دیتی
آئے ہیں لینے کو بابا تو سدھار دیتی

۴۰

نہ ملا بالی نہیں اسکے لیے جب چھپایا
بائے بیٹی کو فقط سایۂ افضال خدا
اسکی بیٹی یہ جب شمر نے پہنچی نہ ردا
جسکی پیاری یہ جب قتل کیا بابا کا

جسکو بیگور و کفن دشمن دین نے رکھا
سینے پر جسکے قدم شمر لعین نے رکھا

۴۱

پھر کیا دفن سکینہؑ کا جو اسباب آردہ
صرف ماتم ہوئی سب آل رسولؐ اکرم
عشق تھیں مادر سے زینبؑ تقدیر حکم
یہ تھیں کہتی ہے بلا میں یاد

تو سدھاری مجھے چھوڑ اپنے افغان بیٹی
ہائے آیا ہی ترے دفن کا سامان بیٹی

۴۲

آئی اس کی مادرؑ بن کے بالآخر پہنچیں
اپنی پیاری کو میں دفن کروں یہ لیجا دیں
اسکی پوشاک میں جو دولت تھے بلاتی
عرض کی ماں نے بہت جب اسے میں کہہ آئیں

عشق بس اب ای عشق دم نالہ و فریاد ہے
مردہ خواہر کا اٹھانے کو جو سجادؑ آئے

[illegible]

چھٹتے ہین عزادار امام دوسرا کے
ہوتے ہین رہا آج حرم عقدہ کشا کے

[illegible]

رونے سے فراغت سحر و شام نہین ہی
جز ماتم شبیرؑ کوئی کام نہین ہی

[illegible]

پر فرق جناب شہ دلگیر نہ دونگا
اے بیکس و تنہا سر شبیرؑ نہ دونگا

[illegible]

ہی میری خوشی سوے وطن جائیے حضرت
کچھ اور جو مطلب ہو تو فرمائیے حضرت

[illegible]

جب نام حسینؑ ابن علیؑ لیتی ہین زینبؑ
گردون کی طرف دیکھکے روتی ہین زینبؑ

[illegible]

افسوس عجب حال جناب شہ دین ہی
ہی رحم کی جا سر ہی کہین لاش کہین ہی

[illegible]

ایسی ہوئی تقصیر کہ مین سب سے خجل ہون
واللہ بہت حضرت زینبؑ سے خجل ہون

[illegible]

طالب نہین تجھسے یہ خزین طلعت و زر کا
منگوا دے فقط سر مجھے مظلوم پدر کا

[illegible]

ہو گی نہ میسر شہ صفدر کی زیارت
سب کو ہی غنیمت سر سرور کی زیارت

۱۰

[illegible] سے نکلا
اسباب [illegible] سے نکلا
اطفال کا [illegible] سے نکلا
سب [illegible]

سر خم کیے منھ ڈھانکون سے ڈھانپ کیے سجادؑ
اسباب کو دیکھا کیے رویا کیے سجادؑ

۱۱

سب لوٹ کا اسباب [illegible]
[illegible]
بولا عمر [illegible]
[illegible]

کیا جاؤں ابھی نیر اکبرؑ نہیں آیا
اسباب تو آیا سر سرور نہیں آیا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ظلم ہوا انصاف کیا چاہیے ظالم
دیتا نہیں سر خوف خدا چاہیے ظالم

۱۳

[illegible] پامال کیا لاشۂ [illegible]
[illegible]
دنیا [illegible] ایمان
[illegible] فاطمہ [illegible]

کچھ قدر نہ کی دلبر زہراؑ کے گلے کی
سب خشک رگین کٹ گئیں بابا کے گلے کی

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجادؑ پسینے مین نہائے ہوے آئے
سر باپ کا سینے سے لگائے ہوے آئے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند ید اللہ کی تسلیم کو اٹھین
رانڈین سر شبیرؑ کی تعظیم کو اٹھین

۱۶

[illegible] زینبؑ
[illegible] زینبؑ
[illegible] زینبؑ
[illegible] زینبؑ

چلائین کہ موقوف ہی تعظیم ہماری
مشتاق تھے ہم لیجیے تسلیم ہماری

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمکو نہ دیا چین ستایا کیے اعدا
آقا ہمین سر ننگے پھرایا کیے اعدا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندان مین سکینہؑ بھی قضا کر گئی صاحب
اٹھا نہ طمانچون کا قلق مر گئی صاحب

[illegible]

گلرنگ تھی پوشاک ولی ابن ولی کی
بو آتی تھی خون حسین ابن علی کی

[illegible]

برچھی سے چھدا قلب ستمگار سے علی اکبر
محتاج کفن آہ ہمارے علی اکبر

[illegible]

سنتی ہوں کہ جہال نے بھی طرفہ جفا کی
لاشے کے کٹے ہاتھ دوہائی ہے خدا کی

[illegible]

یہ چادر جان و دل محبوب خدا ہے
زینب سے جسے شمر نے چھینا وہ ردا ہے

[illegible]

اعدا نے کیا کچھ بھی نہ پاس آپ کا بھائی
تلواروں سے ٹکڑے ہے لباس آپ کا بھائی

[illegible]

عابد کی طرف غیظ میں تکتے تھے ستمگر
روتے تھے جو بچے تو ڈپٹتے تھے ستمگر

[illegible]

پیاسے میں کہوں یا کہوں بھوکے علی اصغر
پہناؤں کسے اب یہ شلوکے علی اصغر

[illegible]

آنکھوں سے مرا آنسوؤں کی نہر بہی تھی
جب آپ تڑپتے تھے میں سر پیٹ رہی تھی

[illegible]

کہتی تھی نہ کر ظلم قسم تجھ کو نبی کی
اے شمر میں بیٹی ہوں حسین ابن علی کی

٣٨

[illegible]

دی شمر نے ایذا کہ غش آیا ہمیں بھائی
جب آپ کے لاشے سے چھڑایا ہمیں بھائی

٣٩

[illegible]

جب آپ کے تھے ہونٹھ ستمگر کی چھڑی تھی
میں سامنے اس وقت رسن بستہ کھڑی تھی

٤٠

[illegible]

لے لے کے بلائیں جو کیا پیار غش آیا
لپٹی سر شہ سے وہ دل افگار غش آیا

٤١

[illegible]

چلائے حرم جی سے گذر جائیگی زینب
سر باپ کا لیلو نہیں مرجائیگی زینب

٤٢

[illegible]

اب مرثیہ کو طول نہ اے خستہ جگر دے
رونے کو بہت ہے اگر اللہ اثر دے

۴۱

[illegible]

زینبؑ سی کوئی آوارہ وطن ہو تو بھی جانے
جس بھی کے بازو میں رسن ہو تو بھی جانے

۴۲

[illegible]

کثرت رہی اس وجہ سے اندوہ محن کی
ہمنام ہے یہ زینبؑ آوارہ وطن کی

۴۳

[illegible]

اماں بھی یہیں جانب کوثر گئے بابا
کوئی نہ بزرگوں میں رہا مر گئے بابا

۴۴

[illegible]

تعریف کرے کیا کوئی عالی نسبی کی
بیٹی ہیں علیؑ کی تو نواسی ہیں نبیؐ کی

۴۵

[illegible]

دنیا میں کسی نے نہ اٹھائے الم ایسے
پانی ہو دل کوہ سہے گر ستم ایسے

۴۶

[illegible]

راتوں کو غرض کچھ انہیں سونے سے نہیں تھی
زینبؑ کو فراغت کبھی رونے سے نہیں تھی

۴۷

[illegible]

زہرا کی طرح حشر میں کام آئینگی زینبؑ
ساتھ اپنے اسے خلد میں لیجائینگی زینبؑ

۴۸

[illegible]

تھے بین و م نالہ و افغاں ہمیں چھوڑا
رونے کے لیے آپ نے اماں ہمیں چھوڑا

۴۹

[illegible]

سر پیٹنا ہمراہ سبط شہ لولاک بدلنا
تھی کبھی کرنا کبھی پوشاک بدلنا

[illegible]

دریا سے ہٹا خیمہ ولی ابن ولی کا
سامان ہوا قتل حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

سر کاٹ نہ اس حال میں خالق کے ولی کا
زہراؑ کا یہ فرزند ہے پیارا ہے علیؑ کا

[illegible]

اعضا ہیں جدا تیغوں سے شاہ شہدا کے
باندھیں تن پر نور کے ٹکڑوں کو ملا کے

[illegible]

تنہا تھے حسین ابن علی دشت بلا تھا
بس شمر کی تلوار تھی سید کا گلا تھا

[illegible]

دیکھیں تو ذرا اپنے فدائی کے گلے کو
جو میگی بہن پیار سے بھائی کے گلے کو

[illegible]

کیوں ذبح پر آمادہ ہے انصاف کی جا ہے
تو دیکھ تو یہ آپ ہی دم توڑ رہا ہے

[illegible]

شیدا ئے شہ جن و بشر پیٹ رہی تھیں
گرد پسر فاطمہؑ سر پیٹ رہی تھیں

[illegible]

بھوکا نہیں ایسا کوئی پیاسا نہیں کوئی
اب دُر محمدؐ کا نواسا نہیں کوئی

[illegible]

مہمان ہیں مہمان ہیں جلت کی گھڑی ہے
جو دل میں ہو کہہ لیں کہ وصیت کی گھڑی ہے

۱۹

[illegible]

سہتا تھا لو حلق سے گھبراتی تھیں زینبؑ
تلوار سے ہر بار لپٹ جاتی تھیں زینبؑ

۲۰

[illegible]

تھے نیزۂ فرقِ شہدا اسپ کے برابر
تھا بھائی کا سر ناقۂ زینبؑ کے برابر

۲۱

[illegible]

تیر غم و حسرت کا نشانہ ہوئیں زینبؑ
فضہ کو لیا ساتھ روانہ ہوئیں زینبؑ

۲۲

[illegible]

سب لیکے تن شاہِ خوش اقبال کو چھوڑا
بے دفن و کفن فاطمہ کے لال کو چھوڑا

۲۳

[illegible]

کچھ کم نہ غمِ شاہِ خوش اقبال ہوئے تھے
قتل شہ مظلوم کو دو سال ہوئے تھے

۲۴

[illegible]

عابدؑ سے کہا خواب میں آج آئے تھے بھائی
تشریف ہمیں دیکھنے کو لائے تھے بھائی

۲۵

[illegible]

گلرنگ ہوئے زینبؑ بے جاہ کے بازو
رسی سے بندھے بنتِ ید اللہ کے بازو

۲۶

[illegible]

رنج شہ والا میں گرفتار تھیں زینبؑ
لکھا ہے کہ اس عہد میں بیمار تھیں زینبؑ

۲۷

[illegible]

اُڑ جاؤگی فردوس میں ہر غم سے چھٹو گی
ہم تم سے جدا ہونگے نہ تم ہم سے چھٹو گی

[illegible]

اس دشت میں الفت ہے مجھے ایک شجر سے
خوشبو میں زیادہ ہے وہ مشک و گل تر سے

[illegible]

یہ عرض میں خلش میں وہ سوا خار سے نکلا
رونے کی صدا سنتے ہی گلزار سے نکلا

[illegible]

آفت سے چھٹیں زینت تربت ہوئیں زینب
بھائی سے ملیں داخل جنت ہوئیں زینب

[illegible]

جا دیکھو تو اس دشت میں وہ نخل کدھر ہے
اب اس سے بھی ہل لعین کہ سوئے خلد سفر ہے

[illegible]

تھرائے فلک آئیں جو تیورا کے زمین پر
غل تھا کہ گریں فاطمہ غش کھا کے زمین پر

[illegible]

ہر چند سبھی کہتے رہے منت و کد سے
فضہ نہ ہٹی حضرت زینب کی لحد سے

[illegible]

جی یاد سر شاہ میں کھوتی رہیں زینب
اس نخل سے لپٹی ہوئی روتی رہیں زینب

[illegible]

فضہ نے کہا بیٹے کہ فریاد خدا کی
لو احمد مرسل کی نواسی نے قضا کی

[illegible]

کہتے ہیں اسے عشق سب اگلے جو ہیں ہے
فضہ کی لحد مرقد زینب کے قرین ہے

۱۲۲

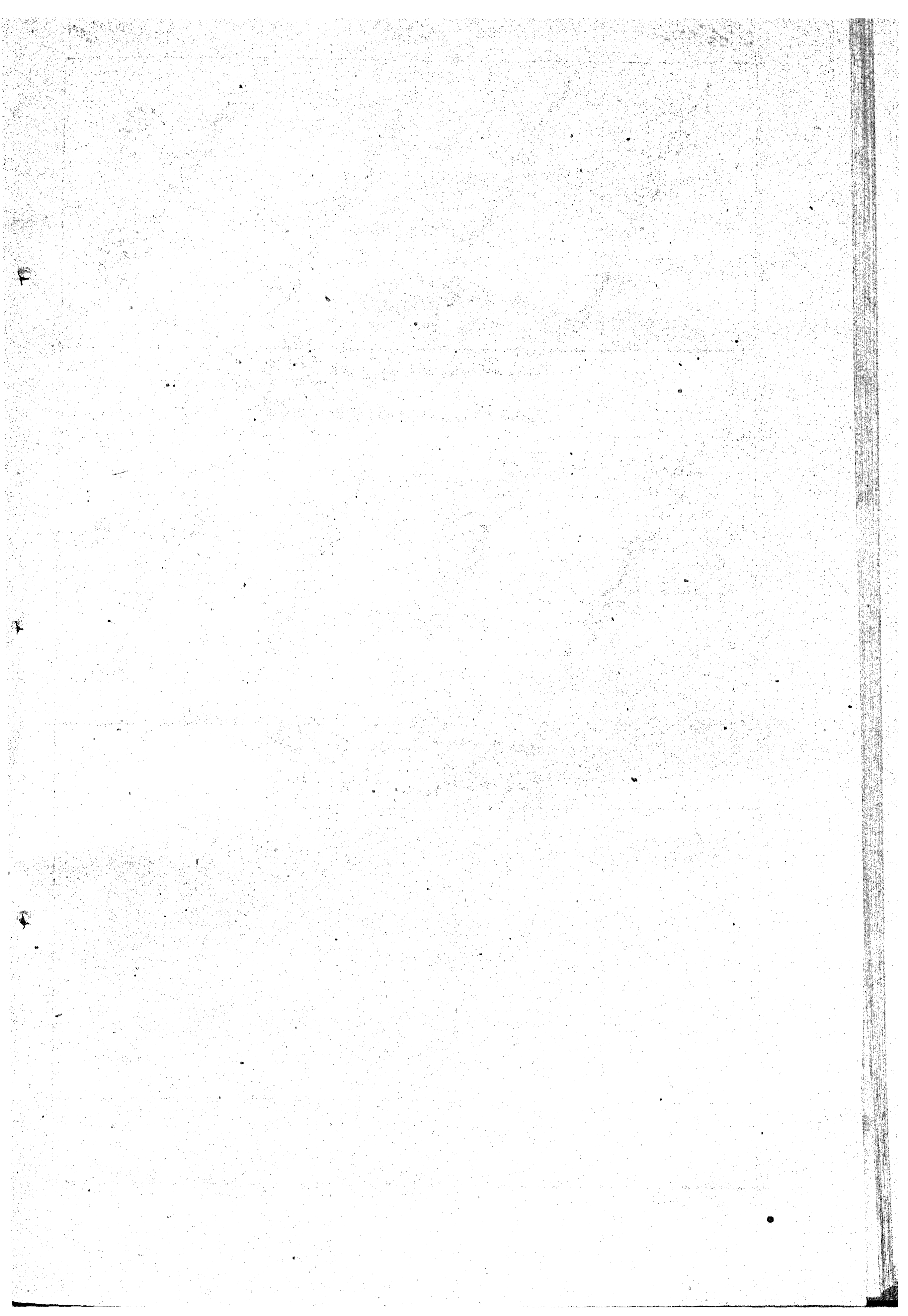
سب عشق کر اب ضبط فغاں اور بین سے
زینب کی تو سادات کی بابان ہو زمین سے
نیا باں علم انداز عیاں ہو زمین سے
اندوہ سے گا مسہری داوان ہو زمین سے

شبیرؑ سے کہ شیفتہ رب کا تصدق
تائید کرو حضرتِ زینبؑ کا تصدق

۱۲۳

غافل سے ر دنیا کیلئے عشق جگر افگار
زینب سے بلا ہت الہی ای کہ نہ ہو غمخوار
عباس سے مجلس بیخ ان زینب کی عزادار
ہمشیرہ حسین جن کی سلطان فرش اطوار

عباس کا سایہ رہے شبیر کا سایہ
زہرا کی امان زینبِ دلگیر کا سایہ



اے شاہ خراسان تری شوکت کے تصدق
اے نور [illegible] تری صفت [illegible] کے تصدق
اے [illegible] قرآن عنایت [illegible] کے تصدق
الطاف کے [illegible] تری شہانی و [illegible] کے تصدق
ہون مضطرب الحال کہ کہتا ہون غلط مین
ممدوح دعا چاہیئے مداح کے حق مین

کیا مرتبہ ہے اور شہ طوس عیان ہے
کیا وصف ہو اوسکا جو [illegible] ہے
جا ہین بیابان شرف باغ جنان ہے
ذرہ صفت [illegible] افلاک [illegible] ہے
یہ ہادی ہشتم ہین غریب الغربا ہین
اس سے ہو رضا نام کہ راضی برضا ہین

روضہ کے [illegible] دیدار [illegible] ہے
اس روضہ [illegible] زبان [illegible] ہے
وہ صحن مقدس ہے کہ [illegible] ایوان طلا ہے
وہ [illegible] گلبس جلوہ نما ہے
سامان فراز شہ دین دیکھ رہے ہین
تو فرش سے ہم عرش برین دیکھ رہے ہین

[illegible]
دنیا مین بھی عقبی مین بھی سائل ہون ترے در کا
مشہور ہون ہان مین ثنا خوان ترے جد کا

[illegible]
سلطان عرب و عجم راہ نما ہین
زوار کے حامی ہین معین الضعفا ہین

[illegible]
ترجیح ادب مین ہی انھین عرش برین پر
شعلے نہین نور عمامے ہین سرون پر

[illegible]
دل کو صفت روضۂ اقدس مین جو کد ہے
اے عشق یہان ہاتھ مین جنت کی سند ہے

[illegible]
زوار کو تکلیف ہو کیا آب و غذا کی
جنت مین بھی کچھ نہین نعمات خدا کی

[illegible]
دنیا مین وہان کا حشم و جاہ دکھائے
وہ نہر وہ روضہ ہمین اللہ دکھائے

بند

[illegible]

ہی دھوم حسینان حق آگاہ مین اُسکی
یوسف کا بھی دل ڈوب گیا چاہ مین جسکی

بند

[illegible]

ہی فرق لبرا تنا یہ عیان ہی وہ نہان ہی
دو چشمہ نور ایک یہان ایک وہان ہی

بند

ارشاد کیا رن تہین [illegible]

[illegible]

مالک ہے زہرا و یداللہ بچانا
تنہا کو میانِ سفر اللہ بچانا

بند

[illegible]

دعوائے عمر جو راتکے شاہون سے کیا ہی
یہ چشمۂ خورشید بھی خشک ہوا ہی

بند

[illegible]

آپس مین سخن تھا یہی درویش و غنی کا
ویران ہوا چاہتا ہی شہر نبیؐ کا

بند

[illegible]

از بس کی طرح غم کی چھری آہ چلی تھی
گویا وہ شب قتل حسینؑ ابن علیؑ تھی

بند

[illegible]

وہ مچھلیان ہرگز نہین عالم مین صفک کے
سب زخم نظر آتے ہین جسم شہدا کے

بند

[illegible]

شامِ اجل اُس رات کی ایک ایک گھڑی تھی
آئی نہ انھین نیند کہ تشویش بڑی تھی

بند

[illegible]

حضرت کو یہ تشویش کہ گویا نہین ملتے
جو لوگ جدا ہوتے ہین پھر کیا نہین ملتے

[illegible]

بیدل کو یقین ہے کہ نہ اب آئینگے بھائی
افسوس ہے اس شہر سے کل جائینگے بھائی

[illegible]

کل وقت ہے خورشید امامت کے سفر کا
دھڑکا ہے مجھے نالۂ مرغان سحر کا

[illegible]

جانے ہی جاتی اب کوئی جز یاس نہیں ہے
پھر تم سے ملینگے یہ ہمیں آس نہیں ہے

[illegible]

ہوں گے نہ یہاں بیکس و مغموم برادر
چھٹ جائینگے ہمشیر سے مظلوم برادر

[illegible]

ہیں یاس کے آثار عیاں ارض و سما سے
ٹکڑے ہوے جاتے ہیں کلیجے کے ہوا سے

[illegible]

آمادہ ہیں گر اہل ستم بے ادبی پر
تم بیٹھ رہو قبر رسولؐ عربی پر

[illegible]

ہوگا نہ کوئی پاس جہاں سوئینگے بھائی
کیا جانے کل شب کو کہاں سوئینگے بھائی

[illegible]

کم موت سے ہرگز نہ برادر کا الم تھا
کافور سحر دیدۂ ہمشیر میں سم تھا

[illegible]

کہنا کہ مجاور ہوں جو بلوائینگے دشمن
پھر تو نہ ستانے کے لیے آئینگے دشمن

[illegible] نہیں جا ہم
[illegible] نہیں جا ہم
[illegible] نہیں جا ہم
[illegible] نہیں جا ہم

جانے میں کروں عذر تو حق سے نہ ڈریگا
ظالم اسی حیلے سے مجھے قتل کریگا

[illegible] نہیں کافی وہ
[illegible] حسین ابن علی [illegible]
[illegible]
[illegible]

آرام کا میرے کوئی طالب نہیں خواہر
لیجاؤں تمھیں ساتھ مناسب نہیں خواہر

[illegible] نہ ہو بابا
معلوم [illegible] نہ ہو بابا
[illegible] نہ ہو بابا
[illegible] نہ ہو بابا

تقصیر کرینگے نہ عدو دل شکنی میں
خادم کوئی ہمراہ رہے بیوطنی میں

[illegible] تو نہ جاتے
[illegible] تو نہ جاتے
[illegible] تو نہ جاتے
[illegible] تو نہ جاتے

دیکھینگے تمھیں غنچۂ امید کھلینگے
زندہ ہیں تو پھر تم سے بہن آکے ملینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی فکر کہ محبوس میں زار و حزیں ہوں
کچھ حضرت زینب سے زیادہ تو نہیں ہوں

[illegible] جان ہے
[illegible] جان ہے
[illegible] ویران ہے
[illegible] جان ہے

ہے چین کی صورت نہ مکان میں نہ ہوا میں
ہوتا ہے بڑا خوف مسافر کو سرا میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے ہی کا ہے قصد تو ذیجاہ برادر
اچھا ہمیں لیتے چلو ہمراہ برادر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بعد آپ کے ہر دم کف افسوس ملوں گا
کوئی نہیں ہمراہ تو میں ساتھ چلوں گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئیگا نہ کوئی شہ صفدر کے برابر
بیٹھے رہینگے رات کو بستر کے برابر

[illegible]

[illegible]

جب دور ہوا آپ تو کوئی نہ وٹے گا
ہم کس سے کہینگے جو کوئی ظلم کرے گا

[illegible]

[illegible]

آنے مین نہ پھر دیر ذرا کیجیو بیٹا
تم آکے ہمین غسل و کفن دیجیو بیٹا

[illegible]

[illegible]

حضرت جو چلے تو انھین فی الفور غش آیا
افسوس صد افسوس کہا اور غش آیا

[illegible]

[illegible]

بیٹا ہوا اندھیر اکہ اجالا نہ ڈرو تم ؛
حافظ ہے وہی پالنے والا نہ ڈرو تم

[illegible]

[illegible]

ہر بات مین دل یاس سے بھر دیتے ہو بابا
کیا مجکو یتیمی کی خبر دیتے ہو بابا ؛

[illegible]

[illegible]

کہتی تھین کہ آقا تمھین اللہ کو سونپا
ای بیکس و تنہا تمھین اللہ کو سونپا

[illegible]

[illegible]

ہم جائین سوے طوس کہ تدبیر یہی ہے
تم گھر مین رہو خواہش تقدیر یہی ہے

[illegible]

[illegible]

گھبرا گیا دل شہر پیمبر سے چلے ہم
اب وادی غربت ہے مکان گھر سے چلے ہم

[illegible]

[illegible]

بولے کہ ہوا چاہتے ہین جلوہ گر آقا
اٹھے ہین ابھی پڑھکے نماز سفر آقا

[illegible]

مایوس تھے انجامِ سفر جان لیئے تھے
سیفِ امین تھی اُس ہاتھ مین قرآن لیئے تھے

[illegible]

وقفہ نہین اب کوچ کا سامان کیئے ہین
دامانِ قبا آپنے گردان سے لیئے ہین

[illegible]

آنے کی امید اب نہین مایوس چلا ہون
یہ رخصتِ آخر ہی سوے طوس چلا ہون

[illegible]

امید نہین دیکھیے کبتک ادھر آئین
لکھا ہمین کچھ مسئلہ مشکل اگر آئین

[illegible]

اٹھ جاتے تھے کثرت کے سبب پاؤن زمین سے
لپٹے ہوے تھے اہلِ وطن دامنِ زین سے

[illegible]

گھر سے لیے جاتی ہی اجل مجکو یقین ہی
کیا عالمِ غربت ہی کوئی ساتھ نہین ہی

[illegible]

تم لوگون نے رخصت ہی غریب الغربا کی
لو دیتے ہین تم سب کو حفاظت مین خدا کی

[illegible]

صدمے سے امام ازلی بیٹھ کے روئے
مانند حسین ابن علی بیٹھ کے روئے

[illegible]

دربار دونین تھا شورِ فغان اشک بہے تھے
ہاتھون مین عمامے لیے سر پیٹ رہے تھے

۵۵۴

اہل حرم آوارہ زندان کا سفر ہے
ہو بخت پریشان تو خراسان کا سفر ہے
اک ناسیہ بالکل سلیمان کا سفر ہے
ویران ہے مدینہ شہ ذیشان کا سفر ہے
ہے کوچ گرفتار بلا ہوتے ہیں آقا
اب قبر محمدؐ سے جدا ہوتے ہیں آقا

۵۵۵

اب لطف صفین میں یہ ادبی منظور حرم بیان
خورشید صفت شاہ کا چہرہ تھا عیان
دروازے میں آئے کہ وہ رستے میں نہان
وہ خانہ بہوا خانہ عمدن ہیں ارمان
قصر ستم ایجاد میں تصویر علی تھے
بتخانہ میں شمع حرم لم یزلی تھے

۵۵۶

انجام مطلع ہے فرزند کا حجاب رضا
سب عیب جو بیٹھے تھے اسے کا چھپا
بیٹا جو گزرا تھا بیٹھے لیون نے اٹھا
بیٹھا جو کہ دیکھا جسے اس کا پایا
معلوم ہوا تو خدا پیر و جوان کو
ہاتھ اٹھا کے گئے تسلیم امام دو جہان کو

۵۵۷

منہ
یعنی شہ ذی جاہ کا حرم منہ پہ نثار
پیشانی میں اہل مدینہ نے سر و دار
ہاتھ رکھے آنکھوں پہ ادب سے حق گزار
پیشانی پہ بیٹھے ہیں ہر اک ...
ہر صاحب دین خاک اڑاتا ہے جہان میں
ماتم کا عالم نظر آتا ہے جہان میں

۵۵۸

تھا تخت سے عیان وہ جو چہرہ انوار
جانا تھا کہ یہ وہ کہ زینب کا سردار
یہ دیکھا تھا دربار کا دربار
سب بیٹھے تھے خاموش کہ سلطان ابرار
جب دیکھتے تھے شوکت و اجلال محمدؐ
کہتے تھے بہم صل علی آل محمدؐ

۵۵۹

حالت ہوئی زینب کی جب اس در پہ رسائی
اے بیٹی کہا دل نے یہ پیغام ربانی
کیا شان ہے زینب کا یہ نانا جی کی
ہے صاحب اپنا کہیں عزت ہے ہماری
اب تو جو ہوا خیر ہوا اب نہ کریں گے
تعظیم شہ ہر دو سرا اب نہ کریں گے

۵۶۰

ہاں کہیں امام دو جہان خاک بسر آتے
سب تعظیم میں آئے کہیں کہ سر آتے
شیعہ ہیں وہ دہقان جو کہیں سب آتے
ہر شب میں کہ سب ہی بادشاہ آتے
فریاد جگر زہر سے چھلنی ہے رضا کا
ماتم میں ہے غل ہائے غریب الغربا کا

۵۶۱

سرداروں کو کیا کہیں بیٹھے ہیں کہ جوں
بیٹھو یہیں یہ بیٹھیں گے ہیں بے سرو پا
سب بیٹھیں گے ہم شہ کو دیکھ کے ہم سے
ایسا ہی بیٹھا ہو جو تعظیم کرے گا
لینے کو نہ جائیں گے نہ تعظیم کریں گے
پردے کو اٹھائیں گے نہ تسلیم کریں گے

۵۶۲

تھا شب دن اور بیٹھے تھے ساموں سے انصار
سب وعدہ تھا دربار میں بیٹھی تھی سرکار
جو دیکھا تو اک شخص یہ سالار
ہاں کا سر ہے جب شہ نشان تاج و طرار
سرداروں کو بھی فکر یہاں بے ادبی کی
آمد ہوئی فرزند رسولؐ عربی کی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رشک کسی خدمت سے بڑھا پیک صبا کا
پردے کو اٹھا جلد ہوا حکم خدا کا

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مامون کو اللہ کا پیارا نظر آیا
کرسی سے اٹھا عرش کا تارا نظر آیا

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بوجہل کے احباب میں اسوقت یہی ہین
یا شام کے لشکر مین حسین ابن علی ہین

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردے کو اٹھا جلد کہ ہم شاد کرین گے
کی دیر تو بیشک تجھے برباد کرین گے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھے جو امام آکے سوا جلوہ گری تھی
شمشیر دو دم سامنے حضرت کے دھری تھی

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاہ و ادب و شوکت و حشمت سے اٹھایا
پردے کو ہوا نے اسی صورت سے اٹھایا

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالائے ہوا پردہ زر تار زر کا تھا
دربار میں تسلیم کو ہر ایک جھکا تھا

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی پہ ادھر جلوہ نما عاشق حق تھا
سب قدسیون کو آیت کرسی کا سبق تھا

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے نہیں اعجاز تو کیا کہتے ہین اسکو
حضرت نے اٹھا فضل خدا کہتے ہین اسکو

[illegible]

ہمراہ کیا اور کئی اہل جفا کو
ناحق وہ چلا قتل غریب الغربا کو

[illegible]

اس شہر میں کوئی نہیں آوارہ وطن کا
سامان کیا چاہیے اب غسل و کفن کا

[illegible]

کہتے تھے دعا آنسوؤں کی نہر بہی تھی
خم تھے در و دیوار زمین کانپ رہی تھی

[illegible]

آلودہ خون عضو جو سارے نظر آئے
جس طرح شفق صبح کے تارے نظر آئے

[illegible]

بے رنج سیہ پوش جو ہر پیر و جوان تھا
سب اہل جہنم ہیں یہ کپڑوں سے عیاں تھا

[illegible]

پہونچا نہ ضرر گو انہیں تلوار کے پھل سے
کھائے ہوئے تھے زہر شہادت ہر ازل سے

[illegible]

حاکم سے کہا ظالم خونخوار نے جا کے
آیا ہوں ترے حکم سے کعبہ کو گرا کے

[illegible]

حیرت سے کہا دل میں طبیعت جو بری تھی
تکبیر کے نعرے کی صدا تھی کہ چھری تھی

[illegible]

بگڑی ہوئی تھی شکل بہت شاہ قمر کی
منظور رہی اسد کو رونق ابھی گھر کی

۵۸۴

[illegible]

کیا دیکھ کر خسرو اعجاز نما تھا
اتنا بھی کبھی اُس سے نہ پوچھا کہ یہ کیا تھا

۵۸۵

[illegible]

آسان ہو مشکل یہ دعا کون کرے گا
امداد یہاں تیرے سوا کون کرے گا

۵۸۶

[illegible]

مجھ سے میں جو ہر سمت کو میت کی ضیا تھی
حسرت لیے کہتے ہیں یہ حسرت کی صدا تھی

۵۸۷

[illegible]

محزون ہوئے مغموم ہوئے منھ سے نہ بولے
کیا صبر جو مسموم ہوئے منھ سے نہ بولے

۵۸۸

[illegible]

گو رنج یہاں لوگ نہ زنہار کریں گے
ماتم ترے مظلوم کے زوار کریں گے

۵۸۹

[illegible]

حیرت ہوئی وہ قدرت باری نظر آئی
خود نہر جنان قبر میں جاری نظر آئی

۵۹۰

[illegible]

کی عرض عجب عالم غربت ہے مدد کر
تو مونس تنہائی و وحشت ہے مدد کر

۵۹۱

[illegible]

سرسبز ہو دل زہر سے آوارہ وطن کا
پہلو میں صنوبر ہو شہادت کے چمن کا

۵۹۲

[illegible]

یہ رقعہ وہاں پھینکیو تاخیر نہ کرنا
تو غسل و کفن کی کوئی تدبیر نہ کرنا

۷۹۱

معلوم ہوا [illegible] جسم [illegible] روان آب
دیکھیں [illegible] ناظر [illegible] تاب
دروازہ [illegible] روشن نقاب
[illegible] نہیں باب

اٹھے گو وہاں والد بالے سنبھل کے
دروازہ کیا مقبرہ کا بند نکل کے

۷۹۲

جب [illegible] غسل [illegible] ملبوس [illegible]
[illegible] تھا [illegible] ادب
بیٹا [illegible] کفن [illegible] ہوا جب
[illegible] صدمہ [illegible] عجب

فرصت ہوئی غسل و کفن جسم پدر سے
غائب ہوئے وہ حامل اسرار نظر سے

۷۹۳

[illegible] آنکھوں [illegible] جان
[illegible] جان
[illegible] حیران
[illegible] صورت

واں حق صفت کرب پر اسوقت ٹلا تھا
خاموش تھے کرتے کا گریبان پھٹا تھا

۷۹۴

[illegible] جان
[illegible] زبان
[illegible]
[illegible]

روتے ہیں پسر و والد افسردہ ملے تھے
گویا کہ گل تازہ و پژمردہ ملے تھے

۷۹۵

[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے چہرہ انور سے عیاں شکل عزا کی
ارشاد کیا والد ماجد نے قضا کی

۷۹۶

[illegible] زبان سے
[illegible] بیان
[illegible] کہان
[illegible]

بیٹے کہ گئی دم نہ جگر لپٹے پھرے ہیں
بابا کیا ابھی غسل و کفن دے کے پھرے ہیں

۷۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیتا ہے کفن جس کا ولی ہوتا ہے ولی کو
یون آکے دیا غسل محمد نے علی کو

۷۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا پوچھتے ہیں آپ کہ اندوہ دلی ہے
مجھکو یہ خبر اپنی یتیمی سے ملی ہے

۷۹۹

[illegible] اطفال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب طوس کی جانب سے ہوا آئی ادھر کو
روتے رہے سب تھام کے ہاتھوں سے جگر کو

نہ تھا کہ یہ انجام ہوا باپ سے بیٹا فرد
تھا سفر میں کبھی کس کے غربت کو ناچار
نظارہ نہ تھا چھایا بیابان میں صحرا کی
ملتی تھی نہ پیدا تھا بیابان ہوائے چمن داد

شمشاد گلستان ہدایت ہی جنا ئین
جز خار الم خاک نہین باغ جہا مین

طوفان میں تھا صبر نہیں جس کا سفینہ
ساحل وطن ہے بیٹھے غم سر مدینہ
ہمراہ کے ہیں بیٹھ وہ وارث تابوت سکینہ

تھا دل کو یہی کا قلق اشک بہے تھے
سب امتون سے آنسوؤن کو پوچھ رہے تھے

گھر میں جو گئے آئے ہیں مہمان سیہ پوش
پوچھا کہ ہے ماں بیٹی میں بیان
جلا ہے یہ ماں باپ سے بیان
پھر وطن شہنشاہ جہانبان

کیا جانیے کیا کیا ہوئے رنج و محن آقا
پھر آئے وطن مین نہ غریب الوطن آقا

خاموش بس اب اے عشق دمِ آہ و بکا ہے
یہ بزم ہے کس پاس کے عالم میں بکا ہے
ہے سب رضا ابن رضا کا یہ سلسلہ ہے
آقا کے دعا کا یہ ہنگام دعا ہے

کبتک غم و اندوہ زمانے کے سہون مین
حضرت نہ اٹھون آپ سے تو کس سے کہون مین

خاتمۃ الطبع

بعد حمد پروردگار و نعت سید ابرار و منقبت آل اطہار کے عزاداران جناب سید الشہدا
و ذاکرین مصائب خامس آل عبا کو تازہ حال سنایا جاتا ہی کہ جسطرح سے ذخیرہ مجموعات ہر قسم
مرثیون مرزا دبیر مرحوم و میر انیس مغفور و میر مونس مبرور کا مطبع ہذا مین چھپکر افادہ بخش مومنین
و ذاکرین ہوا اسی طرح سے سابق جلد اول مجموعۂ مرثیون ابلغ البلغا جناب سید حسین میرزا صاحب
متخلص بہ عشق کی کہ جسکا نام تاریخی گلزار غم ہی خوش بیانی اور رعایت صنائع و بدائع لفظی و
معنوی کی تازگی جو اس مجموعۂ اولین مین تھی وہ بعد طبع کے ایک عالم پر آشکار ہو گئی اور ہر طرف سے
آفرین و مرحبا کی صدا آئی اکثر اہل شوق کی خواہش ہوئی کہ اور بھی مرثیے اس سخنگوے کامل الفکر کے
چھاپے جاوین بحمد اللہ کہ تائید ایزدی سے بڑی کوشش و تلاش اہلکاران مطبع و صرف زر کثیر
کے یہ جلد ثانی مجموعہ مرثیون اُسی سخنور عالی خیال کی کہ جسکا نام تاریخی **برہان غم** ہے
مرتب ہوئی قدر شناس سخن ملاحظہ فرماوینگے کہ اس مجموعۂ ثانی مین کیسے کیسے نادر و نایاب مرثیون کا
ذخیرہ ہی جو حال مشرح و مسلسل جناب علی اکبر سے تا حال داخلہ اہلبیت اطہار مدینہ منورہ مین
مفصل مرقوم ہے قطع نظر بلاغت و فصاحت لفظی و معنوی کے اس خوبی و حسن بیانی سے ہر حال
کو لکھا ہی کہ جسکے سننے سے بے اختیار دل بھر آتا ہی چشم تر سے آنسوؤن کا دریا جاری ہو جاتا ہی
عمدگی اس مجموعہ کی لائق دید ہی نہ شنید۔ بالفعل افضال جناب احدیت سے مجموعہ ثانی
موصوف الذکر مقام لکھنؤ مطبع منشی نولکشور مین بار سوم حسب ایماے جناب راے بہادر
منشی پراگ نراین صاحب مالک مطبع باہ نومبر ۱۹۱۵ع مطابق ماہ ذیحجہ ۱۳۳۳ھ چھپکر طیار ہوا

نام کتاب	قیمت
کلیات مرثیہ ہاے مرزا دبیر۔ مرزا دبیر مرحوم جس پایہ کے بلیغ و فصیح مرثیہ گو تھے آج زمانہ مین اظہر من الشمس ہین۔ بلندی مضامین و نازکی خیال بلاغت و فصاحت سے قطع نظر کرکے انکے کلام کو جب دوسری حیثیت سے دیکھتے ہین تو اُسکے اندر وہ درد نظر آتا ہے جسکو سنکر بیساختہ دل بھر آتا ہے انکا ہر شعر ایک تیر ہوتا ہے جو نشانہ پر پہونچ کر اپنے معمولہ کام کو انجام دیتا ہے۔ ہر دو جلد	۴
جلد اول۔ عہ/ جلد دوم۔ ۱ا	
کلیات مرثیہ و سلام میر مونس۔ مرثیہ گویون مین میر مونس مرحوم کا درجہ بھی کسی سے کم نہین۔ یہ اپنے بھائی میر انیس مرحوم کے رنگ کے ایسے دلدادہ ہین کہ ناواقف آدمی انکے اُنکے کلام مین فرق نہین کر سکتا وہی رنگ وہی ڈھنگ وہی طرز وہی سوز وہی ساز کامل سہ جلد۔	ے/
متفرق بھی فروخت ہوتی ہین۔ جلد اول	عہ/
جلد دوم	عہ/
جلد سوم	عہ/
کلیات مراثی و سلام میر عشق صاحب کا مکمل۔ رزم و بزم مصائب کربلا کے دلگداز و دلکش بیان کو چھوڑکر جب اس کلیات کے نادر صنایع و بدایع معنوی و لفظی کیطرف خیال کیا جاتا ہے	

نام کتاب	قیمت
تو ایک دلکش پر فضا باغ نظر آتا ہے جس سے دلکو مسرت روح کو فرحت پہونچتی ہے	عگر/
متفرق جلدین بھی فروخت ہوتی ہین	
جلد اول **گلزار غم** - اس کتاب مین ۲۳ مرثیہ ہین مگر ہر مرثیہ مین درد و غم کوٹ کوٹ کر بھر دیا گیا ہے۔	عہ/
جلد دوم **بستان غم** - اس مین ۲۴ - مرثیہ ہین مگر ہر ایک لاجواب و قابل انتخاب ہے۔	عگہ/ ۲/
مختصر النافع - اس کتاب مین مسائل ضروریہ فقہیہ اہل تشیع کے بیان کئے گئے ہین - از تصنیف علامہ ابوالقاسم جعفر ابن الحسن۔	۵/
مواعظ جعفری - اسمین اصول اور فروع دین مذہب امامیہ کے نہایت آسان طریقہ سے سید غلام حیدر خان صاحب نے تحریر فرمائے ہین۔	۵/
مجموعہ مرثیہ میر ضمیر - اس مین مصنف مرحوم نے ۴۹ مرثیہ اس سوز و گداز کے بھرے ہین جنکو پڑھ کے پتھر پانی اور فولاد کا کلیجہ موم ہوتا ہے و جنکے ذریعہ اشک ریزی حصول جنت کے لئے یہ بے مثل اور لاجواب کتاب ہے	۱۲/
مرقع غم - اسم با مسمی کتاب ہے اسکے	

نام کتاب	قیمت
صحیفہ صغیر پر درد غم مصائب والم اہل بیت رسولؐ اور سفاکی اور جفاکاری و سنگدلی اور نابکاری کفار نا مقبول کی اصلی تصویرین سوز و گداز کے رنگ و روغن سے دلکش طرز بیان کے فوٹو مین کھینچی گئی ہین قابل دید ہین۔	۶ ر
مجموعہ مرثیہ مرزا دبیر۔ مرزا دبیر بھی لکھنؤ کے مرثیہ گویون مین زبردست استاد تھے انکا کلام بھی بے مثل ہوتا ہے۔ قابل دید ہے مختلف جلدون کی قیمت مختلف حسب ذیل	سے ر
ایضاً جلد اول	مہ
؍ جلد دوئم	عمہ ر
؍ جلد سوئم	عہ ر
ذخر المصائب سہ جلد یکجائی۔ یہ کتاب مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا مین نہایت عمدہ لکھی ہے مصنفہ اخوند مرزا قاسم علی صاحب۔ یہ پہلے بھی چھپ چکی ہے مگر بسبب کثرت خریداری نوبت طبع مکرر کی پہونچی۔ اب پھر بعد نظر ثانی مصنف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی ابکی مرتبہ قلم بہت واضح کر دیا گیا ہے اور تقطیع کاغذ کی بڑھا دی گئی تاکہ شب کے وقت اکثر ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید۔	سے ر پ

نام کتاب	قیمت
زبدۃ المتقین۔ مولفہ مولوی سید محمد تقی صاحب اس کتاب مین اوراد و وظائف و اعمال و اذکار و احکام مذہب اثنا عشری کا بیان ہے اور ادعیہ معتبرہ و فضائل تلاوت قرآن و احکام وضو و غسل و تیمم و فضائل اذان و اقامت و احکام و آداب نماز پنجگانہ و احکام سجدۂ مریض و فضائل ماہ رمضان و اعمال نوروز و دیگر ادعیہ و نقوش و فضائل سورہ ہای کلام مجید و فضائل نماز جمعہ و دیگر نمازہا و فضائل حج وغیرہ و فضائل زیارت ائمہ معصومین و دیگر احکام و مسائل دین وغیرہ کا بیان ہے کاغذ سفید۔	
انارۃ البصائر و کشف السرائر۔ یہ کتاب عجیب ہے شبہ کی نہین اس مین اصول دین مذہب اثنا عشری کا بیان نہایت تفصیل و توضیح سے بدلائل و براہین بزبان اردو عام فہم تحریر کیا گیا ہے مصنف اسکے عالم المعی فاضل لوذعی جناب شفاء الدولہ ذکاء الملک حکیم سید فضل علی خان بہادر مدبر جنگ ہین یہ کتاب چار جلد مین کامل و واضح و خوشخط بہ تصحیح مصنف علام چھپی نہایت عمدہ کتاب ہے حسب تفصیل ذیل کاغذ سفید۔	للعہ ر پ
ایضاً۔ جلد اول۔ بیان توحید مین۔	عہ ر پ
؍ جلد دوم۔ بیان نبوت مین۔	عمہ ر پ
؍ جلد سوم۔ بیان امامت مین	عہ ر پ
؍ جلد چہارم۔ بیان ثبوت امامت مین	عمہ ر پ